اضافہ جدیدہ

دارالافتاؤں میں رائج الوقت نسخوں کے مطابق تخریج کے ساتھ جدید کمپیوٹر ایڈیشن

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

مُدلّل و مکمّل

جلد سوم

کتابُ الصّلوٰة (رُبع ثانی)

افادات: مفتی اعظم عارف باللہ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانی رحمہ اللہ
(مفتی اوّل دارالعلوم دیوبند)

حسب ہدایت: حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیّب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

مرتب: مولانا محمد ظفیر الدّین صاحب شعبۂ ترتیب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

اضافہ تخریج جدید
مولانا مفتی محمد صالح کاروڑی رفیق دارالافتاء جامع علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

دارُالاشاعت
اُردو بازار، ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

فہرست مضامین فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل (جلد سوم)

عنوان	صفحہ

عنوان	صفحہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و کفی و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

الباب الخامس فی الامامۃ

فصل اول، جماعت اور اس کی اہمیت

اگر محلّہ میں جماعت نہ ہوتی ہو تو دوسرے محلّہ کی مسجد میں جانا چاہئے یا نہیں:

(سوال ۵۱۳) محلّہ کی مسجد میں جماعت کا انتظام نہیں تو دوسرے محلّہ کی مسجد میں نماز با جماعت پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنے محلّہ کی مسجد کا حق زیادہ ہے۔ پس اس شخص کو اپنے محلّہ کی مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں نہ جانا چاہئے۔ شامی میں خانیہ سے منقول ہے کہ اپنے محلّہ کی مسجد میں اگر تنہا بھی نماز پڑھنی پڑے تو وہیں اذان کہہ کر نماز پڑھے اور اس کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں نہ جاوے۔ لان له حقا علیه فهو یو دیه(۱) الخ۔ فقط۔

جس مسجد میں کوئی نہ آئے کیا مؤذن اذان پکار کر دوسری مسجد میں جماعت کے لئے جا سکتا ہے:

(سوال ۵۱۴) ایک شخص مسجد میں مؤذن ملازم ہے اس مسجد میں کوئی نمازی نہیں آتا۔ عموماً مؤذن کو تنہا نماز پڑھنی پڑتی ہے۔ کیا وہ مؤذن اپنی مسجد میں اذان کہنے کے بعد دوسری مسجد میں جا کر شریک جماعت ہو سکتا ہے۔

(الجواب) اذان کہہ کر اسی مسجد میں اس کو نماز پڑھنی چاہئے۔(۲) فقط۔

عذر کی وجہ سے ترک جماعت:

(سوال ۵۱۵) امیر قومے او بلحاظ حالات سرحد و دیگر وجوہ خوف است کہ اگر برائے گذاردن نماز شام و خفتن و صبح بمسجد رود خدا نخواستہ ضرر بدنی باو خواہد رسید او را جائز است کہ در جائے خود نماز ہمیں سہ مذکورہ گذاردیانہ۔

(الجواب) بعذر مذکورہ ترک جماعت روا باشد۔(۳) فقط۔

فرض نماز بیوی کے ساتھ پڑھی جا سکتی ہے:

(سوال ۵۱۶) اپنی بی بی کے ساتھ فرض نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں اور بی بی کتنی دور کھڑی ہو۔

(الجواب) اگر اکٹھے پڑھیں تو عورت کو پیچھے کھڑا کرے۔(۴)

گندہ ذہنی کا مریض جماعت میں شریک نہ ہو:

(سوال ۵۱۷) ایک شخص کو عرصہ سے گندہ ذہنی کی شکایت ہے۔ جانبین کے مقتدیوں کو تکلیف ہوتی ہے تو اس کو جماعت میں شریک ہونا چاہئے یا علیٰحدہ نماز پڑھنی چاہئے۔

---

(۱) بل فی الخانیة لو لم یکن لمسجد منزله مؤذن فانه یذهب الیه ویو ذن فیه ویصلی ولو کان وحده لا ن له حقا علیه فیو دیه (ردالمحتارباب ما یفسد الصلوٰة الخ مطلب فی احکام المسجد ج ۱ ص۶۱۷ .ط.س. ج ا ص۶۰۹ ظفیر)(۲) بل فی الخانیة لو لم یکن لمسجد منزله مؤذن فانه یذهب الیه ویوذن فیه ویصلی ولو کان وحده لا ن له حقاعلیه فیو دیه (رد المحتار. باب ما یفسد الصلوٰة الخ مطلب فی احکام المسجد ج ا ص ۶۱۷ .ط.س. ج ا ص۶۰۹) ظفیر مفتاحی.(۳) فلا تجب (الجماعة) علی مریض الخ ولا علی من حال بینه وبینها مطر الخ وخوف علی ماله اومن غریم او ظالم (در مختار) یخافه علی نفسه او ماله (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص۵۱۹ .ط.س. ج ا ص۵۵۵ ظفیر)(۴) وقال المرأة اذاصلت مع زوجها فی البیت ان کان قد مها بخداء قدم الزوج لا تجوز صلاتهما بالجماعة وان کان قدما ها خلف قدم الزوج الخ جازت صلاتهما الخ . لو اقتدت به متاخرة عنه بقدمها صحت صلاتهما (ردالمحتارباب الامامة ج ا ص ۵۳۵ .ط.س. ج ا ص ۵۷۲)ظفیر.

(الجواب) شامی میں ہے وکذلک الحق بعضهم من بقیه بخراوبه جرح اور ائحة الی ان قال وقوله صلی الله علیه وسلم ولیقعد فی بیته صریح فی ان اکل هذه الا شیاء عذر فی التخلف عن الجماعة.(۱) الخ۔ پس معلوم ہوا کہ شخص مذکور جماعت میں شریک نہ ہو تنہا علیحدہ نماز پڑھے۔ فقط۔

عمداً ترک جماعت اور اس کا گناہ:

(سوال ۵۱۸) ہر کہ عمداً جماعت ترک کند و درخانہ نماز ادا کند او راچہ حکم است۔

(الجواب) ہر کہ بلا عذر اصرار بر ترک جماعت کند فاسق است۔ فی البحر لا تقبل شهادته اذا ترکها استخفافاً بذالک ومجانةً اما اذا ترکها سهواً او بتا ویل ککون الا مام من اهل الا هواء ولا یراعی مذهب المقتدی فلا.(۲) فقط۔

جماعت ثانیہ میں اختلاف اور اس کا جواب:

(سوال ۵۱۹) جماعت ثانی محلّہ کی مسجد میں جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز نہیں ہے تو عدم جواز کی کیا دلیل ہے۔ امام ابو یوسفؒ جائز کہتے ہیں اور اس قول کو اکثر فقہاء نے صحیح کہا ہے۔ اس کا کیا جواب ہے۔

(الجواب) مسجد محلّہ میں جماعت ثانیہ مکروہ ہے قال المحقق الشامی و لنا انه علیه الصلوٰة والسلام کان خرج لیصل بین قوم فعاد الی المسجد وقد صلی اهل المسجد فرجع الی منزله فجمع اهله وصلی بهم ولو جاز ذالک لما اختار وا الصلوٰة فی بیته علی الجماعة فی المسجد ولان فی الاطلاق هکذا تقلیل الجماعة معنی فانهم لا یجتمعون اذا علموا انها لا تفوتهم الخ و مثله فی البدائع وغیره . ومقتضی هذا الا ستدلال کراهة التکرار فی مسجد المحلة ولو بدون اذان ویؤیده مافی الظهیریة لو دخل جماعة المسجد بعد ما صلی فیه اهله یصلون وحدا نا وهو ظاهر الراویة.(۳) اس روایت سے کراہت کا صحیح وراجح ہونا معلوم ہوگیا۔ کیونکہ یہ ظاہر الروایۃ ہے۔ پس امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی روایۃ ظاہر الروایۃ کے مقابلہ میں معمول بہا نہ ہوگی۔ اور نیز جب کہ کراہت وعدم کراہت میں تعارض ہو تو کراہت کو ترجیح ہوتی ہے۔ کما بین موضعه اور زیادہ تحقیق اس مسئلہ کی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ کے رسالہ ''القطوف الدانیة فی کراهیة الجماعة الثانیه'' میں دیکھ لی جاوے۔

جگہ کے تنگ ہونے کی وجہ سے تیسرا شخص علیحدہ نماز ادا کرے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۵۲۰) ایک شخص تنہا مسجد یا میدان میں نماز فرض ادا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ایک مقتدی بھی ہے۔ یہ دونوں ایسی بلند جگہ میں ہیں کہ اگر ان کے ساتھ تیسرا شخص اقتدا کرے اور پاس کھڑا ہو تو گرنے کا خوف ہے، ایسی حالت میں اس تیسرے شخص نے تھوڑی دور ہٹ کر علیحدہ نماز پڑھنی شروع کی۔ اس کی نماز ہو جاوے گی یا نہیں۔

(الجواب) اس تیسرے شخص کو چاہیئے کہ وہ ابھی اس امام کی اقتداء کرے۔ اگر چہ بضرورت مذکورہ پیچھے علیحدہ کھڑا

(۱) ردالمحتار باب یفسد الصلوٰة الخ مطلب فی احکام المسجد ج ۱ ص ۶۱۹ .ط.س. ج ۱ ص ۶۶۱ . ۱۲ ظفیر

(۲) البحر الرائق . باب الامامة ج ۱ ص ۳۶۵ .ط.س. ج ۱ ص ۳۴۵ . ۱۲ ظفیر.

(۳) ردالمحتار باب الامامة مطلب تکرار الجماعة فی المسجد ج ۱ ص ۵۱۶ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳ . ۱۲ ظفیر.

ہوجاوے اور اگر نہ کی اور الگ نماز پڑھی تب بھی ہوگئی۔(۱)

پھیلے ہوئے بازار میں جب مسجد ایک ہوتو اس وقت کیا کرے:

(سوال ۵۲۱) بازار اگر ایک میل کی مقدار میں وسیع ہو اور اس میں مسجد صرف ایک ہوتو کیا تمام اہل بازار پر نماز جماعت سے پڑھنا ضروری ہے یا صرف حوالی مسجد پر۔

(الجواب) سب پر نماز جماعت سے پڑھنا سنت موکدہ ہے۔ مگر جن کو کوئی عذر ایسا ہو جیسے بیماری یا بارش یا سردی شدید وغیرہ تو ان کو ترک جماعت درست ہے۔(۲) درمختار۔

مسجد چھوڑ کر متصل ہی جماعت کرے تو کیسا ہے:

(سوال ۵۲۲) کیا دائمی طور پر مسجد کو چھوڑ کر اس کے چند ہاتھ کے فاصلہ پر اپنے گھر میں باقاعدہ جماعت کا انتظام کرنا جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) یہ جائز نہیں ہے اور ترک جماعت مسجد دائمی طور سے معصیت ہے اور اصرار اس پر فسق ہے۔ قال فی الاجناس لا تقبل شهادته.(۳) شامی۔ فقط۔

جماعت کا ثواب کتنے مقتدیوں میں ہوتا ہے:

(سوال ۵۲۳/۱) جماعت کا ثواب کتنے شخصوں سے حاصل ہوگا۔ اگر ایک شخص ہی امام کے ساتھ ہو تب بھی ثواب ہوگا یا نہیں۔

(سوال ۵۲۴/۲) مقتدی امام سے کتنے فاصلہ پر کھڑے ہوں۔

(الجواب)(۱) ایک مقتدی بھی اگر امام کے ساتھ ہو جماعت ہوجائے گی اور ثواب جماعت کامل جاوے گا۔(۴)

(۲) مقتدی امام سے اتنے فاصلہ پر کھڑے ہوں کہ بے تکلف ان کا سجدہ ہوجاوے۔ فقط۔

واردات کی وجہ سے قراءت و تشہد پر قادر نہ ہو کیا کرے:

(سوال ۵۲۵) ماقولكم رحمكم الله فى رجل استولى عليه الواردات حتى لم يقدر على القرأة والتشهد وخرج كلمة هل من مزيد. يا الله اكبر . يا لا اله الا الله من فيه بلا اختيار منه وامام الناس يصلى بالجماعة ايجب عليه الدخول فى صلوٰتهم بالجماعة او يجب عليه الا نحراف عن الجماعة عسى ان يجد وقتا يؤدى الصلوٰة بقراءة وتشهد؟

(الجواب) يجب عليه الدخول فى الجماعة قال عليه الصلوٰة والسلام اذااقيمت الصلوٰة فلا صلوٰة

---

(۱) وفى الفتح لو اقتداى واحد باخر فجاء ثالث. يجذب المقتدى الخ مقتضاه ان الثالث يقتدى متاخرا و مقتضى القول بتقدم الا مام انه يقوم بجنب المقتدى الا ول والذى يظهر انه ينبغى للمقتدى التا خر اذا جاء ثالث الخ وهذا كله عند الا مكان والا تعين الممكن (ردالمحتارباب الا مامه ج ا ص ۵۳۱. ط.س. ج ا ص۵۶۸) ظفير.

(۲) وفى البدائع تجب الجماعة على الرجال العقلاء البالغين الا حرار القادرين على الصلوٰة با لجماعة من غير حرج الخ وتسقط الجماعة بالاعذارحتى لا تجب على المريض الخ والصحيح انها تسقط بالمطر و الطين والبرد الشديد والظلمة الشديدة كذا فى التبيين (عالمگيرى مصرى الباب الخامس فى الامامة ج ا ص ۷۷ .ط.ماجديه ج ا ص۸۲..... ۸۳) ظفير.

(۳) رد المحتار. باب الامامة ج ا ص ۵۱۸.ط.س.ج ا ص۵۵۴.۱۲ ظفير.

(۴)

الا المکتو بۃ وقال علیہ الصلوٰۃ والسلام فعلیک بالجماعۃ فانما یاکل الذئب القاصیۃ الحدیث فالشیطان ذئب الا نسان یسوّل لہ ویصدہ عن ذکر اللہ والمسابقۃ الی الخیرات . فالوار دات المقبولۃ ماتد عوہ الیٰ اتباع السنۃ السنیۃ لا ما تمنعہ عن القربات فلا ینحرف عن الجماعۃ ویجتھد بقدر الوسع ان یزیل تلک الوار دات یا تی باوارد الصلوٰۃ فما فوت بلا اختیار لا یواخذ بہ. فقط واللہ تعالیٰ اعلم . کتبہ عزیز الرحمن عفی عنہ . الجواب صواب محمد انور عفا اللہ عنہ.

مسلمان بھنگی جماعت میں شریک ہوسکتا ہے یانہیں:

(سوال ۵۲۶) مسلمان حلال خور (بھنگی) مسجد میں نماز با جماعت ادا کرسکتے ہیں یانہیں۔ اور حوض مسجد سے وضو کر سکتے ہیں یانہیں۔

(الجواب) مسلمان حلال خور مسجد میں نماز با جماعت ادا کرسکتے ہیں اور حوض مسجد سے وضو کر سکتے ہیں (۱) فقط۔ (مسجد آتے وقت اتنالحاظ رہے کہ صاف ستھرہ اور پاک لباس جسم پر ہو جس میں نہ نجاست ہو اور نہ بدبو۔ اور یہ سبھوں کے لئے ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔ ظفیر)

جماعت ثانیہ کی کراہت کے دلائل:

(سوال ۵۲۷) جماعت ثانیہ کی کراہت کی کیا دلیل ہے۔

(الجواب) مقلدین کے لئے اقوال فقہاء وائمہ بطور دلیل کافی ہیں پس جب کہ ظاہر الروایۃ عند الحنفیہ کراہت جماعت ثانیہ مسجد محلّہ میں ہے جیسا کہ شامی میں منقول ہے تو اس سے زیادہ مقلدین کے لئے کوئی حجت نہیں ہے۔ شامی میں منقول ہے ومقتضی ھذا الا ستد لال کراھۃ التکرار فی مسجد المحلۃ ولو بدون اذان یؤیدہ ما فی الظھیریۃ لو دخل جماعۃ المسجدبعدما صلی فیہ اھلہ ویصلون وحداناً وھو ظاھر الروایۃ. (۲) الخ اور اس سے کچھ پہلے مذکور ہے ثم قال فی الا ستدلال علی الا مام الشافعی النافی الکراھۃ ما نصہ ولنا انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کان خرج لیصلح بین قوم فعاد الی المسجد وقد صلی فیہ اھل المسجد فرجع الی منزلہ فجمع اھلہ وصلی بھم ولو جاز ذلک لما اختار الصلوٰۃ فی بیتہ علی الجماعۃ فی المسجد ولان فی الا طلاق (ای فی تجویز الجماعۃ الثانیۃ) ھکذا تقلیل الجماعۃ معنی فانھم لا یجتمعون اذا علموا انھم لا تفو تھم . (۳) الخ

پس آنحضرت ﷺ کے فعل سے اور فقہاء کی تصریح سے کراہت جماعت ثانیہ مسجد محلّہ میں ثابت ہوئی۔ اس صورت میں اگر بعض روایات جواز کی بھی ہوں تو اول تو جواز کراہت کے ساتھ بھی جمع ہوتا ہے تو وہاں جواز مع الکراہت مراد ہوگا۔ غایت یہ کہ کراہت تنزیہی ہوگی، بہر حال جماعت ثانیہ کراہت تحریمی یا تنزیہی سے خالی نہیں اور دوسرے یہ کہ جہاں

---

(۱) دوسرے مسلمان نمازیوں کی طرح یہ بھی ہیں اور جس طرح اور عاقل بالغ مسلمانوں پر جماعت کی شرکت واجب ہے، ان پر بھی واجب ہے۔ تجب الجماعت علی الرجال العقلاء البالغین الاحرارا لقادرین علی الصلوۃ بالجماعۃ من غیر حرج (عالمگیری مصری . باب خامس ج ۱ ص ۷۷. ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۸۲) (۲) ردالمحتار. للعلامۃ الشامی . باب الا مامۃ ج ۱ ص ۲ [illegible] ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳. ۱۲ ظفیر. (۳) ایضا. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳. ۱۲ ظفیر

کراہت اور عدم کراہت میں تعارض ہوتا ہے تو کراہت کو ترجیح دی جاتی ہے لا ن دفع المضار اولیٰ من جلب المنافع یہی مصامین ہیں جن کو حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ نے اپنے رسالہ کراہت جماعت ثانیہ میں بیان فرمایا ہے اوراس میں جواب ان روایت حدیث وفقہ کا دیا ہے جس سے جواز مفہوم ہوتا ہے۔حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی قدس سرہ نے اس بارہ میں ایک امر فیصلہ کن ارشاد فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا کہ عدم جواز جماعت ثانیہ میں ایک دلیل مجھ کو ظاہر ہوئی۔اورایک حضرت مولانا احمد علی محدث سہانپور قدس سرہ کو جو کہ استاذ ہیں حضرت مولانا نانوتویؒ کے۔وہ دلیل جو حضرت مولانا نانوتویؒ کو معلوم ہوئی وہ قصہ صلوٰۃ خوف کا ہے کہ باوجود ایسی کشاکشی کے کہ جنگ کا موقع ہے ایک ہی جماعت کی گئی اور نمازیوں کے دو طائفہ کئے گئے اور اس قدر حرکات اور ذہاب وایاب نماز کے اندر جائز کیا گیا۔مگر جماعت ثانیہ کی اجازت نہ ہوئی حالانکہ یہ آسان تھا کہ ایک امام ایک طائفہ کو پوری نماز پڑھا دیتا اور دوسرا امام اس کے بعد دوسرے طائفہ کو پوری نماز با جماعت پڑھا دیتا اس کو فرمایا کہ یہ دلیل ظاہر تر ہے اور چونکہ یہ نماز آنحضرت ﷺ کے زمانہ کے ساتھ خاص نہیں تھی بلکہ اب بھی اسی طرح پڑھنے کا حکم ہے تو یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ اس لئے تھا کہ سب کو ان کی اقتداء کی فضیلت حاصل ہو۔اور وہ دلیل جو حضرت مولانا احمد علی قدس سرہ نے فرمائی ہے وہ دقیق ہے۔مولانا احمد علی صاحب نے فرمایا کہ یہ مسئلہ ہے کہ جس مسجد میں ایک دفعہ جمعہ کی نماز ہو چکی ہو تو اس مسجد میں پھر جمعہ کی جماعت درست نہیں ہے۔ چنانچہ(۱) شامی وغیرہ میں تصریح ہے کہ جمعہ کے بعد جامع مسجد کے کواڑ بند کر دیئے جاویں کہ ایسا نہ ہو کہ پھر چند آدمی آکر جماعت ثانیہ کرلیں تو اس کی وجہ میں جو غور کیا کہ کیا وجہ اس عدم جواز کی ہے حالانکہ شرائط جمعہ سب علی حالہا موجود ہیں۔ مصر بھی ہے، اذن عام بھی ہے، نمازی بھی موجود ہیں۔ایک مصر میں تعدد جمعہ بھی درست ہے۔پھر کیا وجہ ہے کہ دوبارہ جماعت جمعہ ایک مسجد میں صحیح نہ ہو تو اس کے سوا کچھ وجہ نہیں کہ جمعہ کے لئے جماعت بھی شرط ہے۔پس معلوم ہوا کہ جماعت ثانیہ جماعت مشروعہ نہیں ہے۔اور جب کہ وہ جماعت معتبرہ نہ ہوئی تو ایک شرط جمعہ کی فوت ہوگئی۔پس معلوم ہوا کہ جماعت ثانیہ ایک مسجد میں درست نہیں ہے۔ وھو کما قال رحمہ اللہ۔فقط۔

ترک جماعت:

(سوال ۵۲۸) اگر کوئی شخص دو سال سے مسجد میں اذان متواتر دیتا ہو، اذان سے پیشتر ایک گھنٹہ مسجد میں آنا۔اذان کے شوق سے۔مسجد کے مسافروں کو کھانا دینا، مسجد کے تیل وبتی لوٹا بوریہ وغیرہ کا اہتمام کرنا۔امام مسجد کو ہر قسم کی امداد دینا وغیرہ۔امور خیر اذان کے شوق کی وجہ سے کرتا تھا۔اگر کوئی شخص اس کو اذان دینے سے بند کر دے اور اسی وجہ سے وہ امور مذکورہ بالا کو چھوڑ دے تو شرعاً کیا حکم ہے۔مؤذن نے مسجد میں آنا بھی چھوڑ دیا ہے اپنے گھر ہی نماز پڑھتا ہے۔

(الجواب) اذان کہنے کا ثواب حدیثوں میں بہت کچھ وارد ہوا ہے بشرطیکہ اذان وقت پر اور صحیح طور سے پڑھتا ہو۔لیکن اذان سے زیادہ ثواب جماعت سے نماز پڑھنے کا ہے اور اس کی تاکید بہت زیادہ ہے۔پس اگر مؤذن مذکور کو کسی وجہ سے لوگوں نے اذان کہنے سے روک دیا ہے تو اس کو جائز نہیں کہ مسجد میں نماز پڑھنا جماعت سے بھی چھوڑ دے، یہ بہت برا

---

(۱) والظاهر انه يغلق ايضاً بعد اقامة الجمعة لئلا يجتمع فيه احد بعدها (ردالمحتارباب الجمعة ج ص ۷٦٦. ط.س. ج ۲ص ۱۵۷) ظفیر.

ہے۔(۱) البتہ اگر وہ مؤذن اذان صحیح کہتا تھا اور وقت پر کہتا تھا اور لوجہ اللہ کہتا تھا اور اس شوق میں دوسرے افعال خیر کے بھی کرتا تھا اور مسجد کی ہر ایک قسم کی خبر گیری کرتا تھا تو اس کو بے وجہ اذان کہنے سے روکنا برا ہے۔ اہل محلّہ واہل مسجد کو چاہئے کہ اس کو اذان کہنے سے نہ روکیں۔ لیکن اگر کسی وجہ سے انہوں نے روک دیا ہے تو اس مؤذن کو یہ سمجھنا چاہئے کہ بموجب حدیث شریف انما الاعمال بالنیات اس کو نیت نیک کا ثواب ملے گا اور جماعت کو اور دیگر امور خیر کو نہ چھوڑنا چاہئے کیونکہ یہ کم فہمی کی بات ہے کہ اگر ایک کام ثواب کا اس سے روکا گیا تو دوسرے کام ثواب کے اور ضروری امور شرعیہ کو یعنی جماعت وغیرہ کو بھی چھوڑ دے۔ فقط۔

جماعت کی شرکت کے لئے جذامی مسجد میں نہ آئے:

(سوال ۵۲۹) مرض جذام متعدی بیماری ہے یا نہیں۔ اگر جذامی جماعت سے نماز ادا کرنا چاہے اور لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ اس مجبوری کی حالت میں اس کا اپنے مکان میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور ترک جماعت کا گناہ کس کے ذمہ ہوگا۔ اور یہ جو مشہور ہے کہ جذامی کو نیزہ روئی لگا کر دینے کا حکم ہے اس کی کیا اصل ہے۔

(الجواب) جذامی کے لئے حکم یہی ہے کہ وہ مسجد میں نہ آوے اور جماعت میں شریک نہ ہو اور گھر میں نماز پڑھے۔ پس ترک جماعت میں اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کو حکم یہی ہے۔ اور جماعت میں شریک ہونا اس کے لئے مکروہ ہے اور گناہ ہے۔(۲) درمختار۔ فقط

ایک مسجد میں دو اذانیں اور دو جماعتیں جائز ہیں یا نہیں:

(سوال ۵۳۰) اگر کسی مسجد میں امام حنفی ہو۔ اور کچھ زمانہ سے گروہ غیر مقلدین میں سے کچھ آدمی وہاں نماز پڑھنے لگے اور آمین بالجہر وغیرہ کرنے لگے اور موجودہ امام مسجد کو گاہ گاہ صحیح معنی سمجھ کر وظیفہ شیئاً للہ پڑھنے کا اتفاق ہوتا ہے اس لئے غیر مقلدین نے اس کو مشرک قرار دے کر اس کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ یہاں تک نوبت پہنچی کہ اس مسجد میں ایک گروہ نے علیحدہ جماعت کرائی اور اذان دینی شروع کر دی۔ اب اس مسجد میں دو اذان اور دو جماعت ہوتی ہیں۔ ایسا کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں اور قدیم امام کو مشرک کہنا کیا حکم رکھتا ہے۔

(الجواب) دو اذانیں اور دو جماعتیں ایک مسجد میں جائز نہیں ہیں (۳) اور امام مذکور مشرک نہیں ہے، اس کو مشرک کہنا غلط ہے۔ البتہ وظیفہ شیئاً للہ اس امام کو ترک کر دینا چاہئے کہ یہ وظیفہ جائز نہیں ہے۔(۴) اور امام کو ایسے مشتبہ امور سے احتراز کرنا چاہئے۔ فقط۔

---

(۱) والجماعة سنة مؤكدة للرجال الخ وقيل واجبة وعليه العامة الخ (درمختار) قال فى شرح المنية والاحكام تدل على الوجوب من ان تار كها بالا عذر يعز رو تر دشهادته ويأثم الجيران بالسكوت عنه الخ (رد المحتار. باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفير غفرله.

(۲) ويمنع منه اى المسجد وكذا كل موذ (درمختار) وكذالك القصاب والسماك والمجذوم والا برص اولى بالالحاق (ردالمحتار). باب يفسد الصلوٰة وما يكره مطلب فى احكام المسجد ج ۱ ص ۶۱۹. ط.س. ج ۱ ص ۶۶۱) ظفير.

(۳) اهل المسجد اذا صلوا باذان وجماعة يكره تكرار الا ذان والجماعة فيه (عالمگيرى الباب الثانى فى الا ذان ج ۱ ص ۵۱ ط. ماجديه ج ۱ س ۵۴) ظفير.

(۴) دیکھئے مائۃ مسائل حضرت شاہ اسحٰق صاحب دہلوی۔

صرف بچے مقتدی ہوں تو بھی جماعت ہوگی:

(سوال ۵۳۱) جب کہ بالغ مقتدی نہ ملیں تو صرف بچوں کے مقتدی بن جانے سے ثواب جماعت کا ہوگا یا نہیں۔

(الجواب) اگر مقتدی بالغ کوئی نہ ہو تو صرف بچوں کو مقتدی بنانے سے جماعت کا ثواب حاصل ہو جاوے گا۔(۱) فقط۔

جو اذان سن کر مسجد نہیں آتا اس کی نماز ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۵۳۲) اگر کوئی شخص اہل محلّہ اذان سن کر مسجد میں نہیں آتا اور شریک جماعت نہیں ہوتا، گھر پر نماز پڑھتا ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے اور نماز اس کی ہوتی ہے یا نہ۔

(الجواب) جماعت سے نماز پڑھنا واجب ہے اس کا تارک فاسق ہے اہل محلّہ کو چاہئے کہ اس کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید کریں ورنہ وہ بھی گنہگار ہوں گے۔ تارک جماعت قصداً کے لئے بہت سخت احکام ہیں۔ یہاں تک کہ فقہاء نے لکھا ہے کہ بغیر کسی عذر کے تارک جماعت کو تعزیر کی جائے۔ اور اس کی شہادت معتبر نہیں۔(۲) لیکن اس کی نماز ہو جاتی ہے۔ قضاء کرنے کی ضرورت نہیں۔(۳) فقط۔

گھر میں عورتوں کے ساتھ جماعت اور اس کا ثواب:

(سوال ۵۳۳) گھر میں عورتوں کے ساتھ جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں بہشتی زیور کے حصہ نمبر ۱۱ میں ہے کہ مرد کو صرف عورتوں کی امامت ایسی جگہ مکروہ تحریمی ہے جہاں کوئی مرد نہ ہو۔ نہ کوئی محرم عورت مثل ماں بہن کے ہو۔ اگر کوئی مرد یا محرم عورت ہو تو پھر مکروہ نہیں۔ بعض آدمی ایسی جماعت کو سنت سمجھ کر اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ جماعت کرلیں تو ترک جماعت کی وعید سے خلاصی ہو سکتی ہے یا نہ۔ اور اگر گھر میں جماعت سنت ہوتی تو ایک حدیث میں جو اسباب اور گھروں کے جلا دینے کا رسول اللہ ﷺ نے ارادہ فرمایا تھا، یہ کیوں تھا۔ الغرض بعض آدمی گھر میں جماعت کو سنت مؤکدہ سمجھ کر ادا کرتے ہیں تو کیا حکم ہے۔

(الجواب) عورتوں کی جماعت تنہا مکروہ تحریمی ہے لہذا عورتیں جماعت نکریں یعنی اس طرح کہ امام بھی عورت ہو جماعت نکریں۔ **ویکرہ تحریماً جماعة النساء الخ کما تکرہ امامة الرجل لهن فی بیت لیس معه رجل غیرہ والا محرم منه کاخته وزوجته الخ** (۴) ترجمہ اس کا وہی ہے جو بہشتی زیور حصہ یازدہم سے مسئلہ نقل کیا ہے پس یہ بھی صحیح ہے۔ پس اگر مسجد میں جماعت نہ ملے تو ایسا کرنے سے وعید ترک جماعت سے خلاصی ہو سکتی ہے۔

الغرض اصل یہ ہے کہ جماعت میں مسجد میں جا کر شریک ہو۔ اگر کبھی اتفاق سے مسجد میں جماعت نہ ملے گھر پر عورتوں بچوں کو شامل کر کے جماعت کرے جیسا کہ درمختار میں ہے۔ اور حدیث احراق بیوت سے ثابت ہوتا ہے کہ مردوں کو بلا عذر گھر پر جماعت نہ کرنی چاہئے بلکہ مسجد میں آویں اور شریک جماعت ہوں۔ اور اگر کبھی اتفاق سے

---

(۱) وتحصیل فضیلة الجماعة بصلوته مع واحد (ای من الصبیان) الا فی الجمعة فلا تصح بثلاثة منهم (الاشباه والنظائر احکام الصبیان ص ۴۸۰) ظفیر۔ (۲) فتسن او تجب ثمرته تظهر فی الاثم بترکها مرة علی الرجال العقلاء البالغین الاحرار القادرین علی الصلاة بالجماعة من غیر حرج ولو فاتته ندب طلبها فی مسجد اخر الا المسجد الحرام ونحوه (درمختار) قال فی النهر الا ان هذا یقتضی الاتفاق علی ان ترکها مرة بلا عذر یوجب اثما الخ وقال فی شرح المنیة والاحکام تدل الوجوب من ان تارکها بلا عذر یعزر و ترد شهادته ویاثم الجیران بالسکوت عنه (رد المحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۰ ص ۵۲۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۴ ...... ۵۵۵ ظفیر) (۳) اس سلسلہ میں یہ حدیث مشہور ہے لا صلوٰة لجار المسجد الا فی المسجد کہ جار مسجد اگر بلا عذر شرعی جماعت سے نماز ادا نہ کرے تو اس کی نماز ادا نہیں ہوتی۔ یہ بطور تہدید ہے پھر یہ حدیث ضعیف بھی ہے۔ اس کے لئے دیکھئے شرح سفر السعادۃ۔ خاتمہ ص ۵۳۵ واللہ اعلم ۱۲ ظفیر۔ (۴) الدر المختار علی ہامش رد المحتار۔ باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۸ ص ۵۲۹ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۵. ۱۲ ظفیر۔

جماعت نہ ملی تو بصورت مذکورہ گھر میں جماعت کریں یہ نہیں کہ مسجد کی جماعت چھوڑ کر گھروں پر جماعت کرنا سنت ہے ایسا نہیں۔

چنانچہ شامی نے یہ واقعہ لکھا ہے کہ ایک بار آنحضرت ﷺ ایک قوم میں صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی۔ اس وقت آپ نے اپنے مکان پر اہل وعیال کو جمع کر کے نماز باجماعت ادا فرمائی۔(۱) اس سے بھی ثابت ہوا کہ گھر پر جماعت کرنا ایسی حالت میں ہے کہ مسجد میں جماعت نہ ملے۔ فقط۔

امام کی عداوت کی وجہ سے ترک جماعت نہیں چاہئے:

(سوال ۵۳۴) موذن جس کا یہ اعتراض ہے کہ پیش امام کو مجھ سے عداوت ہے اسی وجہ سے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا، ہمیشہ علیحدہ نماز پڑھتا ہے۔ اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں اور گناہ بھی اس کو ہوتا ہے یا نہیں۔ اور اس کی اذان مکروہ ہے یا نہیں

(الجواب) یہ عذر ترک جماعت کا شرعاً لغو اور غلط ہے اور ترک جماعت کی عادت کر لینا اور ہمیشہ ترک جماعت کرنا موجب فسق و معصیت ہے اور فاسق کی اذان مکروہ ہے اور اعادہ اس کا مستحب ہے ویعاد اذان جنب الخ در مختار. زاد القهستانی . والفاجر والراکب والقاعد الخ شامی(۲)۔

(گو اس کی وہ نماز جو علیحدہ پڑھتا ہے جائز ہوتی ہے۔ مگر جماعت کے ثواب سے محروم رہتا ہے۔ اور جماعت کے ترک کا گنہگار ہے ظفیر)

علیم دین پڑھاتے ہوئے ترک جماعت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۵۳۵) زید اگر علم دین پڑھاتا ہے تو جماعت عشاء کی ترک ہوتی ہے۔ اس صورت میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) درمختار میں منقول ہے کہ مشغول ہونا علم فقہ کی تحصیل اور مطالعہ میں بعض علماء نے ترک جماعت کا عذر قرار دیا ہے یعنی منجملہ ان عذروں کے جن کی وجہ سے ترک جماعت احیاناً ہو جاوے تو کچھ حرج نہیں ہے۔ مشغولی علم فقہ کی ہے۔ لیکن اگر مواظبت ترک جماعت پر کرے تو معذور نہیں بلکہ واجب التعزیر ہے۔(۳)

جماعت ثانیہ کے جواز کے لئے امام و مؤذن کے عدم تعیین کی شرط اور اس کی حیثیت:

(سوال ۵۳۶) یہ جو فقہاء نے فرمایا ہے کہ جماعت ثانی مسجد قارعۃ الطریق میں جائز ہے اور اس کی یہ تعریف کی ہے کہ جہاں امام و مؤذن معین نہ ہوں۔ اس تعریف کی بناء پر آج کل اکثر جگہ کوئی مسجد ایسی نہ نکلے گی کہ جہاں کوئی امام

---

(۱) حدیث احراق یہ ہے۔ عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده لقد هممت ان آمر بحطب فیحطب ثم آمر بالصلوٰة فیؤذن لها ثم امر رجلا فیؤم الناس ثم اخالف الی رجال وفی روایة لا یشهدون الصلوٰة فاحرق علیهم بیو تهم الخ رواه البخاری ولمسلم نحوه (مشکوٰة باب الجماعت وفضلها فصل اول ص ۹۵) ظفیر.
ولنا انه علیه الصلوٰة والسلام کان خرج لیصلح بین قوم فعاد الی المسجد وقد صلی اهل المسجد فرجع الی منزله فجمع اهله وصلی ولو جاز ذالک لما اختار الصلوٰة فی بیته علی الجماعة فی المسجد الخ (ردالمحتار باب الامامۀ ج ۱ ص ۵۱۸.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۳) ظفیر.

(۲) ردالمحتار. باب الاذان ج ۱ ص ۳۶۵.ط.س.ج ۱ ص ۳۹۳. ۱۲ ظفیر.

(۳) فلا تجب (الجماعة) علی مریض الخ وکذا اشتغاله بالفقه لا بغیره کذا جزم به الباقانی تبعا للبهنسی ای الا اذا واظب تکاسلا فلا یعذر ویعزرو لو باخذ المال یعنی بحبسه عنه مدة ولا تقبل شهادته (الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۰.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۵) ظفیر.

ومؤذن معین نہیں ہوتے، لہٰذا جماعت ثانی جائز ہی نہ ہوگی۔ اور اکثر دیہات میں امام ومؤذن متعین نہیں ہوتے تو اس تعریف سے لازم آتا ہے کہ وہاں ہر مسجد میں جماعت ثانی جائز ہو۔ مجھ کو یہ شبہ ہے کہ یہ تعریف ویسی تعریف تو نہیں ہے جیسی مصر کی تعریف ہے۔ اپنے اپنے زمانے کے اعتبار سے فقہاء نے تعریف کردی۔

(الجواب) یہ قاعدہ کلیہ فقہاء کا ہے کہ جس مسجد میں امام ومؤذن مقرر ہو، وہاں جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔ خواہ وہ شہر کی مساجد ہوں یا دیہات کی۔ پس اشکال کچھ نہیں۔ اسی قاعدہ کے موافق عمل کیا جاوے۔ (۱) فقط۔

ایک مسجد میں دو جماعت:

(سوال ۵۳۷) یہاں پر مسجد میں افطاری کے لئے کھانا لایا جاتا ہے مغرب کی اذان کے ساتھ روزہ افطار کر کے کھانے لگتے ہیں جس میں اکثر لوگ تو نیچے بیٹھ کر روزہ افطار کرتے ہیں۔ اذان ہونے کے بعد دس منٹ کا وقفہ کر کے جماعت کھڑی ہوتی ہے۔ اور بعض حضرات چھت پر روزہ افطار کرتے ہیں۔ ہر مصلی اطمینان سے افطاری سے فارغ ہو کر جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔ مگر چھت والے حضرات جماعت میں شامل نہیں ہوتے۔ جب نیچے جماعت تمام ہوتی ہے۔ تب چھت والے حضرات دوسری جماعت کرتے ہیں۔ یہ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) بہتر یہ ہے کہ جماعت اولیٰ میں شامل ہوں اور جماعت کے ہوتے ہوئے کھانے پینے میں مشغول نہ ہوں۔ الا بضرورۃ۔ اور نیچے والوں کو یہ چاہئے کہ کچھ اور وقفہ کردیں تاکہ سب لوگ باطمینان کچھ کھا کر شامل جماعت ہو جاویں۔ (۲) فقط۔

کسی نمازی کا انتظار کرنا کیسا ہے:

(سوال ۵۳۸) ایک شخص جس کے شب وروز کا اکثر حصہ مسجد میں گزرتا ہے۔ اگر کبھی کبھی وہ نماز کے وقت مسجد سے باہر اپنے ذاتی کاروبار میں ایسا مشغول ہو جائے کہ اس کو نماز کے مقررہ وقت کا بالکل خیال نہ رہے (اور مسجد میں نماز گھڑی کے حساب سے مقررہ وقت پر ہوتی ہے) اور سب لوگ مسجد میں آگئے اور نماز کا مقررہ وقت بھی ہو گیا تو کیا اس شخص کو اذان کے سوا دوسری بار پھر آگاہ کرنا چاہئے یا نہیں۔ اور اس کے انتظار میں جماعت میں تاخیر کرنا درست ہے یا نہیں۔ اور اس تاخیر سے جماعت میں کسی طرح کی کراہت آئے گی یا نہیں۔

(الجواب) دوبارہ آگاہ کردینے میں بصورت مذکورہ کچھ حرج نہیں۔ اور اگر اس کی یا کسی دوسرے کی وجہ سے جماعت میں اس قدر تاخیر ہو جائے کہ وقت مکروہ اور دوسرے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں۔ (۳)

....

(۱) ویکرہ تکرار الجماعۃ باذان واقامۃ فی مسجد محلۃ لا فی مسجد طریق او مسجد لا امام لہ ولا مؤذن (درمختار) قولہ یکرہ ای تحریما لقول الکافی لا یجوز و الجمع لا یباح وشرح الجامع الصغیرا نہ بدعۃ کما فی رسالۃ السندی، قولہ باذان الخ عبارتہ فی الخزائن اجمع مماھنا ونصھا یکرہ تکرار الجماعۃ فی مسجد محلۃ باذان واقامۃ الااذاصلی بھما فیہ اولا غیر اھلہ اواھلہ مخافتۃ الا ذان ولو کرراھلہ بدونھا او کان مسجد طریق جاز اجماعاکما فی مسجد لیس لہ امام ولا مؤذن ویصلی الناس فیہ فوجا الخ اوالمراد بمسجد المحلۃ مالہ امام وجماعۃ معلومون الخ ومقتضی ھذا لا ستدلال کراھۃ التکرار فی مسجد المحلۃ ولو بدون اذان (رد المحتار) باب الا مامۃ مطلب فی تکرار الجماعۃ فی المسجد ج ۱ ص۵۱۶ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۲ الا فی مسجد علی طریق فلا باس بذالک (درمختار) ھو مالیس لہ امام و مؤذن راتب (ردالمحتار باب الا ذان ج ۱ ص ۳۶۷ .ط.س. ج ۱ ص ۳۹۵) ظفیر. (۲) ویکرہ تکرارالجماعۃ الخ فی مسجد محلۃ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۱۶ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۲) ظفیر. (۳) والتثویب حسن عند المتأخرین الخ وینتظر المؤذن الناس الخ عالمگیریہ ج ۱ ص ۵۳ . ۱۲ جمیل الرحمن.

جماعت کے وقت کوئی سنت پڑھ رہا ہو تو امام انتظار کرے یا نہیں:

(سوال ۵۳۹) ظہر کی نماز دو بجے ہوتی ہے ابھی دو بجنے میں دو تین منٹ باقی تھے کہ ایک شخص نے ظہر کی سنتوں کی نیت باندھ لی۔ تیسری رکعت میں دو بج گئے۔ اس صورت میں کیا امام کو اتنی تاخیر کرنے کی اجازت ہے یا نہیں کہ وہ شخص چار رکعتیں پوری کرے۔

(الجواب) اجازت اس قدر کی ہے۔(۱)

بوجہ عذر ترک جماعت کی گنجائش ہے یا نہیں:

(سوال ۵۴۰) زید کے مکان کے متصل ایک مسجد ہے جس میں پنجوقتہ اذان ہوتی ہے اور بعض دفعہ مسجد میں گالی گلوج کی بھی نوبت آجاتی ہے، جماعت کے قائم کرنے والے احترام مسجد کا مطلق خیال نہیں کرتے۔ زید تعلیم یافتہ مسائل سے واقف ہے لیکن مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے نہیں جاتا۔ زید سے بوقت اعتراض یہ جواب ملتا ہے کہ چونکہ آداب اور احترام مسجد کا خیال نہیں کیا جاتا اور ایک تفریح کی جگہ مقرر کر لی ہے۔ سمجھانے سے لوگ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے اس سبب سے مکان ہی پر نماز پڑھنا بہتر سمجھتا ہوں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تارک جماعت کو اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنے کا گناہ ہوتا ہے کیا یہ صحیح ہے۔ یا ایسے شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی۔

(الجواب) زید کی نیت اگر خالص ہے اور در حقیقت وہ بوجوہ مذکورہ نماز مکان پر پڑھتا ہے تو ممکن ہے کہ عنداللہ مواخذہ جماعت سے بری ہو جاوے۔ بہر حال احتیاط اسی میں ہے کہ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھے۔ اور یہ کہنا بعض لوگوں کا کہ ترک جماعت کا گناہ ایسا ہے کہ اپنی ماں سے زنا کیا یہ غلط ہے۔ تارک جماعت بلا عذر گنہگار ہوتا ہے اور نماز ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی عذر صحیح ہو یا امام مبتدع و فاسق ہو تو پھر ترک جماعت میں گنہگار نہ ہوگا اگرچہ بہتر شرکت جماعت ہے۔(۲) فقط۔

تکبر کی وجہ سے ترک جماعت جائز نہیں:

(سوال ۵۴۱) ایک شخص عرصہ دراز سے امام مسجد ہے، کوئی کام خلاف شریعت نہیں کرتا۔ پس جو شخص اس امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا بسبب تکبر کے کہ میں افضل ہوں اس امام عالم سے۔ علم تو مجھ کو زیادہ نہیں مگر میرے اعمال اچھے ہیں امام مسجد سے یعنی میں نے تحیۃ المسجد کبھی نہیں چھوڑی اور امام نے کئی بار چھوڑی ہے۔ اور میں نوافل زیادہ ادا کرتا ہوں۔ پس وہ شخص جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نماز ادا کرتا ہے۔

(۱) والتثویب حسن عند المتاخرین الخ وینتظر المؤذن الناس الخ عالمگیری یہ ج ۱ ص ۵۳. ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۵۶......۵۷. ۱۲ جمیل الرحمن.

(۲) فتسن او تجب الخ علی الرجال العقلاء البالغین الا حرار القادرین علی الصلاۃ بالجماعۃ من غیر حرج (درمختار) فبالحرج یرتفع الاثم ویرخص فی ترکھا الخ فی نور الایضاح وانقطع عن الجماعۃ العذر من اعذارھا وکانت نیتہ حضورھا یحصل لہ ثوابھا صلی خلف فاسق اومبتدع نال . فضل الجماعت (در مختار) افادان الصلاۃ خلفھما اولی من الانفراد (ردالمحتار. باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۱۸ و ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۴) ظفیر.

(الجواب) شخص مذکورہ کو ترک جماعت بوجہ مذکورہ درست نہیں ہے اور عذر اس کا غلط ہے اور شامی میں ہے کہ تارک جماعت بلا عذر کو تعزیر دی جاوے گی۔ اور اس کی گواہی مردود ہے۔ کما نقل عن شرح المنية والاحكام تدل على الوجوب من ان تاركها بلا عذر يعز روترد شهادته .(۱) الخ۔ فقط۔

عورتوں کا نماز کے لئے عیدگاہ جانا:

(سوال ۵۴۲) عورتوں کو مثل مردوں کے عیدگاہ میں نماز کے لئے جانا درست ہے یا نہ۔

(الجواب) اس زمانہ میں بلکہ بہت پہلے سے عورتوں کا جماعت میں شریک ہونے کے لئے مسجد و عیدگاہ میں جانا ممنوع و مکروہ ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے ہی میں یہ ممنوع ہو چکا تھا۔ کما ورد فی الا حادیث. (۲) درمختار میں ہے ویکرہ حضور هن الجماعة ولو لجمعة وعيد ووعظ. الخ(۳)

ازواج مطہرات جماعت میں شریک ہوتی تھیں یا نہیں:

(سوال ۵۴۳) ازواج مطہرات اور مستورات خواص صحابہؓ جماعت پنجوقتہ اور جمعہ اور عیدین میں شرکت کرتی تھیں یا نہیں۔

(الجواب) زمانہ رسول اللہ ﷺ میں عورتیں نماز پنجگانہ و جمعہ وعیدین میں حاضر ہوتی تھیں مگر نہ ایسے کہ جیسے مرد پابندی سے حاضر ہوتے تھے اور آیت حجاب کے نزول کے بعد اس میں زیادہ تنگی ہوئی حتیٰ کہ حضرت عمرؓ نے عورتوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روکا، تو عورتوں نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں شکایت کی، کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اجازت فرمائی ہے اور عمرؓ منع فرماتے ہیں، تو حضرت عائشہؓ نے عورتوں کی حمایت نہ کی بلکہ حضرت عمرؓ کی تائید فرمائی اور فرمایا کہ اگر رسول اللہ ﷺ عورتوں کی حالت کا مشاہدہ فرماتے جو اب ان کی حالت ہے تو ضرور ان کو منع فرما دیتے۔(۴) فقط۔

جماعت ثانیہ میں شرکت کی جائے یا نہیں:

(سوال ۵۴۴) جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔ اگر بندہ مسجد محلّہ میں پہنچے اور جماعت ثانیہ تیار ہو، یا ہو رہی ہو تو شریک ہو جاوے یا دوسری مسجد میں جہاں جماعت کے ساتھ شریک ہوسکنے کا گمان ہو چلا وے۔

(الجواب) دوسری مسجد میں چلا جاوے۔ یا ہو سکے تو اور لوگوں کے ساتھ کسی دوسری جگہ جماعت کر لیوے۔(۵) فقط۔

---

(۱) رد المحتار. باب الا مامة ج ۱ ص ۵۱۶ .ط.س. ج ا ص ۵۵۲. ۱۲ ظفیر.
(۲) دیکھئے مسلم شریف باب خروج النساء الى المساجد ج ۱ ص ۱۸۳ . ومشكوة باب الجماعة.(۳) الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص ۵۲۹ .ط.س. ج ا ص ۵۶۶. ۱۲ ظفیر.(۴) عن عمرة بنت عبدالرحمن انها سمعت عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم تقول لو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى ما احدث النساء لمنعهن المسجد كما منعت نساء بنى اسرائيل قال فقلت لعمرة انساء بنى اسرائيل منعن المسجد قالت نعم (مسلم باب خروج النساء الى المساجد ج ۱ ص ۱۸۳).(۵) اذا فاتته الجماعة لا يجب عليه الطلب فى مسجد اخر بلا خلاف بين اصحابنا لكن ان اتى مسجدا اخر ليصلى بهم مع الجماعة وفحسن وان صلى مسجد حيه فحسن وذكر القدورى انه يجمع فى اهله ويصلى بهم (عالمگيرى مصرى. فصل فى الا مامة ج ۱ ص ۷۷ .ط. ماجديه ج ا ص ۸۲......۸۳) ظفير.

تکبیر اولیٰ کا وقت کہاں سے کہاں تک ہے:

(سوال ۵۴۵) تکبیر اولیٰ کا ثواب کب تک رہتا ہے۔

(الجواب) پہلی رکعت کے رکوع تک شامل ہو جانے سے تکبیر اولیٰ کا ثواب حاصل ہو جاوے گا۔ کما فی الشامی وقیل بادراک الرکعۃ الا ولیٰ وھذا او سع وھو الصحیح شامی (۱) ص ۳۵۲۔ جلد اول۔ فقط۔

جماعت اعادہ میں شریک ہو کر فرض پڑھ سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۵۴۶) اگر نماز جماعت سے ادا کی گئی اور نماز میں کوئی غلطی ایسی سرزد ہو گئی جس سے نماز کے اعادہ کی ضرورت ہوئی اب جو نماز دہرائی جارہی ہے اس میں نئے نمازی شریک ہو کر اپنی نماز ادا کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(الجواب) اگر پہلی دفعہ میں نماز بالکل نہیں ہوئی تھی مثلاً باطل ہوئی تھی تو نئے نمازیوں کی نماز بوقت اعادہ کرنے نماز کے ادا ہو گئی اور اگر کسی واجب کے ترک ہو جانے سے اعادہ نماز کا واجب تھا تو نئے نمازیوں کی نماز نہ ہو گی۔ (۲) فقط۔

جہاں امام ومؤذن متعین نہ ہو جماعت ثانیہ جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۵۴۷) یہاں کی مساجد میں عموماً تو اوقات جماعت نماز متعین ہیں نہ امام ومؤذن۔ صرف مغرب کے وقت کچھ آدمی آجاتے ہیں تو ان مساجد میں جماعت ثانیہ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسی مسجد میں جس میں امام ومؤذن وجماعت معین نہ ہو جماعت ثانیہ جائز ہے۔ (۳) فقط۔

بدعتیوں کی مخالفت سے امام سابق کی جماعت میں کوئی فرق نہ آئے گا:

(سوال ۵۴۸) اگر ایک شخص ۱۵ یا ۲۰ برس سے ایک مسجد میں امام ہو بعض آدمی اس امام سے بغرض نفسانیت یا خلاف عقاید ہونے کے اس امام کو نکالنا چاہتے ہوں درانحالیکہ امام متبع سنت ہو، اور یہ فرقہ مبتدعین سے ہو اور سوائے اس فرقہ کے اور سب مقتدی امام سے رضامند ہوں۔ اور فرقہ مبتدعین کا ضداً ایک امام ہم خیال کھڑا کر کے پہلے امام کی جگہ پر جماعت کر لیتا ہو بعد ازیں امام سابق جماعت کر لیتا ہو تو نماز امام سابق کی درست ہو گی یا نہ۔ اگر ایک وقت میں امام جدید اور امام سابق قراءۃ جہر سے جماعت کرارہے ہوں تو کس کی نماز ہو گی اور کسی کی نہیں۔

(الجواب) امام سابق کی جماعت بلا کراہت درست ہے، وہ جماعت ثانیہ نہیں ہے بلکہ گناہ تفریق کا اس فرقہ مبتدعین پر ہے اور ان کے امام پر ہے اور ان کی جماعت معتبر نہیں ہے۔ اور ہر دو جماعت ایک وقت ہونے میں بھی گناہ امام جدید اور مبتدعین مقتدمین پر ہے۔ امام سابق کی جماعت میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ (۴)

---

(۱) ردالمحتار۔ باب صفۃ الصلوٰۃ مطلب فی وقت ادراک فضیلۃ الا فتتاح ج ۱ ص ۴۹۱۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۲۶۔۱۲ ظفیر۔

(۲) والمختار انہ جابر للاول لا ن الفرض لا یتکرر (در مختار) ای الفعل الثانی جابر للاول بمنزلۃ الجبر بسجود السھو وبالا ول یخرج عن العھدۃ وان کان علی وجہ الکراھۃ علی الا صح کذا فی شرح الا کمل علی اصول البزدوی (ردالمحتار باب صفۃ الصلوٰۃ مطلب واجبات الصلوٰۃ ج ۱ ص ۴۲۶ ص ۳۳۶۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۴۵۷)

(۳) ویکرہ تکرار الجماعۃ باذان واقامۃ فی مسجد محلۃ لا فی مسجد طریق او مسجد لا امام لہ و لا مؤذن (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار۔ باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۱۶۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۵۲) ظفیر۔

(۴) ولو صلی بعض اھل المسجد باقامۃ وجماعۃ ثم دخل الموذن والا مام وبقیۃ الجماعۃ فالجماعۃ المستحبۃ لھم والکراھۃ للاولیٰ کذا فی المضمرات (عالمگیری مصری باب ثانی فی الا ذآن ج ۱ ص ۵۱۔ ط۔ ماجدیہ ج ۱ ص ۵۴) ظفیر۔

جماعت ثانیہ جائز ہے یا نہیں اور جماعت ہو چکنے کے بعد مسجد میں تنہا تنہا نماز بہتر ہے یا گھر میں باجماعت:

(سوال ۵۴۹) مسجد میں جماعت ثانیہ کرنی جائز ہے یا نہیں۔ اور جماعت ہونے کے بعد اکیلے اکیلے مسجد میں نماز ادا کریں یہ افضل ہے یا جنگل یا مکان میں باجماعت ادا کرنا افضل ہے اور جنگل یا مکان میں اذان وتکبیر کہنا افضل ہے یا نہیں۔ اور مسجد کی چھت پر یا مسجد کی حوض پر یا کوٹھری میں جو مسجد سے باہر ہے جماعت ثانیہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) مکان یا جنگل میں جماعت سے پڑھنا افضل ہے۔ جنگل یا مکان میں اذان وتکبیر کہنا افضل ہے۔ صرف تکبیر کہنا بھی کافی ہے۔ مکان میں پڑھیں تو اس محلّہ کی مسجد میں جو اذان ہوگئی ہے وہی کافی ہے صرف تکبیر کہہ لے۔ مسجد کے فرش کے بیچ میں جو حوض ہے یا مسجد کی چھت، سب مسجد کے حکم میں ہیں۔ ہاں کوٹھری وغیرہ جو خارج ہیں ان میں جماعت ثانیہ جائز ہے۔ (۱) فقط۔

امام کی آمد سے پہلے جو شخص نماز پڑھے وہ جماعت کے حکم میں نہیں:

(سوال ۵۵۰) ایک مسجد کا امام صبح کے وقت دیر سے آتا ہے۔ ایک مقتدی جلدی آتا ہے اور وہ نماز میں قراءۃ بالجہر پڑھتا ہے اور ایک جاہل نمازی اس مقتدی کے ساتھ شامل نہیں ہوتا بلکہ امام کا منتظر رہتا ہے یہ فعل اس کا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جماعت اولیٰ وہی ہوتی ہے جو امام محلّہ اہل محلّہ کے ساتھ ادا کرتا ہے پس اس نمازی جاہل کو انتظار جماعت امام محلّہ کرنا چاہئے۔ (۲) فقط۔

امام مقرر تنہا مقتدی کے نہ آنے کی وجہ سے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۵۵۱) ایک مسجد جو آبادی سے فاصلہ پر اور اسی لئے اس مسجد میں اکثر جماعت نہیں ہوتی تو کیا خالد کو (جو کہ امام مقرر ہے) اس صورت میں نماز وہاں پڑھنے سے ترک جماعت کا گناہ تو نہ ہوگا۔

(الجواب) اس صورت میں ترک جماعت کا خالد پر نہیں ہے، بلکہ جب کوئی نہ آوے تو خالد اذان واقامت کہہ کر تنہا نماز پڑھ لیا کرے، اس میں جماعت کا ثواب اس کو حاصل ہوگا اور مسجد کا بھی حق ادا ہوگا۔ (۳) فقط۔

ایک جماعت کے وقت دوسری جماعت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۵۵۲) مسجد میں جب کہ جماعت اہل حدیث کی ہو رہی ہو اور نماز بھی جہری۔ اس وقت حنفیوں کو دوسری جماعت کرنا جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) غیر مقلد کو امام نہ بنانا چاہئے اور اگر ہو گیا تو نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ مگر احتمال کراہت وفساد ہے۔ علیحدہ

(۱) قال علیه الصلوٰة والسلام صلوٰة الجماعة تفضل صلوٰة الفذ بسبع وعشرین درجة مشکوٰة ص ۹۵ ثم لهما سنة للصلوٰت الخمس اداءً وقضاءً اذا صلیت بجماعة کبیری ص ۳۵۷ ولا یکره ترکهما لمن یصلی فی المصر اذا وجد افی المحلة ولا فوق بین الواحد والجماعة والا فضل ان یصلی بالا ذان والا قامة واذا لم یوذن فی تلک المحله یکره له ترکهما ولو ترک الا ذان وحده لا یکره ولو ترک الا قامة یکره ویکره للمسافرتر کهما وان کان وحده ولوترک الا قامة اجزاء ه ولکنه یکره فان اذن واقام فهو حسن عالمگیریه ج ۱ ص ۵۲ جمیل الرحمٰن (مطبوعه هند. ط. ماجدیه ج ۱ ص ۵۴). (۲) لو صلی بعض اهل المسجد باقامة وجماعة ثم دخل الموذن والا مام وبقیة الجماعة والجماعة المستحبة لهم والکراهة للاولیٰ (عالمگیری مصری. باب الا ذان ج ۱ ص ۵۱. ط. ماجدیه ج ۱ ص ۵۴) (۳) بل فی الخانیة لو لم یکن لمسجد منزله موذن فانه یذهب الیه ویوذن فیه ویصلی ولو کان وحده لان له حقاعلیه فیودیه (ردالمحتار. باب یفسد الصلوٰة وما یکره فیها مطلب فی احکام المسجد ج ۱ ص ۶۱۷. ط. س. ج ۱ ص ۶۵۹) ظفیر.

جماعت اسی مسجد میں نہ کرنی چاہئے۔ اگر علیحدہ جماعت کرے تو دوسری جگہ کرے۔(۱) فقط۔

جس کو جماعت نہیں ملی وہ کہاں نماز پڑھے:

(سوال ۵۵۳) منفرد جس کو نماز جماعت سے نہیں ملی اس کو مسجد میں اپنے فرض پڑھنا افضل ہے یا مکان میں۔

(الجواب) اگر مسجد سے باہر جماعت ہو سکے تو یہ افضل ہے۔(۲) ورنہ فرائض کے لئے مسجد افضل ہے فی روایۃ انس ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نوا اذا فاتتھم الجماعۃفی المسجد صلوا فی المسجد فرادی . الخ۔(۳) شامی۔

جس سے امن وامان میں خلل یا فساد کا اندیشہ ہو، اسے جماعت سے روکنا کیسا ہے:

(سوال ۵۵۴) اگر کسی نمازی کے ذریعہ سے حفظ امن میں خلل واقع ہوتا ہو اور شر وفساد کا اندیشہ ہو یا عام نمازیوں کو کسی قسم کی تکلیف اور اذیت پہنچتی ہو تو ایسے شخص کو بغرض حفظ امن وانسداد شر وفساد جماعت سے روک دینا کیا شرع کے خلاف ہے۔

(الجواب) جو شخص کہ حفظ امن میں خلل انداز ہو اور باعث شر وفساد ہو اور عام نمازیوں کو تکلیف دہ اور ایذاء رساں ہو اور اس کا فعل موجب اشتعال ہو، اس کو جماعت سے روکنا قانون شرع کے مطابق ہے۔ حدیثیں اور آثار اور اقوال فقہاء اس پر صاف دال ہیں۔ رسول پاک ﷺ نے کچی لہسن، پیاز کھانے والوں کو مسجد سے روک دیا۔ بلکہ مسجد سے نکال دیا۔ نیز آپ ﷺ نے ان عورتوں کو جو خوشبو لگائے ہوئے ہوں مسجد میں آنے سے بخوف فتنہ منع کر دیا۔ نیز آپ ﷺ نے ان لوگوں کے حق میں جو نمازی کے سامنے سے چلے جائیں جس سے نمازی کے خشوع وخضوع میں فرق آنے کا احتمال ہے، اگرچہ نماز نہیں جاتی۔ فرمادیا ادرؤا ما استطعتم فلید فعه فان ابی فلیقا تله فانما هو شیطان ونحو ذلک نیز آپ نے اس شخص کو جس نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیا تھا، امامت سے معزول کر دیا اور اس کو خدا اور رسول کا موذی قرار دیا تھا۔ اور عبداللہ بن مسعودؓ نے ان لوگوں کو جو مسجد میں جمع ہو کر آواز بلند ذکر اور ورد میں مشغول تھے مبتدع قرار دے کر مسجد سے نکلوا دیا اور فقہاء نے بھی تصریح کی ہے کہ کچی لہسن و پیاز کھانے والوں کو اور ایسے ہی گندہ دہن اور جذامی اور مبروص اور ماہی فروش کو اور کل موذی کو اگرچہ وہ زبان سے ایذا پہنچاتا ہو مسجد میں آنے سے روک دینا چاہئے۔ بطور نمونہ کے چند روایات اور عبارات محدثین وفقہاء ملاحظہ فرمائیے۔

عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اکل هذه الشجرة فلا یقربن مسجدنا ولا یؤ ذینا بریح الثوم. رواه مسلم . وعن عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال انکم ایها الناس تاکلون شجر تین لار اهما الا خبثین هذا لبصل والثوم رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا وجد ریحها من الرجل فی المسجد امربه فاخرج الی البقیع فمن

---

(۱) دراصل امام متعین کی جماعت کا اعتبار ہے ولو صلی بعض اهل المسجد باقامة وجماعة ثم دخل الموذن والا مام وبقیة الجماعة فالجماعة المستحبة لهم والکراهة للا ولی کذا فی المضمرات (عالمگیری مصری باب ثانی اذان ج ا ص ۵۱.ط.ماجدیه ج ا ص ۵۴).

(۲) انه علیه الصلوٰة والسلام کان خرج لیصلح بین قوم فعاد الی المسجد وقد صلی اهل المسجد فرجع الی منزله فجمع اهله وصلی.(ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۱۸.ط.س.ج ا ص ۵۵۳)ظفیر.(۳) ردالمحتارباب الا ذان مطلب فی کراهة تکرار الجماعة فی المسجد ج ا ص ۳۶۷.ط.س.ج ا ص ۳۹۳)ظفیر.

اکلها فلیمتها طبخاً رواه مسلم.(۱)

نووی شرح مسلم میں لکھتے ہیں کہ فلا یقربن المساجد هذا تصریح بنهی عن اکل الثوم نحوه عن دخول کل مسجد وهذا مذهب العلماء کافةً. (۲)

اور حافظ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں والحق بعضهم بذلک من بفیه بخر او جرح اورائحة وزاد بعضهم فالحق اصحاب الصنائع کالسماک والعاهات کالمجذوم ومن یوذی الناس بلسانه الخ (۳). وعن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما امرأة اصابت نجوراً فلا تشهد معنا العشاء الاخر رواه مسلم.(۴) وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لایقطع الصلوٰة شئی وادرؤا مااستطعتم فانماهو شیطان رواه ابو داؤد.(۵) وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی احدکم الی شئی یستره من الناس فاراداحدان یجتازبین یدیه فلید فعه فان ابی فلیقاتله فانما هو شیطان رواه البخاری.(۶) وعن السائب بن خلاد هو رجل من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال ان رجلاً ام قوماً فبصق فی القبلة ورسول الله صلی الله علیه وسلم ینظر ذلک قال لقومه حین فرغ لا یصلی لکم فارا د ذلک ان یصلی لهم فمنعوه فاخبروه بقول رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر ذلک لرسول الله صلی الله علیه وسلم فقال نعم وحسبت انه قال انه اذیت الله ورسوله رواه ابو داؤد.(۷) وعن ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه انه سمع قوماً اجتمعوا فی مسجد یهللون ویصلون علیه والسلام جهراً فراح الیهم وقال ما عهدنا ذلک علی عهده علیه الصلوٰة والسلام وما ارلکم الا مبتد عین فما زال یذکر ذلک اخرجهم من المسجد. رواه الطبرانی.

اور درمختار میں ہے واکل نحو ثوم یمنع عنه وکذلک موذ ولو بلسانه اه.

اور ردالمحتار میں ہے وکذلک الحق بعضهم بذلک من بفیه بجز اوبه جرح له رائحة وکذا القصاب والسماک والمجذوم والا برص اولیٰ بالالحاق قال سحنون لا اری الجمعة علیهم واجتح بالحدیث. والحق بالحدیث کل من اذی الناس بلسانه وبه افتی ابن عمر وهو اصل فی نفی کل من یتا ذی به اه.(۸) ونحو ذلک فی مجالس الابرارو غیره. فقط والله تعالیٰ اعلم.

---

(۱)مسلم باب نهی من اکل ثوما او بصلا الخ عن حضور المسجد ج ۱ ص ۲۰۹ و ج ۱ ص ۲۱۰. ۱۲ ظفیر.
(۲)شرح نووی علی مسلم ج ۱ ص ۲۰۹. ۱۲ ظفیر.
(۳)فتح الباری.
(۴)مشکوٰة باب الجماعة ص ۹۶.
(۵)مشکوٰة باب السترة فصل ثانی ص ۷۴. ۱۲ ظفیر.
(۶)مشکوٰة باب السترة فصل اول ص ۷۴. ۱۲ ظفیر.
(۷)مشکوٰة باب المساجد ومواضع الصلوٰة. فصل ثالث ص ۷۱. ۱۲ ظفیر.
(۸)رد المحتار باب ما یفسد الصلوٰة وما یکره فیها مطلب فی احکام المسجد ج ۱ ص.ط.س.ج ۱ ص ۶۶۱. ۱۲ ظفیر.

جماعت سے علیحدہ جو نماز پڑھی گئی وہ ہوئی یا نہیں:

(سوال ۵۵۵) اگر جماعت ہو رہی ہو اور کوئی شخص بوجہ مخاصمت امام، جماعت میں شامل نہ ہو اور جماعت کے ہوتے ہوئے اپنی نماز الگ پڑھے تو نماز اس شخص کی ہوگئی یا نہیں۔

(الجواب) نماز ہوگئی مگر وہ شخص گنہگار اور فاسق ہوا۔(۱)

جماعت ہوتے ہوئے دوسری جماعت کرنا کیسا ہے:

(سوال ۵۵۶) بکر مسجد میں پہنچا جب کہ مغرب کی جماعت ہو رہی تھی۔ بکر ایک آدمی کو لے کر الگ نماز مغرب با آواز بلند شروع کی، لوگوں نے بکر سے دریافت کیا تو جواب دیا کہ اس امام کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، کیونکہ یہ جمعہ کے روز فاتحہ نہیں دیتا، اس شخص کی نسبت کیا حکم ہے۔

(الجواب) اس صورت میں بکر سخت گنہگار اور قصور وار فاسق اور تفرقہ انداز ہے، جو مخالفت جماعت کی کرتا ہے اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالتا ہے۔(۲)

مسجد کے حجرے کی چھت پر جماعت:

(سوال ۵۵۷) رمضان شریف میں اگر گرمی کے باعث حجرۂ مسجد کی چھت پر عشاء کی جماعت کرائی جاوے تو جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز ہو جاتا ہے۔ مگر ثواب مسجد کا نہ ملے گا۔(۳)

جماعت کے تارک کا گھر جلانا جائز نہیں:

(سوال ۱/۵۵۸) یہ فتویٰ دینا کہ جو شخص گھر میں نماز پڑھے مسجد میں نہ جاوے اس کے گھر کو آگ لگانے کا حکم ہے۔ کیسا ہے۔

یہ کہنا کہ گھر میں نماز گناہ کبیرہ ہے کیسا ہے:

(سوال ۲/۵۵۹) یہ کہنا کہ گھر میں نماز پڑھنا گناہ کبیرہ ہے کیسا ہے۔

(الجواب) (۱) حدیث شریف میں تہدیداً بے شک ایسا وارد ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ایسا ارادہ کیا تھا کہ جو لوگ نماز میں نہیں آئے ان کے گھر کو آگ لگا دوں لیکن عورتوں اور بچوں کی وجہ سے ایسا نہ کیا الخ۔(۴) اس سے معلوم ہوا کہ اب آگ لگانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے بھی آگ نہیں لگائی۔

---

(۱) والجماعة سنة مؤكدة للرجال قال الزاهد ارادوا بالتاكيد الوجوب (درمختار ان هذا يقتضى الا تفاق على ان تركها مرة بلا عذر يوجب اثما الخ وقال فى شرح المنية والا حكام تدل على الوجوب من ان تاركها بلا عذر يعزرو ترد شهادته ويأثم الجيران بالسكوت عنه (ردالمحتار. باب الا ما مة ج ا ص ۵۱۶ .ط.س.ج ا ص ۵۵۲)ظفير.

(۲) ثمرته تظهر فى الا ثم بتركها مرة (الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص ۵۱۸ .ط.س.ج ا ص ۵۵۴)ظفير. (۳) قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا سنن الهدى وان من سنن الهدى الصلوٰة فى المسجد الذى يوذن فيه (مشكوٰة باب الجماعة)ظفير. (۴) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده لقد هممت آن آمر بحطب فيحطب ثم آمر با لصلوٰة فيؤ ذن لها ثم امر رجلا فيؤم الناس ثم اخالف الى رجال وفى رواية لا يشهدون الصلوٰة فاحرق عليهم بيوتهم رواه البخارى وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لولا مافى البيوت من النسا والذرية اقمت صلوٰة العشاء امرت فتياتى يحرقون ما فى البيوت بالنار رواه احمد (مشكوٰة باب الجماعة وفضلها فصل اول وثالث ۹۵ و ص ۹۷)ظفير.

(۲) ترک جماعت پر عمداً مواظبت کرنا بلا عذر گناہ کبیرہ اور موجب فسق ہے۔ لیکن ایک دو مرتبہ اتفاقاً اگر جماعت ترک ہوگئی تو یہ گناہ کبیرہ نہیں ہے۔(۱) فقط۔

بارش اور شدت سرما عذر ہے یا نہیں:

(سوال ۱/ ۵۶۰) اگر امام یا مقتدی بوجہ بارش یا ایام سرما میں بوجہ سردی کبھی کبھی شریک جماعت نہ ہوسکے تو کیا یہ عذر ترک جماعت کے لئے کافی ہے۔

امام اور مقتدی کا انتظار درست ہے یا نہیں:

(سوال ۲/ ۵۶۱) کیا امام یا مقتدی کا دس پانچ منٹ انتظار کرنا درست ہے جب کہ جماعت کا وقت مقرر ہے۔

(الجواب) (۱) بارش اور شدت سرما یہ بعض صورتوں میں عذر ترک جماعت ہوسکتا ہے۔(۲)

(۲) جب کہ وقت میں گنجائش کافی ہے تو انتظار درست ہے۔(۳) فقط

حرم شریف میں پہلی جماعت نہ ملے تو کیا دوسری جماعت میں شریک ہوجائے:

(سوال ۵۶۲) اگر حرم شریف میں صبح کو نماز شافعی نہ ملے تو اپنی نماز مسجد شریف میں علیحدہ پڑھنی اولیٰ ہے یا جماعت مالکی یا حنفی میں شریک ہوجانا افضل ہے۔ جماعت ثانیہ میں نماز بغیر کراہت جائز ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) خلاصہ سوال یہ ہے کہ اگر کسی کو حرم محترم کی مسجد میں پہلی جماعت نہ ملے تو مالکی یا حنبلی یا حنفی کی دوسری جماعت میں شریک ہوجاوے یا نہیں۔ اب اس جگہ دو مسئلے پیش ہیں۔ ایک یہ کہ دوسرے مذہب والے کی اقتداء کرنا اور جماعت سے نماز پڑھنا افضل ہے۔ یا تنہا نماز پڑھنا افضل ہے۔ تو اس مسئلے میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ بعض جماعت سے نماز پڑھنے کو افضل کہتے ہیں، اگرچہ امام دوسرے مذہب کا یعنی شافعی وغیرہ ہو اور بعض تنہا نماز پڑھنے کو افضل کہتے ہیں۔ سو اس مسئلہ میں راجح یہ ہے کہ جماعت سے نماز پڑھنا افضل ہے۔ تنہا نماز پڑھنے سے جیسا کہ علامہ شامی نے بعد نقل اختلاف فرمایا **فتحصل انی الا قتداء بالمخالف المراعی فی الفرائض افضل من الا نفراد اذا لم یجد غیرہ والا فالا قتداء بالموافق افضل الخ.**(۴)

اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ حرم شریف میں جو متعدد جماعتیں ہوتی ہیں تو اگر کسی کو پہلی جماعت نہ ملے تو دوسری اور تیسری اور چوتھی جماعت میں شامل ہونا جائز ہے یا نہیں اور جماعت ثانیہ حرم شریف میں جائز ہے یا نہیں اور جماعت ثانیہ وغیرہ میں شریک ہونا افضل ہے یا تنہا نماز پڑھنا افضل ہے تو اس میں بھی اختلاف ہے۔ اکثر محققین حرم محترم میں بھی جماعت ثانیہ والثالثہ وغیرہ کو مکروہ فرماتے ہیں۔ ان کے نزدیک ظاہر ہے کہ تنہا نماز پڑھنا اولیٰ ہے۔

---

(۱) هذا يقتضى الا تفاق على ان تركها مرة بلا عذر يوجب اثما مع انه قول العراقيين والخر سائيون على انه يا ثم اذا اعتاد الترك كما فى القنية وقال فى شرح المنية والاحكام تدل على الوجوب من ان تاركها بلاعذر يعزرو ترد شهادته ديا ثم الجيران بالسكوت عنه (ردالمحتار. باب الامامة ج ا ص ۵۱۵ و ج ا ص ۵۱۶.ط.س.ج ا ص ۵۵۲) ظفير. (۲) فلا تجب (الجماعة على مريض الخ ولا على من حال بينه وبينها مطر وطين وبرد شديد وظلمة (الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ا ص ۵۱۹.ط.س.ج ا ص ۵۵۵) ظفير. (۳) عن جابربن سمرة قال كان بلال يؤذن ثم يمهل فاذا ارأى النبى صلى الله عليه وسلم قد خرج اقام الصلوٰة (ابو دائود. باب فى المؤذن ينتظر الا مام ج ا ص ۸۶) وينتظر الموذن الناس (عالمگيرى. مصرى الباب الثانى فى الا ذان . فصل ثانى ج ا ص ۵۳.ط.ماجديه ج ا ص ۵۷) ظفير. (۴) ردالمحتار. باب الامامة مطلب فى الا قتداء بشافعى ونحوه ج ا ص ۵۲۷.ط.س.ج ا ص ۵۶۳.۱۲ ظفير.

جماعت ثانیہ میں شریک ہونے سے جیسا کہ دیگر مساجد محلّہ کا حکم ہے۔اور بعض علماء یہ فرماتے ہیں کہ مسجد حرم شریف کا حکم مسجد محلّہ کا سانہیں بلکہ مسجد شارع کا سا ہے وہاں جماعت ثانیہ درست ہے۔چنانچہ علامہ شامی نے بعد نقل قول علماء محققین جوکہ دربارۂ انکار جماعت ثانیہ ان سے منقول ہے،نقل کر کے فرمایا ہے لکن یشکل علیه ان نحوا لمسجد المکی والمدنی لیس لهم جماعة معلومون فلا یصدق علیه انه مسجد محلة بل هو کمسجد الشارع وقد مرانه لا کراهة فی تکرار الجماعة فیه اجماعاً فلیتا مل الخ.(۱)اور پھر علامہ موصوف نے جواز کوراجح سمجھا ہے لیکن فی الواقع قول محققین جو عدم جواز کے قائل ہیں راجح معلوم ہوتا ہے کیونکہ حرمین شریفین میں ائمہ و مؤذنین کا مقرر ہونا معلوم ہے اور ہمیشہ کے نمازیوں کی جماعت بھی معلوم ہے۔اگرچہ موسم حج وزیارت میں اضافہ جماعت غیر معلومین کا ہوجاوے وعن هذا ذکر العلامة الشیخ السندی تلمیذ المحقق ابن الهمام فی رسالة ان ما یفعله اهل الحرمین من الصلوٰة بائمة متعددة وجماعة مترتبة مکروه اتفاقاً ونقل عن بعض مشائخنا انکاره صریحاً حین حضر الموسم بمکة سن ۵۵۱ھ منهم الشریف الغزنوی و ذکرانه افتی بعض المالکیة بعدم جواز ذلک علی مذهب العلماء الاربعة ونقل انکار ذلک ایضاً عن جماعة من الحنیفة والمالکیة حضر وا والموسم سن ۵۵۱ھ ۵؛ واقره الرملی فی حاشیة البحر .(۲)ثم نقل العبارة المذکورة سابقاً اعنی لکن یشکل علیه الخ وقد مر الجواب عنها. فقط.

بعد جماعت کیا ایک درجہ میں الگ الگ نماز پڑھ سکتے ہیں:

(سوال ۵۶۳)مشہور ہے کہ اگر عصر کی نماز ہوچکی اور بعد میں دو آدمی مسجد میں نماز کے لئے آویں تو ایک درجہ میں دونوں فرادی فرادی نماز نہیں پڑھ سکتے اور نماز نہ ہوگی۔ہر آدمی علیحدہ درجہ میں نماز پڑھے اور۔اور نمازوں میں اس طرح سے جائز ہے۔یہ درست ہے یا نہ۔

(الجواب)یہ جومشہور ہے غلط ہے جیسا کہ دوسری نمازوں میں اگر جماعت اولیٰ نہ ملی اور دو چار آدمی بعد میں آویں تو وہ مسجد کے ایک درجہ میں فرادی نماز پڑھ سکتے ہیں اسی طرح کسی وقت میں پڑھ سکتے ہیں کوئی وجہ فرق کی نہیں۔

مقتدی وامام کے شروع اقامت سے کھڑا ہونے میں کیا مصلحت ہے:

(سوال ۵۶۴)مقتدی اور امام کا شروع اقامت سے کھڑے ہونے پر تعامل رہا ہے تو اس میں کیا مصلحت تھی۔

(الجواب)وہ خاص مصلحت یہ ہے کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے سے تسویہ صفوف کرلیا جاوے۔پس اگر حی علی الفلاح پر مقتدی کھڑے ہوئے اور قد قامت الصلوٰۃ پر امام نے تکبیر تحریمہ کہہ دی جیسا کہ روایت کتب فقہ سے معلوم ہوتا ہے۔تو پہلے سے تسویہ صفوف وغیرہ کا انتظام نہ ہوسکے گا حالانکہ یہ اہم ہے،(۳)اور حی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کا امر استحبابی ہے اور اس میں تاویل بھی ہوسکتی ہے وہ یہ کہ اس سے تاخیر نہ کریں تقدیم میں کچھ حرج نہیں ہے فقط۔

---

(۱) ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی تکرار الجماعة فی المسجد ج ۱ ص ۵۱۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۳.۱۲ ظفیر.

(۲) ردالمحتار باب الامامة مطلب فی تکرار الجماعة فی المسجد ج ۱ ص ۵۱۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۳.۱۲ ظفیر.

(۳)عن النعمان بن بشیر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یسوی صفوفنا حق کا نما یسوی بها القداح حتی انا قد عقلنا عنه ثم خرج یوما فقام حق کا دیکبر فرأی رجلا با دیا صدره من الصف فقال عباد الله لتسون صفوفکم اولیخالفن الله بین وجو هکم رواه مسلم . وعن انس قال اقیمت الصلوٰة فاقبل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم بوجهه فقال اقیمو صفوفکم وترا صوا الخ(مشکوٰة باب تسویة الصف ص ۹۷ و ص ۹۸)ظفیر.

شیعہ اگر سنیوں کی جماعت میں آ ملے تو کیا اس کی وجہ سے کوئی نقص پیدا ہوگا:

(سوال ۵۶۵) جماعت میں اگر کوئی شیعہ درمیان میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو سنیوں کی نماز ہو جائے گی یا نہیں اور اس کو منع کرنا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) سنیوں کی نماز میں اس صورت میں کچھ نقصان اور خلل نہ ہوگا۔ لیکن آئندہ اس رافضی سے کہہ دیں کہ یا وہ اپنے مذہب سے توبہ کرے ورنہ مسلمانوں کی جماعت میں نہ آیا کرے اور اس کو مسلمان اپنے قبرستان میں دفن نہ کریں۔ فقط۔

جس کی جماعت چھوٹ جائے وہ تنہا مسجد میں نماز پڑھے یا گھر میں جماعت کرے:

(سوال ۵۶۶) رجل فاتته الصلوٰۃ بالجماعۃ هل یصلی فی المسجد وحده او یصلی فی البیت مع الجماعة.

(الجواب) ان امکن الصلوٰۃ بالجماعۃ فی البیت فهو اولیٰ واصوب کیف هو مروی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم کما نقله فی ردالمحتار.(۱) فقط۔

مسجد میں جماعت ثانی اور دوبارہ جمعہ:

(سوال ۵۶۷) ایک شخص ضداً اسی مسجد میں اپنی علیحدہ نماز پنجگانہ اور جمعہ کراتا ہے۔ جماعت ثانیہ اور جمعہ دوبارہ پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) جماعت ثانیہ مسجد محلّہ میں کرنا مکروہ ہے اور جمعہ کی نماز دوبارہ اسی مسجد میں جس میں جمعہ ہو چکا ہے جائز نہیں۔ والظاهر انه یغلق ایضاً بعد اقامة الجمعة لئلا یجمع فیه احد بعدها. شامی.(۲) پس جو شخص ضد میں ایسا کرتا ہے وہ سخت گنہگار ہے۔

امام کے فسق کی وجہ سے گھر میں نماز:

(سوال ۵۶۸) امام فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہونے کے خیال سے اپنے گھر میں یا مسجد میں قبل جماعت یا بعد جماعت اکیلا نماز پڑھنا جائز ہے یا ناجائز اور اکیلا نماز پڑھنے والا تارک جماعت تو نہ کہلائے گا۔

(الجواب) درمختار میں وفی النهر عن المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة.(۳) اس پر علامہ شامی نے لکھا ہے قوله نال فضل الجماعة الخ وافاد ان الصلوٰۃ خلفهما اولی من الانفراد الخ(۴) پس معلوم ہوا کہ اکیلے پڑھنے سے یہ بہتر ہے کہ جماعت مذکور میں شامل ہو۔

جماعت میں مہتر کی شرکت:

(سوال ۵۶۹) ایک شخص قوم مہتر بغیر مسلمان ہوئے اگر نماز جماعت میں شریک ہو تو اس کو شریک کرنا چاہئے یا نہیں وہ

---

(۱) ولنا انه علیه الصلوٰۃ والسلام کان خرج لیصلح بین قوم فعاد الی المسجد وقد صلی اهل المسجد فرجع الی منزله فجمع اهله وصلی (ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۱۸ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳. ۱۲ ظفیر.(۲) ردالمحتار باب الجمعه تحت قول الماتن وافا دان المساجد تغلق یوم الجامع الا الجامع ج ۱ ص ۷۶۶ ط.س. ج ۱ ص ۱۵۷) ظفیر.
(۳ و ۴) دیکھئے ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

اپنی برادری کو نہیں چھوڑتا۔

(الجواب) جماعت میں شریک ہونے سے اس کو نہ روکیں، ایسا نہ ہو کہ وہ وعید '' ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ(۱) میں داخل ہو جاویں۔ نماز اور جماعت میں وہ اس وقت داخل ہونا چاہتا ہے کہ اس کے قلب میں اسلام ہوگا اور قوم مہتر بعض مسلمان بھی ہوتے ہیں۔ غالباً وہ بھی انہی میں سے ہوگا جو مسلمان ہیں۔

شہر کی غیر آباد مسجد میں اذان ونماز:

(سوال ۵۷۰) ایک مسجد جنگل میں لب دریا واقع ہے اور وہ مسجد غیر آباد ہے، اس میں نہ کوئی نماز پڑھتا ہے۔ اگر کوئی شخص شہر یا کسی بستی سے اس میں جا کر رہے اور پانچوں اذان وتکبیر کہہ کر نماز پڑھے تو اس کو جماعت کا ثواب ملے گا یا نہیں۔ اور اس کے حق میں اس مسجد میں اکیلے نماز پڑھنا بہتر ہے یا ترک جماعت کی وجہ سے گناہ ہوگا۔

(الجواب) اس مسجد میں اذان واقامت کہہ کر تنہا نماز پڑھنے میں بھی جماعت کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور اس مسجد ویران کا آباد کرنا بعض وجوہ سے افضل ہے اور اس کی کچھ تفصیل کتب فقہ میں مسطور ہے۔(۲)

تجارت کی وجہ سے ترک جماعت:

(سوال ۵۷۱) زید تاجر ہے اور وہ اپنے نوکر یا کسی ساتھی پر اپنے کاروبار کا اعتماد نہیں کر سکتا کہ وہ ان لوگوں پر چھوڑ کر واسطے ادا کرنے نماز با جماعت مسجد میں جایا کرے اور اگر پڑھتا ہے تو خیالات منتشر ہوتے ہیں، اب اس بارے میں زید کے لئے کیا حکم ہے آیا وہ دوکان پر نماز پڑھے یا مسجد میں جاوے، اس لئے کہ مسجد جانے میں بہت تکلفات کرنے پڑتے ہیں۔

(الجواب) اگر اندیشہ نقصان کا ہے اور دوکان کا بند کرنا دشوار ہے تو وہ شخص دوکان پر نماز پڑھ لیوے۔ کما فی الشامی. قولہ وخوف علی مالہ ای من لص ونحوہ اذا لم یمکنہ غلق الدکان والبیت مثلاً(۳) فقط۔

تارک جماعت کا حکم:

(سوال ۵۷۲) جو شخص مسجد میں باوجود جماعت قائم ہونے کے علیحدہ نماز پڑھے اور جماعت میں شریک نہ ہو اس کا کیا حکم ہے اس فعل سے کفر لازم آتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) کفر لازم نہیں آتا مگر وہ شخص فاسق ہے توبہ کرے۔ ان تارکھا (الجماعۃ) بغیر عذر یعزرو ترد شھادتہ ویا ثم الجیران بالسکوت عنہ (غنیۃ المستملی ص ۴۷۵) ظفیر.

امام سے جھگڑا ہونے کی وجہ سے ترک جماعت:

(سوال ۵۷۳) ایک شخص کا امام مسجد سے جھگڑا ہو گیا ہے اس شخص نے نماز جماعت سے پڑھنی چھوڑ دی ہے۔ جس وقت نماز شروع ہو جاتی ہے وہ شخص علیحدہ نماز شروع کر دیتا ہے وہ شخص گنہگار ہے یا نہیں؟

---

(۱) سورۃ البقرہ رکوع ۱۴. ۱۲ ظفیر.

(۲) مؤذن مسجد لا یحضر مسجدہ احد قالوا ہویؤذن ویقیم ویصلی وحدہ وذاک احب من ان یصلے فی مسجد اخر (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۵ ظفیر.

(۳) ردالمختار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۱۹ ظفیر.

(الجواب) ایسی حالت میں جماعت چھوڑنا اور علیٰحدہ نماز پڑھنا سخت گناہ ہے وہ شخص گنہگار ہوگا۔(۱)

ایک سلام پھیرنے کے بعد جماعت میں ملنا درست نہیں:

(سوال ۵۷۴) امام کے ایک سلام کے بعد زید تحریمہ کہہ کر جماعت میں شامل ہوگیا تو نماز صحیح ہوگئی یا نہیں۔

(الجواب) فی الدر المختار وتنقطع التحریمة بتسلیمة واحدة الخ(۲) پس بصورت مذکورہ اقتداء صحیح نہیں ہوئی اور وہ ازسرنو تکبیر تحریمہ کہہ کر علیٰحدہ نماز پڑھے۔فقط۔

مکہ مکرمہ میں چار مصلے کیوں ہیں:

(سوال ۵۷۵) مکہ شریف میں چار مصلے کیوں قائم کئے گئے ہیں اور تعدد جماعت کا وہاں کیا حکم ہے۔

(الجواب) اس میں اختلاف علماء ہے جیسا کہ شامی میں نقل کیا ہے۔لیکن آخر میں فرمایا کہ مسجد حرام میں متعدد جماعت مکروہ نہیں ہے۔(۳) فقط۔

مسجد قارعۃ الطریق کی تشریح:

(سوال ۵۷۶) جماعت ثانیہ کا کیا حکم ہے۔اور مسجد قارعۃ الطریق سے کیا مراد ہے۔

(الجواب) مسجد قارعۃ الطریق سے مراد یہ ہے کہ اس میں امام ومؤذن مقرر نہ ہوں جس مسجد میں امام ومؤذن مقرر نہ ہوں اس میں جماعت ثانیہ جائز ہے مکروہ نہیں ہے اور مسجد محلّہ میں جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔(۴) فقط۔

جذامی جماعت میں شریک ہوسکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۵۷۷) جذامی آدمی جماعت میں شریک ہونا چاہئے یا نہیں،اور دوسرے آدمیوں کو نفرت کرنی چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) جذامی سے جمعہ وجماعت ساقط اور معاف ہے اسی وجہ سے کہ وہ مسجد میں نہ آوے۔پس جذامی کو نہ چاہئے کہ وہ جماعت میں شریک ہو اور جو لوگ جذامی شخص سے علیٰحدہ رہیں اور احتراز کریں ان پر کچھ ملامت نہیں ہے کہ جذامی سے بھاگنے اور بچنے کا حکم رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔(۵) فقط۔

ایک مسجد میں جماعت نہ مل سکے تو کیا دوسری مسجد میں جائے:

(سوال ۵۷۸) اگر ایک مسجد میں جماعت نہ ملی تو دوسری مسجد میں بتلاش جماعت جانا کیسا ہے۔

(۱) ان تارکها (ای الجماعة من غیر عذر یعزرو تردشهادته و یاثم الجیر ان بالسکوت (غنیة المستملی ص ۴۷۵) ظفیر.
(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب صفة الصلوٰة.ط.س.ج ا ص ۴۹۰.۱۲ ظفیر.
(۳) ویکره تکرار الجماعة الخ (درمختار) وعن هذا ذکر العلامة الشیخ رحمة الله السندی تلمیذ المحقق ابن الهمام ان مایفعله اهل الحرمین من الصلوٰة بائمة متعددة وجماعات مترتبة مکروه اتفاقا ونقل عن بعض مشا ئخنا انکاره صریحا الخ وقد مرانه لا کراهة فی تکرار الجماعة فیه اجماعا (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۱۷.ط.س.ج ا ص ۵۵۲) لکن الف العلامة الشیخ ابراهیم البیری شارح الا شباه رسالة سماها (الا قوال المرضیة) اثبت فیها الجواز و کراهة الا قتداء بالمخالف الخ و کذا الف العلامة الشیخ علی القاری رسالة سماها (الدر المختار فی الا قتداء) اثبت فیها الجواز لکن نفی فیها کراه الاقتداء بالمخالف اذا راعی فی الشروط والا رکان فقط (ردالمحتار. کتاب الصلاة ج ا ص ۳۵۰ مطلب فی تکرار الجماعة.ط.س.ج ا ص ۳۷۷) ظفیر.
(۴) قال فی الشامی ومقتضی هذا لا ستدلال کراهة التکرارو لو بدون اذا ن الخ شامی ج ا ص ۵۱۶ جمیل الرحمن.
(۵) واکل ثوم ویمنع منه وکذا کل مؤذن ولو بلسانه (درمختار) وکذا لک الحق بعضهم بذالک من بفیه بخر او به جرح له رائحة وکذالک القصاب والسماک والمجذوم والابرص اولیٰ بالا لحاق(ردالمحتار. ما یفسد الصلوٰة ومایکره فیها مطلب احکام المسجد ج ا ص ۶۱۹.ط.س.ج ا ص ۶۶۱) ظفیر.

(الجواب) ایک مسجد میں اگر جماعت ہو چکی ہو تو اگر امید دوسری مسجد میں جماعت کے ملنے کی ہو تو دوسری مسجد میں جا کر جماعت سے نماز پڑھنا بہتر اور موجب ثواب ہے سلف میں اکابر امت ایسا کرتے تھے کہ ایک مسجد میں جماعت ہو چکی تو دوسری مسجد میں جماعت کی تلاش میں جاتے تھے۔(۱) فقط۔

جماعت میں عجلت:

(سوال ۵۷۹) زید ایک مسجد کا امام ہے اور اس کا بھائی مؤذن ہے یہ جامع مسجد ہے۔ نمازی زیادہ جمع ہوتے ہیں۔ امام و مؤذن نے جو اصول جماعت کا ٹھیرایا ہے وہ خلاف مصلیان ہے۔ یہ کہ مؤذن نے اذان کہی۔ امام صاحب حاضر آئے۔ بمقدار چار رکعت توقف کیا، اس عرصہ میں دو چار آدمی آ گئے۔ نماز شروع کر دی۔ نہ آئے تب بھی شروع کر دی۔ اور اس مقدار معینہ پر نمازیوں کا جمع ہونا غیر ممکن ہے اگر دس بارہ منٹ توقف کیا جاوے تو جمیع مصلین جمع ہو جاویں۔ اس کی تھوڑی دیر بعد لوگ جمع ہو کر ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ امام صاحب سے یہ کہا بھی گیا کہ پندرہ منٹ انتظار کیجئے کہ سب نمازی جماعت میں آ جایا کریں۔ مگر وہ اپنی حرکت سے باز نہیں آتے۔ اس صورت میں اس امام کا کیا حکم ہے اور جماعت ثانیہ کا کیا۔

(الجواب) مؤذن و امام کو ایسی عجلت نہ کرنی چاہئے جب کہ وقت نمازوں کا موسع ہے تو کوئی وجہ ایسی عجلت کی نہیں ہے اور انتظار نمازیوں کا بہت ضروری ہے نصف گھنٹہ کے توقف میں تقریباً یہ کام ہو سکتے ہیں (یعنی استنجے وغیرہ سے فراغت) امام کو اس قدر توقف کرنا چاہئے اور نمازیوں کی رعایت کرنی چاہئے۔ اس خودرائی میں اور اہل محلّہ کا انتظار نہ کرنے میں امام کو بجائے ثواب کے گنہگار ہونے کا اندیشہ ہے۔(۲) اہل محلّہ اس کو معزول بھی کر سکتے ہیں۔ اہل محلّہ اور نمازیوں کو چاہئے کہ اگر امام اس عجلت کو نہ چھوڑے تو اس کو موقوف کر دیں اور دوسرا امام مقرر کریں۔ جماعت ثانیہ مکروہ ہے اس کا ارتکاب ہرگز نہ کریں۔ امام کا انتظار کریں۔ فقط۔

پاخانے کے تقاضے کے وقت پہلے اس سے فارغ ہو لے پھر نماز پڑھے:

(سوال ۵۸۰) زید جب صبح کو اٹھا تو اس کو پاخانہ کی ضرورت ہے، اگر بیت الخلاء جاتا ہے تو نماز قضاء ہوتی ہے، تو اول پاخانہ سے فارغ ہو یا نماز ادا کرے۔

(الجواب) پہلے قضاء حاجت کرے پھر قضاء نماز پڑھے۔(۳) فقط۔

امام مقرر کرنے کی طاقت نہ ہونے کی وجہ سے بعض مسجدوں میں جماعت بند کر دینا کیسا ہے:

(سوال ۵۸۱) اگر کسی شہر میں مسجدوں کی کثرت ہو اور نمازی کم ہوں ہر ایک مسجد میں امام مقرر کرنے کی طاقت نہ رکھتے

---

(۱) ولو فاتته ندب طلبها فی مسجد اخرا لا المسجد الحرام و نحوه (درمختار) فلا یجب الطلب فی المساجد بلا خلاف بین اصحابنا بل ان اتی مسجدا للجماعة فحسن وان صلی فی مسجد حیه منفرد افحسن الخ (ردالمحتار. باب الا مامة جلد اول ص ۵۱۸. ط.س. ج ا ص ۵۵۵) ظفیر. (۲) ویجلس بینهما بقدر ما یحضر الملازمون مراعیا لو قت الندب الا فی المغرب فیسکت قائما قدر ثلاث ایات قصار ویکره الوصل اجماعاً (الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الا ذان ج ا ص ۳۶۲. ط.س. ج ا ص ۳۸۹) ظفیر. (۳) فلا تجب (الجماعة) علی مریض الخ او مدافعة احد الا خبثین (الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص ۵۱۹ و ج ا ص ۵۲۰. ط.س. ج ا ص ۵۵۵......۵۵۶) کره الخ وصلاته مع مدافعة الا خبثین او احد هما او الریح للنهی (درمختار) الا خبثین ای البول و الغائط قال فی الخزائن سواء کان بعد شروعه او قبله فان شغله قطعها ان لم یخف فوت الوقت وان اتمها اثم الخ (ردالمحتار باب ما یفسد الصلاة یکره فیها ج ا ص ۶۰۰. ط.س. ج ا ص ۶۴۱) ظفیر.

ہوں اگر متصل محلہ والے مل کر ایک مسجد میں امام مقرر کریں اور دیگر مساجد چھوڑ کر ایک مسجد میں با جماعت امام مذکور کے پیچھے نماز ادا کریں تو کیا حکم ہے۔

(الجواب) بہتر یہ ہے کہ حتی الوسع سب مسجدوں کو آباد کریں اور تھوڑے تھوڑے نمازی سب مسجدوں میں نماز پڑھیں۔ بحالت مجبوری جیسا موقع ہو کریں۔(۱) فقط۔

مسجد کا ترک درست نہیں ہے:

(سوال ۵۸۲) درچنیں حمام کہ چہار سو دراں دخان میباشد دراں نماز خواندن جائز است یا نہ۔ مثلاً بالائے حمام خانقاہ باشد دراں نماز ادا کردن چیست از مسجد سابقہ کہ صرف پانزدہ قدم مسافت دارد دراں مسجد کسے نماز ادا نمی کند بلکہ از مدت نماز معطل نہادند چہ حکم است۔

(الجواب) مسجد را معطل داشتن و ویران کردن جائز نیست اگرچہ نماز در خانقاہ کہ فوق حمام است ادا کردن جائز است ولیکن مسجد را گذاشتہ دراں خانقاہ نماز ادا کردن خوب نیست مسجد محلہ را آباد کردن بر اہل محلہ مستحق است شناعت ایں فعل کہ مسجد را ترک کنند و قریب، حمام کہ مجمع دخان است نماز ادا کنند و بلا ضرورت التزام ایں فعل کنند بر کسے مخفی نیست۔(۲)

گھر کی حفاظت کی وجہ سے ترک جماعت:

(سوال ۵۸۳) اگر بوجہ حفاظت گھر نہ ہونے انتظام جماعت کے گھر نماز پڑھے تو کیا تارک الجماعت کا گناہ ہوگا؟

(الجواب) جماعت کا ترک کرنا اور علی الدوام تارک جماعت ہونا کبائر میں سے ہے، اور فسق و معصیت ہے۔ جماعت کا ضرور اہتمام کرنا چاہئے۔(۳)

جماعت میں شریر کی رعایت:

(سوال ۵۸۴) امام مسجد کسی کی رعایت کر سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) فقہاء نے لکھا ہے کہ بعض مواقع میں کسی شریر شخص کی بھی امام رعایت کر سکتا ہے جب کہ اس سے کسی فساد کا اندیشہ ہے۔(۴) فقط۔

جماعت میں تاخیر:

(سوال ۵۸۵) اس موضع میں ایک گلی کے اندر ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس میں صرف پانچ یا سات نمازی ہیں۔ اس مسجد میں پنجوقتہ جماعت کے لئے اوقات کی پابندی بالکل نہیں کی جاتی عموماً انتہائی وقت پر نماز ہوتی ہے جس میں بعض اوقات وقت کے فوت ہو جانے کا احتمال رہتا ہے ورنہ کم سے کم جماعت کی فضیلت تو قطعی جاتی رہی دسمبر اور جنوری کے مہینہ میں

---

(۱) ومسجد حیه افضل من الجامع (درمختار) ای الذی جماعته اکثر من مسجد الحی الخ بل فی الخانية لو لم يكن لمسجد منزله موذن فانه يذهب اليه ويو ذن فيه ويصلي ولو كان وحده لا ن له حقا عليه فيؤديه (ردالمحتار. باب ما يفسد الصلوٰة مطلب احكام المسجد ج ا ص ۶۱۷) ظفير. (۲) ثم الا قرب الخ ومسجد حيه افضل من الجامع (درمختار) بل فی الخانية لو لم يكن لمسجد منزله مؤذن فانه يذهب اليه ويوذن فيه ويصلي ولو كان وحده لا ن له حقا عليه فيؤديه (ردالمحتار مطلب احكام المساجد ج ا ص ۶۱۷. ط.س. ج ا ص ۵۵۵) ظفير. (۳) والجماعة سنة مؤكده للرجال الخ وقيل واجبة وعليه العامة الخ قال فی البحر وهو الراجح عند اهل المذهب الخ ثمرته تظهر فی الا ثم بتركها مرة الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار . باب الا مامة ص ۵۲۰. ط.س. ج ا ص ۵۵۲) ظفير. (۴) رئيس المحلة لا ينتظر مالم يكن شرير اوالوقت متسع (الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الا ذان ج ا ص ۳۷۲ . ط.س. ج ا ص ۴۰۰) ظفير.

صبح کی نماز کا ۷۔ بجے سے تین چار منٹ پہلے سلام پھیرا جاتا ہے جس وقت کہ سائل کے خیال میں سورج کا کنارہ شاید افق سے نمودار ہونے لگتا ہو۔ سرخی اور دن کی روشنی خوب اچھی طرح ظاہر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ رحمت اللہ رعد کانپوری کی جنتری میں ۱۴۔ جنوری ۱۹۱۸ء کو چھ بج کر چھیالیس منٹ پر آفتاب کا طلوع ہونا لکھا ہے۔ ظہر کی نماز اکثر دو بجے یا دو بجے سے دو چار منٹ بعد اور دو بجے سے قبل بہت کم ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں سائل جو اول وقت نماز پڑھنی چاہتا ہے جماعت سے قبل نمازیوں کے جمع ہو چکنے پر اگر علیحدہ اپنی نماز پڑھ لیا کرے تو کیسا ہے۔

(الجواب) ریلوے ٹائم کے مطابق جنتری موجودہ ومعمولہ مدرسہ ہذا میں ۱۴۔ جنوری کو ۷۔ بجے ۲۱۔ منٹ پر طلوع آفتاب درج ہے بلکہ ۳۔ جنوری سے ۱۸۔ جنوری تک یہی وقت طلوع آفتاب کا ہے اور جنتری مصدقہ ہے اور تجربہ اس کا سالہا سال سے ہے اور اول وقت عصر کا ۱۴۔ جنوری کو ۲۔ بج کر ۱۳۔ منٹ پر ہے اور اس سے پہلے پہلے آخر وقت ظہر کا موافق مذہب امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے رہتا ہے۔ پس جو گھڑی ریلوے ٹائم سے ملی ہوئی ہے اس میں اگر سات بجے تک جنوری میں صبح کی نماز پڑھی جاوے تو اس وقت تک صبح کی نماز کا وقت اچھا رہتا ہے اسی طرح دو سوا دو بجے تک ظہر کا وقت بھی اچھا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں ترک جماعت ہرگز درست نہیں ہے۔ اور واضح ہو کہ حنفیہ کے نزدیک صبح کی نماز میں خوب اسفار یعنی چاندنا کر کے نماز پڑھنا افضل ہے۔ ہکذا فی الدر المختار۔ (۱) فقط۔

سلام پھیرنے کے وقت تکبیر تحریمہ اور شرکت جماعت:

(سوال ۵۸۶) زید نے تکبیر تحریمہ کہی اور امام نے سلام پھیر دیا۔ اور زید نے امام کی شرکت قعود میں بالکل نہیں کی، تو اب زید کو دوبارہ تکبیر تحریمہ کہنی چاہئے یا اول ہی کی تکبیر تحریمہ کافی ہے۔

(الجواب) پوری تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر امام کے سلام پھیرنے سے پہلے کہہ چکا ہے تو وہ شریک جماعت ہو گیا اب اس کو دوبارہ تکبیر کہنے کی ضرورت نہیں ہے **قال فی الحلیة عند قول المنیة ولا دخول فی الصلوٰة الا بتکبیر الافتتاح. شامی.**

امام متعین کی عدم موجودگی میں امامت:

(سوال ۵۸۷) فتاویٰ رشیدیہ میں ہے کہ اگر چند اشخاص وقت معینہ پر امام متعین کی عدم موجودگی میں نماز جماعت سے ادا کریں تو امام متعین پھر دوبارہ جماعت بلا کراہت کر سکتا ہے۔ اور ثواب جماعت کا اس دوسری جماعت کو ہوگا نہ اول الذکر کو، مگر در مختار میں جہاں کراہت لازم آنے کی شرائط امام اعظمؒ اور امام ابو یوسفؒ نے بیان کی وہاں تعیین وقت یا امام کی کوئی شرط نہیں ہے۔ اس صورت میں کیا کیا جائے شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) شامی میں اس کی تصریح ہے کہ اگر پہلی جماعت غیر اہل مسجد نے کی ہے تو اس صورت میں دوسری جماعت مکروہ نہیں ہے بلکہ اس حالت میں دوسری جماعت ہی معتبر ہے اور پہلی جماعت کا اعتبار نہیں ہے۔ یعنی بدیں معنی کہ اہل مسجد کو حق جماعت کرنے کا ہے اگرچہ ثواب جماعت پہلی جماعت والوں کو بھی حاصل ہوا۔ عبارت اس کی یہ ہے عبارتہ

---

(۱) یستحب الا سفار بالفجر لقوله علیه السلام اسفر وافانه اعظم للاجر (هدایه کتاب الصلاة باب المواقیت ج ۱ ص ۷۸. ط.س. ج ۱ ص ۳۶۶) ظفیر. یہ حضرت مفتی علامؒ نے دیو بند کی جنتری کا حوالہ دیا ہے اور سوال کانپور کا ہے اس۔ لئے کانپور میں ساڑھے چھ بجے سے پہلے جماعت ختم ہو جانی چاہئے۔

فی الخزائن اجمع مما ھھناو نصھا ویکرہ تکرار الجماعة فی مسجد محلة باذان واقامة الا اذا صلی بھما فیه اولا غیر اھله .ا لخ(۱) اور دیگر عبارات سے بھی یہ مفہوم ہوتا ہے ویؤیدہ مافی الظھریة ولو دخل جماعة المسجد بعد ما صلے فیه اھله یصلون وحدانا وھو ظاھر الروایة(۲) شامی۔ اس عبارت میں قید اہلہ سے غیر اہل مسجد کی جماعت خارج ہوگئی۔ اسی طرح باب الاذان میں ہے وحینئذ فلو دخل جماعة المسجد بعد ما صلی اھله فیه فانھم یصلون وحدانا .الخ.(۳) پس معلوم ہوا کہ جو کچھ فتاویٰ رشیدیہ میں ہے صحیح ہے۔

فساد کے خوف سے مسجد کی جماعت کا ترک درست ہے یا نہیں:

(سوال ۵۸۸) ایک بانی مسجد نے امام مسجد کو ایک روز مارا اور گالی دی اسی وجہ سے ۲۰ مسلمان مکان میں جمعہ اور جماعت کرتے ہیں۔ یہ جائز ہے یا نہیں بوجہ خوف فتنہ وفساد کے۔

(الجواب) اس حالت میں مکان میں جمعہ وجماعت کرنا درست ہے۔(۴) فقط۔

تراویح میں عورتوں کی جماعت مکروہ ہے:

(سوال ۵۸۹) ایک عورت قرآن حافظ ہے اگر وہ عورت کلام ربانی تراویح کے اندر پڑھنا چاہے تو عورتوں کی جماعت ہوسکتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے نہیں کرنی چاہئے۔(۵)

اکیلا نماز پڑھنے سے گھر میں زیادہ ثواب ہے یا مسجد میں:

(سوال ۵۹۰) زید مسجد میں اکیلا نماز پڑھتا ہے اور بکر گھر میں نماز پڑھتا ہے۔ دونوں کے ثواب میں کچھ فرق ہے یا نہ۔

(الجواب) جو شخص مسجد میں جماعت کی نماز چھوڑ کر گھر میں نماز پڑھنے کا عادی ہے اور ترک جماعت پر مصر ہے وہ فاسق ہے۔ احادیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر بچوں اور عورتوں کا خیال نہ ہوتا تو میں ان لوگوں کے گھر کو آگ لگادیتا جو مسجد میں آکر جماعت سے نماز نہیں پڑھتے۔(۶) پس جو شخص مسجد میں آکر اکیلا نماز پڑھا کرے اور جماعت کا خیال نہ کرے اور اپنی عادت ترک جماعت کی کرے یا گھر میں اکیلا نماز پڑھنے کا عادی ہو اور ترک جماعت کرتا ہو دونوں فاسق اور دونوں مرتکب امر حرام کے ہیں۔ ان میں سے کس کو کہہ دیا جاوے کہ زیادہ ثواب فلاں کو ہے اور فلاں کو نہیں۔ وہ دونوں ہی گنہگار ہیں۔ دونوں کو یہ لازم ہے کہ جماعت کی پابندی کریں نہ گھر میں اکیلے نماز پڑھیں نہ مسجد میں اکیلے نماز پڑھیں۔ مجبوری سے اتفاقاً جماعت فوت ہوجائے تو یہ دوسری بات ہے۔(۷)

---

(۱) ردالمحتار. باب الامامة ج۱ ص ۵۱۶ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۳ .۱۲ ظفیر.(۲) ردالمحتار باب الامامة ج۱ ص ۵۱۷ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۳ .۱۲ ظفیر.(۳) رد المحتار باب الاذان ج ۱ ص ۳۶۷ .ط.س.ج ۱ ص ۳۹۵ .۱۲ ظفیر.

(۴)

(۵) ویکرہ تحریما جماعة النساء ولو فی التراویح فی غیر صلاة جنازة (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامة ج۱ ص ۵۲۸ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۵) ظفیر.(۶) عن ابی ھریرة عن النبی صلے الله علیه وسلم قال لو لا مافی البیوت من النساء والذریة اقمت صلوٰة العشاء وامرت فتیاتی یحرقون ما فی البیوت بالنار رواہ احمد (مشکوٰة باب الجماعة فصل ثانی ص ۹۷) ظفیر.(۷) قال محمد فی الاصل اعلم ان الجماعة سنة مؤکدة لا یرخص الترک فیھا الا بعذر مرض او غیرہ الخ ففی الغایة قال عامةمشائخنا انھا واجبة الخ وفی البدائع تجب علی العقلاء البالغین الاحرار القادرین علی الجماعة من غیر حرج انتھی والادلة تدل علی الوجوب الخ وکذا احکام تدل علی الوجوب من ان تارکھا من غیر عذر یعزرو تردشھادته ویا ثم الجیران ان باتسکوت عنه (غنیة المستملی فصل فی الامامة ص ۴۷۴) ظفیر.

جنگل میں نماز پڑھنے کی فضیلت تنہا کے لئے ہے یا جماعت کے لئے:

(سوال ۱/۵۹۱) جنگل میں نماز پڑھنے کی جو بڑی فضیلت آئی ہے تو تنہا کی ہے یا جماعت سے، اور یہ ظاہر ہے کہ جنگل میں جماعت بہت دشوار ہے!

جماعت ثانیہ مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی:

(سوال ۲/۵۹۲) جماعت ثانیہ میں کراہت تحریمی ہے یا تنزیہی۔ اور مکروہ تحریمی کا مرتکب گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے یا صغیرہ کا؟

مکان سکونہ میں جماعت ثانیہ مکروہ ہے یا نہیں:

(سوال ۳/۵۹۳) مکان سکونہ میں جماعت ثانیہ یا ثالثہ کرنا مکروہ ہے یا نہیں؟

محراب میں امام کس طرح کھڑا ہو:

(سوال ۴/۵۹۴) مسجد کی محراب میں امام کو کس طرح سے کھڑا ہونا چاہئے۔ اگر بالکل اندر کھڑا ہو جائے تو مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی۔ کتنا قدم کا حصہ باہر نکال کر کھڑا ہو۔ معہ حوالہ کتب تحریر فرمادیں۔

(الجواب) (۱) جنگل میں نماز پڑھنے کی فضیلت ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مسجدوں سے زیادہ اس میں فضیلت ہے۔ حدیث شریف سے مساجد کا خیر البقاع ہونا ثابت ہے۔(۱) بلکہ مطلب اس کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص جنگل میں ہو اور وقت نماز کا آ گیا ہو تو وہیں نماز پڑھ لے۔ اگر چند آدمی ہیں جماعت کر لیں، اگر ایک ہے تنہا پڑھے۔ ہر طرح فضیلت حاصل ہے۔ شامی میں ہے وروی فی الخبران من صلی علی هيئة الجماعة ای باذان و اقامة و لو كان منفرداً صلت بصلوته صفوف الملئكة. الخ(۲)

(۲) قال فی الشامی قوله ویکره تکرار الجماعة الخ ای تحریماً لقول الکافی لا یجوز والمجمع لا یباح وشرح الجامع الصغیر انه بدعة الخ. شامی.(۳)

اس سے معلوم ہوا کہ جماعت ثانیہ میں کراہت تحریمیہ ہے۔

(۳) مکروہ نہیں ہے۔(۴)

(۴) درمختار میں وقيام الا مام فی المحراب لا سجوده فيه وقد ماه خارجه لا ن العبرة للقدم.(۵) الخ۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر قدم محراب سے باہر ہوں تو کراہت نہیں رہتی۔ اور شامی میں کہا وفی حاشية البحر للرملی الذی يظهر من كلامهم انها كراهة تنزيهية فتامل نمبر ۴۳۴ جلد اول.(۶)

---

(۱) فقال شر البقاع اسواقها وخيرا البقاع مساجدها رواه ابن حبان (مشکوٰۃ باب المساجد ص ۷۱) ظفیر.

(۲) ردالمحتار فصل فی القراءة. قوله ولو منفرد الانه ان اذن واقام صلی خلفه من جنود الله مالا یری طرفاه رواه عبد الرزاق (ردالمحتار باب الا ذان ج ۱ ص ۳۶۶. ط.س. ج ۱ ص ۳۹۴) ظفیر.

(۳) ردالمحتار مطلب فی تکرار الجماعة. فی المسجد. باب الامامة ج ۱ ص ۵۱۶. ۱۲ ظفیر.

(۴) ویکره تکرار الجماعة باذان واقامة فی مسجد محلة، لا فی مسجد طريق او مسجد لا امام له ولا مؤذن (درمختار) ولنا انه عليه الصلوٰة والسلام كان خرج ليصلح بين قوم فعاد الى المسجد وقد صلى اهل المسجد فرجع الى منزله فجمع اهله وصلے الخ (ردالمحتار باب الامامة مطلب فی تکرار المجاعة فی المسجد. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳) ظفیر.

(۵و۶) ردالمحتار باب مايفسد الصلاة وما يكره فيها. ط.س. ج ۱ ص ۶۴۵. ۱۲ ظفیر.

جماعت ہوتے وقت دوسری جماعت کی سعی:

(سوال ۱/۵۹۵) ایک شخص مسمی زید نے باوجود جماعت ختم نہ ہونے کے تکبیر کہہ کر جماعت ثانیہ کرائی اور یہ جماعت صرف اس غرض سے کرائی کہ جماعت اولیٰ کا امام غیر مقلد تھا یعنی اہل حدیث اس مسجد میں امام ہے۔ جب نماز ختم ہوئی تو امام غیر مقلد نے مقتدی جماعت ثانی سے کہا کہ تم نماز کا اعادہ کرو کیونکہ تمہاری نماز اس وجہ سے نہیں ہوئی کہ حدیث شریف میں آیا ہے اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا التی اقیمت ۔ اب سوال یہ ہے (۱) مذکورہ بالا صورت میں حدیث شریف موصوف سے اس نماز کا باطل ہونا ثابت ہوتا ہے یا نہیں جو جماعت اولیٰ کے ختم ہونے سے پہلے شروع کی گئی ہو۔ اگر ثابت ہے تو اعادہ با جماعت چاہئے یا بلا جماعت چاہئے اور اگر نہیں ثابت ہے تو ایک مسجد میں ایک فرض کی دو جماعت بیک وقت کے ناجائز ہونے کی کیا دلیل ہے۔

جماعت کے وقت دوسری جماعت والوں کی نماز ہوئی یا نہیں:

(سوال ۲/۵۹۶) مذکورہ بالا صورت میں حدیث مذکور سے قطع نظر کر کے خاص حنفی مذہب کی رو سے وہ نماز ہوئی یا نہیں جو جماعت اولیٰ کے ختم ہونے سے پہلے شروع کی گئی ہے۔ اگر ہوگئی تو با کراہت تحریمی یا تنزیہی۔

ترک اقتداء:

(سوال ۳/۵۹۷) سوال یہ ہے (الف) کہ باوجود قسم شرعی کھانے کے ذاتی رنجش کی وجہ سے زید کا اقتداء ترک کرنا (ب) تفریق جماعت کی کوشش کرنی (ج) جماعت اول میں شریک نہ ہو کر اس کے ختم ہونے سے پہلے دوسری جماعت شروع کر دینی۔ حنفی مذہب کی رو سے جائز ہے کہ نہیں۔

دو آدمیوں سے جماعت ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۴/۵۹۸) حنفی مذہب میں جمعہ کے سوا اور نمازوں میں دو آدمی سے جماعت ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۵۹۵) تا (۵۹۸) حدیث شریف کے الفاظ جو مسلم شریف میں مروی ہیں یہ ہیں اذا ا قیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ (۱) اس حدیث سے ممانعت اس امر کی ثابت ہے کہ جس وقت تکبیر نماز کی ہو جاوے اور جماعت شروع ہو جاوے تو اس جماعت میں شریک ہو جانا چاہئے۔ سنت نفل وغیرہ کچھ نہ پڑھنا چاہئے۔ مگر دیگر احادیث کی وجہ سے سنت فجر کو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس سے مستثنیٰ فرمایا ہے۔ اس بحث کی اس وقت لکھنے کی ضرورت نہیں۔ بہر حال اس حدیث سے بطلان دوسری نماز کا معلوم نہیں ہوتا۔ اس حدیث کا حاصل صرف یہ ہے کہ جب جماعت کھڑی ہو جاوے دوسری نماز نہ پڑھو۔ نہ یہ کہ دوسری نماز باطل ہوگی۔ یہ مفہوم اس حدیث کا نہیں ہے۔ یہ اس امام غیر مقلد کی غلطی ہے کہ دوسری نماز کے بطلان کا حکم کیا۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ جماعت کے ہوتے ہوئے دوسری جماعت نہ کرنی چاہئے تھی۔ یہ فعل برا ہوا آئندہ ایسا نہ کرنا۔ الغرض اعادہ اس نماز کا ضروری نہ تھا۔ غیر مقلد کو امام نہ بنایا جاوے کیونکہ غیر مقلد ایسی ہی خطا احادیث میں کیا کرتے ہیں اور ناواقفیت سے غلط مسائل بتلاتے ہیں اور ان کے عقائد میں فساد ہوتا ہے اس وجہ سے غیر مقلد کو امام نہ بنانا چاہئے اور اس سے بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ تعجب ہے کہ غیر مقلدین

---

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم " اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلاۃ الا المکتوبۃ رواہ مسلم (مشکوٰۃ. باب الجماعت ص ۹۶) ظفیر.

تقلید کو شرک اور حنفیہ کو مشرک کہتے ہیں اور پھر حنفیہ انہی کو اپنی نماز کا امام بناویں۔ چونکہ صورت مسئولہ میں امام غیر مقلد کی نسبت سوال ہے اس لئے نمبر ۳ کے مضامین کا جواب ترک کر دیا گیا کہ جب کہ امامت غیر مقلد کی درست نہیں ہے اور اس کو معزول کر دینا ضروری ہے تو اس کے متعلق زید کے ترک کے اقتداء سے بحث نہ کی گئی (۴) ہو جاتی ہے۔(۱) فقط واللہ اعلم۔

پہلے سلام کے بعد جماعت میں ملا تو کیا حکم ہے:

(سوال ۵۹۹) اگر کوئی شخص جماعت میں دوسرے سلام کے ختم ہونے سے پہلے اور پہلے سلام کے بعد شریک ہو جاوے تو اس کو جماعت کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

(الجواب) وہ شخص جماعت میں شریک نہیں ہوا اور جماعت کا ثواب اس کو نہیں ملا۔ درمختار میں تنقضی قدوۃ بالاول. الخ۔(۲) فقط۔

ناجائز کمائی کی بنائی ہوئی مسجد میں نماز:

(سوال ۶۰۰) ایک رنڈی نے بعد نکاح اپنے شوہر کو روپیہ دیا۔ اس نے اس روپیہ سے مسجد بنوائی۔ اس مسجد میں نماز جائز ہے یا تنہا گھر میں نماز پڑھے؟

(الجواب) اس مسجد میں نماز ہو جاتی ہے اور گھر میں تنہا نماز پڑھنے سے جماعت کے ساتھ اس مسجد میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔ فقط۔

(۱) واقلها ای الجماعة اثنان واحد مع الامام ولو مميز االخ فی مسجد او غيره (درمختار) لحديث اثنان فما فوقهما جماعة (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۱۸. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۳).

(۲) او تنقطع به التحريمة بتسليمة واحد برهان وقدمر (درمختار) حيث قال وتنقضی قدوة بالاول قبل عليكم الخ فلا يصح الاقتداء به . بعدها لا نقضاء حكم الصلاة (ردالمحتارفی وقت ادراک فضيلة الافتتاح. ط.س. ج ۱ ص ۵۲۵) ظفير مفتاحی.

فصل ثانی
استحقاق امامت

امام کی موجودگی میں دوسرے کو امام بنانا:

(سوال ۶۰۱) امام مسجد باہر صحن میں ہو اور اندر مسجد میں دوسرے شخص کو بلا اجازت امام کے۔ امام بنا کر کھڑا کر دیں تو کیسا ہے۔

(الجواب) امام مسجد کی موجودگی میں دوسرے کو امام ہونا بلا ضرورت و بلا وجہ شرعی کے اچھا نہیں ہے۔ لیکن جس شخص کو اہل مسجد نے امام بنا دیا اس کے پیچھے بھی نماز صحیح ہے جیسا کہ درمختار میں ہے واعلم ان صاحب البیت ومثله امام المسجد الراتب اولی بالامامة من غیره مطلقاً وقال قبیله والخیار الی القوم فان اختلفوا اعتبر اکثرهم ولو قدموا غیر الاولی اساؤا بلا اثم الخ۔ (۱) فقط۔

ایک شخص نے جنابت کا تیمّم کیا اور دوسرے نے حدث کا تو ان میں کس کی امامت افضل ہے:

(سوال ۶۰۲) ایک شخص نے جنابت کا تیمّم کیا اور دوسرے نے حدث کا اور دونوں علم اور ورع میں برابر ہیں تو امامت کس کی افضل ہوگی۔

(الجواب) دونوں برابر معلوم ہوتے ہیں۔ (۲) واللہ اعلم۔

حالت حدث و جنابت میں نماز پڑھا دے تو کیا کرے:

(سوال ۶۰۳) اگر کسی امام نے حالت حدث یا حالت جنابت میں نماز پڑھائی ہو تو ان نمازوں کا کیا علاج ہو جب کہ یہ یاد نہ ہو کہ اس وقت کون کون نمازی تھے۔ اور ان کو کس طرح اطلاع دیوے۔

(الجواب) درمختار میں ہے کہ اگر امام نے حالت جنابت میں یا حالت حدث میں نماز پڑھا دی تو اس کو لازم ہے کہ مقتدیوں کو اطلاع کر دے۔ (۳)

پس امام مذکور کو چاہیئے کہ حتی الوسع جو جو مقتدیوں میں سے یاد آ جاویں ان کو اطلاع کر دے کہ فلاں وقت کی نماز کا اعادہ کر لیں کیونکہ وہ نماز نہیں ہوئی تھی اور جو یاد نہ آوے اس کی نماز ہوگئی۔ اس کو اطلاع نہ ہونے میں کچھ حرج نہیں ہے، اگر پھر کبھی یاد آ جاوے تو اس کو بھی اطلاع کر دی جاوے اور خود امام مذکور بھی اس نماز کا اعادہ کرے اور اس گناہ سے توبہ و استغفار کرے۔ فقط۔

بے وجہ شرعی امام کے پیچھے نماز کا ترک:

(سوال ۶۰۴) یہاں پر دو مخالف ہیں۔ ایک شخص نے دوسرے پر ناحق زبردستی کی۔ فریق ثانی نے اس شخص مظلوم کی جانب ہو کر مقدمہ فوجدار میں دائر کرا دیا۔ مظلوم کو یہ اندیشہ ہوا کہ اگر ظالم کو کچھ سزا ہوگئی تو مجھ کو ہمیشہ کے لئے دق کریگا۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر.
(۲) لہذا قرعہ کے ذریعہ فیصلہ ہو۔ یا قوم کی اکثریت جس کی طرف ہو " فان استووا یقرع بین المستوین او الخیار الی القوم فان اختلفوا اعتبرا کثرهم (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۸) ظفیر
(۳) کما یلزم الامام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث او جنب او فاقد شرط او رکن وهل علیهم اعادتها علیهم ان عدلا نعم والا ندبت (الدر المختار. علی هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۵۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۹۱.

امام مسجد سے اس مظلوم نے کہا کہ اگر آئندہ مجھے تنگ نہ کرے تو میں معافی دیتا ہوں۔ چنانچہ امام مسجد نے اس ظالم سے اقرار کرالیا آئندہ کے لئے۔ فریق ثانی کو جب اس بات کا علم ہوا کہ امام مسجد نے ہمارے مخالف کو مقدمہ سے چھڑا دیا امام مسجد کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی تو وہ مرتکب گناہ کے ہوئے یا نہیں۔

(الجواب) کتب فقہ میں لکھا ہے کہ اگر امام بے قصور ہو اور لوگ اس کی اقتداء سے کراہت کریں تو گناہ ان تارکین پر ہے۔ اور اگر امام میں قصور ہو تو اس امام کو امامت کرنا ایسے لوگوں کی جو اس کی امامت سے ناخوش ہوں مکروہ ہے۔ مگر صورت مسئولہ میں امام کی خطا نہیں ہے لہذا وہ لوگ گنہگار ہیں جو اس کی اقتداء سے احتراز کرتے ہیں۔ آئندہ ان کو اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا چاہئے۔(۱) فقط

اگر امام قرأت بہتر نہ کر سکے تو قاری کا انتظار مناسب ہے:

(سوال ۶۰۵) اگر جماعت تیار ہے اور امام مقررہ قرأۃ سے ناواقف ہے۔ ایک قاری وضو کر رہا تھا تو اس کا انتظار کیا جاوے یا نہیں۔

(الجواب) اس صورت میں انتظار قاری صاحب کا مناسب و بہتر ہے۔(۲)

اکثریت اگر امام کو کسی وجہ سے معزول کر دے:

(سوال ۶۰۶) در جامع مسجد یک امام عرصۂ ہشت سال شد مقرر است درین ولاء با امرد طالب علم بد معاشی نمود۔ امرد مذکور از ممبران شکایت نمود چنانچہ متولی مسجد و پانزدہ ممبران مشورہ کردہ امام را معزول کردند۔ و دو ممبر و مصلی مسجد طرف دار امام اندو او را معزول نمی کنند۔ شرعاً چہ حکم دریں صورت دادہ شود۔

(الجواب) فقہاء نوشتہ اند کہ اختیار عزل و نصب امام بانی یا اولا داو را است و اگر اکثر افراد قوم بر امامت کسی راضی باشند و امام مقرر کنند و امام مقرر کردہ قوم اصلح باشد، پس آں اصلح امام خواہد شد۔ قال فی الدر المختار البانی للمسجد اولیٰ من القوم ینصب الا مام والمؤذن فی المختار الا اذا عین القوم اصلح ممن عینه البانی (قوله البانی اولیٰ) وکذا اولاده وعشیرته اولی من غیرهم الخ شامی.(۳) پس بصورت مسئولہ ہرگاہ اکثر قوم امام اول را بوجہ فسق و شرارت او معزول کردہ امام دیگر مقرر سازند معتبر خواہد شد و امام اول معزول خواہد شد و متولی اگر از جانب واقف است و بموجب شرط اوست پس آں متولی ہم قائم مقام خواہد شد۔ فقط

دعوی امامت اور مقتدی کا انکار:

(سوال ۶۰۷) ایک خانقاہ کا سجادہ بحیثیت سجادگی اگر امامت کا دعویٰ کرے اور باقی ورثہ جو کہ اس کے اہل برادری اور مقتدی ہیں اس کی امامت منظور نہ کریں تو دعویٰ امامت درست ہے یا نہ۔

---

(۱) لوام قوماً وهم له کارهون ان کان الکراهة لفساد فیه الخ کره له ذالک الخ وان هو احق لا والکراهة علیهم (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) فتسن او تجب الخ علی الرجال العقلاء البالغین الا حرار القادرین علی الصلاة بالجماعة من غیر حرج (درمختار) فبا لحرج یرتفع الا ثم ویرخص فی ترکها ولکن یفوته الا فضل (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۱۸. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۴) ظفیر.

(۲) اگر امام قرأۃ میں کوئی ایسی غلطی نہیں کرتا ہے جو مفسد صلوٰۃ وغیرہ ہے تو حکماً یہ امام مقرر دوسرے سے افضل ہے۔ واعلم ان صاحب البیت ومثله امام المسجد الراتب اولی بالا مامة من غیره مطلقا (درمختار) ای وان کان غیره من الحاضرین من اعلم واقرأ منه (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) البتہ امام بخوشی اس قاری کو امامت کی اجازت دے تو اس کے لئے اس کی اجازت ہے اور انتظار بہتر ہے، والله اعلم ۱۲ ظفیر.

(۳) ردالمحتار. کتاب الوقف بعد مطلب من سعی فی نقض ماتم ج ۳ ص ۵۷۳. ط.س. ج ۴ ص ۴۳۰. ۱۲ ظفیر.

(الجواب) کتب فقہ میں ہے کہ بانی واقف مسجد احق ہے ساتھ مقرر کرنے امام وغیرہ کے اور اگر وہ نہ ہو تو اس کی اولاد و اقارب احق ہیں۔ اس کے بعد اہل محلّہ و اہل مسجد جس کو امام مقرر کریں وہ امام ہوتا ہے۔ پس سجادہ نشین خانقاہ اگر اولاد واقف سے ہے تو بے شک اس کو حق ہے امام وغیرہ مقرر کرنے کا لیکن دیگر اہل قرابت واقف کو بھی یہ حق ہے سجادہ نشین کو کچھ ترجیح اور خصوصیت اس بارہ میں نہیں ہے۔(۱) فقط۔

امامت میں اختلاف ہو تو ترجیح کس کو دی جائے:

(سوال ۶۰۸) مسجد محلّہ میں دو شخص کہتے ہیں کہ ہمارا مقرر کیا ہوا امام رہے گا۔ اور جماعت کے جو زیادہ شخص ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم جو امام مقرر کریں گے وہ امام رہے گا۔

(الجواب) جس کو جماعت کے زیادہ اشخاص امام مقرر کریں وہی امام رہے گا۔ **لان الا عتبار للا کثر۔**(۲) فقط

غیر معزز کی امامت:

(سوال ۶۰۹) امامت کا حق سوائے معزز قوم کے دوسری قوم کو ہو سکتا ہے یا نہیں، چند اشخاص یہ کہتے ہیں کہ نماز صرف مندرجہ ذیل قوم کے آدمی پڑھا سکتے ہیں، یعنی شیخ، سید، مغل پٹھان۔ اور ذیل قوم کے پیچھے نماز جائز نہیں ہو سکتی اور ان کو امامت کا حق حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ شرعاً صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) امامت کا استحقاق ہر ایک اس مسلمان کو ہے جو اہلیت امام ہونے کی رکھتا ہے۔ پھر جس قدر لوازمات امامت مثل علم مسائل و تجوید و قراءت و صلاح تقویٰ اس میں زیادہ ہوگا اسی قدر وہ اولیٰ و الیق بالامامت متصور ہوگا۔(۳) جیسا کہ در مختار وغیرہ میں ہے **والا حق بالا مامة الا علم با حكام الصلوٰة ثم الا حسن تلاوةً للقراء ة ثم الا ورع الى ان قال ثم الا شرف نسباً الخ۔**(۴) اس عبارت سے واضح ہوا کہ جس میں اہلیت امامت کی ہو وہ امام ہو سکتا ہے۔ اور احق بالامامت اولیٰ ہے۔ اس کے غیر سے اور اس حکم میں جملہ اقوام و اہل حرفہ برابر ہیں۔ البتہ اگر شرافت علمی وغیرہ کے ساتھ شرافت نسبی بھی ہو مثلاً یہ کہ وہ قریشی ہو، سید ہو، یا شیخ ہو، علوی ہو یا انصاری ہو تو وہ افضل ہوگا۔ ان کے غیر سے جیسا کہ جملہ اخیرہ ثم الاشرف نسباً کا حاصل ہے۔ پس قول ان لوگوں کا جو کہ کہتے ہیں کہ سوائے شیخ و سید وغیرہ کے کسی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی غلط ہے۔ کوئی قوم ہو۔ خواہ سید یا شیخ یا پٹھان وغیرہ۔ یا سفید باف یا نداف و حجام وغیرہ جو لائق امامت کے ہے اس کے پیچھے نماز صحیح ہے اور ان میں جو اعلم و اقرأ و اورع وغیرہ ہے وہ احق بالا ملتہ ہے۔ اسی طرح جو اشرف ہے باعتبار نسب کے باوجود حصول صفت علم و تجوید و تقویٰ کے وہ افضل ہے اس کے غیر سے،(۵) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ

---

(۱) ولاية الا ذان والا قامة لبانى المسجد مطلقا و كذا الا مامة لو عد لا (درمختار) وفى الا شباه ولد البانى وعشيرته اولى من غير هم وفى الوقف ان القوم اذا عينوا مرذنا و اماما و كان اصلح مما نصبه البانى فهو اولى (ردالمحتارباب الا ذان فروع ج ا ص ۳۷۲. ط.س. ج ا ص ۴۰۰)ظفير. (۲)اوا لخيار الى القوم فان اختلفوا اعتبر اكثرهم ايضا. باب الا مامة ج ا ص ۵۲۲. ط.س. ج ا ص ۵۵۸)ظفير. (۳)والا حق بالامامة تقد يما بل نصبا الا علم با حكام الصلوٰة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض وقيل واجب وقيل سنة (درمختار) وعبارة الكافى وغيره الا علم بالسنة اولى الا ان يطعن عليه فى دينه لا ن الناس لاير غبون فى الا قتداء به (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۱. ط.س. ج ا ص ۵۵۷)ظفير. (۴)الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۱. ۱۲ ظفير. (۵)والاحق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم با حكام الصلوٰة فقط صحة وفساد بشرط اجتناب للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض الخ ثم الا حسن تلاوة وتجويد الخ ثم الا سن ثم الا حسن خلقا الخ ثم الا حسن وجها اى اكثر هم تهجد الخ ثم الا شرف نسبا(الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص ۵۲۰و ج ا ص ۵۲۱.ط.س.ج ا ص۵۵۷)ظفير.

وہ ہے جو متقی زیادہ ہے کما قال اللہ تعالیٰ. ان اکرمکم عند اللہ اتقکم .(۱) لیکن باوجود سعادت تقویٰ کے اگر شرافت نسبی بھی ہو تو نور علیٰ نور ہے۔ لیکن حقیر سمجھنا کسی مسلمان کو اور کسی پیشہ ور کو درست نہیں ہے۔ انما المومنون اخوۃ کو اس موقع پر ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ فقط۔

عیدگاہ کی امامت:

(سوال ۶۱۰) ایک شخص نے عیدگاہ بنائی اور خود اس کا امام ہوا۔ چند برس کے بعد اس نے کسی دوسرے کو امام بنا کر اس کے پیچھے نماز پڑھی۔ اب امام اول مر گیا اس کا ایک لڑکا ہے۔ اس صورت میں حق امامت کس کو ہے۔

(الجواب) حق امامت اس صورت میں بانی عیدگاہ کو ہے۔ فقط۔ (۲)

کم علم امام بڑے عالم کے باجود امامت کرے گا:

(سوال ۶۱۱) جو امام کسی جگہ امامت پر متعین ہے اور اس جگہ دوسرا شخص اس سے علم میں زاید ہو تو بلا اجازت اس کے وہ امامت کر سکتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں کر سکتا تو بلا اجازت نکاح خوانی کس طرح کر سکتا ہے۔

(الجواب) احادیث اور روایت فقہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ جو شخص امام کسی مسجد و محلّہ کا ہو اس کی موجودگی میں اس کی مرضی کے خلاف دوسرا امام نہ ہو۔ (۳) اور نکاح خوانی کے لئے شارع علیہ السلام نے قاضی نکاح خواں کو معین اور مقرر نہیں کیا بلکہ یہ کام اولیاء کے سپرد کیا گیا ہے جس کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے پس نکاح خوانی کو امامت پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ فقط۔

زیادہ علم والے اور کم علم والے میں سے افضل کون ہے:

(سوال ۶۱۲) ایک شخص مسائل سے اچھا واقف ہے دوسرا شخص کم علم ہے۔ ان دونوں میں مستحق امامت کون ہے اور کم علم والے کے پیچھے زیادہ علم والا اگر نماز پڑھ لیوے تو درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) احق بالامامت وہ شخص ہے جو مسائل نماز کو زیادہ جانتا ہو لیکن اگر زیادہ علم والا کم علم والے کے پیچھے نماز پڑھ لے نماز ہو جاتی ہے۔ (۴)

مندرجہ ذیل دو شخصوں میں امامت کا مستحق کون ہے:

(سوال ۶۱۳) زید کو اپنے والد سے کامل حق امامت وغیرہ ملا۔ اور زید میں خلاف شریعت ہرگز کوئی بات نہیں ہے، بلکہ نہایت متقی اور عالم کتاب وسنت ہے، اور قوم بھی زید کی امامت پر خوش ہے۔ اگر ایسے شخص کا حق جبراً ضبط کر کے خالد نماز

---

(۱) سورۃ الحجرات. ۲. ۱۲ ظفیر.

(۲) ولا یۃ الا ذان والا قامۃ لبانی المسجد مطلقا وکذا الا مامۃ لو عدلا (الدر المختار علی ھامش ردالمحتارباب الا ذان ج ۱ ص ۳۷۴.ط.س.ج ۱ ص ۴۰۰) ظفیر.

(۳) واعلم ان صاحب البیت ومثلہ امام المسجد الراتب اولی بالا مامۃ من غیرہ مطلقا (درمختار) مطلقا ای وان کان غیرہ من الحاضرین من ھوا علم واقرأمنہ الخ (ردالمحتارباب الا مامت ج ۱ ص ۵۲۲.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(۴) الا ولیٰ بالا مامۃ اعلمھم باحکام الصلاۃ ھکذا فی المضمرات وھو الظاھر ھکذا فی البحر الرائق. ھذا اذا. علم من القرأۃ قدر ما تقوم بہ سنۃ القراءۃ ھکذا فی التبیین، ولم یطعن فی دینہ الخ ویجتنب الفواحش الظاھرۃ وان کان غیرہ اورع منہ وان کان متبحرا فی علم الصلوٰۃ لکن لم یکن لہ حظ فی غیرہ من العلوم فھو اولی الخ دخل المسجد من ھو اولی بالا مامۃ من امام المحلۃ فاما المحلۃ اولی کذا فی القنیۃ (عالمگیری مصری. کتاب الصلوٰۃ الباب الخامس فی الا مامۃ الفصل الثانی ج ۱ ص ۷۰.ط.م. ج ۱ ص ۸۳) ظفیر.

پنجگانہ اور جمعہ زید کی موجودگی پڑھائے تو شرعاً خالد کو امامت کرنا اور لوگوں کو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے واعلم ان صاحب البیت ومثلہ امام المسجد الراتب اولی بالا مامۃ من غیرہ مطلقا ای وان کان غیرہ من الحاضرین من ھو اعلم واقرأ منہ الخ شامی (۱) پس معلوم ہوا کہ اولی بالامامت اس صورت میں زید ہے اور ایسی حالت میں کہ زید قدیم ومقرر کردۂ قوم ہے خالد کو امام بننا ناجائز ومکروہ ہے لحدیث ابی داؤد ولا یقبل اللہ صلوٰۃ من تقدم قوما وھم لہ کارھون. درمختار. (۲)

امام کے بعد اس کے تمام لڑکوں کو استحقاق امامت ہے یا جس کو لوگوں نے مقرر کردیا:

(سوال ۶۱۴) ایک امام مسجد نے وفات پائی اس کے پانچ لڑکے ہیں، ان میں ایک بالغ تھا بقیہ تمام نابالغ تھے۔ اہل قریہ نے باتفاق بڑے بھائی کو امام بنا دیا۔ وہ پندرہ سولہ سال سے امامت کرتا ہے اب چھوٹے بھائی بھی بالغ قابل امامت ہوگئے اور بڑے بھائی پر دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم امامت میں شریک ہیں۔ اہل قریہ برادران خورد کے بلا رضامندی برادر کلاں امامت میں شریک کرسکتے ہیں یا نہیں۔ اور برادران خورد اگر بلا رضامندی برادر کلاں نماز پڑھا دیں تو ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) فقہاء نے تصریح فرمائی ہے کہ نصب امام کا حق بانی یا اہل محلہ کو ہے، پس جملہ اہل قریہ نے جس کو امام مقرر کر دیا وہ امام ہوگیا۔ چھوٹے بھائیوں کو بعد بلوغ کے دعویٰ امامت کا حق اس بنا پر کہ ان کا باپ امام تھا نہیں پہنچتا۔ البتہ اہل قریہ اگر ان کو بھی لائق امامت دیکھ کر شریک امامت کردیویں تو درست ہے۔ برادر کلاں کی رضامندی ضروری نہیں ہے۔ اور نماز ان سب کے پیچھے صحیح ہے بلا کراہت جن کو اہل قریہ نے مقرر کردیا۔ (۳)

امام کا ناغہ کرنا:

(سوال ۶۱۵) اگر کوئی امام باوجود تنخواہ پانے امامت کے کبھی کبھی مسجد سے غیر حاضر ہوجائے تو کیا حکم ہے۔

(الجواب) شامی جلد ثالث کتاب الوقف میں ہے امام یترک الا مامۃ لزیارۃ اقر بائہ فی الرساتیق اسبوعا او نحوھا او لمصیبۃ او لا ستراحۃ لا باس بہ ومثلہ عفو فی العادۃ والشرع. (۴) اس کا حاصل یہ ہے کہ امام کو اپنی ضروریات یا راحت کے لئے ایک ہفتہ یا اس کی قریب یعنی پندرہ دن سے کم تک عادتاً۔ غیر حاضری عرفاً وشرعاً جائز ہے، پھر آگے تصریح کی ہے کہ سال بھر میں ہفتہ دو ہفتہ غیر حاضر ہو تو معاف ہے پس صورت مسئولہ کا حکم بھی اس سے سمجھ لینا چاہئے کہ گاہ گاہ کی غیر حاضری امام کی معاف ہوگی۔

امامت میں وراثت نہیں:

(سوال ۶۱۶) زید ایک مسجد کا امام ہے اور مسجد ایک بزرگ کی خانقاہ کے متصل ہے۔ اس مسجد کے اخراجات تیل وچراغ اس مسجد کے متولیان بالاشتراک کیا کرتے ہیں۔ زید اس خانقاہ کا سجادہ مقرر ہے۔ باقی متولیان اب تک اس کو اپنا امام مجوز

---

(۱) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر. (۲) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر. (۳) وفی الا شباہ ولد البانی اولی من غیرھم اہ وسیجئی فی الوقف ان القوم اذا عینوا مؤذنا او اماما وکان اصلح مما نصبہ البانی فھو اولی(ردالمحتار. باب الا ذان ج ۱ ص ۳۷۲. ط.س. ج ۱ ص ۴۰۰) ظفیر. (۴) ردالمحتار. کتاب الوقف. مطلب فی غیبۃ التی یستحق بھا العزل عن الوظیفۃ ومالایستحق ج ۳ ص ۵۶۴. ط.س. ج ۴ ص ۴۱۹. ۱۲ ظفیر.

کر کے اس کے پیچھے نماز پڑھتے رہے ہیں۔ اب چونکہ اس میں بلحاظ شرعی و برادری بہت نقص پیدا ہو گئے ہیں۔ بدعتی بھی ہے اور وہ اپنی برادری سے بالکل بگاڑ کر چکا ہے جس کی وجہ سے بہت متقدیان اس سے برگشتہ اور ناراض ہیں اس کے پیچھے نماز پڑھنا نہیں چاہتے اور اپنی برادری سے ایک اور شخص کو جو کہ اس سے علم میں برتر ہے اور بدعتی بھی نہیں ہے امام بنانا چاہتے ہیں تو اب وہ سجادہ امامت کو اپنی وراثت سمجھ کر علیحدہ نہیں ہوتا اور سجادگی اور قدامت حقوق کو اپنا ثبوت امامت پیش کرتا ہے۔ کیا اب وہ متولیان متقدیان امام کو بدل سکتے ہیں یا نہ۔ امام سابق کا عذر مسموع ہے یا نہ۔

(الجواب) امامت میں وراثت نہیں ہے بلکہ امام کے مقرر کرنے کا حق اول بانی مسجد کو اور اس کی اولاد وا قارب کو ہے۔ اس کے بعد نمازیان واہل محلّہ کو حق ہے کہ وہ امام مقرر کریں۔ بلکہ اگر بانی مسجد نے کسی شخص کو امام بنادیا اور وہ صلاحیت امامت کی نہیں رکھتا اور نمازیوں نے اس سے لائق تر کو امام مقرر کیا تو وہی امام مقرر ہوگا جس کو نمازیوں نے مقرر کیا۔ قال فی الدر المختار. البانی للمسجد اولی من القوم بنصب الا مام والمؤذن فی المختار الا اذاعین القوم اصلح ممن عینه البانی .(۱) الحاصل جب کہ وہ امام سابق بدعتی ہو گیا اور نمازیان مسجد اس سے ناخوش ہیں بسبب اس کی خرابی کے تو اس کو معزول کرنا اور دوسرے لائق تر اور عالم مسائل صلوٰۃ کو امام مقرر کرنا چاہئے۔(۲) امام سابق کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ بمقابلہ امام مقرر کردہ قوم کے اپنے کو مستحق امامت سمجھے۔

امام متعین کی اجازت کے بغیر دوسرے کو امامت کا حق نہیں:

(سوال ۷۱۶) ایک مسجد میں جب کوئی اہل آدمی امام مقرر ہو اور اس کی موجودگی میں کسی وقت اس سے زیادہ افضل شخص اس مسجد میں آجائے اور مسجد کے چند آدمی اس کو امام مقرر کی اجازت کے بغیر کسی نماز کے لئے امامت کی اجرت دے دیں تو ان کا یہ فعل جائز ہے یا نہیں؟ اور یہ امر جو مسلمہ ہے کہ چند لوگوں میں جو شخص زیادہ صاحب فضیلت ہو وہی امامت کا مستحق ہے تو کیا یہ استحقاق ان مساجد میں بھی حاصل ہے جن میں پہلے سے امام مقرر ہو اور اس وقت موجود ہو؟ نیز ایسے صاحب فضیلت کو مسجد کے مقرر امام سے اجازت لینے کی ضرورت ہے یا نہیں؟

(الجواب) مسجد کا جو امام مقرر ہو اور اس میں امامت کی اہلیت ہے تو وہ امام مقرر ہی دوسرے شخص کی نسبت امامت کا زیادہ مستحق ہے اگر چہ دوسرا شخص افضل واعلم اور اقرأ ہو۔ لیکن اگر چند مقتدیوں نے اس دوسرے شخص کو امام بنادیا تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں ہے درمختار اور شامی میں ہے واعلم ان صاحب البیت ومثله امام المسجد الراتب اولی بالا مامة من غیره مطلقا. قال الشامی قوله مطلقا ای وان کان غیره من الحاضرین من هو اعلم واقرأ منه وفی التاتر خانیة جماعة اضیاف فی دار یرید ان یتقدم احدهم ینبغی ان یتقدم المالک فان قدم واحد امنهم لعلمه وکبره فهو افضل الخ. (۳) آخر عبارت سے معلوم ہوا کہ اگر زیادہ فضیلت والے کو کسی مقتدی نے امام بنادیا ہے تو مضائقہ نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ بغیر اجازت امام معین کے امامت نہ کی جائے۔ فقط واللہ اعلم۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الوقف ج ۳ ص ۵۷۳. ط.س. ج ۱ ص ۴۳۰. ۱۲ ظفیر.
(۲) ویکره امامة الخ مبتدع (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۸ ...... ۵۵۹) ظفیر.
(۳) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر.

غیر اصلح امام کی معزولی:

(سوال ۶۱۸) عمرو کہتا ہے کہ مدرسہ کے مہتمم یا مسجد کے متولی کو مال اوقاف کے وظیفہ خواروں کو بلا وجہ وبغیر عذر شرعی کے اپنے منصب تدریس وامامت سے علیحدہ کر دینے کا اختیار کلی ہے اگر چہ متولی بنانے والے متولی کے اس فعل ناجائز سے ناراضگی ظاہر کرتے ہوں اور اس کو منع کرتے ہوں اور عمرو اپنے دعویٰ کے دلیل میں یہ عبارت شامی کی پیش کرتا ہے ولم ار حکم عزله لمدرس وامام ولا لهما اقول وقع التصريح بذلك فى حق الا مام والمؤذن و لاريب ان المدرس كذلك بلا فرق ففي لسان الحكام عن الخانية اذا عرض للا مام والمؤذن عذر منعه من المباشرة ستة اشهر للمتولى ان يعزله ويولى غيره وتقدم ما يدل على جواز عزله اذا مضى شهر بيرى. اقول هذا العزل لسبب المقتضى والكلام عند عدمه قلت وسيذ كرالشارح غند المؤيدية التصريح بالجواز لو غيره اصلح الخ. زید کہتا ہے کہ اس عبارت سے بھی عذر شرعی ثابت ہے کہ ۶ ماہ یا ایک ماہ بغیر رخصت کے یا اپنا قائم مقام مقرر نہ کرنے کے امام یا مدرس تکاسل وتساہل سے حاضر باش نہیں ہے جس کی وجہ سے سخت مضرت پہنچتی ہے، یہ کیا کم عذر ہے، بغیر عذر شرعی خارج کرنے والا ثبوت کہا ہوا، اور خود عندعدمہ میں ضمیرہ راجع ہے عزل کی طرف یعنی ای عندعدم العزل۔ اور آخری عبارت خود شاہد اس امر کی ہے کہ متولی کو محض اپنی رائے سے اختیار معزول کرنے کا نہیں ہے۔ اس صورت میں کون حق پر ہے

(الجواب) عبارات مذکورہ ونیز دیگر عبارات سے یہی واضح ہوتا ہے کہ بلا عذر شرعی کے متولی ومہتمم کو مدرس وغیرہ کے معزول کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ہاں شامی کی اس عبارت سے (وقلت وسيذ كر الشارح عند المو يدية التصريح بالجواز لو غيره اصلح)(۱) یہ معلوم ہوتا ہے کہ مدرس وامام موجود سے لائق تر واصلح ملے تو اول کو معزول کر کے دوسرے کو مقرر کرنا جو کہ اصلح ہے درست ہے۔

بامشاہرہ امام اجیر کے حکم میں ہے:

(سوال ۶۱۹) زید کہتا ہے کہ امام مسجد نہ تو اجیر ہے نہ نوکر کیونکہ اس کو مال وقف سے تنخواہ ملتی ہے۔ اور عمرو کہتا ہے کہ امام مسجد اجیر اور نوکر ہے۔ ان دونوں میں کس کا قول صحیح ہے۔

(الجواب) جو امام تنخواہ امامت کی لیتا ہے اس کے اجیر ہونے میں کیا تامل ہے امامت پر اجرت لینا فقہاء نے جائز لکھا ہے اور مال وقف سے تنخواہ ملنا اس کو مقتضی نہیں ہے کہ وہ اجرت نہ ہو اور تنخواہ دار اجیر نہ ہو۔ کیا اگر وقف کی تعمیر کے لئے مال وقف سے عاملین تعمیر مقرر کئے جاویں تو وہ اجیر نہ ہوں گے۔ قول عمرو اس میں صحیح ہے۔ فقط۔

امام کی اجازت کے بغیر دوسرے شخص کا امام ہونا:

(سوال ۶۲۰) باشندگان قصبہ نے ایک شخص پابند صوم وصلوٰۃ عالم صالح کو امام برائے پنجگانہ وجمعہ وعید وجنازہ مقرر کر رکھا ہے جو اپنے فرائض برابر انجام دیتا ہے مگر غیر شخص بلا اجازت امام کے خطبہ عیدین منبر پر پڑھنے لگتا ہے، علم میں امام کے شمہ برابر نہیں۔ نیز یہ دوسرے پابند صوم وصلوٰۃ نہیں بلکہ ممنوعات شرع کا مرتکب ہے اور نفسانیت کی بنا پر یہ سب حرکتیں

---

(۱) ردالمحتار. كتاب الوقف ج ۳ ص　　ط.س.ج ۱ ص ۴۲۸.

کرتا ہے۔ اب امام صالح کو چھوڑ کر خطبہ خوانی زید کی کہاں تک روا ہو سکتی ہے۔ جس شخص کا والد اپنے فرزند سے قطعی ناراض ہو اور اس کی صورت کو بھی دیکھنا روا نہ رکھتا ہو اور اس سے نفرت کھا کر علیحدہ سکونت کر لی ہو کیا وہ خطبہ جمعہ وعیدین پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) قال فی الدر المختار واعلم ان صاحب البیت ومثله امام المسجد الراتب اولیٰ بالامامة من غیره مطلقاً الخ ای وان کان غیره من الحاضرین من هو اعلم واقرأمنه .(۱) الخ۔ شامی۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ امام معین مسجد کی موجودگی میں دوسرے شخص کو اگر وہ دوسرا شخص امام معین سے افضل ہو تو بلا اجازت امام معین کے امامت نہ کرانی چاہئے پس جب کہ وہ دوسرا شخص لائق امامت بھی نہیں بلکہ فاسق ہے اور امام معین عالم و صالح ہے تو کسی طرح اس دوسرے شخص کو درست نہیں ہے کہ از راہ ضد و نفسانیت امام بنے اور خطبہ پڑھے۔ یہ اس کی جہالت پر دال ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے کما حققه فی الشامی وشرح المنیه وغیرهما۔ اور جو شخص پابند صوم وصلوٰۃ بھی نہیں ہے اس کا فاسق ہونا ظاہر ہے۔ اسی طرح نافرمان والد کا فاسق ہے لائق امام ہونے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے۔(۲) فقط۔

کوٹ پہن کر امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۶۲۱) امام اگر کوٹ پہن کر امامت کرے تو درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) امامت اس کی بلا کراہت درست ہے۔(۳) فقط۔

ایام غیر حاضری کی تنخواہ امام لے سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۶۲۲) کیا تنخواہ دار امام مسجد جس کی تنخواہ جائداد موقوفہ متعلق مسجد سے دی جاتی ہے کسی عذر سے یا بلا عذر نصف ماہ سے کم کار امامت انجام نہ دے تو وہ تنخواہ پورے ماہ کی پانے کا مستحق شرعاً ہے۔ امام مسجد یہ دلیل پیش کرتا ہے اور برابر غیبت کے زمانہ کی تنخواہ لیتا ہے فی القنیة عن باب الامامة امام لو ترک لزیارة اقربائه فی الرساتینی اسبوعاً او نحوه او لمصیبة او لا ستراحة لا باس به عفو فی العادة والشرع وهذا مبنی علی ان القول بان خروجه لا قل من خمسة عشر یوماً بلا عذر شرعی لا یسقط معلومه علی هذا　انا بت ادون ومساوی بلا اجازة قیم مسجد سے استدلال کرتا ہے اور استدلال میں قنیہ کی عبارت پیش کر کے تنخواہ غیبت لینا چاہتا ہے یہ لینا اور دینا جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) فی الشامی وقد ذکر فی الا شباه فی قاعدة العادة محکمة عبارة القنیة هذه(۴) وحملها علی انه یسامح اسبوعاً فی کل شهر الخ(۵) وقد ذکر روایات جواز الا ستنابة ایضاً فلیطالع ثمه .

---

(۱) ردالمحتارباب الا مامت جلد اول ص ۵۲۲ .ط.س.ج ا ص ۵۵۹ .۱۲ ظفیر.(۲) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه (ای الفاسق) کراهة تحریم(ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۵)ظفیر.(۳) یجب علی المصلی ان یقدم الطهارة من الا حداث والا نجاس الخ ویستر عورته لقوله تعالیٰ خذوا زینتکم عند کل مسجد الخ هدایه باب شروط الصلوٰة (ج ا ص ۸۷ .ط.س.ج ا ص ۱۵۰)ظفیر. (۴) اس عبارت کی طرف اشارہ ہے جسے سائل نے سوال میں قنیہ کے حوالے سے نقل کیا۔ علامہ شامی نے بھی اس عبارت کو بعینہ اس سے پہلے نقل کیا ہے (دیکھئے ردالمحتار کتاب الوقف ج ۳ ص ۵۶۴)ظفیر۔(۵) ردالمحتار کتاب الوقف مطلب فی الغیبة التی یستحق بها العزل الخ ج ۳ ص ۵۶۴ .ط.س.ج ۴ ص ۴۱۹ .۱۲ ظفیر.

حاصل جواب یہ ہے کہ المعروف کالمشروط پس جس قدر غیبت معروف ہو اس کی تنخواہ لینا درست ہے اور انابت بھی درست ہے فقط۔

افضل کو امام بنایا جائے:

(سوال ۱/۶۲۳) زید حاجی ہے اور بہت پابند پنجگانہ ہے اور زید کے تین لڑکے ہیں ایک داڑھی نہیں منڈاتا بلکہ لمبی داڑھی ہے شرعی لباس میں مثل زید کے ہے۔ اور دو داڑھی منڈاتے ہیں۔ زید اور تینوں لڑکے دوکانداری میں جھوٹ بول کر سودا بیچتے ہیں تو ایسی حالت میں زید اور اس کے لڑکے امامت کر سکتے ہیں یا نہیں۔

داڑھی کٹانے والے کی امامت:

(سوال ۲/۶۲۴) زید حافظ ہے، پابند صوم وصلوٰۃ ہے مگر داڑھی قدرے کتروا دیتا ہے۔ ایک انگل کے اندازے سے رکھتا ہے۔ اس حالت میں زید کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔ اگر کوئی مولوی اس کو مجمع میں کہے کہ یہ فاسق ہے اور مرتد ہے تو کیا حکم ہے۔

(الجواب) (۱) زید اور زید کے لڑکوں میں سے جو متشرع پابند صوم وصلوٰۃ ہے اور ظاہراً کوئی علامت فسق کی اس میں نہیں ہے اس کی امامت بلا کراہت درست ہے۔ اور جو کوئی امر فسق کا ان میں ہے تو امامت اس کی مکروہ ہے۔(۱)
(۲) ایک قبضہ سے کم داڑھی کو کتروانا یعنی اس قدر کتروانا کہ قبضہ سے کم رہ جاوے ممنوع ہے۔ ایسے داڑھی منڈانے والے اور کتروانے والے پر فسق کا اطلاق صحیح ہے وہ فاسق ہے۔ مرتد اور کافر کہنا اس کو حرام اور ناجائز ہے۔(۲) اور مرتد کہنے میں سخت گناہ کہنے والے کو ہے اور فاسق کی امامت مکروہ ہے نماز اس کے پیچھے بکراہت ادا ہو جاتی ہے اور مرتد کہنے والا مولوی سخت معصیت اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ وہ اس کہنے سے فاسق ہو گیا توبہ کرے۔(۳) فقط۔

قاضی نکاح کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۶۲۵) قاضی کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کو امامت کا حق ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس زمانہ میں قاضی شرعی نہیں ہیں۔ ان قاضیوں کو جواب موجود ہیں امامت وغیرہ کا کوئی حق نہیں ہے۔ امام و مؤذن کا مقرر کرنا اولاً بانی مسجد اور واقف کا حق ہے اس کے بعد اس کی اولاد میں جو اہل ہے اس کا حق ہے۔ ان کے بعد اہل محلّہ یا اہل شہر جس کو امام مقرر کریں وہ امام ہوگا۔ کذا فی الدر المختار والشامی۔(۴) فقط۔

قاضی نکاح کو امامت کا کوئی شرعی استحقاق نہیں:

(سوال ۶۲۶) قاضی کی امامت سے چند لوگ منکر اور چند متفق ہوں اور قاضی مصر ہو تو قاضی حق پر ہے یا نہیں۔

(الجواب) قاضی عرفی کو اس بارہ میں کچھ استحقاق خاص نہیں ہے بلکہ موافق تفصیل اول بانی یا اس کے ورثہ یا اہل محلّہ کو

(۱) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۲) ولا باس بنتف الشیب واخذ اطراف اللحیة والسنة فیھا القبضة الخ ولذایحرم علی الرجل قطع لحیته (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار کتاب الحظر والا باحة فصل فی البیع ج۵ ص ۳۵۹. ط.س. ج۶ ص۴۰۷) ظفیر. (۳) وعزر الشاتم بیا کافر وھل یکفران اعتقد المسلم کافر انعم والا لا ، به یفتی (ایضا باب التعزیر ج ۳ ص ۲۵۳. (۴) ولا یة الا ذان والا قامة لبانی المسجد مطلقا وکذا الامامة لو عدلا (درمختار) وفی الا شباہ ولد البانی وعشیرته اولی من غیرھم اہ وسیجئ فی الوقف ان القوم اذا عینوا مؤذنا واما ما وکان اصلح ممانصبه البانی فھو اولی وذکرہ فی الفتح عن التوازل واقرہ اہ (در مختار. باب الا ذان ص ۳۷۲) ظفیر. ص ۴۹۳. ط.س. ج ۱ ص ۴۰۰.

اس کا استحقاق ہے کہ وہ جس کو چاہیں مقرر کریں۔(۱) فقط۔

پہلی سند قضاء اس وقت کارآمد نہیں ہے:

(سوال ۶۲۷) قاضی کی سند میں اقامت جمعہ وعیدین و جماعت وترغیب وتحریص مردمان بطاعات وعبادات مذکور ہے، اس سے کیا مراد ہے۔

(الجواب) جب کبھی سلاطین اسلام کی طرف سے قضاۃ مقرر ہوتے تھے یہ اس وقت لکھا جاتا تھا۔ اب ان کو کوئی خاص حق اس بارہ میں نہیں ہے اور تحریص وترغیب بسوئے طاعات واعظان اسلام کرتے ہیں۔ فقط۔

امام ومؤذن کے انکار کے وقت نیابت:

(سوال ۶۲۸) اگر قاضی امامت سے اور خطیب خطبہ سے اور مؤذن اذان سے انکار کرے تو قوم کو طلب نائب کا حق حاصل ہے یا کیا۔ اور متولی کو زمین وقف شدہ کے ماحصل سے امام وغیرہ مقرر کرنے کا اختیار ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ حق بانی وغیرہ کے بعد اہل محلہ کو اول سے ہے قاضی کو کچھ استحقاق اس کا نہیں ہے۔(۲) البتہ جس کو بانی نے متولی بنایا وہ حسب شرائط واقف آمدنی کے انتظام کرے گا۔ فقط۔

نابینا عالم اور بینا غیر عالم میں سے احق بالامامت کون ہے:

(سوال ۶۲۹) ایک شخص نابینا ہے لیکن عالم ہے اور محتاط ہے۔ دوسرا شخص بینا ہے مگر عالم نہیں، تو احق بالاملمۃ کون ہے۔

(الجواب) اگر اندھا عالم ہے تو حق امامت اس کو ہے۔ **شامی جلد اول تبع فی ذلک صاحب البحر حیث قال قید کراھۃامامۃ الا عمی فی المحیط وغیرہ بان لا یکون افضل القوم فان کان افضلھم فھو اولی.** (۳)

مولوی احق بالامامت ہے یا حافظ قرآن:

(سوال ۶۳۰) عید کی نماز کے متعلق مسلمانوں میں اختلاف ہوا۔ بعض کہتے تھے کہ عید کی نماز امام صاحب جو ہمیشہ سے پڑھاتے ہیں پڑھاویں گے اور بعض کہتے تھے کہ عید کی نماز حافظ صاحب پڑھاویں گے جنہوں نے رمضان شریف میں قرآن تراویح میں سنایا ہے اور کہتے ہیں کہ حافظ کے ہوتے ہوئے امام صاحب کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ آخر کار امام صاحب نے نماز پڑھائی اور حافظ نیت توڑ کر چلے گئے۔ ایسی صورت میں کیا کرنا چاہئے۔

(الجواب) تفرقہ مسلمانوں میں برا ہے۔ نماز حافظ صاحب کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے، اور امام صاحب کے پیچھے بھی۔ نفسانیت بری ہے۔ جو کوئی نفسانیت سے جماعت سے علیحدہ ہوا، اور نیت توڑ کر نماز سے چلا گیا اس نے برا کیا اور گنہگار ہوا۔ توبہ کرے، اور سب کو باہم اتفاق سے رہنا چاہئے اور اتفاق کے ساتھ امام مقرر کرنا چاہئے۔

---

(۱) ولا یۃ الا ذان والا قامۃ لبانی المسجد مطلقا وکذا الا مامۃ لو عدلا (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار ص ۳۷۲ باب الا ذن. ط.س. ج ا ص ۴۰۰) ظفیر. (۲) البانی للمسجد اولی من القوم بنصب الا مام والموذن فی المختار الا اذعین القوم اصلح ممن عینہ البانی (در مختار) وکذا وا ولا دہ وعشیرتہ اولی من غیرھم (ردالمحتار کتاب الوقف ج ۳ ص ۵۷۳. ط.س. ج ا ص ۴۳۰) اوالخیار الی القوم فان اختلفوا اعتبر اکثرھم (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۲. ط.س. ج ا ص ۵۵۸) ظفیر.

(۳) ردالمحتار. باب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۶۰، ۱۲ ظفیر.

(۱)(قاعدہ میں عالم احق بالا مامت ہے)والا حق بالامامة تقديما بل نصباً لا علم باحكام الصلوٰة فقط صحة وفساد بشرط اجتنا به للفواحش الظاهرة الخ درمختار ۔ ظفیر۔

امام پر مقتدی کی رعایت:

(سوال ۶۳۱) جوامام بعد ختم قرأت رکوع میں جاتے وقت لفظ اللہ اکبر اس قدر لمبا کر کے کہتا ہے کہ اکثر نمازی اس سے پہلے رکوع میں چلے جاتے ہیں...... کیا ایسی صورت میں مقتدیوں کی رعایت کے لئے معمولی قرأت اور دیر نہ لگا کر رکوع میں چلا جانا امام پر واجب ہے یا نہیں ۔اور مقتدیوں کی رعایت حتی الوسع کرنا مستحب ہے یا نہیں۔

(الجواب) بے شک مقتدیوں کی رعایت ایسے موقع پر مناسب ہے اور تکبیر کو زیادہ طویل نہ کرے بلکہ مختصر کرے تا کہ مقتدیوں کی تکبیر پہلے ختم نہ ہو ۔ اور مقتدیوں کو مناسب ہے ۔کہ دیر میں تکبیر شروع کریں تا کہ امام پر سبقت نہ ہو جائے ۔(۲)

حافظ دین دار اور نیم ملا فاسق میں سے احق بالا مامۃ کون ہے:

(سوال ۶۳۲) زید نے بچپن میں کلام مجید حفظ کیا ہمیشہ تلاوت کرتا ہے اور ما تجوز بہ الصلوٰۃ کو خوب جانتا ہے اور قواعد تجوید سے بھی واقف ہے اور نیک صالح ہے، اس کی امامت سے سب نمازی خوش ہیں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ اور عمر مشکوٰۃ ہدایہ پڑھ کر بھول گیا اور نمازی اس کی امامت سے خوش نہیں اور شطرنج کھیلتا ہے ۔اور اکثر جمعہ کے دن جمعہ چھوڑ کر شکار کو چلا جاتا ہے ۔ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ان دونوں میں اول شخص کی امامت افضل ہے ۔اور دوسرے شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہے ۔ ھکذا فی کتب الفقہ ۔(۳)

یہ غلط ہے کہ سادات ہی مستحق امامت ہیں:

(سوال ۶۳۳) بعض لوگ کہتے ہیں کہ سوائے سادات اور کوئی مستحق امامت نہیں ہے یہ کہنا صحیح ہے یا غلط۔

(الجواب) یہ غلط ہے کہ سوائے سادات کے اور کوئی شخص مستحق امامت نہ ہو گا امامت کا استحقاق علم وفضل وتقویٰ پر ہے۔ اور جو شخص مسائل سے واقف ہو، وہ اگر چہ سید نہ ہو بہ نسبت سید کے جو مسائل سے ناواقف ہو احق واولیٰ بالا مامت ہے۔ (۴) کمافی کتب الفقہ ۔فقط۔

مندرجہ ذیل تین میں سے امامت کے لائق کون ہے:

(سوال ۶۳۴) زید ۔عمر ۔ بکر تینوں ایک جگہ ملازم ہیں ۔ زید سواروں میں عمر سپاہیوں میں ۔ بکر ستار بجانے میں ۔زید

---

(۱) بہتر تو یہی ہے کہ متفقہ طور پر امام کا انتخاب ہوتا کہ کوئی اختلاف راہ نہ پا سکے ۔لیکن اگر اختلاف پیدا ہی ہو جائے تو اکثریت پر فیصلہ کیا جانا چاہئے اور پھر سبھوں کو اکثریت کا فیصلہ تسلیم کر لینا چاہئے ۔ فان استوايقرع بين المستوين اوالخيار الى القوم فان اختلفوا اعتبر اكثرهم ولو قدموا غير الا ولى اساؤا بلا اثم (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س.ج ا ص۵۵۸)ظفیر۔

(۲)عن انس رضى الله تعالىٰ عنه صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يو م فلما قضٰى صلوته اقبل علينا بوجهه فقال ايها الناس انى امامكم فلا تسبقونى بالركوع ولا بالسجود ولا با لقيام ولا بالا نصراف رواه مسلم (مشكوٰة باب ما على الماموم من المتا بعة ص ۱۰۱)ظفیر۔(۳)ويكره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س.ج ا ص۵۵۹)ظفیر۔(۴)والا حق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم باحكام الصلوٰة فقط صحةً وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۱۸ ط.س.ج ا ص۵۵۷)ظفیر۔

حافظ ہے، اور طوائف سے پیدا ہوا ہے، پابند صوم وصلوٰۃ ہے۔ ممنوعات شرعیہ سے بچتا ہے۔ اخلاق اچھا ہے۔ عمر کا تلفظ درست نہیں ہے۔ چھوٹی چھوٹی سورتیں بھی صحیح نہیں پڑھتا۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہے۔ اور بکر بھی پابند صوم وصلوٰۃ ہے مگر پیشہ ستار بجانے کا کرتا ہے۔ قرآن شریف صحیح پڑھتا ہے۔ ان تینوں میں مستحق امامت کون ہے۔

(الجواب) ان تینوں میں زید احق بالامامت ہے اور اگر زید نہ ہو اور عمر و بکر موجود ہوں تو بکر اگر چہ فاسق ہے بوجہ پیشہ حرام کے، لیکن عمر اگر قرآن پڑھنے میں ایسی غلطی کرتا ہے کہ اس سے نماز فاسد ہو جائے تو بکر کو امام ہونا چاہئے کہ وہ قرآن شریف صحیح پڑھتا ہے۔ اگر چہ امامت فاسق کی مکروہ ہے مگر اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے بخلاف عمر کے کہ اس کے پیچھے نماز فاسد ہونے کا خوف ہے۔(۱)

افضل اپنے سے کم علم والے کی اقتداء کرے یا نہیں:

(سوال ۶۳۵) زید نماز پڑھا رہا ہے اور اس سے افضل لوگ آئے تو جماعت میں شریک ہوں یا نہ ہوں۔ اور نماز مکروہ تو نہ ہوگی۔

(الجواب) نماز میں کچھ کراہت نہ ہوگی اور شریک جماعت ہو جانا چاہئے۔(۲)

قوم کی مرضی کے خلاف امام بنانا:

(سوال ۶۳۶) کیا عدالت کو کوئی حق شرعی حاصل ہے کہ قوم کا ایسا امام زبردستی مقرر کرے کہ قوم اس کو امام بنانے پر رضا مند نہیں ہے۔

(الجواب) عدالت کو یہ حق نہیں ہے کیونکہ اس کا نفع ونقصان قوم کو ہے لہذا بلا رضامندی قوم کے ان کے لئے عدالت کوئی امام مقرر نہ کرے۔ اور عدالت کو اس میں کچھ حق نہیں ہے۔ **کما مر من ان منفعة ذلک ترجع الیھم.**(۳) فقط۔

اذان وامامت ایک شخص انجام دے سکتا ہے:

(سوال ۶۳۷) اذان اور امامت اگر ایک ہی شخص کرے تو جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایک ہی شخص اذان کہے اور امامت کرے، یہ شریعت میں درست ہے بلکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔(۴)

خطبہ میں مسئلہ نیابت:

(سوال ۶۳۸) پہلے خطیب نے اپنی زندگی میں بھائی کے ہوتے ہوئے اپنے بھتیجہ کو اپنا نائب مقرر کیا۔ پانچ چھ سال تک خدمت نیابت بڑی دیانت کے ساتھ انجام دی۔ اب خطیب صاحب سابق کا انتقال ہو گیا اور ایک لڑکی چھوڑی وہ

---

(۱) والا حق بالا مامة تقديما بل نصبا لا علم باحكام الصلوٰة فقط صحة وفساد الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۰.ط.س.ج ا ص۵۵۷.(۲) ومثله امام المسجد الراتب اولى بالا مامة من غيره مطلقا(در مختار) اى وان كان غيره من الحاضرين من هو اعلم واقرأ منه (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۳۲.ط.س.ج ا ص۵۵۹)ظفير.

(۳) اوالخيار الى القوم فان اختلفوا اعتبرا كثرهم الخ وام قوما وهم له كارهون لفساد فيه الخ كره له ذالک تحريما لحديث ابى داؤد لا يقبل الله صلاة من تقدم قوماوهم لهم كارهون(الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص۵۲۲.ط.س.ج ا ص۵۵۸)ظفير.

(۴) الا فضل كون الا مام هو المؤذن وفى الضياء انه عليه السلام اذن فى سفر بنفسه واقام وصلى الظهر وقد حققناه (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا ذان ج ا ص ۳۷۲.ط.س.ج ا ص۴۰۱)ظفير.

اپنی طرف سے نائب مقرر کر سکتی ہے یا نہیں۔
(۲) خطیب نے بھائی ہوتے ہوئے بھتیجہ کو نائب مقرر کیا ہے اور جماعت نے منظور کیا اب بھائی دعویدار ہے۔ دعوی اس کا صحیح ہے یا نہ۔
(الجواب) جس کو خطیب صاحب نے اپنی زندگی میں امام مقرر کیا اور قوم اور جماعت نے اس کو منظور کیا وہی امام مقرر ہوگیا کیونکہ درحقیقت اختیار نصب امام بعد بانی اور اس کی اولاد کے قوم اور جماعت کو ہے لہذا جس کو قوم نے امام تسلیم کر لیا وہ امام ہوگیا۔ اب کسی کا دعویٰ صحیح نہ ہوگا۔ نہ دختر کا نہ بھائی کا۔ کیونکہ اس میں میراث جاری نہیں ہوتی۔ (۱)

جو فرض سے پہلے سنت مؤکدہ نہ پڑھ سکا وہ امام ہوسکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۶۳۹) اگر امام جماعت سے پہلے سنت مؤکدہ نہیں پڑھ سکا تو امام ہوسکتا ہے یا نہیں۔ مقتدیوں کی نماز میں کوئی فرق تو نہ ہوگا۔
(الجواب) وہ شخص امام ہوسکتا ہے اور مقتدیوں کی نماز میں کچھ کراہت اور خلل نہ ہوگا۔ (۲) فقط۔

صبح صادق سے پہلے اذان اور بعد میں فوراً جماعت:

(سوال ۶۴۰) ایک غیر مقلد بے علم شری، تندخو ہے اس لئے اہل محلّہ نے مسجد میں نماز پڑھنی چھوڑ دی اور باوجودیکہ امام طالب علم ولائتی اور حنفی ہے مگر زید کے تقاضہ سے امام نماز میں رکوع وسجود قومہ وجلسہ طول وطویل کرتا ہے اور صبح کی اذان صبح صادق سے بیس منٹ پہلے کہلا کر صبح ہوتے ہی نماز تنہا یا ایک دو کوئی آگیا لے کر امام کو تقاضہ کر کے پڑھ لیتا ہے۔ دیگر مقتدیان کو کیا کرنا چاہئے وہ جماعت ثانیہ علیحدہ کریں یا دوسری مسجد میں جاویں۔
(الجواب) صبح صادق سے پہلے عندالحنفیہ اذان صبح کی جائز نہیں ہے۔ الا روایۃً عن الا مام الثانی ای ابی یوسف رحمہ اللہ۔ (۳) اور اسفار نماز صبح میں سنت ہے۔ (۴) پس مقتدیوں کو چاہئے کہ امام کو ان امور کی ہدایت کریں، اگر وہ نہ مانے تو اس کو علیحدہ کر دیں۔ اور اگر اس میں فتنہ ہو تو دوسری مسجد میں نماز پڑھیں۔ فقط۔

حافظ مسائل نماز سے ناواقف اور ناظرہ خواں واقف مسائل میں سے لائق امامت کون ہے:

(سوال ۶۴۱) زید حافظ ہے اور اس کی عورتیں بے پردہ ہیں اور مسائل ضروری سے اچھی طرح واقف نہیں۔ عمر ناظرہ خواں ہے، قرآن شریف صحیح پڑھتا ہے اور مسائل ضروری سے بہ نسبت زید کے زیادہ واقف ہے اور اس کی عورتیں پردہ نشین ہیں۔ اس حالت میں احق امامت کون ہے۔
(الجواب) اس حالت میں عمر زیادہ تر لائق امامت کے ہے اگرچہ زید کے پیچھے بھی نماز صحیح ہے مگر عمر کے پیچھے افضل ہے۔ (۵)

---

(۱) ولایۃ الاذان والاقامۃ لبانی المسجد مطلقا وکذا الامامۃ لو عدلا (درمختار) سیجئی فی الوقف ان القوم اذا عینوا مؤذنا واماما وکان اصلح مما نصبہ البانی فھو اولی (ردالمحتار باب الاذان ج ۱ ص ۳۷۲ ط.س. ج ۱ ص ۴۰۰) ظفیر۔
(۲) والاحق بالامامۃ الخ الاعلم باحکام الصلاۃ فقط صحۃ وفساد بشرط اجتنابہ للفواحش الظاھرۃ الخ ومثلہ امام المسجد الراتب اولی بالامامۃ من غیرہ مطلقا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۰ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر۔ (۳) فیعاد اذان وقع بعضہ وکذا کلہ بالاولیٰ قبلہ کالاقامۃ خلافا للثانی فی الفجر (درمختار) قولہ خلافا فالثانی ھذا راجع الی الاذان فقط فان ابا یوسف یجوز الاذان قبل الفجر بعد نصف اللیل (ردالمحتار باب الاذان ج ۱ ص ۳۵۸ ط.س. ج ۱ ص ۳۸۵) ظفیر۔ (۴) والمستحب للرجل الابتداء فی الفجر باسفار و الختم بہ ھو المختار (درمختار) لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر رواہ الترمذی احسنہ وروی الطحاوی باسناد صحیح (ردالمحتار کتاب الصلوٰۃ ج ۱ ص ۳۳۹ ط.س. ج ۱ ص ۳۲۶) ظفیر۔ (۵) والاحق بالامامۃ تقدیما بل نصبا الاعلم باحکام الصلوٰۃ فقط صحۃً وفسادا بشرط اجتنابہ الفواحش الظاھرۃ الخ (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۰ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر۔

فقیر وسید میں سے احق بالامامت کون ہے:

(سوال ۶۴۲) ایک مسجد میں امام قوم کا فقیر ہے اس کے گھر میں پردہ نہیں ہے۔ دوسری مسجد میں امام سید ہے اور اس کے گھر میں پردہ ہے لیکن وہ نابینا ہے۔ نماز جمعہ میں کس امام کو ترجیح ہے۔

(الجواب) امامت کے لئے افضل وہ شخص ہے جو مسائل نماز کے جانتا ہو، اور صالح ومتقی ہو۔ اندھے ہونے سے امامت میں کچھ حرج نہیں جب کہ وہ نیک اور محتاط ہو اور مسائل سے واقف ہو۔ پس اگر وہ امام اندھا مسائل داں ہے اور نیک ہے تو جمعہ کی امامت کے لئے بھی وہی افضل ہے۔(۱)

امامت میں ترجیح:

(سوال ۶۴۳) زید مولوی، طبیب اور حافظ ہے۔ اور عمر حافظ قاری سبعہ قرأت کا جاننے والا مشکوٰۃ، ہدایہ جلالین پڑھا ہوا ہے۔ امامت تراویح کے لئے کون افضل ہے۔

(الجواب) ان دونوں میں عمر امامت تراویح وغیرہ کے لئے زیادہ مستحق ہے اور افضل ہے کہ وہ علم دین کے حصول کے ساتھ قاری بھی ہے۔(۲) فقط۔

قاری خوش آواز کی امامت:

(سوال ۶۴۴) ایک شخص کہتا ہے قاری خوش آواز کے پیچھے نماز پڑھنا افضل ہے اور دھیان اس کی قرأت ہی میں رہتا ہے اور کسی کی طرف دھیان نہیں جاتا کہ خدا اور رسول کا بھی خیال نہیں رہتا، یہ کہنا اس کا صحیح ہے یا نہ؟

(الجواب) یہ کہنا اس کا غلط ہے۔ نماز قاری کے پیچھے پڑھنا افضل ہے اور خوش آوازی دوسری خوبی ہے کہ اس کی بھی تعریف حدیثوں میں آئی ہے۔

ان دونوں میں کس کی امامت افضل ہے:

(سوال ۶۴۵) جب کہ جامع مسجد میں ایک موروثی اور شریعت کی پابندی نہ کرنے والا اور دوسری مسجد میں پابند شریعت حافظ اور مسائل نماز سے بخوبی واقف آزاد امام نماز پڑھاوے تو کس جگہ نماز اکمل وافضل ہوتی ہے۔

(الجواب) امامت کے لئے افضل وہ شخص ہے جو مسائل نماز سے واقف ہے اور حافظ وصالح ہے۔(۳) لیکن جن لوگوں کے محلّہ میں جو مسجد واقع ہے ان پر اپنے محلّہ کی مسجد کا حق زیادہ ہے اور ان اہل محلّہ کے لئے مسجد محلّہ میں نماز پڑھنا افضل ہے اور ان کو اسی مسجد میں ثواب جماعت کا حاصل ہوگا۔(۴)

---

(۱) والا حق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم با حكام الصلوٰة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۰ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) قيد كراهة امامة الا عمى فى المحيط وغيره بان لا يكون افضل القوم فان افضلهم فهو اولى ۱ ه (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير. (۲) والا حق بالامامة تقديما بل نصبا الا علم با حكام الصلاة الخ ثم الا حسن تلاوة و تجويدا (در مختار) افا دبذالك ان معنى قولهم اقرأ اى اجود لا اكثرهم حفظا ومعنى الحسن فى التلاوة ان يكون عالما بكيفية الحروف والوقف وما يتعلق بها قهستانى (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۱ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفير.

(۳) والا حق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم باحكام الصلاة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض وقيل واجب وقيل سنة (در مختار) وهو الا ظهر لان هذا التقديم. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷.

(۴) مسجد المحلة افضل من الجامع الا اذا كان امامه عالما (الا شباه) لعل الا فضيلة بالنسبة الى اهل المحلة دون غير هم لئلا يودى الى تعطيل مسجد المحلة (شرح حموى الفصل الثانى كتاب الصلوٰة ص ۱۹۵) ظفير.

فصل ثالث

کس کی امامت درست ہے اور کس کی نہیں

اگر کوئی کسی کو حرام زادہ کہے تو اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۶۴۶) شخصے معروف النسب وثابت النسب را حرامزادہ گفت ودشنام ناسزا یافتہ داد شرعاً فاسق گردد وامامتش جائز است یا نہ۔

(الجواب) درفسق وکراہت امامتش کلام نیست الا ان یتوب کذافی کتب الفقه (۱)

غسال وذابح کی امامت:

(سوال ۶۴۷) غسال اور ذابح کی امامت درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) غسال اور ذابح کی امامت درست ہے۔ نماز اس کے پیچھے جائز ہے کچھ کراہت نہیں ہے۔ (۲) فقط۔

مذاہب اربعہ کو جو گمراہی سے تعبیر کرے اس کی امامت:

(سوال ۶۴۸) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس شخص کے حق میں جس کا عقیدہ ذیل کے اشعار میں درج ہے

بجاں نفور ز اہل مذاہب شتی — کہ غرق بحر ضلال اند وحرق نارہوا

نہ شافعی نہ حنفی نہ مالکی مذہب — نہ نقش بندی وچشتی و نے کذا وکذا

منم کہ غرہ نامم بنام صاحب نشست — علی ولی ملقب بخاتم الخلفاء

ایسے شخص کے پیچھے نماز میں اقتداء جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر یہ واقعی اس کا عقیدہ ہے اور مذاہب ائمہ وطرق مشائخ اربعہ کو ضلال وگمراہی جانتا ہے اور اس کا معتقد ہے تو وہ فاسق ومبتدع ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور عجب نہیں کہ ایسا شخص بوجہ انکار نصوص قطعیہ کفر وارتداد تک پہنچ گیا ہو۔ اسی حالت میں اس کے پیچھے نماز صحیح نہ ہوگی۔ بہرحال اجتناب اس کی اقتداء سے لازم ہے اور معزول کرنا ایسے امام کا لازم وواجب ہے۔ (۳) فقط۔

متعہ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۴۹) ایک شخص حنفی عدالت میں بحلف بیان کرتا ہے کہ اس نے ایک مسماۃ کے ساتھ عقد کے وعدہ پر متعہ کرلیا۔ ایسا شخص مذہب حنفی کے اندر داخل رہا یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے اور اس کی بیعت جو ایک بزرگ کے

(۱) ویکره تقديم الفاسق ايضا لتساهله في الا مور الدينية فلا يومن من تقصيره فى الا تيان بالشرائط (غنية المستملى ص ۳۵۱) ظفير. (۲) ذبح کرنا اور مردہ کو غسل دینا دونوں کام جائز ہیں، خواہ اجرت لے کر خواہ بلا اجرت مردہ کو غسل دینے کے سلسلہ میں درمختار میں ہے والا فضل ان يغسل الميت مجا نا فان ابتغى الغاسل الا جر جاز ، ان كان ثم غيره والا لا ، لتعينه عليه وان يكون حكم الحمال والحفار كذا لک (الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب الجنائز ج ۱ ص ۸۰۴. ط.س. ج ۲ ص ۲۹۹ اور ذبح کے سلسلہ میں ہے ويجوز الا ستيجار على الذكاة لا ن المقصود منها قطع الا وداج دون افاتة الروح وذالک يقدر عليه فاشبه القصاص فيما دون النفس كذا فى السراج الو هاج (عالمگيرى كتاب الا جاره باب سادس عشر ج ۴ ص ۴۳۸. ط.س. ج ۴ ص ۴۰۴) ظفير. (۳) ويكره امامة العبد الخ والفاسق الخ والمبتدع الخ (درمختار) اما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقدو جب عليهم اهانته شرعا لا يخفى انه اذا كان اعلم من غيره لا تزول العلة فلا يومن ان يصلي بهم بغير طهارة فهو كا لمبتدع تكره امامته بكل حال ، بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

ہاتھ پر کی تھی قائم رہی یا نہیں اور ایسے شخص کی تجہیز وتکفین ونماز پڑھنی چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) جو شخص مقر ہے اس فعل بد کا، وہ فاسق وعاصی ہے۔ امامت اس کی مکروہ ہے۔(۱) اگر وہ توبہ کرے تو امامت اس کی درست ہے اور بیعت وحنفیت قائم ہے اور تجہیز وتکفین ونماز جنازہ ہر ایک مسلمان کی کرنی چاہئے اگر چہ وہ فاسق وبد کار ہو۔ کمافی الحدیث صلوا علی کل برو فاجر الحدیث۔(۲) فقط۔

زانی اور بیڑی پینے والے کی امامت:

(سوال ۶۵۰) دو شخص دو مسجد کے امام ہیں ایک نے اپنی سالی سے زنا کیا اور دوسرا بیڑی پیتا ہے۔ ان کی امامت درست ہے یا نہیں جب کہ یہ لوگ امامت سے روکے جائیں تو فساد عظیم ہونے کا اندیشہ ہے۔

(الجواب) فاسق کے پیچھے نماز ہو جاتی مگر مکروہ ہے۔(۳) پس جب کہ امام فاسق کے علیٰحدہ کرنے میں فتنہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں۔ فقط۔

نابینا کی امامت:

(سوال ۶۵۱) نابینا کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ؟

(الجواب) اگر نجاست سے محفوظ رہتا ہے اور مسائل صلوٰۃ سے واقف ہے تو امامت اس کی درست ہے۔(۴) فقط۔

جس کے لڑکے گناہ کے کام کرتے ہوں اس کی امامت:

(سوال ۱/۶۵۲) ایک شخص کے چار لڑکے ہیں، ایک نمازی ہے اور بعض شراب پیتے ہیں اور ایک ناٹک کا کام کرتا ہے۔ یہ شخص ان لڑکوں سے خلط ملط رکھتا ہے اور کھانا پینا سب ساتھ ہوتا ہے۔ اس شخص کی امامت جائز ہے یا نہ؟

شطرنج کھیلنے والے کی امامت:

(سوال ۲/۶۵۳) شطرنج کھیلنا کیسا ہے؟ اور شطرنج کھیلنے والے کی امامت جائز اور درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) اگر وہ شخص خود صالح اور لائق امامت ہے تو اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے بلکہ وہ درصورت احق بالامامت ہونے کے لائق تر ہے ساتھ امام بنانے کے قال اللہ تعالیٰ ولا تزر وازرۃ وزر اخری الآیۃ.

(۲) شطرنج کے ساتھ کھیلنا امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے۔(۵) پس عادت کرنے والا اس کا لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔

....

(۱) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (در مختار باب الا مامت. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(۲) شرح فقہ اکبر ص ۹۲ . ۱۲ ظفیر.

(۳) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق الخ وفی المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعۃ (درمختار) افا دان الصلاۃ خلفھما اولی من الا نفراد (ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) اگر دوسری مسجد ہو تو وہاں چلا جائے وفی غیر الجمعۃ یجوز ان یتحول الی مسجد اخر ولا یأ ثم بہ (عالمگیری مصری . باب خامس فصل ثالث ج ۱ ص ۸۱. ط.م ج ۱ ص ۸۶) ظفیر. (۴) ویکرہ تنزیھا امامۃ عبد الخ واعمی (درمختار) قید کراھۃ امامۃ الا عمی فی المحیط وغیرہ بان لا یکون افضل القوم فان کان افضلھم فھو اولی الخ ورد فی الا عمی نص خاص ھو استخلافہ صلے اللہ علیہ وسلم لا بن ام مکتوم وعتبان علی المدینۃ وکان اعمیین لانہ لم یبق من الرجال من ھواصلح منھما الخ(ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر. (۵) وکرہ تحریما اللعب بالنردو کذا الشطرنج (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار کتاب الخطر والا باحۃ ج ۵ ص ۳۴۷) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (درمختار. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

سائل کی امامت:

(سوال ۶۵۴) جو شخص سوال کرتا ہے اور مردہ کو غسل دیتا ہے اس کے پیچھے نماز درست وصحیح اور جائز ہوتی ہے یا نہ؟

(الجواب) حدیث شریف میں ہے صلوا خلف کل برو فاجر۔ یعنی ہر ایک نیک وبد کے پیچھے نماز پڑھ لو۔ اس سے معلوم ہوا کہ سائل اور مردہ شو وغیرہ کے پیچھے نماز صحیح ہے البتہ اولیٰ بالامامت وہ ہے جو مسائل نماز سے واقف ہو اور صالح ہو۔ خلاف شرع امور نہ کرتا ہو۔ فقط

بواسیر والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۶۵۵) ایک شخص کو مرض خونی بواسیر کا ہے اور ہر وقت اس کے جاری رہنے کا خوف رہتا ہے۔ ایسے شخص کی امامت باوجود تندرست امام کے درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) خون جاری ہونے کے خوف سے وہ شخص معذور شرعاً نہیں ہوسکتا معذور شرعاً اس وقت ہوتا ہے کہ اس کو تمام وقت نماز میں اتنا موقع نہ ملے کہ وضو کر کے بدون اس مرض حدث کے نماز پڑھ سکے جب کہ وہ ابھی معذور نہیں ہوا، امامت اس کی درست ہے، کچھ کراہت اس وجہ سے اس کی امامت میں نہیں ہے۔ اور جس وقت وہ معذور ہوگا اس وقت وہ امام تندرستوں کا نہیں ہوسکتا، اس وقت امامت اس کی بوقت عذر بالکل ناجائز ہے۔ قال فی الدر المختار صاحب عذر من به سلس البول الخ ان ستوعب عذره تمام وقت صلوٰة مفروضة بان لا يجد فی جميع وقتها زمناً يتو ضأ ويصلی فيه خالياً عن الحدث الخ وهذا شرط العذر فی حق الا بتداء وفی حق البقاء كفی وجوده فی جزء من الوقت ولو مرة در مختار . شامی جلد اول (۱)ص ۲۰۳ وفی باب الا مامة منه ولا طاهر بمعذور هذا ان قارن الو ضوء الحديث الخ وصح لو تو ضأ علی الا نقطاع وصلی كذلک كا قتداء بمفتصد من خروج الدم الخ. شامی جلد اول ص ۳۸۹.(۲) فقط.

جھوٹی حدیث بیان کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۶۵۶) ایک شخص احادیث جھوٹی بنا کر بیان کرتا ہے اور خلاف عقائد بہت باتیں بیان کرتا ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے اور اس شخص کے لئے کیا حکم ہے۔

(الجواب) وہ شخص کذاب یا مفتری یا دیوانہ ہے۔ جھوٹی روایات بیان کرتا ہے اور حق تعالیٰ اور رسول برحق پر بہتان لگاتا ہے اور مصداق اس وعید کا ہوتا ہے من كذب علی متعمداً فليتبوأ مقعده من النار (۳) یعنی جو شخص مجھ پر جھوٹ بولتا ہے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ وہ شخص مبتدع وفاسق ہے۔ اس کو امام بنانا درست نہیں ہے، اور اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ (۴) فقط۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الحيض مطلب فی احكام المعذور ج ۱ ص ۲۸۱ .ط.س.ج ۱ ص ۳۰۵. ۱۲ ظفير. (۲) ايضاً باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۱ .ط.س.ج ۱ ص ۵۷۸. ۱۲ ظفير.

(۳) مشكوٰة كتاب العلم ص ۳۲. (۴) ويكره امامة عبدالخ وفاسق الخ ومبتدع ای صاحب بداعة (درمختار) اما الفاسق الخ ففی شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير.

جس امام سے بعض مقتدی ناراض ہوں اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۶۵۷) امام نے نماز کے فرائض وواجبات وغیرہ اچھی طرح ادا کیئے۔ جماعت مقتدی دو قسم کی ہیں۔ بعض اس کی امامت سے رضامند ہیں بعض ناخوش۔ کس طبقہ کا اعتبار ہوگا۔ اور حدیث ابو داؤد و لا یقبل اللہ صلوٰۃ من تقدم قوماً فهم لهم کارهون کا کیا مطلب ہے۔

(الجواب) کتبہ فقہ میں ہے کہ اگر امام میں کچھ نقصان نہیں تو مقتدیوں کی ناراضی کا اثر نماز میں کچھ نہیں۔ امام کی نماز بلا کراہت درست ہے اور گناہ مقتدیوں پر ہے۔ اور اگر امام میں نقص ہو اور اس وجہ سے مقتدی ناخوش ہیں تو امام کے اوپر مواخذہ ہے اور اس کو امام ہونا مکروہ ہے اور مورد حدیث من تقدم قوماً الخ وہی امام ہے جس کے اندر خلل و نقص ہو ورنہ مقتدی گنہگار ہیں کہ بے وجہ ناراض ہیں۔ (۱) فقط۔

رعشہ والے کی امامت:

(سوال ۶۵۸) جس کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہو اس کے پیچھے نماز ہوگی یا نہ۔

(الجواب) جس کے ہاتھ پیروں میں رعشہ ہو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔ (۲) فقط۔

جسے سلسل البول کا شک ہوتا ہو، اس کی امامت:

(سوال ۶۵۹) مرض سلسل البول تو نہیں ہے مگر ذکر کے دبانے سے پیشاب کا قطرہ نکل آتا ہے اور بعض وقت ایسا خیال ہوتا ہے کہ قطرۂ پیشاب کی اپنی جگہ سے خروج کیا مگر دیکھنے سے ظاہر نہیں ہوتا ایسا شخص امامت کر سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) جس حالت میں خروج قطرہ نہ ہو امام ہو سکتا ہے، اور وہم و شک کا اعتبار نہیں۔ (۳) فقط۔

جو امام اپنی دعوت میں شراب کا انتظام کرے اس کی امامت:

(سوال ۶۶۰) ایک حافظ کی دختر کی شادی ہوئی، اس جلسہ میں طوائف بھی اور غیر مسلم بھی مدعو کیئے گئے، ان کے لئے شراب منگا کران کو پلائی گئی ایسی حالت میں نکاح ہوا یا نہیں اور ایسے حافظ کی اقتداء کر سکتے ہیں یا نہ۔

(الجواب) نکاح ہو گیا لیکن وہ لوگ بہ سبب ارتکاب معاصی کے فاسق و عاصی ہوئے توبہ کریں۔ اور ایسے حافظ قرآن کے پیچھے اقتداء کرنا مکروہ ہے تاوقتیکہ وہ توبہ نہ کرے اس کو امام نہ بناویں۔ (۴) فقط۔

بے نکاحی عورت رکھنے کی ترغیب اور اس کی امامت:

(سوال ۶۶۱) جو شخص دوسرے کو رغبت دلا کر بے نکاحی عورت اس کے گھر آباد کر دے اس کی امامت درست ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسا شخص لائق امام ہونے کے نہیں ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ (۵) فقط۔

---

(۱) لو ام قوماً وهم له کار هون ان الکراهة لفساد فيه اولانهم احق بالا مامة منه کره له ذلک تحريما لحديث ابی داؤد لا يقبل الله صلاة من تقدم قوما وهم له کارهون وان هو احق لا والکراهة عليهم (الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ظفير. (۲) امامت کے لئے یہ عیوب میں داخل نہیں ہے۔ ۱۲ ظفير.

(۳) اليقين لا يزول بالشک (الا شباه والنظائر ص ۷۵) ظفير. (۴) قال الله تعالیٰ " ولا تعاونوا علی الا ثم والعدوان الا ية (القرآن) ويکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) من الفسق وهو الخروج عن الا ستقامة ولعل المراد به من يرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی الخ واما الفاسق فقد عللوا کراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مر دينه الخ بل مشی فی شرح المنية علی ان کراهة تقديمه کراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

(۵) ايضاً. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰. ۱۲ ظفير

تقلید کو ناجائز اور قادیانی کو مسلمان کہنے والے کی امامت:

(سوال ۶۶۲) جس شخص کا عقیدہ حسب ذیل ہو اس کو امام بنانا کیسا ہے۔ تقلید ناجائز اور بدعت ہے۔ مرزائی اور مرزا مسلمان ہیں۔ مقلدوں کا مذہب قرآن میں نہیں۔ ایسے شخص کو امام بنانا اور ترجمہ قرآن شریف اس سے پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کو امام بنانا جس کے عقائد سوال میں درج کئے ہیں درست نہیں ہے اور اس سے ترجمہ قران شریف بھی نہ پڑھنا چاہئے۔(۱) فقط۔

سینے تک لمبے بال رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۱/۶۶۳) جس شخص کے سر پر بال اس قدر لمبے ہوں کہ سینے تک پہنچتے ہوں اور وہ کسی مکروفریب کے لئے نہیں رکھے گئے ہوں اس کی امامت درست ہے یا نہیں۔

قبروں پر غلاف چڑھانے والے کی امامت:

(سوال ۲/۶۶۴) انبیاء۔ اولیاء۔ غوث۔ قطب۔ دیگر بزرگان دین کے مزاروں پر جاروب کشی۔ روشنی کرنا۔ غلاف چڑھانا۔ لوبان وغیرہ سلگانا کیسا ہے۔ اور ایسے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) درست ہے۔

(۲) قبور پر روشنی کرنا غلاف چڑھانا وغیرہ ممنوع و مکروہ ہے اور صاف رکھنا اچھا ہے۔ ردالمحتار شامی ہے تکرہ الستور علی القبور انتھی.(۲) فقط (اس کی امامت مکروہ ہے۔(۳) ظفیر)

فرض پڑھ چکنے کے بعد پھر فرض کی امامت:

(سوال ۶۶۵) زید نماز ظہر کے وقت مسجد میں داخل ہوا، وضو کرنے کے بعد سنتوں سے قبل ایک شخص کو فرض پڑھتے دیکھ کر سنتوں کی نیت کر کے فرض میں شریک ہوگیا۔ چنانچہ سنتوں کو ختم کر کے دیگر اشخاص کا انتظار کیا مگر کوئی نہیں آیا تو تنہا فرض اور آخر کی سنتیں پڑھ لیں۔ نماز ختم کرنے کے بعد دو مصلی اور آ گئے اور جماعت مع اقامت کرنا چاہا۔ زید بھی ان کا شریک ہوا اور اقامت زید نے کہی اور فرض ظہر کی نیت کر کے نماز پڑھی، زید کہتا ہے کہ تنہا پڑھی ہوئی نماز کو نفل سمجھنا اختیاری ہے اور فرض کی آخری دو رکعت خالی پڑھی جاتی ہیں اور نفلوں کی آخر دو رکعت میں بھی قرائت مع فاتحہ واجب ہے اس لئے اگر نفل کی نیت کی جائے تو نفل ناقص رہتی ہیں اور اپنی پہلی نفل کے متعلق بھی یہی کہتا ہے کہ وہ ناقص رہی مگر دوسرے کو جماعت کا ثواب اور خود کو جماعت کا ثواب جو نقص نفل سے بہت زیادہ ہے صرف پہلی صورت میں حاصل ہوا ہے۔ اور اگر بالفرض آخری جماعت میں فرض کا ثواب نہ ہوا تو نفلوں کا ثواب تو ضرور ہوگا۔ چونکہ یہ اختلافی مسئلہ ہے اس لئے فرض ہی کی نیت کرنی چاہئے اور تنہا پڑھے ہوئے فرض کو نفل سمجھ لینا چاہئے۔

(سوال ۱/۶۶۶) پہلی سنتیں کامل ہوئیں یا ناقص، کیونکہ امام نے قراءت مع فاتحہ صرف پہلی دو میں پڑھی۔

---

(۱) ویکرہ امامة عبدالخ وفاسق الخ ومبتدع ای صاحب بدعةوهی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول الخ وان انکر بعض ما علم من الدین ضرورة کفر بها الخ فلا یصح الا قتداء به اصلا (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

(۲) ردالمحتارباب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۳۹ ط.س. ج ۲ ص ۲۳۸.

(۳) ویکره امامة عبدالخ ومبتدع ای صاحب بدعة (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(سوال ۲/۶۶۷) تنہا فرض پڑھنے کے بعد جماعت سے فرض پڑھنا درست ہے یا نہیں۔ اگر فرض نہ ہو تو نفل کا ثواب ہوگا یا نہیں۔

(سوال ۳/۶۶۸) مکرر فرض کی نیت سے پڑھنے میں اختلاف ہے یا نہیں۔

(سوال ۴/۶۶۹) نفل کی تمام رکعتوں میں قراءۃ مع فاتحہ واجب ہے یا کیا۔ اگر واجب ہے تو پھر مقتدی نفل والے کی نماز ناقص رہے گی یا نہیں۔

(الجواب) مسئلہ یہ ہے کہ جس نے فرض پڑھ لئے ہوں وہ پھر امام فرض پڑھنے والوں کا نہیں ہوسکتا۔ پھر زید نے جب کہ اپنی نماز فرض تنہا پڑھ لی تو فرض اس کے ادا ہو گئے اب ان کو نفل نہیں کرسکتا۔ بلکہ دوبارہ اگر اسی نماز کو پڑھے گا تو وہ نفل ہوگی اور نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض پڑھنے والوں کی نماز نہیں ہوتی۔(۱) اور وہ جو اس نے اول فرض پڑھنے والے کے پیچھے سنتوں کی نیت باندھ کر نماز پڑھی تھی وہ نفل ہوگئی۔(۲) مگر سنتیں موکدہ جو ظہر سے پہلے ہیں ادا نہیں ہوئیں کیونکہ ان سنتوں کو علیحدہ پڑھنا سنت ہے۔(۳)

(۱) وہ نفلیں ہوئیں سنتیں ظہر کی نہیں ہوئیں۔(۴)

(۲) تنہا فرض پڑھ کر پھر امام فرض پڑھنے والوں کا نہیں ہوسکتا۔ البتہ اگر جماعت فرض ہو تو نفل کی نیت سے اقتداء امام کر سکتا ہے۔(۵)

(۳) مکرر فرض نہیں ہوتے جو پہلے فرض پڑھی وہ فرض ہو گئے بعد میں اگر پڑھے گا نفل ہوگی۔(۶)

(۴) نفل جب تنہا پڑھے تو تمام رکعات میں قراءت فرض ہے۔ اور اگر کسی مفترض کے پیچھے نیت نفل سے شریک ہو تو وہ نفل صحیح ہے۔ ناقص نہ ہوگی۔(۷) فقط۔

غلط عقیدہ والے اور دیوانہ کی امامت:

(سوال ۶۷۰) ایک شخص حاجی حمایت علی قوم شیخ زادہ کا یہ اعتقاد ہے کہ روح انسان کی بعد مرنے کے دوسرے قالب میں آجاتی ہے اور وہ اس کے ہم شبیہ ہوتی ہے۔ کسی کو کہتے ہیں کہ یہ میرے پردادا ہیں اور کسی کو کہتے ہیں کہ وہ میرے دادا ہیں غرض کہ وہ ہمیشہ اسی طرح کے خیالات ظاہر کرتے ہیں جس سے تمام لوگ ان سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے اور وہ نماز پڑھانے کے بہت شوقین ہیں بلا کسی کے کہے نماز پڑھانے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

(الجواب) ان خیالات اور توہمات سے معلوم ہوتا ہے کہ شخص مذکور کی عقل مختل ہے اور وہ دیوانہ ہے یا معتوہ ہے اور

....

(۱) ولا مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا اخر (الدر المختار علی ہامش ردالمحتارباب الا مامۃ ج۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج۱ ص۵۷۹) ظفیر.

(۲) وصح اقتداء الخ متنفل بمفترض (ایضاً ج ۱ ص ۵۵۲. ط.س. ج۱ ص۵۹۰) ظفیر.

(۳و۴) وضم الیہا سادسۃ الخ لتصیر الرکعتان لہ نفلا الخ والرکعتان لا تنو یان عن السنۃ الراتبۃ بعد الفرض فی الا صح لان المواظبۃ علیہا انما کانت بتحریمۃ مبتدأۃ (الدر المختار علی ہامش ردالمحتارباب سجود السہو ج۱ ص ۷۰۱. ط.س. ج۲ ص۸۷) ظفیر. (۵) ولا مفترض بمتنفل (درمختار. ط.س. ج۱ ص۵۷۹) واذا اتمہا ید خل مع القوم والذی یصلی معہم نافلۃ (ہدایہ ج۱ ص ۱۳۴) ظفیر.

(۶) واذا اتمہا ید خل مع القوم والذی یصلی معہم نافلۃ لان الفرض لا یتکرر فی وقت واحد (ہدایہ باب ادراک الفریضۃ ج۱ ص ۱۳۵) ظفیر. (۷) والقراءۃ واجبۃ فی جمیع رکعات النفل (ہدایہ باب النوافل فصل فی القراءۃ ج ۱ ص ۱۳۱) ظفیر.

دیوانہ یا معتوہ کے پیچھے نماز نہیں ہوتی لہذا اس احتمال پر نماز اس کے پیچھے بالکل فاسد ہے۔(۱) اور اگر وہ دیوانہ اور مختل العقل اور معتوہ نہیں ہے بلکہ باوجود ہوش وحواس صحیح ہونے کے ایسا عقیدہ رکھتا ہے تو یہ عقیدہ خلاف اہل سنت والجماعت بلکہ خلاف اہل اسلام کے ہے اس وجہ سے بھی اس کے پیچھے نماز پڑھنا نہ چاہئے۔ اور نماز نہ ہوگی یا مکروہ تحریمی ہوگی کیونکہ مبتدع کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔(۲) اور جس کے اسلام میں شبہ ہو اور عقاید اس کے خلاف اسلام کے ہوں اس کے پیچھے نماز صحیح ہی نہیں ہوتی۔ (۳) بہر حال ہر وجہ سے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے اور اس کو امام بننا حرام ہے۔ اس کو کہہ دیا جاوے کہ ہرگز امام نہ بنے اور اس کو اس فعل سے بالکل روک دیا جاوے کہ لوگوں کی نماز خراب نہ کرے یا اپنے عقائد باطلہ اور خیالات مجنونانہ سے توبہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اس شخص کی نماز مقبول نہیں ہوتی کہ جو آگے بڑھ جاوے امامت کے لئے اور لوگ اس کی امامت سے کراہت کریں اور اس کو امام نہ بنانا چاہئے۔ درمختار میں ہے **ولو ام قوماً وهم له كارهون ان الكراهة لفساد فيه او لا نهم احق بالا مامة منه كره له ذلك تحريماً لحديث ابى داؤد. ولا يقبل الله صلوٰة من تقدم قوماً وهم له كارهون .** (۴) فقط

مسجد میں زنا کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۷۱) ایک امام نے مسجد کے اندر زنا کیا۔ دو شخصوں نے بچشم خود دیکھا اور امام مذکور ہمیشہ ایسی حرکات کرتے رہتے ہیں۔ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسا شخص جو اس قسم کے فواحش میں مبتلا ہے فاسق وعاصی ہے امامت اس کی مکروہ تحریمی ہے لازم ہے کہ اس کو معزول کیا جاوے۔(۵) اور دوسرا امام صالح وعالم مقرر کیا جاوے۔ اگر پورا عالم نہ ہو تو کم از کم اتنا ہو کہ مسائل نماز سے واقف ہو اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو۔ فقط۔

مؤذن کی امامت:

(سوال ۶۷۲) مؤذن کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) حنفیہ تو مؤذن کا امام ہونا افضل لکھتے ہیں۔ درمختار میں ہے **الا فضل كون الامام هو المؤذن** (۶) دوسری جگہ باب الامامت میں ہے **وقول عمر رضى الله عنه بول الخلافة لا ذنت اى مع الا مامة اذ الجمع افضل.** (۷) فقط۔

---

(۱) ولا يصح الا قتداء بالمجنون المطبق ولا بالسكران (عالمگیری مصری الباب الخامس فى الا مامة ج ۱ ص ۷۹.ط.م ج ا ص ۸۵) ظفير.

(۲) ويكره امامة عبدالخ ومبتدع اى صاحب بدعة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹) ظفير. (۳) وان انكر بعض باعلم من الدين ضرورة الخ فلا يصح الا قتداء به اصلا (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۴.ط.س.ج ا ص ۵۶۱) ظفير.

(۴) الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۲ .ط.س.ج ا ص ۵۵۹.۱۲ ظفير.

(۵) ويكره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) قوله فاسق من الفسق وهو الخروج عن الا ستقامة ولعل المرادبه من يرتكب الكبائر كشارب الخمر والزانى بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريما (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹...... ۵۶۰) ظفير.

(۶) الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا ذان ج ا ص ۳۷۲ .ط.س.ج ا ص ۴۰۱.۱۲ ظفير.

(۷) الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۱۵ .ط.س.ج ا ص ۵۵۲.۱۲ ظفير.

ملازمت کے باوجود کار منصبی نہ ادا کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۷۳) جو شخص کسی محکمہ میں ملازم ہو اور کار منصبی ادا نہ کرتا ہو اور ماہ بماہ تنخواہ لیتا ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے شخص کی امامت بوجہ فسق کے مکروہ ہے۔(۱) فقط۔

رہن سے فائدہ اٹھانے والے کی امامت:

(سوال ۱/۶۷۴) ایک شخص نے زمین گروی رکھی راہن کو کوئی نفع وغیرہ مجرا نہیں دیتا اور اس فعل کو جائز سمجھتا ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

جس امام کی بات نہ مانیں اس کی اقتداء:

(سوال ۲/۶۷۵) امام نے اہل محلّہ کو شریعت کی بات بتلائی چند آدمیوں نے منظور نہیں کیا اور یہ کہا کہ ہم اپنی رسم کو نہیں چھوڑتے تو ہمارا امام نہیں۔ اور پھر اسی امام کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ ان لوگوں کی نماز اس امام کے پیچھے صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) شامی نے یہ تحقیق کیا ہے کہ نفع اٹھانا زمین مرہونہ سے سود میں داخل ہے اور ''کل قرض هو جر نفعاً فهو ربوا'' میں داخل ہے۔ پس بناءً جو شخص مرتکب اس فعل حرام کا ہوگا وہ عاصی وفاسق ہوگا اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۲)

(۲) نماز اس امام کے پیچھے صحیح ہے۔ باقی احکام شریعت کا نہ ماننا اور ان پر عمل نہ کرنا گناہ ہے اس سے توبہ کریں۔ فقط۔

توتلا امّی کی امامت:

(سوال ۶۷۶) ایک توتلا آدمی نماز پڑھا رہا تھا اس کے پیچھے کئی ایک آدمی مقتدی تھے، بعد ایک رکعت کے ایک عالم نماز پڑھنے کی غرض سے آیا وہ جماعت میں شریک ہو یا نہ ہو۔ اگر شریک ہو گیا تو سب لوگ کی نماز تو باطل نہ ہو جاوے گی اور عالم کی نماز توتلے کے پیچھے درست ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) وہ عالم جو بعد میں آیا اگر اپنی نماز علیٰحدہ پڑھے تو اس کی نماز بھی صحیح ہوگی۔ اور جو امی پہلے سے نماز پڑھ رہے تھے ان کی بھی نماز صحیح ہوگی۔ اور اگر وہ عالم امی مذکور کے پیچھے اقتداء کرے گا تو پھر کسی کی نماز بھی صحیح نہ ہوگی۔ نہ اس عالم کی اور نہ ان امیوں کی جو پہلے سے پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ عبارت در مختار **واذا قتدیٰ امی وقاری بامی تفسد صلوٰة الکل الخ**۔(۳) اس کو شامل ہے **وصحت لو صلی کل من الا می والقاری وحده فی الصحیح الخ**(۴) درمختار۔

قاتل جس نے صرف توبہ کرلی اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۶۷۷) قاتل سے قصاص نہیں لیا گیا۔ مقتول سے خون معاف کرا نہیں سکتا فقط توبہ کرلی۔ اب بعد توبہ بوجہ

---

(۱) ویکرہ امامه عبدالخ وفاسق (درمختار) ولعل المرادبه من یرتکب الکبائر(ردالمحتارباب الامامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر. (۲) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الامامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹)ظفیر. اس طرح گرو رکھنا کہ جس کے پاس گرو ہے یعنی راہن وہ کچھ نہ لے صرف ضمانت کے طور پر اس نے رکھ لیا ہے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اور اس کی امامت جائز ہے ۱۲ ظفیر۔ (۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الامامت ج ا ص ۵۵۴.ط.س.ج ا ص ۵۹۲. ۱۲ ظفیر.

(۴) ایضا ج ا ص ۵۵۴.ط.س.ج ا ص ۵۹۲. ۱۲.ظفیر.

ذمہ داری حق العبد فاسق قرار دیا جاوے گا یا نہیں اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے لا یصح توبة القاتل حتی یسلم نفسه للقود وهبا نیه . شامی میں ہے ای لا تکفیه التوبة قال فی تبیین المحارم واعلم ان توبة القاتل لا تکون بالا ستغفار والندامة فقد بل یتوقف علی ارضاء اولیاء المقتول الخ.(۱) اس موقع پر شامی کو بھی دیکھ لیجئے۔ اتنی بات معلوم ہوئی کہ محض توبہ سے قتل کا گناہ معاف نہ ہوگا اور فاسق رہے گا اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہوگی۔(۲) فقط۔

لنگڑے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۶۷۸) ایک شخص کے پیر میں لنگ ہے اور مسجد کا امام ہے۔ لیکن قرآن شریف اچھا پڑھتا ہے۔ نماز ایسے امام کے پیچھے درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) شامی میں ہے وکذا اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولی تاتار خانیه .(۳) اس روایت سے معلوم ہوا کہ لنگڑے کے پیچھے نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں ہے۔ فقط۔

جو امام شراب خور کے گھر دعوت کھائے اس کی امامت:

(سوال ۶۷۹) جو شخص ماہ رمضان یا دیگر ماہ میں ہمیشہ کھلم کھلا شراب خواری کرے اس کے گھر کا کھانا پینا اور نکاح و جنازہ امام کو کرنا کرانا کیسا ہے اور جو امام کرے کراوے اور کھانے پینے کا پرہیز نہ کرے اس کے واسطے کیا حکم ہے۔ اور یہ لوگ جس مجلس میں دعوت و نکاح و جنازہ میں بلائے جائیں یا خود حاضر ہو جائیں اس مجلس میں جانے کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) شراب خوار اور ماہ صیام میں بلا عذر روزہ نہ رکھنے والا فاسق و عاصی ہے۔ اس سے مسلمانوں کو ترک سلام و کلام و ترک مواکلت و مشاربت لازم ہے۔(۴) نماز جنازہ اس کی بے شک پڑھنی چاہئے۔ لیکن زندگی میں اس کے ساتھ میل جول رکھنا نہ چاہئے۔ اور جو امام بلا کسی ضرورت اور مجبوری کے ایسے لوگوں کی ساتھ میل جول رکھے اور بلا کراہت و انکار کے ان کے ساتھ کھاوے پیوے وہ بھی گنہگار ہے۔ لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۵) فقط۔

مرتد عورت کی جو امام دعوت کھائے اس کا حکم:

(سوال ۶۸۰) ایک عورت مرتد ہوگئی مگر وہ حالت اسلام میں فاجرہ تھی اور حالت ارتداد میں بھی فاجرہ ہے۔ اس نے ایک ضیافت میں اپنے ہم مذہب لوگوں کو کھلایا اور دو مسلمانوں کے کھلانے کے لئے بھی ایک بکری وغیرہ دی اگر کوئی مولوی کھاوے تو اس کی اقتدار جائز ہوگی یا نہ۔

(الجواب) امام کو ایسا کھانا نہ کھانا چاہئے تھا اس کو چاہئے کہ اس فعل سے توبہ کرے۔(۶)

---

(۱) ردالمحتار کتاب الجنایات فصل فیما یوجب القود و مالا یوجبه ج۵ ص ۴۸۴. ط.س. ج ا ص۵۴۸.....۵۴۹ ۱۲ ظفیر.(۲) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۵۹) ظفیر.(۳) رذالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۵ .ط.س. ج ا ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.(۴) وفی فصول العلامی ولا یسلم علی الشیخ الممازح والکذاب واللاغی ولا علی من یسب الناس اوینظر وجوه الا جنیات ولا علی الفاسق المعلن الخ (ردالمحتار مطلب المواضع التی یکره فیها السلام ج ا ص ۵۷۷. ط.س. ج ا ص ۶۱۷) ظفیر (۵) ویکره امامة عبدا لخ وفاسق (در مختار باب الا مامة. ط.س. ج ا ص ۵۵۹) ظفیر.(۶) سئل الفقیه ابو جعفر عمل اکتسب ماله من امراء السلطان وجمع المال من اخذ الغرامات المحرمات وغیر ذلک هل یحل لمن عرف ذالک من طعامه قال احب الی ان لا یاکل منه الخ (ردالمحتار باب زکوٰة الغنم مطلب فی التصدق من المال الحرام ج ۲ ص ۳۵. ط.س. ج ۲ ص ۲۹۲) ظفیر.

اور بعد توبہ کے اقتداء اس کی درست ہے۔فقط۔

حق نکاح خوانی اور امامت عیدین:

(سوال ۶۸۱) قاضی شہر مظفر نگر قاضی محمد ضیاء الدین تھے اور وہ پابند صوم وصلوٰۃ تھے بحیثیت قاضی شہر ہونے کے ان کے کچھ حقوق مقررہ تھے، اور دو کام سپرد تھے ایک نکاح خوانی دوسرے امامت عیدین جس سے نسلاً بعد نسل چھ سات پشت تک مستفید ہوتے رہے ہیں کیونکہ چھ سات پشت سے قضیات براہ راست ان کے بزرگوں میں رہی ہے۔ان کا انتقال ہوگیا ہے۔اب تین شخص دعویدار ہیں۔قاضی ضیاء الدین کے صاحبزادہ جو پابند صوم وصلوٰۃ اور ارکان ومسائل نماز سے واقف ہیں اور نکاح خوانی وخطبہ خوانی کو انجام دے سکتے ہیں۔ایک اور صاحب ہیں جن کے آباؤ اجداد سے کوئی قاضی نہیں ہوا، اور خود سود لیتے ہیں۔تیسرے صاحب، صاحب متذکرہ نمبر ۲ کے بڑے بھائی ہیں۔پابند صوم وصلوٰۃ ہیں، عربی داں ہیں لیکن غیر مقلد ہیں۔اور کل باشندگان مظفر نگر حنفی ہیں۔ان تینوں صاحبان میں سے کس کا تقرر ہونا مناسب ہے۔

(الجواب) شریعت اسلام میں دونوں امور میں (جو کہ قاضی ضیاء الدین مرحوم کے سپرد تھے) یعنی امامت عیدین اور نکاح خوانی) وراثت نہیں ہے بلکہ جو شخص اہل ان امور کا ہو اور اس میں اوصاف امامت وقضاء پائے جاویں وہ امام وقاضی بنایا جاوے۔اوصاف امامت یہ ہیں کہ امام مسائل نماز سے واقف ہو صالح ومتدین ہو۔قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو فاسق ومبتدع نہ ہو۔عام اہل اسلام کو بوجہ اس کے بداعمال ہونے اور فساد عقاید کے اس سے نفرت نہ ہو کیونکہ یہ امر بھی باعث کراہت امامت ہوتا ہے۔(۱) اور چونکہ عام اہل شہر حنفی مقلد امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ہیں اس لئے غیر مقلد اور بدعتی کو ان کا امام نہ بنایا جاوے کہ اولاً بوجہ عدم تقلید یا بدعات کے وہ امامت کے لائق نہیں ہے۔ثانیاً عام اہل اسلام کو اس سے نفرت ہوگی۔پس ہر سہ صاحبان مذکورین میں سے ہی اگر کسی کو امام وقاضی بنانا مناسب ہے تو قاضی صاحب مرحوم کے صاحبزادے نمبر ا جو کہ پابند صوم وصلوٰۃ اور مسائل نماز سے واقف ہیں۔اور نکاح خوانی کو انجام دے سکتے ہیں۔امام وقاضی بنانے کے لئے لائق تر ہیں کیونکہ نمبر ۲ بوجہ سود خواری کے اور (۲) نمبر ۳ بوجہ غیر مقلدی ...... کے امام حنفیان اہل سنت بنانے کے لائق نہیں ہیں۔(۳) فقط۔

اگر صرف ایک شخص کسی امام پر الزام لگائے تو اس امام کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۶۸۲) ایک شخص قرآن شریف عمدہ پڑھتا ہے اور شریف آدمی ہے۔غرض شہر بھر قابل امامت کے اس شخص کو جانتا ہے۔صرف ایک شخص اس پر یہ الزام لگاتا ہے کہ یہ سفلی عمل پڑھتا ہے۔وہ امام بالکل انکار کرتا ہے۔اب یہ فرمائیے جو شخص ایسے نیک امام پر کہ جس کو تمام بستی کے آدمی اچھا جانتے ہوں الزام لگادے اس کی کیا سزا ہے۔

---

(۱) والا حق بالا مامة تقديما بل نصباً الا علم باحكام الصلاة فقط صحة وفساد ابشرط اجتنا به للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض الخ ولوام قوما وهم له كارهون ان الكراهة لفساد فيه اولا نهم احق بالامامة منه كره له ذالک تحريما لحديث ابى داؤد لا يقبل الله صلاة من تقدم قوما وهم له كارهون (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۰ .ط.س.ج ا ص۵۵۷......۵۵۹)ظفير.

(۲) وكذا تكره خلف امرد الخ وشارب الخمرو اكل الربوا(الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۵ .ط.س.ج ا ص ۵۶۲)ظفير.(۳) ويكره امامة عبدالخ وفاسق الخ ومبتدع اى صاحب بدعة الخ وزاد ابن ملک و مخالف كشافعى الخ (ايضا ج ا ص ۵۲۵ .ط.س.ج ا ص۵۵۹)ظفير.

(الجواب) جب کہ اس الزام وتہمت کا ثبوت نہ ہو جو امام پر لگایا تو امامت اس کی بلا کراہت صحیح ہے۔ جھوٹا الزام لگانے والا فاسق ہے اور عاصی ہے توبہ کرے۔ (۱) فقط۔

نابالغ کی امامت:

(سوال ۶۸۳) نابالغ کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) حنفیہ کا صحیح مذہب یہ ہے کہ نابالغ کی اقتداء بالغین کو فرض ونفل کسی میں درست نہیں ہے۔ پس تراویح بھی نابالغ کے پیچھے نہیں ہوتی یہی مذہب صحیح حنفیہ کا ہے اور بلوغ پندرہ برس کی عمر میں ہے۔ لہذا تاوقت یہ کہ لڑکا بالغ ہو اس کو امام نہ بناویں۔ ویسے نفلوں میں قرآن شریف اس کا سنتے رہیں یعنی وہ لڑکا نفل کی نیت باندھ کر کھڑا ہو جاوے اور سننے والے ویسے ہی بیٹھ کر اس کا قرآن شریف سنتے رہیں۔ جب پندرہ برس کا پورا ہو جاوے امام تراویح بنادیں قال فی الدر المختار ولا یصح اقتداء رجل بالمرأۃ وخنثی وصبی مطلقاً ولو فی جنازۃ ونفل الخ اور شامی میں ھے والمختار انه لا یجوز فی الصلوٰۃ کلھا. (۲) الخ۔ فقط۔

استاذ کی بے حرمتی کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۸۴) گل بابا نے مولوی ثناء اللہ سے ایک کتاب حدیث کی اور ایک فقہ کی پڑھی۔ اس کے بعد گل بابا نے کسی بات پر اپنے استاذ مذکور کو گالیاں دیں اور برے الفاظ کہے۔ بعد چندے مولوی صاحب نے وفات کی اب گل بابا کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) اب جب کہ گل بابا کا استاذ مذکور فوت ہو گیا ہے تو گل بابا سے کہا جاوے کہ اپنے استاذ مذکور کے لئے دعاء کرے اور جو کچھ بے ادبی وگستاخی اس سے ہوئی اس سے توبہ کرے اور استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف فرما دیوے گا۔ اور استاذ بھی خوش ہو جاوے گا اور بعد توبہ کے امامت گل بابا کی بلا کراہت درست ہے درمختار میں ہے کہ اگر فاسق ومبتدع کے پیچھے نماز پڑھے گا تو بزرگی اور ثواب جماعت کا اس کو ملے گا۔ اور شامی میں ہے کہ اس سے معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ عبارت درمختار کی یہ ہے صلی خلف فاسق و مبتدع نال فضل الجماعۃ الخ قال فی الشامی افاد ان الصلوٰۃ خلفھما اولی من الا نفراد الخ. فقط۔ (۳)

ٹخنوں سے نیچا پائجامہ پہننے والے کی امامت:

(سوال ۶۸۵) امام کا پاجامہ ٹخنوں سے نیچا ہے۔ سجدہ میں جاتے وقت دونوں ہاتھوں سے پاجامہ کو اوپر کو چڑھا لیتے ہیں اور پھر سجدہ میں جاتے ہیں۔ یہ فعل نماز میں ہر رکعت میں برابر جاری رہتا ہے۔ ان سے کہا گیا تو جواب دیا کہ قسم خدا کی اب دونا کروں گا۔ ایسی حالت میں نماز ہم مقتدیوں کی ہو جائے گی یا نہیں۔ اور ہم نماز ان کے پیچھے پڑھیں یا نہیں۔ یا علیحدہ پڑھ لیا کریں۔

(الجواب) امام مذکور کو ایسا نہ کرنا چاہئے کیونکہ اول تو ٹخنوں سے نیچا پاجامہ خارج نماز سے پہننا بھی حرام اور ممنوع ہے۔

---

(۱) یا یھا الذین امنوا اجتنبو اکثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا (الحجرات ۲۰) ظفیر۔
(۲) ردالمحتار باب الامامت ج ۱ ص ۵۳۹ و ج ۱ ص ۵۴۰ ط.س. ج ۱ ص ۵۷۶......۵۷۷ ۱۲ ظفیر۔
(۳) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲ ۱۲ ظفیر۔

یہ امر موجب فسق امام ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے، اور امام بنانا فاسق کو بدون توبہ کے مکروہ ہے۔(۱) اور ثانیاً نماز میں بار بار ایسی حرکت کرنا بھی نہیں چاہئے کہ اس میں بھی کراہت ہے۔(۲) اور بعض صورتوں میں خوف فساد صلوٰۃ ہے، بہر حال امام مذکور کو فعل مذکور سے روکنا چاہئے اور اگر وہ باز نہ آوے تو اس کو معزول کر دینا چاہئے اور اگر اس پر قدرت نہ ہو تو اسی کے پیچھے نماز پڑھنا بہتر ہے اور جماعت کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔(۳) فقط۔

جو استنجاء صرف پانی سے کرتا ہو اس کی امامت:

(سوال ۶۸۶) زید کہتا ہے کہ عمر پیشاب و پاخانہ کے بعد استنجاء بالحجر نہیں کرتا صرف پانی پر اکتفاء کرتا ہے وہ امامت کرنے کے لائق نہیں کیونکہ استنجاء بالحجر سنت مؤکدہ ہے۔ عمر کہتا ہے کہ استنجاء بالحجر ضروری نہیں ہے آیا عمر کے پیچھے نماز پڑھنے میں کچھ حرج ہے یا نہیں۔ اس پر ایک مفتی نے عمر کو فاسق لکھا تھا۔ اس پر مفتی صاحبؒ نے جواب ذیل تحریر فرمایا۔

(الجواب) اقول باللہ التوفیق۔ شامی میں ہے ثم اعلم ان الجمع بین الماء والحجرا فضل ویلیه فی الفضل الا قتصار علی الماء ویلیه الا قتصار علی الحجر وتحصیل السنة بالکل وان تفاوت الفضل کما افاده فی الا مداد وغیره .(۴) اس تفصیل علامہ سے معلوم ہوا کہ صرف پانی پر اکتفاء کرنے سے سنت استنجاء حاصل ہو جاتی ہے۔ پس حکم فسق اس پر غیر موجہ ہے اور تارک افضل فاسق نہیں ہوتا۔ فالجواب فیه سقم وغلط فقط۔

اگر عورت کہے فلاں امام نے میرے ساتھ زنا کیا اس کی امامت:

(سوال ۶۸۷) ایک عورت اپنی زبان سے یہ کہتی ہے کہ فلاں شخص نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ وہ شخص امام مسجد بھی ہے۔ اب اس شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ اور وہ شخص زنا سے انکار کرتا ہے اور عورت فاحشہ ہے۔ اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے۔ عورت کا نکاح اس کے شوہر سے ٹوٹ گیا یا قائم ہے۔

(الجواب) عورت کے کہنے سے مرد پر زنا کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔(۵) اور اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں آتی اور عورت مذکور کا نکاح اس کے شوہر سے قائم ہے۔ فقط۔

سیاہ خضاب استعمال کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۸۸) جو شخص خضاب لگاوے اور سیاہ بال رکھے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) مکروہ ہے۔(۶) فقط۔

---

(۱) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(۲) ویکره کفه ای رفعه ولو لتراب کمشمر کم او ذیل و عبثه به او بثوبه (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰة وما یکره فیها ج ۱ ص ۵۹۸ .ط.س.ج ۱ ص ۶۴۰) ظفیر. (۳) وفی النهر عن المحیط صلی خلف فاسق اومبتدع نال فضل الجماعة (درمختار) افا د ان الصلاة خلفهما اولی من الا نفراد لکن لاینال کماینال خلف تقی وورع (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۲) ظفر. (۴) ردالمحتار فصل فی الا ستنجاء ج ۱ ص ۳۱۳ .ط.س.ج ۱ ص ۳۳۸. ۱۲ ظفیر.

(۵) جب تک چار عینی شاهدوں کی شهادت نه پیش کرے قابل اعتبار نهیں. والشهادة علی مراتب منها الشهادة الزناء یعتبر فیها اربعة من الرجال لقوله تعالیٰ واللاتی یا تین بفاحشة من نساء کم فاستشهد واعلیهن اربعة منکم (هدایه کتاب الشهادة ج ۳ ص ۱۳۸) ظفیر.

(۶) ویستحب للرجل خضاب شعره ولحیته ولو فی غیر حرب فی الا صح والا صح انه علیه الصلوٰة والسلام لم یفعله ویکره بالسواد وقیل لا (الدر المختار) قوله یکره بالسواد ای بغیر الحرب الخ وان لیزین نفسه للنساء فمکروه وعلیه عامة المشائخ وبعضهم جوزه بلا کراهة روی عن ابی یوسف انه قال کما یعجبنی ان تتزین لی یعجبها ان تزین لها (ردالمحتار کتاب الخطر والا باحة فصل فی البیع ج ۵ ص ۳۷۲ .ط.س.ج ۱ ص ۴۲۲ اگر سیاہ خضاب مکروہ مانا جائے تو اس کی امامت مکروہ ہوگی ورنہ نہیں، اس لئے کہ یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے ۱۲ ظفیر۔

ٹوٹکے وغیرہ پر اعتقاد رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۶۸۹) زید ٹوٹکے کراتا ہے۔ بکرا بطور صدقہ مریض کے سرہانے بندھاتا ہے، اور مریض اگر کمسن ہو تو اس کو سوار کراتا ہے پھر اس بکرے کو دفن کراتا ہے۔ زید کے لئے کیا حکم ہے۔ آیا اس پر توبہ اور تجدید نکاح لازم ہے یا نہیں۔ اس کو امام بناویں یا نہیں۔ اور اگر مسلمانوں سے کہا جاوے کہ ایسے شخص پر زجر کرنا چاہئے، اس کو کم از کم امامت سے معزول کر دو اور چند جاہل یہ کہیں کہ ہم تو زید پر ایمان لائے ہیں تو یہ کیسا ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کو امام نہ بنانا چاہئے بلکہ امام عالم اور صالح اور متقی شخص کو بنانا چاہئے اور ایسے شخص کو امامت کے جو جہلاء طرف دار ہیں وہ گنہگار ہیں کیونکہ مبتدع اور فاسق ہونے میں اس کے کچھ تردد نہیں ہے اور فاسق ومبتدع کی امامت مکروہ ہے اور معزول کرنا ایسے امام کا لازم ہے۔ کذا فی الشامی۔ (۱) فقط۔

جو شخص مسجد کا سامان اپنے مکان میں استعمال کرے اس کی امامت:

(سوال ۶۹۰) جس شخص نے مسجد کو برباد کر کے اس کی مٹی اور پتھر اپنے رہنے کے مکان میں صرف کیا اور نماز روزہ ادا نہیں کرتا۔ اور کفار کے گھر کا کھانا کھاتا ہے اور سود دیتا ہے اور خطبہ غلط پڑھتا ہے۔ اس شخص کا ممبر پر کھڑا ہو کر وعظ اور خطبہ پڑھنا اور امامت کرنا درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) مسجد کا سامان از راہ خیانت وغصب اپنے گھر لے جانا اور اپنے صرف میں لانا اور رمضان شریف کے روزے نہ رکھنا اور نماز ادا نہ کرنا اور کفار کو سود دینا یہ جملہ افعال حرام ہیں۔ مرتکب ان امور کا فاسق ہے اور امامت اس کی مکروہ ہے۔ (۲) اور کفار کے گھر کا کھانا درست ہے۔ اس پر کچھ طعن کرنا بیجا ہے اور غلط خطبہ پڑھنے والے کو خطیب نہ مقرر کرنا چاہئے۔ فقط۔

لوگوں کی خفگی کے خوف سے خلاف شریعت بات پر خاموشی اختیار کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۹۱) عالم خلاف شریعت بات سن کر منع نہ کرے اور اس وجہ سے خاموش رہے کہ لوگ مجھ سے رنجیدہ ہوں گے۔ ایسے عالم کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) امر بالمعروف کے بارہ میں درمختار میں یہ تفصیل کی ہے کہ اگر گمان غالب یہ ہو کہ یہ شخص میرے کہنے کو اور حکم شرع کو مان لے گا تو اس کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا واجب ہے اور یہ گمان ہے کہ یہ شخص حکم شرعی کو نہ مانے گا تو واجب نہیں ہے۔ (۳) پس ایسا ہی حکم صورت مسئولہ میں ہے کہ اگر کہنا نافع ہو کہہ دے ورنہ خاموش رہے اور یہ گمان عالم کی طرف کیوں جاوے کہ اس وجہ سے خاموش رہا ہے کہ لوگ رنجیدہ نہ ہو جاویں۔ (۴) فقط۔

....

(۱) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع ای صاحب بدعۃ (درمختار) بل مشی فی شرح المنیہ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر. (۲) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (در مختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامت ج ۱ ص ۵۲۳.ط .س.ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر. (۳) رای فی ثوب غیرہ نجسا مانعا ان غلب علی ظنہ انہ لوا خبرہ ازا لھا وجب والا لا فالامر بالمعروف علی ھذا (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار فصل فی الاستنجاء ج ۱ ص ۳۲۴ .ط.س.ج ۱ ص ۳۵۰) ظفیر. (۴) فالامر بالمعروف علی ھذا کذا فی الخانیۃ وفی فصول العلامی وان علم انہ لا یتعظ ولا ینزجر بالقول ولا بالفعل ولو باعلام سلطان اوزوج او والدلہ قدرۃ علی المنع لا یلزمہ ولا یاثم بترکہ، لکن الامر والنھی افضل وان غلب علی ظنہ انہ یضربہ، او یقتلہ لا نہ یکون شھیدا (ردالمحتار فصل فی الاستنجاء ج ۱ ص ۳۲۴.ط.س.ج ۱ ص ۳۵۰) ظفیر.

مسئلوں کا جو انکار کرے اس کی امامت:

(سوال ۶۹۲) جو مولوی خلاف شریعت باتیں سن کر چپ رہے گویا لوگوں کے لحاظ سے۔ جو مسئلہ حق ہو وہ اس کو چھپاوے اور شریعت کی بے ادبی کرے اور یہ کہے کہ فتوی شریعت میرا کیا کر سکتا ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے جو کہ شریعت کے مسئلوں کو نہ مانے اور بے ادبی کے الفاظ کہے۔ (۱) فقط

(شرح فقہ اکبر ص ۲۱۵ میں ہے من اهان الشريعة او المسائل التى لا بد منها كفر. ظفير)

جس کا عقیدہ یہ ہو کہ آنحضرت صلعم کو تمام چیزوں کا علم تھا اس کی امامت:

(سوال ۶۹۳) اگر کوئی شخص اس بات کا معتقد ہو کہ نبی کریم ﷺ کو علم کلی یا جزئی تھا تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) بعض مغیبات کا علم رسول اللہ ﷺ کو باعلام حق تعالیٰ ہونا مسلم و متفق علیہ ہے۔ البتہ یہ عقیدہ رکھنا کہ جمیع مغیبات کا علم آپ کو تھا یا آپ عالم الغیب بالاستقلال تھے خلاف عقیدہ اہل سنت و جماعت ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز کرنا لازم ہے۔ (۲) فقط

عالمگیری کو گرنتھ کہنے والے کی امامت:

(سوال ۶۹۴) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس شخص کے بارہ میں جو کہ دوران گفتگو ایک مسئلہ کے بلا تحاشا و بلا خوف فتاویٰ عالمگیری کے حق میں جو کہ علم فقہ کی معتبر اور مستند کتاب ہے (گرنتھ مصنفہ گرونانک) جو کہ سکھوں کا پیرو و مقتدا ہے کہہ دیتا ہے اور پھر اس پر اس کا اصرار ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص فاسق ہے اور سخت عاصی ہے جب تک توبہ نہ کرے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ (۳) اور امام نہ بناویں۔ کتب فقہ کی توہین کو علماء نے کفر لکھا ہے۔ (۴) **و العياذ بالله تعالى. فقط.**

جس کے منہ میں دانت نہ ہوں اس کی امامت:

(سوال ۶۹۵) جس شخص کو پائخانہ صاف نہ ہونے کی وجہ سے یا طفلی کی کسی علت کی وجہ سے تمباکو کی گاڑی مقعد میں رکھتا ہے اس کی امامت کیسی ہے یا منہ میں ایک بھی دانت نہ ہو جس کی وجہ سے حروف کی ادائیگی برابر نہ ہو یا جس کے پاؤں کی انگلیاں زمین سے ادھر رہتی ہیں اور اچھا شخص مل سکتا ہے تو امامت کیسی ہے۔

---

(۱) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير.

(۲) ويكره امامة عبد الخ ومبتدع اى صاحب بدعة وهي اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ و ص ۵۲۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹.....۵۶۰) ظفير.

(۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار . على هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹.

(۴) وفي التتمة من اهان الشريعة والمسائل التى لا بد منها كفر. شرح فقه اكبر ص ۲۱۵) ظفير.

(الجواب) سب صورتوں میں نماز ہو جاتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ امام ایسے شخص کو بناویں جس سے مقتدیوں کو نفرت نہ ہو اور وہ امام صالح اور مسائل نماز سے واقف ہو اور قرآن شریف اچھا پڑھتا ہو۔(۱) فقط۔

عاق کی امامت:

(سوال ۶۹۶) عاق کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں صلوا خلف کل بر و فاجر الحدیث۔ پس عاق بھی چونکہ مسلمان ہے کافر نہیں ہے اس لئے نماز اس کے پیچھے صحیح ہے مگر مکروہ ہے کیونکہ عاق والدین و عاق استاذ فاسق ہے اور امامت فاسق کی مکروہ ہے۔(۲) کذا فی الشامی۔ فقط۔

زکوٰۃ کا مال کھانے والے ہاشمی کی امامت:

(سوال ۶۹۷) ایک شخص ہاشمی صاحب نصاب زکوٰۃ لیتا ہے اور غزل خوانی کراتا ہے اور نقارہ بجواتا ہے۔ اور اپنے برادر حقیقی کو رسوا کرتا ہے۔ ایسے شخص کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) غنی کو مال زکوٰۃ لینا اور کھانا ناجائز ہے اور مزامیر و نقارہ وغیرہ امور حرام و معصیت ہیں اسی طرح کسی مسلمان کو تہمت لگانا اور ذلیل کرنا اور عیب جوئی کرنا حرام ہے۔ مرتکب ایسے امور کا فاسق ہے لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔ شامی وغیرہ کتب فقہ میں ہے کہ امام بنانا فاسق کا حرام ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ فاسق واجب الاہانۃ ہے اور امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے۔(۳) فقط۔

مریض کی امامت:

(سوال ۶۹۸) زید امام مسجد مقررہ کو تپ ولرزہ چڑھا ہوا ہے مگر حواس درست ہیں اور اس کے ہم عصر علماء مسجد میں موجود ہیں تو ترجیح نماز پڑھانے میں کس کو ہے اور مقتدی علماء کی نماز میں مریض امام کے پیچھے کچھ کراہیت تو نہ آوے گی۔

(الجواب) نماز میں کچھ کراہیت نہ ہوگی۔(۴)

---

(۱) والاحق بالا مامة تقديما بل نصبا الاعلم باحكام الصلوٰة فقط صحة و فسادا بشرط اجتنا به للفواحش الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفير.

(۲) اما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعاً الخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

(۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) قوله فاسق من الفسق وهو الخروج عن الا ستقامة ولعل المرادبه من يرتكب الكبائر الخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير.

(۴) ومثله امام المسجد الراتب اولى بالا مامة من غيره مطلقا (درمختار) اى وان كان غيره من الحاضرين من هوا علم واقرأ منه (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير.

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنے والے کی امامت:

(سوال ۶۹۹) ایک امام مسجد نے ایک شخص کو چار سو روپے دے کر اس سے عورت کو طلاق دلوائی۔ اب وہ مطلقہ اور امام ایک کوٹھری میں اکیلے رہتے ہیں۔ کیا اب ان کا نکاح بعد میعاد عدت ہو سکتا ہے، نیز امامت اس کی جائز ہے یا نہیں۔ عورت مذکور کو وہ مثل لونڈی شمار کرے یا نہیں۔

(الجواب) بعد عدت کے نکاح ہو سکتا ہے اور قبل نکاح وہ عورت اجنبیہ ہے خلوت اس کے ساتھ حرام ہے۔(۱) اور باندی سمجھنا اس کو غلط ہے اور جہالت ہے اور امام مذکور لائق امامت کے نہیں ہے اس کو امامت سے معزول کیا جاوے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۲)

پچیس سالہ امام جس کے داڑھی پوری نہ آئی ہو:

(سوال ۷۰۰) ایک مسجد میں امام پچیس چھبیس سالہ مقرر ہے مگر داڑھی پوری طور سے ظاہر نہیں ہوئی ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں اور شرائط امامت میں بلوغ شرط ہے یا داڑھی۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز درست ہے کیونکہ امامت کے لئے بالغ ہونا شرط ہے داڑھی نکلنا شرط نہیں۔(۳) ہکذا فی کتب الفقہ۔ فقط۔

الف وعین میں تمیز نہ رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۷۰۱) جو شخص قرآن شریف کے الفاظ میں بوجہ بے علمی کے تمیز نہیں کر سکتا اور الف وع وت وط وغیرہ میں فرق نہیں کر سکتا اور اعراب بھی باقاعدہ نہ پڑھ سکے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز۔ صحیح پڑھنے والوں کی درست نہیں۔(۴) فقط

جس پر حج فرض ہو اور نہ ادا کرے اس کی امامت:

(سوال ۷۰۲) زید ایک محلّہ کی مسجد میں امام ہے۔ زید پر بوجہ نصاب حج فرض ہے جس کو وہ ادا نہیں کرتا اور مانع شرعی بھی موجود نہیں۔ دیگر یہ کہ زید اپنی داڑھی خضاب سے سیاہ کرتا ہے اور حدیث ممانعت کی طرح طرح سے تاویل کرتا ہے۔ تیسرے یہ کہ زید نے جشن صلح میں خوب دلچسپی سے حصہ لیا اور دیگر مخلوق کو اس میں شریک ہونے کی بہت کچھ ترغیب دی گویا اسلامی سلطنت اور خلافت کے مٹائے جانے پر ان کی طرف سے دل کھول کر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ ایسے شخص کے

---

(۱) وفی الا شباہ الخلوۃ بالا جنبیۃ حرام (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار کتاب الخطر والا باحۃ فصل فی النظر والمس ج ۵ ص ۳۲۳). ط.س. ج۶ ص۳۶۸ ظفیر. (۲) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (در مختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ا ص ۲۳. ط.س. ج ا ص۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۳) وکذا تکرہ خلف امرد (درمختار) الظاہر انہا تنزیہیۃ ایضاً والظاہر ایضا کما قال الرحمتی ان المراد بہ الصبیح الوجہ لا نہ محل الفتنۃ وہل یقال ہنا ایضا اذا کان اعلم القوم تنتفی الکراہۃ فان کانت علۃ الکراہۃ خشیۃ الشہوۃ وہو الا ظہر فلا ، وان کانت غلبۃ الجہل او نفرۃ الناس من الصلاۃ خلفہ فنعم الخ سئل العلا مۃ الشیخ عبدالرحمن بن عیسی المر شدی عن شخص بلغ من السن عشرین سنۃ وتجاوز حد الا نبات ولم ینبت عدارہ فہل یخرج بذالک عن حد الا مردیۃ الخ فہل حکمہ فی الامامۃ کا لرجال الکا ملین ام لا ، اجاب سئل العلامۃ الشیخ المعروف بابن الشلبی من متا خری علماء الحنفیۃ عن مثل ہذہ المسئلۃ فاجاب بالجواز من غیر کراہۃ (ردالمحتارباب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۵. ط.س. ج ا ص ۵۶۲) ظفیر. (۴) ولا غیر الا لثغ بہ ای بالا لثغ علی الا صح کما فی البحر (الدر المختار علی ہامش ردالمحتارباب الا مامۃ مطلب فی الا لثغ ج ا ص ۵۴۴. ط.س. ج ا ص ۵۸۱) ظفیر.

لئے کیا حکم ہے اور اس کی اقتداء کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اگر اس کے پیچھے نماز نہ ہوگی تو گذشتہ نمازوں کا کیا ہونا چاہئے۔

(الجواب) درمختار شامی میں ہے کہ اصح حج کے بارہ میں یہ ہے کہ فی الفور ادا کیا جائے یعنی جس سال فرض ہوا اسی سال ادا کیا جائے اور تاخیر سال اول سے گناہ صغیرہ ہے اگر کئی سال تک تاخیر کرے گا تو فاسق ہو جائے گا۔(۱) اسی طرح سیاہ خضاب کو بلا کسی داعی مشروع کے مکروہ لکھا ہے۔(۲) پس یہ ہر دو امر موجب کراہت امامت شخص مذکور ہیں۔ یعنی اگر چہ نماز اس کے پیچھے ادا ہو جاتی ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام صلوا خلف کل بر و فاجر الحدیث نقلہ فی شرح المنیہ لیکن مکروہ ہوتی ہے اور جو نمازیں اس کے پیچھے پڑھی گئی ہیں وہ بھی ہو گئیں ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کسی دوسرے صالح و عالم شخص کو امام بنانا چاہئے کیونکہ اس کے امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم فاسق کی حرام ہے۔(۳) اور جشن صلح کی شرکت کو اس سے علیحدہ رکھنا چاہئے کہ اس میں شرکت کرنے میں بوجہ حکم حکام فی الجملہ رعایا کو مجبوری ہے محض اس وجہ سے حکم فسق کا نہ کیا جاوے گا۔ فقط۔

جو سنی نہ ہو اور شیعہ سے متاثر ہو اس کی امامت:

(سوال ۷۰۳) ایک شخص جو کہ پہلے رافضی تھا وہ درمیان قوم شیعہ و سنی امام بن کر آیا اور چونکہ اکثر لوگ سنی تھے اس نے اپنا طرز انداز نماز میں سنیوں کا سا رکھا، جو لوگ اس کے شیعہ ہونے پر خیال رکھتے ہیں نماز نہیں پڑھتے اور اطمینان قلب کے واسطے یہ سوال پیش کرتے ہیں کہ اگر یہ شخص اگر امام اس فرقہ شیعہ پر جو ام المومنین عائشہ صدیقہؓ پر قذف لگاتے ہیں اور حضرت علیؓ کو خدا جانتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام کا سہو نزول وحی میں اور صحابہ کرام کو لعن طعن کرتے ہیں بالخصوص شیخینؓ کو (جو بموجب روایات فقہیہ کافر ہیں) روا رکھتے ہیں اور قائل ہیں) لعنت کہے، اور اپنا یہ عقیدہ بیان کرے جو اہل سنت والجماعت کا ہے کہ ایسے لوگ کافر ہیں۔ تب یقین کر کے نماز پڑھتے ہیں ورنہ ہمیں اطمینان نہیں ہوتا جب تک صفائی نہ دے۔ وہ شخص اس امر سے انکار کرتا ہے کہ یہ بات ہرگز نہیں کہوں گا۔ اس انکار سے اور شک پڑتا ہے اس کے شیعہ ہونے کا آیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا ایسے شخص کی موجودگی میں جس کے پیچھے ایک عرصہ سے بلا عذر پڑھ رہے ہیں درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ اگر وہ شخص سنی ہوتا تو غلاۃ روافض کو جن کا اعتقاد حد کفر کو بالیقین پہنچا ہوا ہے اور باتفاق اہل سنت وہ کافر ہیں) کافر کہنے اور ملعون کہنے میں اس کو کیا تامل ہوتا۔ پس جب کہ وہ شخص اس امر میں اہل سنت و جماعت کی موافقت نہیں کرتا تو ضرور وہ شخص شیعہ اور رافضی ہے،(۴) یا رافضیوں کا طرف دار ہے۔ بہر حال لائق امام بنانے

---

(۱) وهو فرض على الفور هو الا صح فلا يباح له التا خير بعد الا مكان الى العام الثانى فاذا اخره وادى بعد ذالک وقع اداء كذافى البحرا الرائق (عالمگیری مصری کتاب المناسک ج ۱ ص ۲۰۲. ط.س. ج ۱ ص ۲۱۶).

(۲) ويستجب للرجل خضاب شعره ولحيته الخ ويكره بالسواد وقيل لا (الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الخطر والا باحة..... فصل فى البيع ج ۵ ص ۳۷۵. ط.س. ج ۶ ص ۴۲۲) ظفير.

(۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعا الخ بل مشى فى شرح المنية كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹..... ۵۶۰) ظفير.

(۴) وبهذا ظهر ان الرافضى ان كان ممن يعتقد الا لو هية فى على رضى الله تعالىٰ عنه وان جبرائيل غلط فى الوحى او كان ينكر صحبة الصديق او يقذف السيدة الصديقة فهو كافر لمخالفته القواطع المعلومة من الدين بالضرورة(ردالمحتار كتاب النكاح فصل فى المحرمات ج ۲ ص ۳۹۸. ط.س. ج ۳ ص ۴۶ ظفير.

کے نہیں ہے(۱)اورامام سابق جس میں کوئی وجہ عدم جواز وکراہت امامت کے نہیں ہے۔اسی کوامام رکھنا چاہئے۔فقط۔

عورت کے حلفیہ بیان پر نکاح پڑھا دینا جرم نہیں:

(سوال ۷۰۴) ایک عورت نے حلفیہ بیان کیا کہ میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی اس پر قاضی نے اس کا نکاح دوسرے شخص سے پڑھا دیا بعد کو معلوم ہوا کہ طلاق نہیں ہوئی۔لوگوں نے نکاح خواں کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی اس قسم کا نکاح پڑھانے سے نکاح خواں کی امامت جائز ہے یا نہیں اوراس کی زوجہ پر طلاق ہوگی یا نہ۔

(الجواب) عورت کے حلفیہ بیان پر جب کہ وہ حلفیہ شوہر اول کا طلاق دینا بیان کرے نکاح کردینا دوسرے شخص سے درست ہے۔(۲) اوراس وجہ سے نکاح خواں امامت سے معزول کرنے کے قابل نہیں ہے اوراس کے پیچھے نماز صحیح ہے لیکن جب محقق ہوگیا کہ وہ عورت غیر مطلقہ ہے تو اس وقت دوسرے نکاح کا باطل ہونا عام طور سے بیان کردینا ضروری ہے اور علیحدگی کرادینا شوہر ثانی سے لازم ہے پھر اگر طلاق ہوجاوے تو عدت کے گذرنے پر دوبارہ نکاح ہونا چاہئے اور اس سے یہ بھی واضح ہوگیا کہ قاضی صاحب کی زوجہ ان کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی۔فقط۔

ریش دراز اور خشخشی داڑھی والے میں سے امامت کے لئے کون بہتر ہے:

(سوال ۷۰۵) ہمارے گاؤں میں دو امام ہیں۔ف۔م ف۔بعمر ۵۰ سالہ سفید پوش ریش دار حافظ قرآن پابند جماعت۔م بعمر ۳۰۔۴۰ سالہ خشخشی داڑھی ناظرہ خواں۔مسجد سے تقریباً ہر وقت غائب اور ایک دفعہ بے وضو جماعت کرائی۔تو اس حالت میں امامت کس کی بہتر ہے اور کون امام ہونا چاہئے۔

(الجواب) اس صورت میں ف احق بالامامت ہے اور نماز م کے پیچھے بھی ادا ہوجاتی ہے مگر جب کہ وہ دین کے بارہ میں محتاط نہیں ہے اور داڑھی اس کی موافق شرع کے نہیں ہے، اور کبھی اس نے بے وضو نماز پڑھائی ہے تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۳) فقط۔(ایک قبضہ (مٹھی) داڑھی رکھنا سنت ہے، اس سے چھوٹی کرانا داڑھی کٹانے کے حکم میں ہے اور یہ حرام ہے لا یکرہ دھن شارب ولا کحل اذالم یقصد الزینۃ او تطویل اللحیۃ اذا کانت بقدر المسنون وھو القبضۃ واما الا خذ منھا وھی دون ذالک کما یفعلہ بعض المغاربۃ ومخنثۃ الرجال فلم یبحہ احد واخذ کلھا فعل یہود الھند ومجوس الا عاجم (ردالمحتار کتاب الصوم. باب مایفسد الصلوٰۃ مطلب فی الا خذمن اللحیۃ ج ۲ ص ۱۵۵ ظفیر)

وہم کی وجہ سے امامت چھوڑے یا نہیں:

(سوال ۷۰۶) میں عرصہ سے امامت کراتا ہوں۔اب مجھ کو کچھ وہم سا ہونے لگا ہے کہ وضو ٹوٹ گئی ہوگی اس وجہ سے قلب کے اندر یہ تقاضاء ہے کہ تو امامت سے علیحدہ رہ، اور جب لوگوں کو فرداً فرداً نماز پڑھتے دیکھتا ہوں تو جی بغیر امامت

---

(۱)ویکرہ اما مۃ عبد الخ وفاسق (در مختار) بل مشی فی شرح المنیۃ کراھب تقدیمہ کراھہ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.(۲)وحل نکاح من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار کتاب الخطر والا باحۃ فصل فی البیع ج ۵ ص ۲۷۱.ط.س.ج۶ ص ۴۲۰) لا تجوز خلف الرافضی والجھمی الخ (عالمگیری مصری باب الامامۃ ج ۱ ص ۷۸.ط.م ج ۱ ص ۸۴)ظفیر.(۳)ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق(درمختار)بل مشی فی شرح المنیۃ کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹)ظفیر.

رہ نہیں سکتا شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) وہم پر کچھ کار بند نہ ہونا چاہئے اور ایسے وسوسہ کو دفع کرنا چاہئے اور **لاحول ولا قوۃ الا باللہ** کثرت پڑھتے رہیں اور جب تک یقین وضو کے ٹوٹنے کا نہ ہو اس وقت تک کچھ التفات اس طرف کو نہ کرنا چاہئے۔ (۱) اور امامت کرانا چاہئے۔ حدیث شریف میں یہ آیا ہے کہ جب تک آواز حدث کی یا بدبو معلوم نہ ہو اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹتا۔ (۲) فقط۔

رہن سے نفع اٹھانے والے کی امامت مکروہ تحریمی ہے:

(سوال ۷۰۷) کوئی شخص زمین رہن پر لیوے اور نفع کھاوے اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی۔

(الجواب) مکروہ تحریمی ہے۔ کذا فی الشامی۔ (۳) فقط۔

عشاء کی فرض پڑھنے کے بعد پھر اسی نماز فرض کی امامت کر سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۷۰۸) زید نے ایک مسجد میں امام کے پیچھے فرض عشاء پڑھی بعد میں دوسری مسجد میں امام ہو کر دوبارہ فرض عشاء پڑھائے تو یہ دوبارہ جو فرض پڑھائے یہ فرض ہیں یا نفل۔

(الجواب) زید کی فرض نماز پہلے ہو گئی تھی دوبارہ جو پڑھی گئی وہ نفل ہوئی اس کے پیچھے لوگوں کے فرض ادا نہیں ہوئے۔ (۴) فقط۔

منکرات سے نہ بچنے والے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۰۹) بکر پہلوانوں کی کشتی میں جہاں ڈھول وغیرہ منکرات ہوں، جاتا ہے، اور میلوں میں جہاں ہر قسم کے افعال قبیحہ ہوں جاتا ہے، تماشہ دیکھتا ہے۔ تارک جماعت ہے۔ اور بکر نے اپنے داماد عمر کو ورغلا کر اور بہکا کر اس کے والد زید کا عاق اور نافرمان بنا دیا ہے۔ یہاں تک کہ عمر نے اپنے والد کو مارا۔ حالانکہ نکاح سے پہلے عمر زید کا بہت تابعدار تھا۔ اور بکر نے اپنے داماد عمر کو باپ سے معافی مانگنے سے روکا اور علم دین حاصل کرنے سے بھی روک دیا۔ کیا بکر و عمر کو امام بنانا درست ہے یا نہیں اور عمر اپنے والد زید کا عاق ہے یا نہیں۔

(الجواب) عمر اس صورت میں موافق بیان سائل کے اپنے باپ کا عاق اور نافرمان اور شرعاً فاسق و عاصی ہے پس امام بنانا اس کا حرام ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔ اسی طرح بکر جو عمر کو عقوق والدین پر آمادہ کرتا ہے اور منکرات شرعیہ کا مرتکب ہے فاسق ہے اس کو امام بنانا حرام ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے علامہ شامی نے فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہونے اور فاسق کو امام بنانے کی حرمت کی دلیل میں یہ لکھا ہے کہ فاسق از روئے احادیث واجب الاہانت ہے اور اس کو امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اس لئے امام بنانا اس کو حرام ہوا، عبارت شامی کی یہ ہے **اما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ بانہ لا یھتم بامر دینہ وبان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقدو جب علیھم اھانتہ**

....

(۱) الیقین لا یزول بالشک (الا شباہ والنظائر القاعدہ الثالثۃ ص ۷۵) ظفیر۔ (۲) عن ابی ہریرۃ قال قال سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وجد احدکم فی بطنہ شیئا فاشکل علیہ اخرج منہ شئی ام لا فلا یخرجن المسجد حتی یسمع صوتا او یجد ریحا رواہ مسلم (مشکوٰۃ باب ما یوجب الوضوء ص ۴۰) ظفیر۔ (۳) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ کراھۃ تقدیمہ (ای الفاسق) کراھۃ تحریم۔ ردالمحتار۔ باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۵۹ ..... ۵۶۰) ظفیر۔ (۴) لا مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا اخر لان اتحاد الصلاتین شرط عندنا وصح ان معاذا کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نفلا وبقومہ فرضا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۴۲۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۷۹) ظفیر۔

الخ(۱) فقط۔

۶ گرہ چوڑا پائجامہ پہننے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۷۰) اگر پائجامہ ۶ گرہ چوڑا اور ٹخنوں سے اونچا ہو، امام اس کو پہن کر نماز پڑھاوے جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز صحیح ہے۔ فقط (اس لئے کہ چوڑے پائنچوں کے پائجامے پہننا درست ہے۔ ظفیر)

جس کا نسب اگلی پشت میں خراب ہو اس کی امامت:

(سوال ۱۰۷۱) زید نے اپنی بیوی کو طلاق مغلظہ دی ایک سال کے بعد پھر اس کے شوہر نے بلا عقد شرعی اپنی زوجیت میں رکھ لی اور اس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اس سے کسی مسلمان نے نکاح کر لیا۔ اس سے جو اولاد پیدا ہوئی وہ امامت کر سکتا ہے یا نہیں۔ اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر وہ اولاد صالح ہو اور قابل امامت ہو مثلاً یہ کہ عالم ہو مسائل شریعت سے واقف ہو تو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے بلکہ افضل ہے۔(۲) فقط۔

جس پر عورت تہمت لگائے اس کی امامت:

(سوال ۱۰۷۲) ہندہ بیوہ ایک بازاری عورت اپنا حمل حرام امام مسجد کا بتلاتی ہے اور امام انکار کرتا ہے کہ یہ مجھ پر ناحق الزام لگاتی ہے چند اشخاص امام کو معزول کرنا چاہتے ہیں۔ شرعاً اس امام کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) جب کہ کوئی شہادت زنا کی موجود نہیں ہے تو زنا اور حمل زنا سے ہونا ثابت نہیں ہے۔(۳) اور محض اتہام ہے۔ پس امامت امام میں اس وجہ سے کچھ کراہت نہ ہوگی۔ فقط۔

کسبیوں سے پیسے لینے والے امام کی امامت:

(سوال ۱۰۷۳) امام مسجد ان مستورات سے آمدنی لیتا ہے جو ناجائز طور پر یعنی بطور پیشہ کسبیان اپنا گذارہ کرتی ہیں۔ اور جب کوئی عورت دردزہ کی حالت میں فوت ہو جاتی ہے تو امام مذکور اس کو آہنی پریگون اور سرسوں سے کیلتا ہے کہ وہ چڑیل نہ ہو جاوے یہی اعتقاد متوفیہ کے ورثاء کو ہوتا ہے۔ اس سے امام نقدی بطور اجرت کے لیتا ہے۔

زید مر گیا، بہ نیت ثواب پسماندگان نے امام کے سواء کسی دوسرے یتیم مسکین کو خیرات از قسم پارچہ وغیرہ دی تو کیا امام کو نہ دینے کا گناہ ہوا یا ثواب۔ یا حق اس امام کا تھا۔ ایسا امام قابل امامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) حرام آمدنی سے لینا کسی کو بھی درست نہیں ہے۔(۴) خصوصاً امام مسجد کو ایسے امور میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اور جو عورت دردزہ یا نفاس میں مرے وہ شہید ہے۔ اس کی طرف چڑیل ہونے کا عقیدہ رکھنا غلط ہے۔

---

(۱) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰ . ۱۲ ظفیر.

(۲) وولدا لزنا هذا ان وجد غيرهم والا فلا كراهة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ويكره تقديم الفاسق الخ وولد الزنا بناء على ان الغالب فيه الجهل ايضا اذا ليس له من يحمل على التخلق بالا خلاق الحميدة من العلم وغيره حتى لو تحقق منه عدم الجهل لا يكره تقديمه كالعبد والا عرابى فانه، لا ذنة له بزنى ابويه ولا تزر وازرة وزرا خرىٰ (غنية المستملى ص ۳۵۱) اور سوال جس کے متعلق ہے وہ تو خود ولد الزنا ہے بھی نہیں البتہ اس کی ماں ہے ۱۲ ظفیر۔ (۳) الشهادة فى الزنا يعتبر فيها اربعة من الرجال لقوله تعالىٰ (هدايه كتاب الشهادات ج ۳ ص ۱۳۸) ظفير.

(۴) الحرمة تتعدد مع العلم بها (درمختار) اما لورأى المكاس مثلا ياخذ من احد شيئا من المكس ثم يعطيه اخر ثم يا خذ من ذالك الاخر فهو حرام (ردالمحتار كتاب البيوع باب البيع الفاسد مطلب الحرمة تتعدد ج ۴ ص ۱۸۰) ظفير.

ایسے خیال سے توبہ کرنی چاہئے اور ایصال ثواب کے لئے غرباء یتامی اور مساکین کو دینا موجب ثواب میت ہے امام کا کچھ خاص حق اس میں نہیں ہے اگر وہ بھی محتاج وغریب ہے تو اس کو بھی دے دیا جاوے لیکن یہ سمجھنا کہ اس کا حق ہے اور اس کے سواء دیگر محتاجوں، یتیموں کو دینا گناہ ہے بالکل غلط اور محض افتراء ہے ایسا امام لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۱) فقط

امام کا رکوع وسجود لمبا کرنا کیسا ہے:

(سوال ۱/۱۴/۷) امام رکوع وسجود کو طویل کرتا ہے باوجود یہ کہ مقتدی منع کرتے ہیں لیکن امام نہیں مانتا شرعاً ایسے امام کے متعلق کیا حکم ہے۔

قرأت لمبی کرنا

(سوال ۲/۱۵/۷) امام قراءۃ آہستہ پڑھے اور سورۃ بھی بڑی ہو جس میں مقتدیوں کو تکلیف ہوتی ہو یہ جائز ہے یا نہیں۔

امام کی غیر حاضری:

(سوال ۳/۱۶/۷) کسی شخص کے کام کی وجہ سے امام پانچ سات مرتبہ ہفتہ میں غیر حاضر رہا اس کی نسبت کیا حکم ہے۔

عشاء بعد امام کا گپ کرنا اور صبح کی جماعت میں حاضر نہ ہونا:

(سوال ۴/۱۷/۷) امام دوست احباب کو لے کر بیٹھے جس کی وجہ سے رات کو سونے میں دیر ہوئی اور صبح کی نماز کے لئے نہ اٹھا جاوے اور امام کا نائب مسجد کی طرف سے تنخواہ دے کر رکھا جاوے، اس امام کے متعلق کیا حکم ہے۔

(الجواب) (۱) امام کو نماز میں اختصار اور تخفیف کرنی چاہئے۔ زیادہ دراز کرنا قراءۃ اور رکوع وسجود کو اچھا نہیں ہے۔ کما ورد فی الحدیث۔(۲)

(۲) زیادہ طویل نہ کرے اور قراءۃ مسنونہ سے تجاوز نہ کرے۔(۳)

(۳) بہتر یہ ہے کہ مقتدیوں کی رضامندی سے ایسا کرے، بلا رضامندی مقتدیوں کے ایسا کرنا اچھا نہیں۔

(۴) یہ اچھا نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ اس کو پسند نہ فرماتے تھے۔(۴) فقط۔

اس کی امامت جو جوان بیوہ لڑکی کو نکاح سے روکے:

(سوال ۱۸/۷) ایک شخص کی جوان بیوہ لڑکی نکاح کرنا چاہتی ہے مگر والد اس کا نہیں چاہتا اس کے پیچھے نماز کیسی ہوگی۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے لیکن باوجود اچھا موقع کفو میں ملنے کے اپنی دختر کا نکاح نہ کرنا بہت برا ہے ایسا نہ کرنا چاہئے۔

---

(۱) ویکرہ امامة عبدالخ وفاسق الخ ومبتدع (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۳ ط.س. ج ا ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر. (۲) ویکره تحریما تطویل الصلوٰة علی القوم زائد اعلی قدرا لسنة فی قراء ة واذکار رضی القوم اولا، لا طلاق الا مر بالتخفیف (درمختار) مافی الصحیحین اذا صلی احد کم للناس فلیخفف فان فیهم الضعیف والسقیم والکبیر واذا صلی لنفسه فلیطول ما شاء الخ (ردالمحتار. باب الا مامة ج ا ص ۵۲۷ ط.س. ج ا ص ۵۶۴) ظفیر. (۳) ان التطویل هو الزیادة علی القراء ة المسنونة فانه صلی الله علیه سلم نهی عنه وقراء ته هی المسنونة فلا بدمن کون مانهی عنه غیر ماکان دابه الا لضرورة الخ (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۸ ط.س. ج ا ص ۵۶۵) ظفیر. (۴) ویکره النوم قبلها و الحدیث بعدها لنهی النبی صلی الله علیه وسلم عنهما الا حدیثا فی خیر لقوله صلی الله علیه وسلم" لا سمر بعد الصلاة یعنی العشاء الا خیرة الخ وانما کره الحدیث بعد ها لانه ربما یودی اللغوا والی تفویت الصبح اوقیام اللیل لمن له عادة به واذا کان لحاجة مهمة فلا باس الخ (ردالمحتار کتاب الصلوٰة تحت قول وتاخیر عشاء الی ثلث اللیل ح ا ص ۳۴۱ ط.س. ج ا ص ۳۶۸) ظفیر.

(اس لئے کہ ارشاد ربانی ہے وانکحوا الا یامی منکم. ایامی میں بیوہ بھی داخل ہے ظفیر۔)

خلافت کے مخالف کی امامت:

(سوال ۱۹ا۷) جو شخص خلافت سے قطع تعلق کرے اور اس کے متعلق نہ کوئی کوشش کرے نہ کسی جلسہ میں شریک ہو اور اگر اس سے سبب دریافت کیا جائے تو اس کو غیر اہم اور خلاف مصلحت بتلاوے اور اپنے زیر اثر اشخاص کو بھی اس کی تلقین کرتا رہے اور فرقہ بندی قائم کردے، کیا یہ شخص مسلمان ہے اگر ہے تو اس کی امامت جائز اور اولیٰ ہوسکتی ہے۔

(الجواب) وہ شخص غلطی پر ہے، اسلام اور سلطنت وخلافت اسلام کے ساتھ ہمدردی مسلمان کا اولین فرض ہے۔ مسلمان ہو کر خلافت اسلامیہ سے ہمدردی نہ رکھنا سخت خطاء ہے۔ تفصیل کا یہ موقعہ نہیں ہے بالا جمال یہ ہے کہ خیال مذکور اس شخص کا غلط ہے اور باطل ہے باقی تکفیر اس کی درست نہیں ہے اور جھگڑا کرنا مناسب نہیں ہے اور کچھ تعرض اس کے ساتھ نہ کیا جاوے اور فتنہ وفساد نہ بڑھایا جاوے۔ صبر وسکون کے ساتھ اپنا کام کئے جاؤ جو شریک ہو فبہا اور جو شریک نہ ہو وہ اس کے ذمہ ہے اس کے ساتھ کچھ تعرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط۔

سودی کاروبار میں ملازمت اور خود سود لینے والے کی امامت

(سوال ۲۰ا۷) ایک شخص سرکاری بنک میں ملازم ہے اور سودی قرض کو لکھتا ہے اور خود بھی سود لیتا ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے یا نہیں اور نماز کا اعادہ واجب ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں سود کے لینے والے اور دینے والے اور گواہوں وغیرہم پر لعنت وارد ہوئی ہے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ہم سواء یعنی وہ سب برابر ہیں گناہ میں لہذا شخص مذکور کو بوجہ فاسق ہونے کے تاوقت یہ کہ توبہ نہ کرے لائق امام بنانے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے کذا فی الشامی۔ (۱) لیکن درمختار میں دوسری جگہ نقل کیا ہے صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعۃ افادان الصلوٰۃ خلفھما اولی من الا نفراد. شامی۔ (۲) البتہ یہ قاعدہ بھی فقہاء نے لکھا ہے کل صلوٰۃ ادی مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا. (۳) اس میں یہ بھی بعض نے تفصیل فرمائی ہے کہ وقت کے اندر اعادہ واجب ہے اور وقت کے بعد مستحب ہے مگر شامی نے اس کو مرجوع کہا ہے اور کہا ہے کہ راجح یہی ہے کہ وقت کے اندر اور بعد وقت کے اعادہ واجب ہے۔ (۴) البتہ جو علماء اصل سے علماء کو مستحب ہی فرماتے ہیں وہ ہر دو حال میں مستحب ہی کہیں گے۔ فقط۔

مطلقہ ثلثہ کا بغیر حلالہ نکاح کرنے والا اور شرح وقایہ اٹھا کر پھینک دینے والا اور اس کی امامت:

(سوال ۲۱ا۷) جو امام جمعہ مطلقہ ثلثہ کا نکاح طالق سے بدون تحلیل کر دیوے اور یہ کہے کہ میری نزدیک تین طلاقیں

---

(۱) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیہ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریمہ (ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰).

(۲) ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۳) الدر المختار علی ہامش ردالمحتار. باب صفۃ الصلاۃ. مطلب واجبات الصلوٰۃ. ج ۱ ص ۴۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۴۵۷. ۱۲ ظفیر.

(۴) قید فی البحر فی باب قضاء الفوائت وجوب الا عادۃ فی اداء الصلاۃ مع کراھۃ التحریم بما قبل خروج الوقت اما بعد فتستحب وسیاتی الکلام فیہ ھناک الخ وترجیح القول بالو جوب فی الوقت وبعدہ (ردالمحتارباب صفۃ الصلاۃ تحت مطلب کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم ج ۱ ص ۴۲۶. ط.س. ج ۱ ص ۴۵۷) ظفیر.

بمنزلہ واحدہ رجعیہ کے ہیں مباحثہ کرلو۔ پھر ایک دیوبندی تعلیم یافتہ سے گفتگو ہونے پر شرح وقایہ پیش کیا گیا تو شخص مذکور نے شرح وقایہ اٹھا کر مسجد کے صحن میں پھینک دیا اور یہ کہا کہ مولوی دیوبندی اور جو لوگ اس مسئلہ میں اس کے ہمراہی ہیں سب منافق ہیں، ایسے شخص کی امامت کا شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) مطلقہ ثلثہ سے بدون تحلیل کے شوہر اول سے نکاح کرنے والا فاسق ہے اور فقہ کی کتاب کو پھینک دینے والا اور علماء حقانی کو منافق کہنے والا اشد درجہ کا فاسق ہے بلکہ توہین کتب دینیہ سے خوف کفر ہے۔ ایسا شخص لائق امامت کے نہیں ہے۔ جب تک وہ توبہ نہ کرے اور تجدید ایمان نہ کرے اس کو امام نہ بنایا جاوے۔ شامی میں ہے واما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ بانہ لا یھتم لا مر دینہ وبان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقدو جب علیھم اھانتہ شرعاً ولا یخفی انہ اذا کان اعلم من غیرہ لا تزول العلۃ فانہ لا یومن ان یصلی بھم بغیر طھارۃ فھو کا لمبتدع تکرہ امامتہ بکل حال الخ ج ۱ ص ۳۷۶ وفی شرح الفقہ الا کبر عن التتمۃ من اھان الشریعۃ والمسائل التی لا بد منھا کفر الخ ص ۲۱۵. فقط

خائن وغاصب کی امامت:

(سوال ۷۲۲) اولا د زید کے محلّہ میں جو امام ہے وہ سالونٹ ہے۔ یعنی لوگوں کا روپیہ مارنے کے خیال سے اپنے آپ کو گورنمنٹ میں نادار لکھوادیں اور حلف کریں۔ اگرچہ اس کے پاس بہت سا مال ہو۔ اسی طرح اس امام کے پاس جمع معقول ہے ایسی خائن اور غاصب کی اقتداء درست ہے یا نہیں جب کہ مقتدی اس سے نفرت کرتے ہوں اور اولا د زید اس بات پر ہٹ کریں کہ ہم اسی امام سالونٹ سے نماز عید پڑھواویں۔ فقط۔

(الجواب) جو شخص لوگوں کے حقوق و دیون باوجود استطاعت کے ادا نہ کرے اور مار لیوے وہ ظالم اور فاسق ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے کذا فی الشامی۔(۱)

شیعہ کا حنفی لڑکی سے نکاح اور نکاح پڑھانے والے کی امامت:

(سوال ۷۲۳) لڑکی حنفی اور شیعہ لڑکے کا نکاح باہم ہوسکتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہوسکتا تو جو شخص نکاح پڑھاوے اور اصرار کرے کہ ہوسکتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے۔ اگر وہ امام مسجد ہو تو اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی یا نہ۔

(الجواب) رافضی جو تبرا گو ہو اس سے مسلمان سنیہ حنفیہ عورت کا نکاح درست نہیں ہے اور اگر نکاح ہو گیا ہے تو علیحدہ کرادی جاوے۔(۲) اور امام مسجد جو ایسا نکاح کرے لائق امام بنانے کے نہیں ہے اگرچہ نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر مکروہ ہوتی ہے۔ ایسا امام اگر توبہ نہ کرے تو لائق معزول کرنے کے ہے۔(۳) فقط۔

---

(۱) بل فی شرح المنیۃ ان کرھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتار. باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر. (۲) وفی النھر تجوزمنا کحۃ المعتزلۃ لا نا لا نکفر الخ (درمختار) وبھذا ظھران الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لو ھیۃ فی علی اوان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر لصحبۃ الصدیق اویقذف السیدۃ الصدیقہ فھو کافر(ردالمحتارفصل فی المحرمات ص ۳۹۸. ط.س. ج ۳ ص ۴۵......۴۶) ظفیر.

(۳) ویکرہ اما مۃ عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

نابینا کی امامت:

(سوال ۷۲۴) نابینا کی امامت کا کیا حکم ہے۔ اگر مکروہ ہے تو کیوں۔ اور جب کہ اس سے اعلم موجود ہوں اور اس کی امامت سے نفرت کرتے ہوں تو کیا حکم ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے تنہا نماز پڑھنا اولیٰ ہے یا نہ۔

(الجواب) صاحب ہدایہ نے اعمیٰ کی امامت کی کراہت کی دو وجہ لکھی ہیں۔ ایک یہ کہ وہ نجاست سے نہیں بچتا، دوسری یہ کہ لوگوں کو اس کی امامت سے تنفر ہو۔ پس اگر یہ دونوں وجہ نہ ہوں تو امامت اعمیٰ کی بلا کراہت درست ہے۔(۱) اور شامی میں امامت اعمی بلا کراہت پر استدلال کیا ہے۔

عبداللہ بن ام مکتوم اور عتبانؓ کو آنحضرت ﷺ کے امام بنانے سے لکن ورد فی الا عمی نص خاص هو استخلافه صلی الله علیه وسلم لا بن ام مکتوم وعتبان علی المدینة وكانا اعميين لانه لم يبق من الرجال من هو اصلح منهم. (۲) الخ الغرض جب کہ اعمیٰ سے اعلم موجود ہیں اور لوگوں کو اعمیٰ کی امامت سے نفرت بھی ہے تو بہتر یہ ہے کہ اعمیٰ امام نہ ہو اور اگر ہو گیا تو نماز اس کے پیچھے پڑھنی چاہئے تنہا نماز پڑھنے سے اس کے پیچھے افضل ہے جیسا کہ مختار و شامی میں ہے صلی خلف فاسق اومبتدع نال فضل الجماعة الخ قوله نال فضل الجماعة افادان الصلوٰة خلفهما اولی من الا نفراد الخ. (۳) ج ا ص ۳۷۷ شامی۔ فقط۔

عید کی دوبارہ امامت:

(سوال ۷۲۵) ایک امام مسجد نے عید الفطر کی نماز پڑھا کر دوبارہ عورتوں کو عید کی نماز پڑھائی شرعاً اس میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) جو امام نماز عید کی ایک دفعہ پڑھا چکا پھر دوبارہ وہ نماز عید کی نہیں پڑھا سکتا۔ دوبارہ جو وہ نماز پڑھاوے گا وہ نفل ہے۔(۴) اور نفل کی جماعت مکروہ ہے۔(۵) لہذا وہ نماز مکروہ ہوئی اور تنہا عورتوں کو بھی نماز پڑھانا مکروہ ہے۔ کذا فی الدر المختار۔(۶) فقط۔

تصویر کھچوانے والے کی امامت بعد توبہ:

(سوال ۷۲۶) ایک لیڈر کی وجہ سے ایک مجلس قائم ہوئی اس میں امام صاحب بھی آئے بلانے کی وجہ سے تمام مجمع کے ساتھ امام صاحب کی بھی تصویر لی گئی اور امام صاحب نے باوجود مسئلہ جاننے کے اپنی تصویر کھچوائی تو ان کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں جب کہ وہ اپنی غلطی کا اب اقرار کرتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں۔

(الجواب) تصویر کھینچنا اور کھنچوانا شریعت میں حرام ہے۔ یہ بے شک ان سے غلطی ہوئی اور گناہ ہوا۔ لیکن جب کہ وہ امام

---

(۱) ویکره تقديم العبد الخ والا عمى لا نه لا يتوقى النجاسة الخ ولا ن فى تقديم هئولاء تنفير الجماعة فيكره (هدايه باب الامامة ج ا ص ۱۱۰) ظفير

(۲) ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۳ ط.س. ج ا ص ۵۶۰. ۱۲ ظفير.

(۳) ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۵ ط.س. ج ا ص ۵۶۲. ۱۲ ظفير.

(۴) ولا مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا اخر لان اتحاد الصلاتين شرط عند نا (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۴۲ ط.س. ج ا ص ۵۷۹) ظفير

(۵) ولا التطوع بجماعة خارج رمضان اى يكره لو على سبيل التداعى بان يقتدى اربعة بواحد (ايضاً باب الوتر والنوافل ج ۲ ص ۶۶۳ ط.س. ج ۲ ص ۴۸) ظفير.

(۶) ويكره تحريما جماعة النساء ولو فى التراويح (ايضا باب الامامة ج ا ص ۵۲۸ ط.س. ج ا ص ۵۶۵) ظفير.

صاحب اب توبہ کرتے ہیں تو نماز ان کے پیچھے بلا کراہت صحیح ہے۔(۱) فقط۔

بیٹا زنا کا مرتکب ہوا تو اس کے باپ کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۷۲۷) زید نے اپنی پھوپی سے زنا کر کے اس کو حاملہ کر دی۔ اس کا والد امام ہے اور زید مسجد کا پانی بھرتا ہے زید کے باپ کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ اور زید کے بھرے ہوئے پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) زید کی بدکاری کی وجہ سے زید کے باپ کی امامت میں کچھ کراہت نہیں۔ اور زید کے پانی بھرے ہوئے سے وضو جائز ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسے شخص کو تنبیہ کی جائے اور اس سے توبہ کرائی جائے۔ فقط۔

شراب پینے والے کی امامت:

(سوال ۷۲۸) زید شاہی خطیب ہے مگر پابند صوم وصلوٰۃ نہیں۔ رمضان المبارک میں ہوٹلوں میں بیٹھ کر چائے پینے اور عام گذرگاہوں میں پان کھانے اور بیڑیاں پیتے پھرنے کا عادی ہے۔ علاوہ اس کے دائم الخمر ہے، قمار بازی روزمرہ کا مشغلہ ہے اور زانی ہے۔ باوجود ان حرکات کے جامع مسجد میں خطبہ پڑھتا ہے۔ ایسا شخص خطبہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے اور وہ لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کو معزول کرنا چاہئے اور تاوقت یہ کہ وہ افعال شنیعہ سے توبہ نہ کرے اس کو امام نہ بنایا جائے۔(۲) فقط۔

امامیہ شیعہ کی امامت:

(سوال ۷۲۹) فرقہ امامیہ جو رافضی کہلاتے ہیں ان کے پیچھے اہل سنت کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اگر غلطی سے ان کے پیچھے عید کی نماز پڑھ لی ہو تو اس کو لوٹا سکتے ہیں یا نہیں۔

(الجواب) رافضی کے پیچھے سنی کی نماز نہیں ہوتی اس نماز کا اعادہ چاہئے۔(۳) اور عید الفطر کی نماز کا اعادہ اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ اہل سنت کی جماعت بعد میں ہو ورنہ تنہا عید کی نماز نہیں ہو سکتی۔

جس پر خائن ہونے کا شبہ ہو اس کی امامت:

(سوال ۷۳۰) اگر کسی شخص پر لوگوں کو مثلاً خائن ہونے کی بدگمانی ہو تو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز صحیح ہے۔(۴) فقط۔

جو علماء دیوبند کو کافر کہے اس کی امامت:

(سوال ۷۳۱) جو شخص حسام الحرمین لے کر لوگوں کو علماء احناف دیوبند کے برخلاف کفر تک کی وعدم جواز امامت علماء پر برانگیختہ کرتا رہتا ہے ایسے شخص کی امامت درست ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسا شخص فاسق ہے لائق امام ہونے کے نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے سباب المسلم فسوق الحدیث

---

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (مشکوٰۃ باب التوبہ والا ستغفار ص ۲۰۶) ظفیر۔
(۲) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق الخ وکذا تکرہ خلف امرد الخ وشارب الخمر (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتار. باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۲) ظفیر۔
(۳) ولا تجوز الصلاۃ خلف الرافضی والجھمی والمشبہ ومن یقول بخلق القران (عالمگیری مصری باب الامامۃ ج ۱ ص ۷۸. ط.م. ج ۱ ص ۸۴) ظفیر۔ (۴) الیقین لا یزول بالشک (الا شباہ والنظائر القاعدۃ الثالثۃ ص ۷۵) ظفیر۔

اور علماء اہل حق کو برا کہنے والا اور تکفیر کرنے والا بھی لائق امامت کے نہیں ہے اور اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔(۱) فقط۔

سرکاری پرائمری اسکول میں ہر بچیوں کو پڑھانے والے کی امامت:

(سوال ۷۳۲) سرکاری پرائمری اسکول میں فارسی اردو اور حساب برائے کاروبار تجارت سیکھنا جائز ہے یا نہیں اور جس امام کا لڑکا پڑھتا ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس تعلیم وتعلم میں کوئی حرج نہیں ہے اور جس امام کا لڑکا پڑھائی مذکور پڑھتا ہے تو اس وجہ سے اس امام کی امامت میں کچھ حرج نہیں ہے اور کچھ فساد و کراہت نہیں ہے۔ فقط۔

اس شخص کی امامت جس کی عورت آوارہ ہو:

(سوال ۷۳۳) زید امام مسجد ہے۔ ایک روز عمر نے دیکھا کہ زید کے گھر میں ایک اجنبی شخص گیا ہے۔ عمر نے زید سے کہہ دیا۔ زید نے مکان میں اس کو چھپا ہوا پایا۔ زید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکال دیا۔ زید کی زوجہ نے ایک اور مرتبہ کا اقرار کیا مگر فعل ناجائز سے انکار کرتی ہے۔ زید اس کو طلاق دے یا نہ دے زید کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ عمر بہت پشیمان ہے کہ پردہ فاش کرنے کی وجہ سے میں گنہگار ہوں گا۔ کیا حکم ہے۔

(الجواب) طلاق دینا ضروری نہیں ہے۔ رکھنا اس عورت کا جائز ہے۔(۲) اور زید کے پیچھے نماز درست ہے۔(۳) اور عمر نے بھی اچھا کیا کیونکہ اب اس غیر شخص کو تنبیہ ہوگئی اور عورت بھی شاید ایسی حرکت پھر نہ کرے۔ اس سے توبہ کرالی جاوے۔ فقط۔

آنریری مجسٹریٹ کی امامت:

(سوال ۷۳۴) ایک شخص جو کہ شہر کی سب سے بڑی جامع مسجد کا امام اپنے علاقہ کا مفتی اور اہل اسلام کے محکمہ نکاح و طلاق کا قاضی ہے۔ اسلام اہل اسلام اور شعائر اسلام اماکن مقدسہ و جزیرۃ العرب وغیرہ کے موجودہ نازک ترین حالات اور اعداء اسلام کی اسلام کے مٹانے میں پوری کوشش وسرگرمی کو دیکھتے ہوئے اور عدم موالات بالکفار کے حکم الٰہی سے واقف ہوتے ہوئے بھی موجودہ حکام کی طرف سے ملی ہوئی آنریری مجسٹریٹی کو کسی موہوم نفع یا ضرر کے احتمال سے چھوڑنا پسند نہیں کرتا بلکہ وہ اپنے لئے اس کے ترک کو باعث ذلت ورسوائی اور اس کے وجود کو موجب عزت وفخر تصور کرتا ہے۔ ہر چند کہ مسلمانوں نے زور سے، نرمی ومحبت سے تنہائی ومجالس میں سمجھایا اور تقریراً وتحریراً بارہا اس سے آگاہ کیا اور اسی امر کا مطالبہ کا لیکن اس پر کوئی اثر نہیں۔ کیا ایسا شخص قابل امامت ہے اور کیا اس کے صلوٰت وجمعات کا ادا کرنا شرعاً صحیح و درست ہے۔ اور کیا شرعی مسائل میں ایسے آدمی کا فتویٰ اور معاملات نکاح وطلاق میں اس کا فیصلہ قابل اعتماد ہوسکتا ہے۔ بینوا توجروا۔

---

(۱) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۲) لایجب علی الزوج تطلیق الفاجرة ولا علیها تسریح الفاجر (الدر المختار علی هامش ردالمحتار فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۴۰۲. ط.س. ج ۳ ص ۵۰) ظفیر. (۳) جب زید کی مرضی کے خلاف اس کی بیوی نے یہ حرکت کی ہے تو زید کا اس میں کوئی جرم نہیں ہے۔ البتہ زید کا فرض ہے کہ وہ بیوی کو تنبیہ کرے اور ایسا انتظام کرے کہ اس کی بیوی کو نہ اس طرح کی حرکت پر جرأت ہو اور نہ اسے کوئی ایسا موقع مل سکے۔ زید کی طرف سے اس سلسلہ میں چشم پوشی ہوگی تو اسے دیوث کہا جائے گا اور اس کی امامت مکروہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔ ظفیر۔

(الجواب) بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ وحدہ. نہیں ہوسکتا اور جماعت کا فرض ہے کہ اس منصب سے اسے معزول کردیں۔ دستخط مولانا ابوالکلام آزادؒ۔

(الجواب) ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے کیونکہ آنریری مجسٹریٹی میں حکم خلاف شریعت کرنا لازم ہے جیسا کہ ظاہر ہے اور بمصداق آیۃ کریمہ ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الفاسقون.(۱) فاسق ہے اور امامت فاسق کی مکروہ ہے۔ کمافی کتب الفقہ۔(۲)

قادیانی سے لڑکی کی شادی کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۳۵) جس کا داماد احمدی ہو اور وہ اس سے تعلق رکھے اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے تاوقتیکہ اس کا داماد توبہ وتجدید ایمان کرکے دوبارہ نکاح نہ کرے یا وہ شخص اپنی دختر کو اس سے علیحدہ کرے۔(۳) فقط۔ (احمدی۔ (قادیانی) متفقہ طور پر کافر ہے۔ لہذا اس سے مسلمان لڑکی کا نکاح جائز نہیں ہے اور نہ اس سے اپنا دینی تعلق ہی قائم رکھنا درست ہے۔ ظفیر۔)

غیر متعصب غیر مقلد کی امامت:

(سوال ۷۳۶) ایسے غیر مقلدین کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں جو متعصب اور بزرگوں کی شان میں بے ادب نہ ہوں اور ائمہ اربعہ کو حق جانتے ہوں اور ان شرائط کا بھی خیال رکھتے ہوں جن سے امام صاحبؒ کے نزدیک نماز فاسد ہوتی ہے۔

(الجواب) ایسے غیر مقلدین کے پیچھے نماز صحیح ہے۔(۴) بشرطیکہ ان کے عقاید موافق اہل سنت والجماعۃ کے ہوں۔ فقط۔

کوئی دن متعین کرکے موت کا دعویٰ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۳۷) ایک شخص اس امر کا دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ۲۵ ذی الحجہ سے عشرہ محرم تک ضرور مرجائے گا لیکن وہ اب تک زندہ ہے۔ ایسا دعویٰ کرنے والا مسلمان رہتا ہے یا نہیں، اس کا نکاح بحال ہے یا نہیں امامت اس کی درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص کافر نہیں ہوا مسلمان ہے اور نکاح اس کا قائم ہے۔ مگر ایسا ادعا اس کو کرنا نہ چاہئے تھا، یہ اس کی غلطی تھی، ایسا دعویٰ کرنا گناہ ہے اس کو اس سے توبہ کرنی چاہئے اور آئندہ ایسا دعویٰ نہ کرے۔(۵) اگر وہ توبہ کرلیوے تو نماز اس کے پیچھے بلا کراہت صحیح ہے۔(۶) فقط۔

---

(۱) المائدہ.۷.۱۲ ظفیر.

(۲) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۳) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق(درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تحریمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۴) ومخالف کشافعی لکن فی وتر البحر ان تیقن المراعاة لم یکرہ او عدمها لم یصح وان شک کرہ والتفصیل فی الشامی (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۶ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲......۵۶۳)ظفیر.

(۵) قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خمس لا یعلم الا اللہ ثم قرأ ان اللہ عندہ علم الساعة الخ (مشکوٰة کتاب الا یمان ص ۱۲)ظفیر.

(۶) التائب من الذنب کمن لا ذنب له (مشکوٰة باب التوبه ص ۲۰۶)ظفیر.

غلط خواں امام کی امامت:

(سوال ۷۳۸) جو شخص سورہ فاتحہ کو اس طرح پڑھتا ہے کہ الرحمٰن کی ح اور میم کو اور الرحیم کی ح کو مشدد پڑھتا ہے اور ایاک نعبد کو ایاگ بنون غنہ وگاف پڑھتا ہے اور ایاک نستعین کو ان یاگ بنون غنہ اور گاف پڑھتا ہے اور مستقیم کو مستگیم اور مشدد کو مخفف اور مخفف کو مشدد اور ممدود کو مقصور اور مقصور کو ممدود پڑھتا ہے ایسے شخص کے پیچھے اقراء اور صحیح پڑھنے والے کی موجودگی میں نماز ہوسکتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس شخص کی امامت جائز نہیں ہے۔ باوجود موجود ہونے اقرأ و صحیح خواں کے۔ اس کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔ نہ اس کی نماز ہوتی ہے۔ اور نہ مقتدیوں کی۔ (۱) فقط۔

والدہ کو زدوکوب کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۳۹) جو شخص والدۂ خود کو گھر سے نکال دے اور زدوکوب کرے اور گالیاں دے اور بے ادبی کرے وہ شخص امام ہوسکتا ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسا شخص سخت ظالم اور فاسق وبدکار خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق ہے ہرگز لائق امام بنانے کے اور پیرو مقتدی بنانے کے نہیں ہے۔ (۲) اور مصداق ضلو واضلو ا اور شعر مولانا رومی قدس سرہ السامی کا ہے

ای بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نباید داد دست ۔ فقط

(اس لئے کہ قرآن پاک میں صراحت ہے لا تقل لهما اف ولا تنهر هما وقل لهما قولا كريما الآية. ظفير)

گورنمنٹ کے خطاب یافتہ کی امامت:

(سوال ۷۴۰) ایک شخص کو گورنمنٹ سے خطابات ملے ہوئے ہیں اور انگریزوں سے ملتا جلتا رہتا ہے اور رنگروٹ بھی بھرتی کراچکا ہے لیکن خلافت اسلامیہ سے بھی اس کو دلی ہمدردی ہے۔ کیا ایسا شخص مسلمان نہیں ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) خلاصہ جواب اس صورت میں یہ ہے کہ اس شخص کی تکفیر نہ کرنی چاہئے اور اگر وہ ما مضی سے تائب ہو اور اسلام اور اہل اسلام کے ساتھ سچے دل سے ہمدردی کرے اور اہل ظلم کی اعانت کسی قسم کی ان کے ظلم میں نہ کرے تو اس کی امامت وغیرہ درست ہے اور نماز اس کے پیچھے درست ہے۔ (۳) فقط۔

متہم فاسق کی امامت:

(سوال ۷۴۱) ایک لڑکی کا خسر بدنیت ہے۔ اپنے بیٹے کی زوجہ کی عزت خراب کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ لڑکی کا بیان ہے کہ

---

(۱) ولا غير الا لثغ به اى بالا لثغ على الا صح كما فى البحر عن المجتبى وحرر الحلبى وابن الشيخة انه بعد بذل جهده دائما حتما كالا مى فلا يوم الا مثله ولا تصح صلاته اذا امكنه الا قتداء بمن يحسنه او ترك جهده اووجدقدر الفرض ممالا لثغ فيه هذا هوا لصحيح المختار فى حكم الا لثغ وكذا من لا يقدر على التلفظ بحرف من الحروف اولا يقدر على اخراج الفاء الا بتكرار (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۴۴ و ص ۵۴۵ ط.س. ج ا ص ۵۸۱ ..... ۵۸۲) ظفير.

(۲) ان كراهة تقديمه ان الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتارباب الامامة ج ا ص ۵۲۳ ط.س. ج ا ص ۵۶۰) ظفير.

(۳) التائب من الذنب كمن لا ذنب له (مشكوٰة باب التوبه والا ستغفار ص ۲۰۶) ظفير.

میں نے سر دھو کر کرتہ اتارا تھا کہ میرا خسر دیوار کود کر مکان میں آیا میں نے شور مچایا وہ بھاگ گیا اور کوئی بات نہیں ہوئی۔ پس اس شخص کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں اور زوجہ اپنے شوہر کے نکاح سے خارج ہوگئی یا نہیں ایسے باپ کے ساتھ بیٹا کیا برتاؤ کرے۔ بینوا توجروا۔

(الجواب) جب کوئی بات موجب حرمت مصاہرت نہیں ہوئی جیسا کہ عورت کا بیان ہے تو وہ عورت اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوئی۔ لیکن ایسے متہم فاسق شخص کو امام نہ بنانا چاہئے اگر چہ نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر اس کو امام بنانا مناسب نہیں ہے جب کہ اس کی شرارت معلوم ہوگئی۔ (۱) اور بحالت موجودہ بیٹے کو باپ کے ساتھ کوئی گستاخی نہ کرنی چاہئے لیکن اپنی زوجہ کو علیحدہ رکھنے کا انتظام کر سکے تو کرے۔ فقط۔

تارک نماز فجر کی امامت:

(سوال ۷۴۲) امام مسجد کو وقف سے پندرہ روپیہ ماہوا تنخواہ ملتی ہے لیکن وہ ہمیشہ فجر کی نماز پڑھانے کے لئے حاضر نہیں ہوتے کیونکہ آٹھ بجے تک سوتے ہیں کیا ایسا شخص فاسق ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایک وقت کی امامت نہ کرنے سے بوجہ نوم وغیرہ کے اس کو تنخواہ لینا ممنوع نہیں ہے اور نہ یہ وجہ کراہت امامت کی ہوسکتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے **لا تفریط فی النوم انما التفریط فی الیقظة الحدیث.** (۲) البتہ اگر تارک صلوٰۃ فجر ہونا محقق ہو جاوے تو پھر وہ فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ (۳) لیکن اگر وہ کہے کہ میں نماز پڑھتا ہوں تو پھر تکذیب جائز نہیں ہے۔ فقط۔

صاحب ہدایہ کو مشرک کہنے والے کی امامت:

(سوال ۷۴۳) جو شخص صاحب ہدایہ کو مشرک کہتا ہے اور ہدایہ کو منطق فلسفہ بتلاتا ہے اور صاحب مذہب کو بدعتی کہتا ہے اور نیز اس کو لقب ہذا کے ساتھ خط لکھتا ہے۔ **السلام علیکم من اتبع بهداية محمد صلی الله علیه وسلم۔** ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) وہ شخص فاسق ہے نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے **کما صرح به فی الشامی ان امامة الفاسق مکروه تحریماً۔** (۴) فقط۔

لنگڑے کی امامت:

(سوال ۷۴۴) ایک شخص لنگڑا ہے بدون لاٹھی کے چل نہیں سکتا نہ سیدھا کھڑا ہوسکتا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص جو لنگڑا نہ ہو لائق امامت کے موجود ہو تو اس کو امام بنایا جاوے **وکذا یکره خلف اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیر ہ اولی الخ شامی.**

---

(۱) ان کراهة تقدیمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ویکره تقدیم العبد الخ والفاسق لا نه لایهتم لا مر دینه الخ وان تقدموا جاز لقوله علیه السلام صلوا خلف کل برو فاجر (هدایه باب الا مامة ج ۱ ص)ظفیر. (۲) مشکوٰة . باب تعجیل الصلوٰة ص ۶۱. ۱۲ ظفیر. (۳) تارکها (ای الصلوٰة) عمد امجانة ای تکاسلا فاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الصلوٰة ج ۱ ص. ط.س. ج ۱ ص ۳۵۲) ظفیر

(۴) ای ان کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

(۱) فقط۔

جس کو متہم کیا جائے اس کی امامت:

(سوال ۷۴۵) زید کی والدہ نے چند مرتبہ یہ کہا ہے کہ زید کی زوجہ سے میرا شوہر صحبت کرتا ہے۔ اور زید کو والدہ کے کہنے کا بالکل یقین نہیں ہے اس صورت میں کیا حکم ہے اور زید کو امام بنا سکتے ہیں یا نہیں۔

(الجواب) زید کی والدہ کے اس کہنے سے زید کی زوجہ زید پر حرام نہیں ہوئی ۔(۲) اور ایسی خبر کا یقین نہیں کرنا چاہئے (۳) اور زید کو امام بنانا صحیح ہے۔ فقط۔

بواسیر والے کی امامت:

(سوال ۷۴۶) جس کو بواسیر کا مرض ہو اور کبھی کبھی خون ٹپکتا ہو ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) جس وقت خون نہ آتا ہو اور وضو ہو اس وقت نماز اس کے پیچھے صحیح ہوگی۔ (۴) فقط۔

امر حق کے اتباع سے گریز کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۴۷) دو فریق مدعی اہل حدیث کا تقریباً چار پانچ برس سے ایک امر میں تنازعہ ہو چکا ہے۔ ان میں سے ایک فریق تو نرم اور مطیع اسلام واہل اسلام ہے اور فریق ثانی اشد ضدی و سنگ دل ہے اور امر حق کا اتباع نہیں کرتے ان کے لئے کیا حکم ہے اور امامت ان کی کیسی ہے۔

(الجواب) ظاہر ہے کہ فریق ضدی جو نفسانیت سے امر حق کا اتباع نہیں کرتا باطل پر ہے اور عاصی و فاسق ہے اور امامت ان کی مکروہ ہے۔ (۵) باقی پوری بات پورا واقعہ معلوم ہونے سے ہوگی۔ فقط۔

ترتیل سے نہ پڑھنے والے کی امامت:

(سوال ۷۴۸) زید جس کے تالو میں بہ سبب بیماری سوراخ پڑ گیا ہے اور حروف کی ادائیگی پوری نہیں ہوتی اور ترتیل سے نہیں پڑھ سکتا اور زید سے زیادہ خوبی سے پڑھنے والے کی موجودگی میں زید کی امامت درست اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے جب تک کہ کوئی غلطی مفسد نماز نہ ہو۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ دوسرا شخص جو صحیح پڑھتا ہے اور قرآن شریف کو ترتیل و تجوید سے پڑھتا ہے اس کو امام بنایا جاوے۔ (۶) فقط

---

(۱) ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵). ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲ ۱۲ ظفير.

(۲) تزوج بكرا فوجد هاثيبا وقالت ابو ک فضني ان صدقها بانت بلا مهر ولا لا (الدر المختار على هامش. ردالمحتار فصل فى المحرمات ج ۲ ص ۳۸۴. ط.س. ج ۳ ص ۳۲) ظفير.

(۳) منها الشهادة فى الزناء يعتبر فيها اربعة من الرجال (هدايه كتاب الشهادات ج ۳ ص ۱۳۸) ظفير.

(۴) اس لئے کہ یہ معذور کے حکم میں نہیں ہے ۱۲ ظفیر۔

(۵) ويكره امامة عبدالخ وفاسق (الدر المختار) بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰) ظفير.

(۶) والاحق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم باحكام الصلوٰة بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض وقيل واجب وقيل سنة ثم الا حسن تلاوة وتجويد اللقراء ة (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۰. ۵۲۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷...... ۵۵۸) ظفير.

شیعوں کی نماز جنازہ پڑھنے والے کی امامت:

(سوال ۷۴۹) ایک شخص جو جامع مسجد کا امام ہو اور شیعوں کے جنازہ و تجہیز و تکفین میں برابر شامل رہے اور لوگوں کو ترغیب دیوے تو اس کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسا شخص عاصی و فاسق ہے اس کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔(۱) فقط۔

نومسلم کی امامت:

(سوال ۷۵۰) نومسلم کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) جائز ہے۔(۲) فقط۔

معذور کی امامت:

(سوال ۷۵۱) تین چار شخص معذور ہیں لائق امامت نہیں ہیں ایسی حالت میں فرداً فرداً نماز پڑھیں یا ان میں سے کوئی امامت کرائے۔

(الجواب) معذورین کا امام معذور ہو سکتا ہے۔(۳) فقط۔

امام کا انتخاب:

(سوال ۱/۷۵۲) ایک مسجد جولاہوں کے نام سے مشہور ہے، جولاہوں نے امام کو نکال دیا اور حافظ ہم قوم کو بلا کر رکھ لیا۔ کیا دوسرے مسلمانوں کا حق اس مسجد میں ہے۔

افیون استعمال کرنے والے کی امامت:

(سوال ۲/۷۵۳) امام مسئلہ سے واقف ہیں، نماز میں قرآن شریف قراءۃ سے پڑھتے ہیں اور الفاظ پورے طور سے ادا کرتے ہیں مگر افیون کھاتے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

غلط خواں کی امامت:

(سوال ۳/۷۵۴) امام مسئلہ سے واقف نہیں قرآن شریف غلط پڑھتے ہیں، کپڑا بنتے فروخت کرتے ہیں، ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) جن مقتدیوں کی جماعت زیادہ ہے ان کی رائے سے امام مقرر ہو سکتا ہے مگر بہر حال امام لائق امامت کے ہونا چاہیے خواہ کسی قوم کا ہو۔(۴)

(۲) افیون کھانے والے کے پیچھے نماز مکروہ ہے اس کو امام نہ بنانا چاہیے۔(۵)

....

(۱) ویکرہ امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) اى كراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۳ .ط.س. ج ا ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰)ظفير. (۲) والا حق بالامامة الخ لا علم باحكام الصلوٰة الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتارج ا ص ۵۲۰ .ط.س. ج ا ص ۵۵۷ ظفير. (۳) ولا طاهر بمعذور الخ وصح لو توضأ على الا نقطاع وصلى كذالک کا قتداء بمفتصد امن خروج الدم وكا قتداء امرأة بمثلها وصبى بمثله ومعذ ور بمثله (درمختار) اى ان اتحد عذرهما واختلف لم يجز الخ(ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۴۱ .ط.س. ج ا ص ۵۷۸ .ط.س. ج ا ص ۵۵۸)ظفير.

(۴) والخيار الى القوم فان اختلفوا اعتبرا كثرهم ولو قدمواغير الاولى اساء وا(الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۲)ظفير. (۵) وكذا تكره خلف الا مردو سفيه و مفلوج وابرص ،شاع برصه وشارب الخمر وآكل الرباونمام ومراء متصنع (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الامامة ج ا ص ۵۲۵ .ط.س. ج ا ص ۵۶۲)ظفير.

(۳) کپڑا بننے کی وجہ سے اس کی امامت میں کچھ نقصان نہیں ہے لیکن اگر قرآن شریف ایسا غلط پڑھتا ہے کہ جس سے نماز میں نقصان یا فساد آتا ہے تو اس کو امام نہ بنایا جائے۔(۱) فقط

منکوحہ کا نکاح پڑھانے والے کی امامت:

(سوال ۱/۷۵۵) ایک عورت کا خاوند تین سال سے لام پر ہے عرصہ تین ماہ کا ہوا اس کا خط آیا تھا۔ اب معلوم نہیں وہ زندہ ہے یا مرگیا نیز عورت کو پانچ ماہ کا حمل ہے اس عورت کا نکاح ایک شخص نے پڑھا دیا ہے باوجود لوگوں کے منع کرنے کے ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

شوہر والی عورت کا جو دوسرے سے نکاح کردے اس کی امامت:

(سوال ۲/۷۵۶) ایک شخص نے ایک عورت کا نکاح کیا جس کا خاوند لام پر گیا ہوا تھا اور شخص مذکور نے یہ کہا کہ جس وقت اس کا خاوند آوے گا اس کو واپس کر لے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ چھ ماہ تک اس خاوند کے گھر رہی بعد میں خاوند اول آیا اور عورت کو لے گیا۔ ایسے نکاح پڑھانے والے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس حالت میں اس کا دوسرا نکاح شرعاً درست نہیں ہوا اور جس نے باوجود علم کے اس کا نکاح ثانی پڑھا وہ فاسق ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔(۲)

(۲) ایسے نکاح کرنے والے اور نکاح پڑھنے والے کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے، یہ فعل حرام ہے اور مرتکب اس کا فاسق مردود الشہادۃ ہے۔(۳) فقط۔

معالج امام کی امامت:

(سوال ۱/۷۵۷) اگر امام محلّہ بعیادت معالجہ مصروف ماندہ اہتمام آں نماید در ضمن آں بعض نساء مریضہ راہنگام درد ناف دست بر ناف نہادہ عزائم وافسونہا بدہد پس ایں چنیں مبتدع نماز جائز است یا نہ۔

مبتدع کی امامت:

(سوال ۲/۷۵۸) در کشمیر بعض جہاں شیوع ساختہ اند کہ بوقت ختنہ اذان میگویند وایں را از قبیل سنن پندارند اگر امام محلّہ ایں بدعات را ترویج دہد خلف وی نماز قوم درست است یا مکروہ۔

(الجواب) (۱) فقہاء طبیب را بغرض علاج دست بر اعضاء اجنبیہ نہادہ درست داشتہ اند ولیکن در عزائم وافسونہا جواز ایں یافتہ نشد(۴) پس ایں چنیں امام فاسق باشد و امامت او مکروہ باشد و تقررش بر امامت تاوقتیکہ او توبہ از بدعات نہ کند جائز نیست۔(۵)

---

(۱) ولا غیر الا لثغ بہ ای بالا لثغ علی الا صح (ایضاً ج ۱ ص ۵۴۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۸۱) ظفیر.
(۲) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (درمختار باب الا مامۃ. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹).
(۳) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ کرھتہ کراھۃ تحریم(ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ..... ۵۶۰) ظفیر.
(۴) ولا یجوز النظر الیہ بشھوۃ ای الا لحاجۃ کقاض الخ وکذا مرید شرائھا او مداواتھا الی موضع المرض بقدر الضرورۃ (ردالمحتار باب شروط الصلوٰۃ ستر العورۃ ج ۱ ص ۳۷۷. ط.س. ج ۱ ص ۴۰۷) ظفیر.
(۵) یکرہ امامۃ عبد الخ ومبتدع ای صاحب بدعۃ (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر.

(۲) بوقت ختنہ اذان گفتن مشروع نیست وسنت پنداشتن اوراجہل است وامامتش مکروہ است۔(۱) فقط۔

بدعتی کی امامت:

(سوال ۷۵۹) جو بدعت میں شریک ہو یا کوشش کرے اور برہنہ ہو کر کھیلے اس کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کی امامت مکروہ ہے۔(۲) فقط۔

بارات میں باجہ لے جانے والے کی امامت:

(سوال ۷۶۰) اگر کوئی امام اپنے لڑکے کی شادی میں باجہ لے جاوے اور یہ عذر بیان کرے کہ لڑکی والے نے کہا ہے کہ اگر باجہ لادے گا تو نکاح کروں گا یہ عذر شرعاً جائز ہے یا نہ۔ اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) یہ عذر شرعاً مسموع نہیں ہے اور اس عذر کی وجہ سے باجا لے جانا درست نہیں ہے۔ اگر امام مذکور نے ایسا کیا تو وہ فاسق ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۳) فقط۔

خدمت گار مسجد کی امامت:

(سوال ۷۶۱) بکر مسجد کا خدمت گار ہے۔ یہ امام کی عدم موجودگی میں نماز پڑھا دیتا ہے آیا نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز صحیح ہے۔ فقط۔ (اگر وہ لائق امامت ہے یعنی مسائل نماز سے واقف ہے اور قرأت صحیح کرتا ہے۔ ظفیر)

ناظرہ خواں کے پیچھے عالم کی نماز:

(سوال ۷۶۲) امام مسجد جو ناظرہ خواں اور نہایت نمازی ہے بوقت مغرب نماز پڑھا رہا تھا۔ ایک رکعت ہوگئی تھی اتنے میں ایک عالم آگئے۔ انہوں نے امام سے زبردستی نیت تڑوا کر خود نماز پڑھائی اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) یہ فعل اس مولوی کا نہایت قبیح اور معصیت ہے وہ سخت گنہگار ہوا۔ کوئی وجہ بظاہر ایسی معلوم نہیں ہوتی کہ فرض نماز امام اور مقتدیوں کی تڑوائی جاوے شاید اس کو یہ خیال ہو کہ ناظرہ خواں کے پیچھے عالم کی نماز نہیں ہوتی حالانکہ یہ غلط ہے۔(۴) فقط۔

شمس العلماء کی امامت:

(سوال ۷۶۳) سرکار کی طرف سے جو شمس العلماء کا خطاب یافتہ ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

---

(۱) ویکرہ امامہ عبدالخ وفاسق الخ ومبتدع ای صاحب بدعة وھی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعا ندة بل بنوع شبهة(الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰)ظفیر.

(۲) ایضاً .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

(۳) وکرہ کل لقوله علیه الصلوٰة والسلام کل لهوا لمسلم حرام الا ثلاثة ملا عبته اهله وتادیبه لفرسه ومنا صلته بقوسه(درمختار)قوله کره کل لهو ای کل لعب وعبث الخ شامل لنفس الفعل واستماعه کالر قص والسخریةوالتصفیق وضرب الا وتار من الطنبوروا لبربط والرباب والقانون والمزما روا لسنج والبوق فانها کلها مکروهة لا نها زی الکفار واستماع ضرب الدف والمز مار وغیرہ ذالک حرام وان سمع بغتة یکون معذوراً ویجب ان یجتهد ان لا یسمع قهستانی (ردالمحتار کتاب الخطر والا باحة فصل فی البیع ج۵ ص ۳۴۷ و ص ۳۴۸. ط.س. ج۶ ص ۳۹۵)ظفیر.

(۴) واعلم ان صاحب البیت ومثله امام المسجد الراتب اولی بالا مامة من غیره مطلقاً (درمختار) ای وان کان غیره من الحاضرین من هوا علم واقرأمنه (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹)ظفیر.

(الجواب) نماز اس کے پیچھے بقاعدہ صلوا خلف کل برو فاجر ہو جاتی ہے لیکن بغرض تنبیہ ایسے شخص کو امام مقرر کرنا نہ چاہئے۔فقط۔

بیوہ کے نکاح میں خلل ڈالنے والے کی امامت:

(سوال ۷۶۴) بیوہ عورت کے نکاح کرنے پر رضامند ہو اس کے نکاح میں جو شخص خلل ڈالے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) بیوہ عورت جو کفو میں نکاح کرنا چاہے اس کو کسی ولی یا غیر ولی کو نکاح سے روکنا نہ چاہئے ورنہ بے وجہ شرعی کے کسی عورت کو نکاح سے روکنا گناہ ہے۔فقط۔

(اور اس پر اصرار فسق ہے لہذا اس کی امامت مکروہ ہے۔(۱) قرآن میں ہے وانکحو الا یامی منکم۔ظفیر)

جوڑا لینے والے امام کی امامت:

(سوال ۷۶۵) ایک گروہ اہل اسلام کا جو ظاہر انماز نہیں پڑھتے اور پوشیدہ عبادت کرتے ہیں اور اشیاء نشلی وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں ان لوگوں نے ایک جلسہ کیا اور پنچان سے معافی چاہی سب نے ان کی معافی پر دعوت قبول کر لی اور شریک شادی ہوئے جب کہ انہوں نے اقرار کیا کہ ہم نماز بھی پڑھیں گے،امام کو جوڑا دیا تو امام قصور مند ہے یا نہ اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جب کہ وہ گروہ اہل اسلام میں سے ہے اور نماز پڑھنے کا وعدہ کیا اور نماز شروع کر دی اور تمام فرائض مذہبی کے ادا کرنے کا وعدہ کیا تو اس کی شادی میں شرکت درست ہے۔(۲) اور کھانا کھانا جائز ہے اور امام صاحب جنہوں نے وہاں کھانا کھایا اور جوڑا لیا وہ کچھ قصور مند نہیں ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔فقط۔

گورنمنٹ کے پنشن خوار کی امامت:

(سوال ۷۶۶) جو شخص گورنمنٹ کا پنشن خوار ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) امامت اس کی صحیح ہے اور نماز اس کے پیچھے درست ہے۔(۳) فقط۔

نمائش میں دوکان لے جانے والے کی امامت:

(سول ۷۶۷) ایک شخص نمائش میں دوکان لے گیا اس کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس شخص کے پیچھے نماز صحیح ہے۔(۴)

غیر مقلد کی امامت:

(سوال ۱/۷۶۸) زید امام ہے اور مقتدی ہر جماعت میں تکبیر جب کہتے ہیں تو امام اس وقت کھڑا ہوتا ہے کہ جب تکبیر

---

(۱) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار . باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۲) التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (مشکوۃ باب التوبۃ). (۳) گورنمنٹ سے معاوضہ میں امداد قبول کرنا کوئی شرعی جرم نہیں اور اس وقت اور بھی جب کہ وہ اپنی ملازمت کی مدت پوری کر کے پنشن کا مستحق بنا ہو۔وجاز تعمیر کنیسۃ وحمل خمر ذمی بنفسہ او دابتہ باجر الخ (در مختار) قال فی الخانیۃ ولو اجر نفسہ لیعمل فی الکنیسۃ ویعمر ھا لا باس بہ لا نہ لا معصیۃ فی عین العمل(ردالمحتار کتاب الخطر والا باحۃ فصل فی البیع ج۵ ص ۳۴۵. ط.س. ج ۱ ص ۳۹۱) ظفیر. (۴) نمائش میں دوکان لگانی جائز ہے جس طرح بازار میں دوکان ہوتی ہے اور سارے ہنگامے ہوتے رہتے ہیں۔۱۲ظفیر۔

میں حی علی الفلاح یا اللہ اکبر کہا جاتا ہے اس سے پیشتر تمام تکبیر بیٹھا ہوا سنتا ہے اور ایک مقتدی بھی ایسا کرتا ہے، امام کے ساتھ ہی اٹھتا ہے۔ جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے اس وقت امام اللہ اکبر کہتا ہے۔

امام کا ثنا چھوڑنا کیسا ہے:

(سوال ۲/۷۶۹) امام کبھی کبھی سبحانک اللّٰھمّ الخ نہیں پڑھتا اور سورہ الحمد فوراً شروع کر دیتا ہے۔

جو امام وتر کی ایک رکعت پڑھے اس کی اقتداء:

(سوال ۳/۷۷۰) امام ایک رکعت وتر کی پڑھتا ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) (۱) فقہاء نے یہ لکھا ہے کہ آداب نماز میں سے ہے یہ کہ جس وقت تکبیر میں حی علی الفلاح کہے اس وقت امام اور مقتدی کھڑے ہوں اور جس وقت قد قامت الصلوٰۃ کہے اس وقت امام نماز شروع کر دے اور اگر ختم تکبیر کے بعد شروع کرے تو یہ اچھا ہے۔(۱)

(۲) یہ خلاف سنت ہے۔(۲)

(۳) اس شخص کا امام بنانا اچھا نہیں ہے وہ غیر مقلد معلوم ہوتا ہے اس کے پیچھے نماز حتی الوسع نہ پڑھیں، دوسرے شخص حنفی عالم اور متقی کو امام بناویں۔(۳)

عورت کی اقتداء شوہر تراویح میں کرے یا نہیں:

(سوال ۷۷۱) زوجۂ زید حافظ قرآن ہے اگر اس رمضان شریف میں اس کا شوہر اور ابن اور بنات اس کی اقتداء فرض و تراویح میں کریں تو جائز ہے یا نہیں اور اگر وہ تنہا تراویح پڑھے تو جہر کے ساتھ قراءۃ قرآن درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) ولا یصح اقتداء رجل بالمراۃ وخنثی وصبی مطلقاً الخ درمختار(۴) ویکرہ جماعۃ النساء ولو فی التراویح. درمختار.(۵) ولا تجہر فی الجہریۃ بل لو قیل فی الفساد بجہرہا لا مکن بناءً علی ان صوتہا عورۃ. شامی.(۶) ج ا ص ۳۴۹۔ ان روایات سے معلوم ہوا کہ مرد کی نماز عورت کے پیچھے نہیں ہوتی اور تنہا عورتوں کی جماعت بھی مکروہ تحریمی ہے اور عورت تنہا بھی جہر یہ نماز میں جہر نہیں کر سکتی۔ فقط۔

شطرنج کھیلنے والے کی امامت:

(سوال ۷۷۲) جو حافظ شطرنج کھیلے کہ نماز بھی قضا ہو جاوے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کی امامت مکروہ ہے۔(۷) فقط۔

---

(۱) والقیام لامام ومو تم حین قیل حی علی الفلاح الخ ان کان الا مام بقرب المحراب والا فیقوم کل صف ینتھی الیہ الا مام علی الا ظہروان دخل من قدام قاموا حین یقع بصر ھم علیہ الخ وشروع لا مام فی الصلوٰۃ مذقیل قد قامت الصلوٰۃ ولواخر حتی اتمہا لا باس بہ اجماعا وھو قول الثانی والثلاثۃ وھو اعدل المذاھب الخ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار آداب الصلوٰۃ ج ا ص ۴۴۷ .ط.س. ج ا ص ۴۷۹) ظفیر. (۲) وسننہا الخ رفع الیدین للتحریمۃ الخ والثناء والتعوذ والتسمیۃ (ایضاً سنن الصلاۃ ج ا ص ۴۴۳ .ط.س. ج ا ص ۴۷۴......۴۷۵) ظفیر. (۳) وکذا تکرہ خلف امرد الخ زاد ابن ملک ومخالف (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ا ص ۵۲۶ .ط.س. ج ا ص ۵۶۲) ظفیر. (۴) الدر المختار علی ھامش ردالمحتارباب الا مامۃ ج ا ص ۵۳۹ .ط.س. ج ا ص ۵۷۶......۵۷۷ ۱۲ ظفیر. (۵) ایضاً ج ا ص ۵۳۸ .ط.س. ج ا ص ۵۶۵ ۱۲ ظفیر. (۶) ردالمحتارفصل تالیف الصلوٰۃ تحت قولہ وتلصق بطنہا الخ ج ا ص ۴۷۱ .ط.س. ج ا ص ۵۰۴ .۱۲ ظفیر.

(۷) ویکرہ امامۃ عبد الخ و فاسق (الدرالمختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ا ص ۵۲۳) اس وجہ سے کہ شطرنج کھیلنا مکروہ تحریمی ہے وکرہ تحریما اللعب بالنرد وکذا الشطرنج (الدر المختار علی ھامش رد المحتار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع ج۵ ص ۳۴۷) ظفیر

امن سبھا کے ممبر کی امامت:

(سوال ۷۷۳) منجانب گورنمنٹ جو امن سبھا قائم ہوئی ہے اس میں چندہ دینا اور ممبر بننا کیسا ہے اور جو لوگ ممبر بن چکے ان کے لئے کیا حکم ہے اور نماز ان کے پیچھے جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس میں چندہ دینا اور ممبر بننا اور کوشش کرنا خلاف میں درست نہیں ہے اور وہ درحقیقت شوکت اسلام و خلافت اسلامیہ کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں ایسے لوگوں کا حال نہایت خطرناک ہے اور ان کو امام بنانا مکروہ ہے۔(۱) فقط۔

عنین کی امامت:

(سوال ۷۷۴) عنین کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) عنین کے پیچھے نماز درست ہے۔(۲) فقط۔

اصلاح ساز کی امامت:

(سوال ۷۷۵) ایک شخص حنفی قاری اور متقی شریف صوم وصلوٰۃ کے پابند ضروری مسائل سے واقف ہیں۔ ان کا پیشہ اصلاح سازی فی الوقت ہے اور اصلاح سازی میں جو کچھ حاصل ہوتا ہے اس سے اہل وعیال کی بسر اوقات کرتے ہیں آیا شرعاً یہ پیشہ جائز ہے اور امامت ایسے شخص کی جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) پیشہ مذکورہ حلال ہے اور امامت اس کی درست ہے اس وجہ سے اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں۔

جس کی لڑکی طوائف کا پیشہ کرتی ہو اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۷۷۶) شیخ سخاوت صوم وصلوٰۃ کا پابند ہے اس کی لڑکی پیشہ طوائف کا کرتی ہے اور سخاوت اس کے پاس رہتا ہے امامت اس کی جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسی حالت میں اگر لوگوں کو اس کی امامت سے کراہت ہے تو اس کو امام ہونا مکروہ ہے۔(۳) فقط۔

گالی بکنے والے کی امامت:

(سوال ۷۷۷) ایک شخص اولاد کو ماں بہن کی گالیاں دیتا ہے حرامی بچہ اور حرام کی اولاد کہتا ہے اور نطفہ میں فرق ہونا بتلاتا ہے، ایک دختر جوان ہے جس کا پردہ بالکل نہیں کراتا ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے۔ امامت اس کی کیسی ہے۔

(الجواب) شخص مذکور کے اکثر افعال خلاف شریعت اور حرام اور معصیت ہیں لہذا اس پر حکم فسق عائد ہوتا ہے۔ وہ فاسق ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے۔(۴) فقط۔

---

(۱) ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان (قرآن پاک) ویکرہ تقدیم الفاسق ایضاً لتساھلہ فی الامور الدینیة (غنیة المستملی ص ۵۱۳) ظفیر۔

(۲) عنین ہونے سے امامت پر کوئی اثر نہیں پڑتا یہ کوئی ظاہری اور نمایاں عیب نہیں ہے جو باعث کراہت ہو۔ واللہ اعلم ظفیر۔

(۳) فلو ام قوما وھم لہ کارھون ان الکراھة لفساد فیہ اولانھم احق بالامامة منہ کرہ لہ ذالک تحریما لحدیث ابی داؤد لا یقبل اللہ صلاۃ من تقدم قوما وھم لہ کارھون (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر۔

(۴) ویکرہ امامة الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراھة تقدیمہ کراھة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳۔ ط۔س۔ ج ۱ ص ۵۵۹..... ۵۶۰) حدیث نبوی ہے "سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر" رواہ مسلم ۱۲ ظفیر۔

سجدہ پر جو قدرت نہ رکھتا ہو اس کی امامت:

(سوال ۷۷۸) جو شخص سجدہ سے عاجز ہو اور باقی تمام ارکان رکوع قومہ وغیرہ بخوبی ادا کرتا ہو اور کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز ان لوگوں کی جو سجدہ کر سکتے ہیں صحیح نہیں ہے درمختار میں ہے **والعبرة للعجز عن السجود حتی لو عجز عنه وقدر علی الرکوع او مأ الخ**۔(۱)

جو غلط مطالبہ نہ مانے اس کی امامت جائز ہے:

(سوال ۷۷۹) اگر استاد شاگرد کو کہے کہ تم اپنے استاد کی بیوہ کو جو فی الحال تمہاری منکوحہ ہے طلاق دے دو ورنہ تم مجھ سے عاق ہو۔ اگر شاگرد طلاق نہ دے تو یہ وجہ عاق ہونے کی ہو سکتی ہے یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ اور عاق کرنا درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ وجہ شاگرد کے عاق ہونے کی نہیں ہو سکتی اور اس وجہ سے شاگرد کو عاق کرنا صحیح نہیں ہے اور اس وجہ سے اگر استاد اس کو عاق کرے تو وہ درحقیقت عاق نہیں ہے۔(۲) اور نماز اس کے پیچھے صحیح و درست ہے۔ فقط۔

بدچلن بیوی کو قتل کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۸۰) ایک شخص نے اپنی عورت کو بوجہ بدچلنی کے قتل کر دیا، اسی وجہ سے گیارہ سال قید میں رہا، ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) قتل کرنا اس کو جائز نہ تھا اور اس قتل کی وجہ سے وہ فاسق مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوا۔ توبہ کرنا اور وارثوں سے معاف کرانا اس کے ذمہ لازم ہے۔(۳) اگر اس نے توبہ کر لی اور وارثوں سے ان کا حق معاف کرا لیا تو امامت اس کی صحیح ہے۔(۴) فقط

غلط عقائد والے کی امامت:

(سوال ۷۸۱) ایک شخص امام مسجد ہے اور وہ بعد نماز عشاء ایک بھنگ نوش قوال سے حضرت پیر صاحب قدس سرہ کی اس قسم کی تعریف سنتا ہے کہ پیر صاحب نے ایک دفعہ اپنے مرید کے لئے قبر میں۔ من ربک۔ کے سوال ہونے پر منکر اور نکیر کو قید کر دیا اور ایک دفعہ انہوں نے بہت سے مردوں کی ارواح ملک الموت سے جب کہ وہ آسمان چہارم سے گزر رہا تھا، چھین لیں۔ اور وہ قوال یہ سب باتیں بالفاظ بلند مسجد میں بصیغۂ خطاب پڑھتا ہے۔ سجدہ کو مخصوص پیر ہی کے لئے کہتا ہے۔ اور امام مسجد اس کو ذرا بھی منع نہیں کرتا بلکہ اس کی تائید میں کہتا ہے کہ یہ سب کچھ صحیح ہے اور عاشق کے لئے تو بالکل جائز ہے۔ کیا ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہے اور رد کرنے والے منکر اولیاء اللہ ہیں یا نہ۔

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۹. ۱۲ ظفیر.

(۲) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطلاق ابغض المباحات (مشكوٰة كتاب الطلاق) بے وجہ طلاق دینے کا حکم فعل ناجائز ہے اس کا اتباع جائز نہیں ۱۲ ظفیر.

(۳) وعن معاوية رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذنب عسى الله ان يغفره الا الرجل يموت كافرا، والرجل يقتل مومنا متعمدا (كتاب الترغيب والترهيب كتاب الحدود لا بن حجر ص ۲۲۲) ظفير.

(۴) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له (مشكوٰة باب الا ستغفار والتوبه فصل ثالث ص ۲۰۶) ظفير.

(الجواب) ایسا امام جو ایسے قصص واہیہ کاذبہ سنتا ہے اور تحسین کرتا ہے اور ان قصص کی تصدیق کرتا ہے فاسق ہے۔ لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔ اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے،(۱) اور روکنے والے ایسے قصص باطلہ کے پڑھنے اور سننے سے حق پر ہیں ان کو منکر اولیاء اللہ کہنا اور بدعقیدہ سمجھنا فسق اور معصیت ہے اور افتراء و کذب صریح ہے فقط۔

دوکان دار کی امامت:

(سوال ۷۸۲) ایک دوکاندار کی نظر سودا فروخت کرتے وقت مردوں اور عورتوں پر پڑتی ہے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) امامت اس کی جائز ہے۔(۲) فقط۔

غلط خواں کی امامت:

(سوال ۷۸۳) ایک شخص امام ہے مگر الفاظ صحیح نہیں پڑھتا کھڑے پڑے الفاظ کی تمیز نہیں۔ ہاء و حاء میں کچھ فرق نہیں کرتا ایسے شخص کے پیچھے حافظ کی نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) جو شخص لفظ صحیح ادا نہ کرے اور ہاء و حاء اور تاء و طاء وغیرہ میں فرق نہ کر سکے اس کے پیچھے صحیح خواں حفاظ کی نماز صحیح نہیں ہوتی۔(۳) فقط۔

موچی اور غسال کی امامت:

(سوال ۷۸۴) موچی اور غسال کی امامت میں کوئی کراہت ہے یا نہیں۔

(الجواب) موچی اور غسال کے پیچھے نماز درست ہے اور محض اس وجہ سے ان کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی دوسری وجہ کراہت کی ہو تو نماز ان کے پیچھے مکروہ ہوگی اور بہتر امامت کے لئے وہ شخص ہے جو مسائل نماز سے واقف ہو اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو اور صالح ہو۔(۴) فقط۔

کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والے کی امامت:

(سوال ۷۸۵) ایک شخص بلا اجازت امام مسجد کے کسی اشارے پر نماز پڑھا دے اور وہ اکثر کسی کے پیچھے نماز بھی نہیں پڑھتا۔ جماعت ہوتی دیکھ کر یا تو واپس چلا جاتا ہے یا وضو وغیرہ میں اتنا وقت صرف کرتا ہے کہ جماعت ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے اور یہ فعل اس کا برا ہے اور شرعاً قبیح ہے کہ کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔

---

(۱) ویکرہ امامة الخ وفاسق (درمختار) ان کراهة تقديمه ای الفاسق کراهة تحريم (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر. (۲) نگاہ پڑنے سے آدمی فاسق نہیں ہوتا، اولاً تو اس وجہ سے کہ یہ ضرورت کی وجہ سے ہے، جو جائز ہے، ثانیاً اس وجہ سے کہ چہرہ ستر میں داخل بھی نہیں۔ فتنہ کی وجہ سے البتہ روکا گیا ہے۔ ثالثاً نگاہ کا پڑ جانا جس میں قصد و ارادہ کو دخل نہیں، معاف ہے۔ گھورنا البتہ منع ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا۔ يا علی لا تتبع النظرة فان لک الاولی وليست لک الاخرة (مشکوٰة باب النظر الی المخطوبة ص ۲۶۹) ستر کے سلسلہ میں فقہاء لکھتے ہیں وللحرة لو خنثی جميع بدنها الخ خلا الو جه والكفين الخ والقدمين وتمنع المراة الشابة من كشف الوجه بين رجال لا نه عورة بل لخوف الفتنة الخ ولا يجوز النظر اليه بشهوة الخ اما بدونها فيبا ح ولو جميلا الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار باب شروط الصلوٰة ج ۱ ص ۳۷۶ وص ۳۷۷ ط.س. ج ۱ ص ۴۰۶) ظفیر. (۳) لا غير الا لثغ على الا صح الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۴ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر. (۴) الا حق بالا مامة تقديما بل نصبا الا علم باحكام الصلاة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض وقيل واجب وقيل سنة وهو الا ظهر (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۱) ظفیر.

(۱) فقط۔

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلے کو غلط کہنے والے کی امامت:

(سوال ۷۸۶) جو شخص جمعیۃ علماء ہند کے متفقہ فتویٰ کو جھوٹا سمجھتا ہو۔ فتویٰ مذکور پر مہر کرنے والے علماء کو اور اس کے حق ماننے والوں کو کافر کہتا ہو۔ انگریزی اسکول میں پڑھاتا ہو اس شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص فاسق ہے، نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے **کذا حققه فی الشامی ان الصلوٰة خلف الفاسق مکروه بکراهة التحریم**. (۲) اور امام بنانا ایسے شخص کا حرام ہے کیونکہ اس میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم فاسق کی حرام ہے۔ فقط۔

ختنہ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۸۷) ختنہ کرنے والے کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) جائز ہے۔ (۳) فقط۔

معذور عالم کی امامت:

(سوال ۷۸۸) عالم معذور جس سے مقتدی کراہت کرتے ہوں اس کے پیچھے امام تندرست کی موجودگی میں نماز صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے **ولا طاهر بمعذور الخ ولا قادر علی رکوع وسجود بعاجز عنهما الخ** (۴) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ غیر معذور کی نماز معذور کے پیچھے صحیح نہیں ہے اور جس شخص کی امامت سے مقتدی کراہت کرتے ہوں اس کو امام ہونا مکروہ ہے۔ (۵) مشکوٰۃ شریف میں ہے **ثلاثة لا تقبل منهم صلاتهم من تقدم قوماً وهم له کارهون . الحدیث**. (۶)

عالم سیاح کی امامت:

(سوال ۷۸۹) جو عالم سیاح دوسرے ملک سے آتے ہیں ان کا عقیدہ پوری طرح معلوم نہیں ہوتا حتیٰ کہ اشتہاری تک ہوتے ہیں اور امامت کراتے ہیں۔ اگر کوئی امام مقرر ان کے سامنے امامت کرادیتا ہے تو اس میں اپنی بے عزتی خیال کرتے ہیں، حالانکہ خطبہ تک صحیح نہیں پڑھتے ایسے سیاح لاپتہ کی امامت درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) قول اور خیال اس سیاح کا غلط اور باطل ہے اور جو شخص خطبہ غلط پڑھے اور مسائل نماز سے پوری طرح واقف نہ ہو اور اس کے صحیح العقیدہ ہونے کا اطمینان نہ ہو اس کو امام نہ بنانا چاہئے بلکہ عالم متبع شریعت کو امام بناویں۔ فقط۔

---

(۱) فتسن او تجب ثمرته تظهر فی الا ثم بترکها مرة (ایضاً ج ۱ ص ۵۱۸ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۴) ظفیر.

(۲) دیکھئے ردالمحتار شامی باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰. ۱۲ . ظفیر. (۳) یہ ایک جائز کام ہے اس کی وجہ سے کوئی عیب نہیں لگتا۔ وقیل فی ختان الکبیر اذا امکنه ان یختن نفسه فعل الخ والظاهر فی الکبیر انه یختن (درمختار) ای یختنه غیره (درمختار کتاب الخطر والا باحة باب الا ستبراء ج ۵ ص ۳۳۷ ط.س. ج ۶ ص ۳۸۲) ظفیر. (۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س. ج ۱ ص ۵۷۸ ...... ۵۷۹) ظفیر. (۵) ولو ام قوما وهم له کارهون ان الکراهة لفساد فیه او لانهم احق بالامامة منه کره له ذالک تحریما لحدیث ابی داؤد ولا یقبل الله صلاة من تقدم قوما وهم له کارهون (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(۶) مشکوٰۃ باب الا مامة فصل ثانی ص ۱۰۰. ۱۲ ظفیر.

انگریز کے مخالف کو کافر سمجھنے والے کی امامت:

(سوال ۷۹۰) زید گورنمنٹ اسکول میں کورس پڑھاتا ہے اور کہتا ہے کہ جو شخص میری ملازمت کو حرام جاننے میں اپنے عقیدہ میں اس کو کافر جانتا ہوں۔ تو اس صورت میں زید کے پیچھے نماز درست ہے یا حرام۔

(الجواب) انگریزی اسکول کی ملازمت اگر چہ کسی درجہ میں بعض صورتوں میں جائز بھی ہو مگر اس کے قبیح ہونے میں تو کچھ کلام ہی نہیں۔ لہذا زید جو کہ انگریزوں کی غلامی کو حرام جاننے والوں کو کافر سمجھتا ہے سخت غلطی میں ہے اور عاصی وفاسق ہے لہذا اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور امام بنانا اس کو حرام ہے۔(۱) فقط۔

جاہل ومبتدع کی امامت:

(سوال ۷۹۱/۱) ایک شخص ملا جمال الدین سے بیعت ہے وہ محض ایک پارہ عم کا پڑھا ہوا ہے اور جمال الدین کے کہنے سے نماز تنگ وقت کر کے پڑھتا ہے حتیٰ کہ نماز جمعہ بوقت تین بجے آج کل پڑھتا ہے اور عشاء ۱۱ بجے۔ اور کہتا ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے سونا فرض ہے اور اپنی منکوحہ کو طلاق دے کر تین سو روپے میں فروخت کر دی۔

(سوال ۷۹۲/۲) حافظ مولا بخش کو اردو فارسی اور مسئلہ مسائل سے خوب واقفیت ہے اکثر بوجہ کاروبار کے ایک دو وقت کی نماز قضاء بھی ہو جاتی ہے، قصداً نماز قضاء نہیں کرتا۔ دونوں شخصوں میں سے کس کے پیچھے نماز جائز ہے۔

(الجواب) (۱) وہ شخص جو ملا جمال کا مرید ہے اور نمازوں میں تاخیر کرتا ہے اور عشاء کی نماز سے پہلے سونا فرض بتلاتا ہے اور دیگر امور خلاف شریعت کرتا ہے جاہل اور مبتدع وفاسق ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے اور امام بنانا اس کو ناجائز اور حرام ہے۔(۲) اور دوسرا شخص جو حافظ قرآن اور مسئلہ مسائل سے واقف ہے اور پابند نماز ہے اگر وہ شخص نماز فوت شدہ کو قضا کر لیتا ہے تو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔ بمقابلہ اول شخص کے مولا بخش کو امام بنانا چاہیے۔(۳) فقط۔

(۲) اور مولا بخش کو لازم ہے کہ اگر کسی وقت کی نماز اتفاق سے فوت ہو جاوے تو اس کو ضرور قضاء کر لیا کرے کیونکہ ایک وقت کی نماز بھی قصداً بالکل ترک کر دینے والا فاسق ہے۔(۴) اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ فقط۔

شرابی کے مکان میں جو رہتا ہے اس کی امامت:

(سوال ۷۹۳) جو امام مسجد شرابی کے مکان میں رہتا ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جائز ہے۔(۵) فقط۔

باری باری نماز پڑھانے والے امام جو درمیان کی نماز نہ پڑھیں:

(سوال ۷۹۴) ایک مسجد میں چار بھائی نمبر وار نماز پڑھاتے ہیں اور اپنی باری پر نماز پڑھاتے ہیں بعد میں نماز چھوڑ

---

(۱) وکراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفير.

(۲) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفير. (۳) والا حق بالا مامة نصبا بل تقديماً الا علم باحكام الصلوٰة فقط صحة فساد ابشرط اجتنا به للفواحش الظاهرة الخ(الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۱ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفير.

(۴) اذا لتا خير بلا عذر كبيرة لا تزول بالقصاء بل بالتوبة (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب قضاء الفوائت ج ۱ ص ۶۷۶ . ط.س. ج ۲ ص ۶۲) ظفير. (۵) صرف کسی شرابی کے مکان میں رہنے سے فسق لازم نہیں آتا۔ فقہاء لکھتے ہیں وجاز تعمير كنيسة وحمل خمر ذمى بنفسه او دابة باجر لا عصر ها لقيام المعصية بعينه وجاز اجارة بيت الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتاركتاب الحظر والا باحة فصل فى البيع ج ۵ ص ۳۴۵ . ط.س. ج ۶ ص ۳۹۱) ظفير.

دیتے ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔
(الجواب) مکروہ ہے۔(۱) فقط۔

انگریزوں کے نام قرآن پڑھ کر ایصال ثواب کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۹۵) زید جامع مسجد کا امام اور واعظ ہے اس نے جارج اور قیصر ہند کے لئے قرآن شریف پڑھ کر بخشا اور خطبہ میں دعاء کی اور جب سلطان المعظم کے لئے دعاء کرنے کو کہا گیا تو علماء کا فتویٰ طلب کرتا ہے۔ خلافت والوں پر تبرا کہتا رہتا ہے اور عوام کو بہکا دیا کرتا ہے کہ خلافت کمیٹی کچھ دینی بات نہیں ہے، ایسے امام کے پیچھے جو رنڈیوں کے یہاں دعوت کھالیتا ہے، نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
(الجواب) ایسا شخص فاسق ہے لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔ اس کو امامت اور وعظ گوئی سے معزول کرنا اور روکنا چاہئے۔ ترک موالات فرض شرعی ہے اور خلافت کی ہمدردی مسلمانوں کو ہر طرح لازم وواجب ہے۔ اس میں کوتاہی کرنا حرام اور معصیت ہے۔ اور جو امام رنڈیوں کے گھر کی دعوت کھاوے وہ بھی لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۲) فقط۔

فتویٰ کی خلاف ورزی کرنے والے کی امامت:

(سوال ۷۹۶) امام جامع مسجد نے جمیع علمائے کرام کے فتوے کے خلاف اور تمام مسلمانوں کی مرضی کے خلاف جامع مسجد میں دشمنان اسلام کی خوشی کے لئے روشنی کی جس سے تمام مسلمانان شہر کی بدنامی ہوئی (۲) خطبہ سے پیشتر منبر پر چڑھ کر مغلظات فاحشہ بکی ہوں (۳) تمام نمازیوں کے روبرو جامع مسجد میں صرف اپنی براءۃ کے لئے حلفیہ بیان کیا اور وہ بالکل غلط اور جھوٹ ثابت ہوا۔ ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ اس کو معزول کر کے دوسرا امام مقرر کرنا ضروری ہے یا نہیں۔
(الجواب) ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے بلکہ معزول کرنے کے لائق ہے۔ نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔ پس اس کو معزول کر کے دوسرا امام صالح وعالم مسائل شریعت مقرر کرنا چاہئے۔(۳) مگر یہ کہ وہ امام اپنی حرکات شنیعہ سے باز آوے اور توبہ کرے تو اس کو امامت پر قائم رکھ سکتے ہیں۔(۴) فقط۔

شرک وبدعت کا جو حامی ہو اس کی امامت:

(سوال ۷۹۷) جو قاضی شہر اپنی طمع سے نماز پڑھاوے اور کرتہ گھٹنوں سے اوپر اور کوٹ استعمال کرتا ہو اور کانا ہو اور اسلام کے خلاف شرک وبدعت خود کرنے کے لئے کہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔
(الجواب) ایسے شخص کو امام بنانا حرام ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے کذافی ردالمحتار۔(۵) فقط۔

---

(۱) تارک نماز فاسق و عاصی ہے وتارکھا عمداً مجانۃ ای تکا سلافاسق (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار کتاب الصلوٰۃ ج ۱ ص ط.س. ج ۱ ص ۳۵۲) اور فقہاء نے فاسق کی امامت کے سلسلہ میں صراحت کی ہے ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳) ظفیر. (۲) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.
(۳) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط. س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۴) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (مشکوٰۃ باب التوبۃ والا ستغفار ص ۲۰۶) ظفیر. (۵) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

جس کا ایک بازو کٹا ہوا اور نابینا ہو اس کے امامت:

(سوال ۷۹۸) جس شخص کے ایک بازو نہ ہو اور وہ نابینا بھی ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے لیکن دوسرا امام جو بینا ہو اور دونوں ہاتھ پیر اس کے صحیح وسالم ہوں اور مسائل نماز سے واقف ہو اور نیک شخص ہو بہتر ہے۔(۱) فقط۔

جس کی بیوی کبھی کبھی جھانکا کرے اس کی امامت:

(سوال ۷۹۹) زید پیش امام کی اہلیہ اپنے سکنائی مکان کے درجوں میں سے شاہراہ عام کی آمد و رفت کو اپنا منظر رکھتی ہے اور ممانعت پر امام مذکور کہتا ہے کہ کون سی عورت ہے جو تاشہ باجہ کے وقت دروازہ پر آ کر نہ دیکھتی ہو۔ ایسے امام کے پیچھے سب کی نماز درست ہے یا نہیں۔ یا جن لوگوں نے بچشم خود واقعہ مذکورہ دیکھا ہے ان کی نماز ناجائز یا مکروہ ہوگی۔

(الجواب) اس کے پیچھے سب کی نماز صحیح ہے لیکن اس امام کو اس میں احتیاط کرنی چاہئے اور اپنی اہلیہ کو اس فعل منکر سے روکنا چاہئے۔ منع کرنے کے بعد اگر وہ نہ مانے تو گناہ اس پر ہے۔ شوہر بری الذمہ ہے۔(۲) فقط

دھوتی پہن کر امام بننا کیسا ہے:

(سوال ۸۰۰) دھوتی اور دوپلی ٹوپی اور اونچا کرتہ پہن کر امامت کرنا مسجد میں درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر ستر عورت پورا ہے تو نماز ہو جاتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ عمامہ ولباس شرعی کے ساتھ نماز پڑھاوے۔(۳) فقط

اگر مسجد میں امام کے نیچے کی منزل خالی ہو:

(سوال ۸۰۱) مسجد کے نیچے دو ایک منزل مکان ہے اور امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھوس نہیں ہے بلکہ خالی ہے۔ اس میں کچھ حرج ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر امام کی جگہ نیچے سے خالی ہو تو کچھ حرج نہیں ہے۔ ٹھوس ہونا اس جگہ کا ضروری نہیں ہے۔ فقط۔

جذامی کی امامت:

(سوال ۸۰۲) جذامی شخص کو امام بنانا جب کہ مسائل شرعی سے کماحقہ واقفیت رکھتا ہے روا ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے جب کہ خون وغیرہ اس کے جاری نہ ہو اور وہ بحکم معذور نہ ہوا ہو لیکن بایں ہمہ اس کو امام بنانا اچھا نہیں ہے اور اس کو مسجد میں آنے سے بھی احتیاط کرنی چاہئے۔ کذا حققہ فی کتب الفقہ. قال فی الشامی و کذا القصاب والسماک والمجذوم والا برص اولیٰ. بالا لحاق (ای بالقوم وغیرہ) وقال

---

(۱) ویکرہ تنزیہا امامۃ عبد الخ واعمی (درمختار) قال قید کراھۃ امامۃ الا عمی فی المحیط وغیرہ بان لا یکون افضل القوم فان کان افضلھم فھو اولی الخ (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۵۹...... ۵۶۰ و کذا تکرہ خلف امرد و مفلوج (درمختار) کذالک اعرج یقوم ببعض قدمہ الخ و کذا اجزم الخ ومن لہ ید واحدۃ الخ (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۵ ط.س. ج ا ص ۵۶۲) ظفیر. (۲) اس لئے عورتوں کا غیر محرم کو دیکھنا درست نہیں ہے اور شوہر بیوی کا نگران ہے، ارشاد نبوی ہے والرجل راع علی اھل بیتہ وھو مسئولہ عن رعیتہ (مشکوٰۃ کتاب الا مارۃ ص ۳۳۰) واللہ اعلم ظفیر. (۳) والراج ستو عورتہ الخ وھی للرجل ماتحت سرتہ الی ماتحت رکبتہ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب شروط الصلوٰۃ ج ا ص ۳۷۴. ط.س. ج ا ص ۴۰۴) والمستحب ان یصلی الرجل فی ثلثۃ اثواب ازار و قمیص وعمامۃ ولو صلی فی ثواب واحد متوشحا بہ جمیع بدنہ کما یفعلہ القصار فی المقصر جاز من غیر کراھۃ مع تیسیرو جود الطاعر الزائد ولکن فیہ ترک الاستحباب (غنیۃ المستملی ص ۳۳۷) ظفیر

ون لا اری الجمعۃ علیھما و احتج بالحدیث. (۱) فقط۔

زنا کار دھوکہ باز کی امامت:

(سوال ۸۰۳) زید نے اپنی چچا زید بہن ہندہ نوجوان کو جس کی شادی دوسری جگہ ہو چکی تھی ورغلا کر کچھ دنوں اپنے ساتھ رکھا۔ پھر ایک اسٹامپ ہندہ کے شوہر کے نام سے خریدا اور طلاق نامہ لکھ کر دھوکہ سے ہندہ کے شوہر کا انگوٹھا لگوالیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں جب کہ دوسرے لوگ قابل امامت موجود ہوں۔

(الجواب) زید کی اگر کچھ خیانت ثابت ہو جاوے اور بے وجہ تفریق مابین الزوجین میں وہ ساعی ہوا ہے۔ (۲) تو بحالت موجودہ وہ لائق امام بنانے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے کسی دوسرے شخص صالح وعالم کو امام بناویں۔ (۳) فقط۔

حرام نکاح خواں کی امامت:

(سوال ۸۰۴) زید نے تین نکاح ناجائز جن کی ممانعت قرآن شریف سے ثابت ہے پڑھے۔ دو نکاح عدت طلاق کے اندر اور ایک نکاح سالی حقیقی سے (حالانکہ دوسری بہن نکاح میں موجود تھی) پڑھا، ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا جاہل شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کو امامت سے معزول کرنا چاہئے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔ کیونکہ وہ فاسق ہے اور امامت فاسق کی مکروہ ہے۔ کذافی الشامی ان کراھۃ تقدیم الفاسق کراھۃ تحریم. (۴) فقط۔

جھوٹ بولنے والے اور فریب دینے والے کی امامت:

(سوال ۸۰۵) مولوی عبدالحق نے جلسہ عام میں اعلان کیا کہ میں نے اسکول کھوٹہ کی ملازمت ترک کر دی اس کے بعد استعفاء بھی دے دیا اور ملک لعل خان صاحب نے مولوی صاحب موصوف کو مفتی امور شریعہ بمشاہرہ مبلغ ۳۰ روپے ماہوار مقرر کیا۔ چار پانچ روز کے بعد اس نے استعفاء واپس لے لیا۔ تو مسلمانوں کو اس کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیئے، اس کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہیں۔

(الجواب) اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ اس نے یہ برا کیا کہ نوکری مذکور چھوڑ کر پھر اس کو اختیار کیا، ایسے شخص کے مقتداء بنانے اور امام بنانے میں مسلمانوں کی اور سب کی توہین ہے۔ پس اس کو امام نہ بنایا جاوے۔ فقط۔

اندھے کی امامت کی تفصیل:

(سوال ۸۰۶) جو مسئلہ شرح وقایہ کتاب الصلوٰۃ ص ۱۱۲ میں دربارہ ممانعت نماز پیچھے اندھے کے لکھا ہے اس کی تشریح

---

(۱) ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰۃ وما یکرہ فیھا مطلب فی المسجد ص ۶۱۹. ط.س. ج ۱ ص ۶۶۱. ۱۲ ظفیر.
(۲) قولہ فاسق من الفسق وھو الخروج عن الا ستقامۃ ولعل المرادبہ من یرتکب الکبائر الخ (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰ اربع من کن فیہ کان منا فقان خالصا ومن کانت فیہ خصلۃ منھن کانت فیہ خصلۃ من النفاق حی ید عھا اذا اؤ تمن خان الحدیث (مشکوٰۃ باب الکبائر ص ۱۷) ظفیر. (۳) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ (ای الفاسق) کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰) ظفیر. (۴) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

درکار ہے کیونکہ اکثر مساجد میں حافظ قرآن اندھے امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے ویکرہ تنزیھا امامة عبدو اعرابی وفاسق واعمی الا ان یکون ای غیر الفاسق اعلم القوم. الخ(۱) اس کا حاصل یہ ہے کہ اندھے وغیرہ کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی ہے یعنی خلاف اولیٰ ہے اور بہتر نہیں ہے۔ لیکن اگر اندھا مسائل نماز سے واقف ہے اور محتاط ہے تو پھر کچھ کراہت نہیں ہے۔ چنانچہ ایک صحابی ابن ام مکتوم جو نابینا تھے ان کو خود آنحضرت ﷺ نے امام مقرر فرمایا تھا۔ (۲) فقط۔

دووقت ایک مسجد میں امامت کرے اور تین وقت دوسری مسجد میں:

(سوال ۸۰۷) جو امام تین وقت کی نماز ایک مسجد میں پڑھاوے اور دووقت کی ایک مسجد میں تو جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) کوئی وجہ ممانعت کی اس میں نہیں ہے۔ فقط۔

ٹوپی سے امامت اور اس میں بحث:

(سوال ۸۰۸) ایک کتاب الامامۃ بالعمامۃ والصلوٰۃ بالمروحۃ میں ایک بزرگ نے بہت زور سے ثابت کیا ہے کہ ٹوپی سے نماز نہیں ہوتی اور صحابہ وتابعین وتبع تابعین میں سے کسی نے ٹوپی سے نماز نہیں پڑھی۔ اور حضرت مولانا گنگوہیؒ کے فتاوی میں تحریر ہے کہ اگر جماعت بھی ٹوپی سے کرائی جائے تو مکروہ نہیں۔ آیا واقعی نماز ٹوپی سے پڑھنا خلاف سنت ہے۔

(الجواب) امامت ساتھ عمامہ کے افضل واحسن ومستحب ہے لیکن صرف ٹوپی سے بلا عمامہ کے مکروہ نہیں ہے کما فی شرح المنیة الکبیرو المستحب ان یصلی الرجل فی ثلثة اثواب ازارو قمیص وعمامة ولو صلی فی ثوب واحد متوشحاً به جمیع بدنه کما یفعله القصار فی المقصرة جاز من غیر کراهة مع تیسیر وجود الطاهر الزاید الخ. (۳) اس عبارت سے واضح ہے کہ بلا عمامہ وغیرہ کے صرف ٹوپی سے نماز پڑھنا اور امامت کرانا مکروہ نہیں ہے اگرچہ افضل یہ ہے کہ عمامہ کے ساتھ ہو۔

بلا طلاق دیئے جو بیوی کو چھوڑ رکھے اس کی امامت:

(سوال ۸۰۹) جو شخص اپنی بیوی کو بلا طلاق کے چھوڑ دے اور اس کی خبر نہ لے اس کا کیا حکم ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اپنی زوجہ کو کالمعلقہ رکھنا کہ نہ اس کو طلاق دے اور نہ خبر گیری کرے حرام اور ناجائز۔ قال الله تعالیٰ فلا تمیلوا کل المیل فتذرو ھا کا المعلقة الا یة . (۴) پس ایسا شخص عاصی وظالم ہے اور امامت اس کی مکروہ ہے، یعنی اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (۵) فقط۔

---

(۱) الدر المختار علی ھامش ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰ ۱۲ ظفیر.

(۲) قید کراھة امامة الا عمی فی المحیط وغیره بان لا یکون افضل القوم ...... فان کان افضلهم فهو اولی اه الخ لکن ورد فی الا عمی نص خاص هو استخلافه صلی الله علیه وسلم لا بن ام مکتوم وعتبان علی المدینة وکان اعمیین لانه لم یبق من الرجال من هو اصلح منهما وهذا هو المناسب لا طلاقهم واقتصارهم علی استثناء الا عمی (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰)ظفیر.

(۳) غنیة المستملی ص ۳۳۷ . ۱۲ ظفیر.

(۴) النساء رکوع ۱۹ . ۱۲ ظفیر.

(۵) ان کراهة تقدیمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتارباب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰)ظفیر.

آنحضرت ﷺ کو غیب داں جاننے والے کی امامت:

(سوال ۸۱۰) زید جناب سرور کائنات ﷺ کو غیب داں جانتا ہے اور یہ آیۃ کریمہ ویکون الرسول علیکم شھیداً اور حدیث شریف اوتیت علم الا ولین والاخرین وغیرہ سے استدلال کرتا ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔ اگر خوف فتنہ سے نماز پڑھ لی تو اعادہ واجب ہے یا نہ۔

(الجواب) شرح فقہ اکبر میں ہے ثم اعلم ان الا نبیاء علیھم السلام لم یعلم ا المغیبات من الا شیاء الا ما اعلمھم اللہ تعالیٰ احیاناً وذکر الحنفیۃ تصریحاً بالتکفیر باعتقاد ان النبی علیہ السلام یعلم الغیب لمعا رضۃ قولہ تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ کذا فی المسایرۃ ص ۱۸۵ شرح فقہ اکبر. پس معلوم ہوا کہ زید کا عقیدہ باطل اور غلط ہے اور استدلال اس کا صحیح نہیں ہے۔ اور بمقابلہ نصوص صریحہ قطعیہ کے مسموع نہیں ہے اور اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے اور اس میں پوری احتیاط کرنی چاہئے اور اگر کسی وجہ سے پڑھ لی تو اس کا اعادہ کرنا چاہئے۔(۱)

جو شخص لڑکی کی شادی نہ کرے اور اس کے ناجائز بچے ہوں اس کی امامت:

(سوال ۸۱۱) زید نے اپنی بالغہ لڑکی کو گھر میں بٹھا رکھا ہے نکاح نہیں پڑھتا۔ لڑکی کے دو بچے زنا سے پیدا ہو چکے ہیں زید کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) زید نے اگر بلا عذر ایسا کیا ہے تو وہ گنہگار ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۲)

کم تولنے والے کی امامت:

(سوال ۸۱۲) جو شخص کم تولے اور جھوٹ بولے اور کبھی کبھی نماز بھی قضاء کرے اور قراءۃ بھی صاف نہ پڑھے اور سودی دستاویز بھی لکھتا ہے ایسی شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے بحالت مذکورہ مکروہ ہے۔(۳) پس اہل محلہ واہل مسجد کو چاہئے کہ اس کو معزول کر کے کسی لائق بالامامۃ کو امام بناویں۔(۴) فقط۔

زانی امام کی اقتداء:

(سوال ۸۱۳) امام مسجد زنا کرتے ہوئے پکڑا گیا اور وہ احکام شرعیہ میں اجماع کے خلاف اجتہادی فتاویٰ دیتا رہتا ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا یا فتوے پر عمل کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص جو کہ فاسق ہے اور خلاف اجماع وخلاف قول امام مجتہد جس کا وہ مقلد ہے مسئلہ بتلاتا ہے اور غیر مفتی

---

(۱) ویکرہ امامۃ عبد الخ ومبتدع ای صاحب بدعۃ وھی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعاندۃ بل بنوع شبھۃ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

ع قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ولد لہ ولد فلیحسن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ الحدیث (مشکوٰۃ باب الولی ص ۲۷۱) ظفیر. (۲) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۳) وان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۴) نعم اخرج الحاکم فی مستدرکہ مرفوعا ان سرکم ان یقبل اللہ صلوٰتکم فلیؤ مکم خیار کم فانھم وفد کم فیما بینکم و بین ربکم اھ (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر.

بہا مسائل پر فتویٰ دیتا ہے لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کو امام نہ بنایا جاوے اور معزول کر دیا جاوے۔(۱) فقط۔

ہندو کی میت میں شریک ہونے والے کو امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۸۱۴) جو شخص ہندو کی میت کے ساتھ جاوے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ (۲) اور منع کرنے پر شخص مذکور جواب دیوے کہ ہنود سے ہمیشہ سے رسم ہے وہ ہماری اموات میں شریک ہوتے ہیں ہم ان کے یہاں۔ یہ شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس کے پیچھے نماز صحیح ہے (۲) کافر کی عیادت اور تعزیت کی فقہاء نے اجازت دی ہے۔(۲) پس بضرورت یا بہ نیت مکافات ان کی میت کے ساتھ جانا بھی جائز ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کی ضرورت کسی دوسری وجہ سے بھی ہو۔ فقط۔

تیمّم والے کی امامت:

(سوال ۸۱۵) تیمّم والے کی امامت جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے جس میں تیمّم جائز ہے تیمّم کرے تو اس کے پیچھے وضو کرنے والوں کی نماز صحیح ہے اور امام ہونا اس کو جائز ہے جیسا کہ کتب فقہ میں لکھا ہے۔(۳) کہ تیمّم طہارت مطلقہ یعنی کاملہ ہے۔ فقط۔

ہجڑہ کی امامت:

(سوال ۸۱۶) ہجڑہ اگر عالم باعمل نہایت دیندار ہو اور سب کے سب جاہل ہوں تو ہجڑہ کو امام بنایا جاوے یا کسی دوسرے کو۔

(الجواب) ہجڑہ جب عالم باعمل ہو اور باقی سب جاہل ہوں تو اس کی امامت جائز ہے کما قالوا فی ولدالزنا و الامرھذا (ای الکراھۃ) اذا وجد غیرھم والا فلا ۔ درمختار.(۴) قال اللہ تعالیٰ انما یتقبل اللہ من المتقین.(۵) فقط۔

ایک ایسے شخص کی امامت جس کی بیوی کے نام دوسرے کا خط نکلا:

(سوال ۸۱۷) زید و بکر دونوں بھائی ہیں۔ زید کی شادی ہوگئی ہے، دونوں بھائی پردیس میں ملازم ہیں بوقت رخصت دونوں زید کی زوجہ کے مکان پر قیام کرتے ہیں۔ زید نے ایک کتاب میں ایک خط رکھا ہوا دیکھا جو زید کی زوجہ کے نام ہے اور اس پر دستخط بکر کے نہیں ہیں۔ جب زید نے اپنی زوجہ سے دریافت کیا تو اس نے حلفیہ خط سے لاعلمی ظاہر کی تو اس صورت میں زید کی بیوی اور بھائی شرعاً مجرم ہیں یا نہ اور زید اگر امام ہو تو نماز اس کے پیچھے صحیح ہے یا نہ۔

---

(۱) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) قوله فاسق معنی الفسق وھو الخروج عن الا ستقامة ولعل المرادبه من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی الخ بل مشی فی شرح المنیة ان کراھة تقدیمه کراھة تحریم (ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹...... ۵۶۰).

(۲) وفی کتب الشافعیة ویعزی المسلم بالکافر اعظم اللہ اجرک وصبرک (ردالمحتار. باب صلوٰة الجنائز ص ۸۴۳ قبیل مطلب فی زیارة القبور.ط.س.ج۲ص۲۴۲ .ظفیر.(۳) وصح اقتداء متوضئی لا ماء معه بمتیمم (الدر المختار علی ھامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۵۰ .ط.س.ج ا ص ۵۸۸) ظفیر.

(۴) الدر المختار علی ھامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۲۳ .ط.س.ج ا ص ۵۵۹...... ۵۶۰.۱۲ ظفیر.

(۵) سورة المائدة رکوع ۵.۱۲ ظفیر.

(الجواب) اس صورت میں زید کی زوجہ اور بھائی پر کچھ جرم ثابت نہیں ہے اور زید کی امامت درست ہے اور اس کے پیچھے نماز صحیح ہے۔ فقط۔

جو امام سچی گواہی سے کترائے:

(سوال ۸۱۸) ایک امام مسجد نے ایک شخص کا نکاح پڑھایا تھا، بعد میں زوجین کے اقرباء میں نا چاقی ہوگئی اور مقدمہ شروع ہوا۔ جس وقت گواہ کی ضرورت ہوئی امام صاحب چھپ گئے اور عورت کو سکھا دیا کہ تم یہ کہنا کہ میرا نکاح نہیں ہوا۔ قاضی اور گواہ کے نہ ملنے سے وہ شخص ہار گیا۔ اس امام کے لئے شرعاً کیا حکم ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص جو جان بوجھ کر حق کو کچھ چھپا دے فاسق ہے،(۱) لائق امام بنانے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔ کذافی الشامی وصرح فیه ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم.(۲) فقط۔

منکرین حدیث کی امامت:

(سوال ۸۱۹) جو فرقہ حدیث کا منکر ہو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔

(الجواب) قادیانی فرقہ جو کہ حدیث کا منکر ہے وہ کافر ہے ان کے پیچھے نماز درست نہیں ہے اور غیر مقلدوں کا فرقہ جو کہ اپنے کو اہل حدیث کہتا ہے وہ بھی درحقیقت اہل حدیث نہیں ہیں ان کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے۔ امام عالم سنی حنفی کو مقرر کرنا چاہئے۔(۳) فقط۔ (فرقہ منکرین حدیث کی امامت بھی درست نہیں ہے علماء نے ان کے کافر ہونے کا فتویٰ دے دیا ہے ظفیر)

جس امام پر شبہ ہو کہ اس نے زنا کیا:

(سوال ۸۲۰) ایک شخص امام مسجد ہے اس نے اپنی زوجہ کی والدہ سے زنا کیا ہے حالانکہ وہ چار سال سے بیوہ تھی۔ اس کو حمل بھی ہوا۔ باگرچہ شہادت زنا ثابت نہیں مگر وہاں بسبب پردہ اور کوئی داخل نہیں ہوسکتا تھا اس کی اہلیہ نابالغہ تھی۔ دو گاؤں کا اس کے اس برے فعل پر پورا شک ہے۔ ایسا شخص قابل امامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) جب کہ امام مذکور کی طرف ایسا شبہ ہے تو اس کو امام نہ بنانا چاہئے اور اس کو بھی چاہئے کہ امام نہ بنے لقوله علیه الصلوٰة والسلام من ام قوماً وهم له کارهون.(۴) فقط۔

جس نے غلطی سے حالت جنابت میں نماز پڑھا دی:

(سوال ۸۲۱) زید محتلم نے خطاءً نماز پڑھ لی اور اپنی خطاء پر نادم ہے اور تائب ہے۔ تو اب زید قابل امامت رہا یا نہیں۔

(الجواب) اس نماز کی قضاء کر لیوے اور توبہ کے بعد گناہ اس کا معاف ہوگیا وہ قابل امامت ہے)۔(۵) فقط (ارشاد

---

(۱) ومتی اخر شاهد الحسبة شهادته بلا عذر فسق (الدر المختار علی هاهمش رد المحتا ر کتاب الشهادة ج۱ ص ۵۱۴. ط.س. ج۵ ص ۴۶۳)ظفیر. (۲) ردالمحتار باب الا مامة ج۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج۱ ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.
(۳) وحاصله ان کان هوی لا یکفر صاحبه تجوز الصلوٰة خلفه مع الکراهة والا فلا هکذا فی التبیین والخلاصه وهو الصحیح هکذا فی البدائع (عالمگیری کشوری باب الامامة ج۱ ص ۸۳. ط.م ج۱ ص ۸۴)ظفیر. (۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج۱ ص ۵۲۲ ۱۲ ظفیر. (۵) کما یلزم اخبار القوم اذا امهم وهو محدث اوجنب او فاقد شرط اورکن الخ الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج۱ ص ۵۵۳. ط.س. ج۱ ص ۵۹۱)ظفیر.

نبوی ہے۔" التائب من الذنب کمن لا ذنب له "(مشکوۃ۔ باب الاستغفار ص ۲۰۶۔ظفیر۔

جس امام میں مندرجہ ذیل عیوب ہوں اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۸۲۲) زید نے مسجد کی سفیدی اور صفائی کے لئے پیشہ ور طوائفوں سے ان کی حرام کمائی میں سے چندہ لیا۔
(سوال ۲/۸۲۳) زید مذکور چند پیسوں اور گلگلوں کے لالچ سے رنڈیوں کو منت کا طاق بھرنے کے لئے نماز فجر کے وقت محراب کے اندر کا طاق بھرنے کے لئے مسجد کے اندر جانے دیتا ہے اور ان کے تبعہ ولحقہ ویسے ہی برہنہ پاؤں و بے طہارت مسجد کے فرش اور نماز کی صفوف کو پامال کرتے ہوئے ممبر تک پہنچتے ہیں۔
(سوال ۳/۸۲۴) زید مذکور جوان ہے اور اس کے کمرۂ خاص میں اکثر مسلمان اور بیشتر ہندو جوان عورتیں گنڈے تعویذ لینے کے واسطے آتی ہیں اور علاوہ دیگر نسوانی تمناؤں کے اکثر آس و اولاد کی بھوکی بھی ہوتی ہیں اور ہنود میں ایک مسئلہ نیوگ کا ہے یعنی اگر کسی عورت کا شوہر نامرد ہو اور اولاد پیدا کرنے پر قادر نہ ہو تو وہ عورت کسی اور شخص سے استقرار حمل کرا سکتی ہے۔
(سوال ۴/۸۲۵) زید نے ایک غیر کی منکوحہ عورت کو کار خدمت کے حیلہ سے بلا منظوری اس کے شوہر کے اپنے گھر میں ڈال لیا ہے اور اس کے شوہر کے پاس جانے نہیں دیتا ایسی صورت میں زید کو امام مسجد مقرر کرنا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا اور اس سے نکاح پڑھوانا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) زید کی حرکات قبیحہ اس صورت میں ایسی درج ہیں جن کی وجہ سے زید کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔(۱) زید کو خود لازم ہے کہ جب کہ مقتدیان اس کے افعال قبیحہ کی وجہ سے اس کی امامت سے ناخوش ہیں تو وہ امام نہ بنے۔ کما فی الدر المختار ولوام قوماً وهم له كارهون ان الكراهة لفساد فيه اولانهم احق بالا مامة منه كره له ذلك تحريماً لحديث ابى داؤد. ولا يقبل الله صلوٰة من تقدم قوماً وهم له كارهون الخ.(۲) اور نیز ظاہر ہے کہ زید بوجہ ان افعال قبیحہ کے فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور عزل اس کا واجب ہے جیسا کہ شامی میں ہے کہ فاسق کے امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم فاسق کی حرام ہے۔ واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بان لايهتم لامردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعاً الى ان قال فهو كالمبتدع تكره امامته بكل حال بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا قال ولذالم تجز الصلوٰة خلفه اصلاً عند مالك ورواية عن احمد الخ شامی (۳) ص ۳۷۶ جلد اول فقط۔ (یہ صفحات اصل کتاب میں جو حضرت مفتی صاحبؒ نے کہیں کہیں ڈالے ہیں وہ شامی مطبوعہ مجتبائی دہلی کے ہیں اور حاشیہ میں مصری مطبوعہ دار الخلافۃ العثمانیہ کے ہیں۔ظفیر)

اس کی امامت جو موئے زیر ناف نہ مونڈے:

(سوال ۸۲۵) اگر کوئی شخص موئے زیر ناف بوجہ کمزوری کے نہ مونڈے اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

---

(۱) ان كراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم(ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير.(۲) الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفير.(۳) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰. ۱۲ ظفير.

(الجواب) نماز اس کی صحیح ہے اور اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے۔(۱) فقط۔

لنگڑے کی امامت:

(سوال ۸۲۶) لنگڑا آدمی اگر عالم ہو اور دوسرا آدمی مسائل نماز سے واقف ہو تو اس حالت میں اس لنگڑے عالم کی امامت جائز ہے یا نہیں، صاحب ہدایہ نے امامت اعمٰی کو مکروہ کہا ہے، باوجود یہ کہ عبداللہ بن ام مکتوم کو حضرت ﷺ نے امام بنایا ہے لوگوں کی نفرت کی وجہ سے مکروہ فرمایا ہے۔

(الجواب) ایسا لنگڑا جو بعض قدم پر کھڑا ہوتا ہے اس کی امامت کو مکروہ تنزیہی لکھا ہے کہ اگر غیر اعرج عالم مسائل نماز سے واقف موجود ہو تو وہ اولیٰ ہے، شامی میں ہے و کذا اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولیٰ.(۲) اگر دوسرا عالم مسائل نماز موجود نہ ہو اور لنگڑا عالم موجود ہو تو وہی افضل ہے امامت کے لئے جیسا کہ اعمٰی کے بارہ میں بھی فقہاء نے ایسا ہی لکھا ہے۔شامی قید کراهة امامة الا عمی فی المحیط وغیره بان لایکون افضل القوم فان کان افضلهم فهو اولیٰ(۳) اور اسی طرح قوم کی نفرت اس وقت موجب کراہت ہے کہ امام میں کوئی عیب شرعی یعنی فسق وغیرہ ہو درمختار میں ہے ولو ام قوماً وهم له کارهون ان الکراهة لفساد فیه او لا نهم احق بالا مامة منه کره له ذلک تحریماً لحدیث ابی داؤد الخ وان هو احق لا والکراهة علیهم الخ.(۴) فقط۔

بعد وفات اولیاء کی حیات کا جو قائل نہ ہو اس کی امامت:

(سوال ۸۲۷) جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اولیائے کرام بعد از وفات حیات نہیں رہتے اور ان سے امداد طلب کرنے والے مشرک ہیں اس شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اولیاء اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد ممات بھی ثابت ہیں (۵) اس کو شرک کہنا بھی غلط ہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے مدد نہ مانگی جاوے جیسا کہ ایاک نعبد وایاک نستعین (۶) میں مذکور ہے۔فقط۔

جو امام مسجد کا مال اپنی ذات پر خرچ کرے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۸۲۸) طاعون کے زمانہ میں لوگوں نے امام مسجد کو زیور وپارچہ ونقد مسجد میں لگانے کے لئے دیا، لیکن امام نے اس کو مسجد میں صرف نہیں کیا بلکہ اپنے مصارف میں خرچ کرلیا اس امام کے لئے کیا حکم ہے، وہ لائق امامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ صریح خیانت ہے اور ضمان اس کے ذمہ لازم ہے۔اور اگر وہ امام توبہ نہ کرے اور ضمان ادا نہ کرے تو امام

---

(۱) اگر معقول عذر نہ ہو تو ہر جمعہ کو صاف کرنا چاہئے اور چالیس دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا مکروہ تحریمی ہے ویستحب حلق عانته وتنظیف بدنه بالا غتسال فی کل اسبوع مرة والا فضل یوم الجمعة وجاز فی کل خمسة عشرو کره ترکه وراء الاربعین (درمختار) ای تحریما لقول المجتبی ولا عذر فیما وراء الا ربعین ویستحق الو عید اه (ردالمحتار. کتاب الحظر والا باحة فصل فی البیع ج۵ ص ۳۵۸. ط.س. ج۲ ص ۴۰۶......۴۰۷) ظفیر.

(۲) ردالمحتارباب الا مامة ج۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج۱ ص۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۳) ردالمحتارباب الا مامة ج۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج۱ ص۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

(۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الامامة ج۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج۱ ص۵۵۹. ۱۲ ظفیر.

(۵) وقیل ببقاء الکرامة بعد الموت لعدم الا نعزال عن الو لایة بالموت وقیل لا لظاهر نحو اذا مات ابن ادم انقطع عمله الخ ویجوز التوسل الی الله تعالیٰ ولا ستغاثة بالا نبیاء والصالحین بعد موتهم لان المعجزة والکرامة لا تنقطع بموتهم وعن الرملی ایضاً بعدم انقطاع الکرامة بالموت وعن امام الحرمین ولا ینکرا لکرامة ولو بعد الموت الا رافضی (البریقه ج۱ ص ۲۷۰) ظفیر. (۶) سورة الفاتحه ۱۲ ظفیر.

رکھنے کے لائق نہیں۔(۱) فقط۔

جھوٹ بولنے والے گھڑی ساز کی امامت:

(سوال ۸۲۹) ایک مولوی صاحب نے ایک حافظ امام مسجد کو جو گھڑی ساز بھی ہیں اپنی گھڑی دی کہ اس میں نیا فنر ڈالدو اور ایک روپیہ اس کی قیمت بھی دے دی۔ حافظ مذکور نے اسی فنر کو جوڑ دیا نیا فنر نہیں ڈالا اس وجہ سے گھڑی بند ہوگئی۔ پھر دوسرے گھڑی ساز کو ایک روپیہ دے کر فنر ڈلوایا۔ اس حافظ کے لئے کیا حکم ہے نماز اس کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۲) فقط۔

بغیر ثبوت جس امام پر تہمت لگائی جائے اس کی امامت:

(سوال ۸۳۰) یہاں کے مہتمم صاحب کے نام کسی شخص نے ایک خط لکھ کر مسجد کے پیش امام پر یہ الزام لگایا کہ تمہارے امام نے اپنی پہلی منکوحہ کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔ بھیجنے والے نے اپنا نام و پتہ خط میں نہیں لکھا۔ اس خط کے سواء کوئی ثبوت اور گواہ نہیں ہے اور امام مذکور کو اس معاملہ سے صفا انکار ہے تو شرعاً ایسے خط پر اعتبار کر کے مذکورہ امام کے پیچھے نماز پڑھنی چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے خط اور تحریر لا پتہ کا کچھ اعتبار نہیں ہے اور جب کہ امام مذکور واقعہ مذکورہ سے انکار کرتے ہیں تو محض اس تحریر غیر ثابت کی بناء پر امام صاحب موصوف کو متہم بفعل مذکور نہیں کر سکتے اور ان کو امامت سے معزول نہیں کر سکتے، اور خیرات و مبرات سے ان کو محروم نہیں کر سکتے۔ قال اللہ تعالیٰ یا ایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیراً من الظن ان بعض الظن اثم الآیت.(۳) فقط۔

شریعت کو حکم نہ تسلیم کرنے والے کی امامت:

(سوال ۸۳۱) جو شخص مولوی اور واعظ ہو کر اپنے تنازعات کو بروئے شریعت حقہ تصفیہ کرانے سے گریز کرتا ہے لیکن عوام کے دریافت کرنے پر کہتا ہے کہ میں شریعت پر فیصلہ کرنے پر تیار ہوں اور موقع پر کہتا ہے کہ اگر میں شریعت کو حکم مقرر کر لوں تو میرا نقصان ہے لہذا ایسے شخص کے ایمان اور امامت کا کیا حکم ہے اور اس سے تعلق رکھنا اور امداد کرنا کیسا ہے۔

(الجواب) قال اللہ تعالیٰ فلا وربک لا یو ٔمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجاً مما قضیت ویسلموا تسلیماً.(۴) پس جو شخص حکم شریعت پر رضامند نہ ہو اور دل سے اس کو قبول نہ کرے اس کے مومن نہ ہونے کی خبر جناب باری تعالیٰ نے دی ہے۔ اور دوسری جگہ حکم الٰہی کے نہ ماننے والوں پر کفر و فسق کا حکم فرمایا ہے۔ پس وہ شخص جو فیصلہ شریعت کو تسلیم نہیں کرتا اور اس کے مقابلہ میں فیصلہ عدالت کو جو کہ خلاف شریعت ہے ناطق سمجھتا ہے ظالم و فاسق ہے اور اس کے کفر کا خوف ہے۔ لہذا شخص مذکور لائق امامت و تولیت کے نہیں ہے۔(۵)

---

(۱) ان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

(۲) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (الدر المختار .علی ھامش ردالمحتارباب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(۳) سورۃ الحجرات . ۲ . ۱۲ ظفیر.

(۴) سورۃ النساء . رکوع ۹ . ۱۲ ظفیر.

(۵) ان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

اور ایسا شخص اگر تائب نہ ہو تو اس سے ارتباط واختلاط حرام ہے اور قطع تعلقات واجب ہے اور مدد کرنا کسی عاصی وفاسق کی اس کی معصیت اور فسق پر حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ وتعاونوا علی البر والتقویٰ ولا تعاونوا علی الا ثم والعدوان .(۱) فقط۔

شریعت پر رواج کو ترجیح دینے والے کی امامت وتولیت:

(سوال ۸۳۲) جو شخص عالم اور اہل حدیث ہو کر اپنی بہنوں کو باپ کے ترکہ سے حصہ نہ دے اور کہے کہ ہم رواج کے پابند ہیں اس لئے ہم شرعی حصص تقسیم نہیں کرتے بلکہ اس کے ایماء سے اس کے جاہل بھائی نے عدالت میں بیان کیا ہے کہ چونکہ عورتیں ناقص العقل ہیں اس لئے ان کے لئے کوئی حصہ اور ترکہ نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا تؤتوا السفہاء اموالکم.

نیز ایک عالم کے دریافت کرنے پر کہ اگر تم اسی خیال میں مر گئے تو نجات کی کوئی صورت ہے۔ وہ جواب دیتا ہے کہ ہم جہنم کو جائیں گے مگر یہ کام نہیں کریں گے۔ ایسے شخص کی امامت وتولیت مسجد یا اس سے رشتہ وغیرہ کرنا کیسا ہے۔

(الجواب) عورت کا حصہ نصف مذکر سے نص قطعی سے ثابت ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ یوصیکم اللہ فی اولاد کم للذکر مثل حظ الا نثیین (۲) پس عورتوں کے حصہ سے انکار کرنا نص قطعی سے انکار ہے جو کہ کفر ہے اور آیۃ ولا تؤ تو السفہاء اموالکم الآیۃ (۳) سے اس بارہ میں استدلال کرنا سخت جہالت ہے اور گمراہی ہے اور مقابلہ ہے نص قطعی کا اپنے خیال باطل سے اور یہ قول اس کا کہ ہم جہنم میں الخ کفر صریح ہے۔ شرح فقہ اکبر میں ہے ومن قال لمن یأمر بالمعروف وینھی عن المنکر ما ذا اعرف العلم او ماذا اعرف اللہ انی وضعت نفسی للجحیم او قال اعددت نفسی للجحیم الخ کفرای لانہ اہان الشریعۃ او ا یس من الرحمۃ فکلاھما کفر شرح .(۴) فقہ اکبر۔ پس شخص مذکور کو امام اور متولی بنانا اور اس سے تعلق رکھنا اور رشتہ قائم رکھنا سب حرام اور ناجائز ہے۔ فقط۔

خشخشی داڑھی والے کے پیچھے نماز:

(سوال ۸۳۳) زید کی داڑھی کٹی ہوئی ہے بمقدار ایک دو انگل کے باقی ہے پوری چار انگل نہیں ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے کہ چار انگشت سے کم داڑھی کا قطع کرانا حرام ہے واما قطعھا وھی دونھا فلم یبحہ احد الخ (۵) اور نیز درمختار میں ہے ولذایحرم علی الرجل قطع لحیتہ (۶) پس شخص مذکور کے پیچھے نماز مکروہ ہے اگرچہ بحکم صلوا خلف کل بر وفاجر اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے لیکن ایسے شخص کو امام بنانا نہ چاہئے لان فی امامتہ تعظیمہ

(۱) سورۃ المائدۃ کوع ۱ . ۱۲ ظفیر .
(۲) سورۃ النساء رکوع ۲ . ۱۲ ظفیر .
(۳) النساء . رکوع ۱ . ۱۲ ظفیر . (۴) شرح فقہ اکبر قبیل فصل فی الکفر صریحۃ وکنایۃ ص ۲۱۵ . ۱۲ ظفیر .
(۵) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار . کتاب الصوم . باب مایفسد الصوم مطلب فی الا خذمن اللحیۃ ج ۲ ص ۱۲۵ ط.س. ج ۲ ص ۴۱۸ . ۱۲ ظفیر . (۶) ایضاً کتاب الخطر والاباحۃ فصل فی البیع ج ۵ ص ۳۵۹ اس سے پہلے " والسنۃ فیھا القبضۃ . ط.س. ج ۱ ص ۴۱۷ .

وتعظیم الفاسق حرام . شامی۔(۱) فقط۔

مرزائی سے تعلق رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۸۳۴) اگر کوئی مرزائی مسجد کے حجرہ میں امام مسجد کے پاس بیٹھ کر نمازیوں میں نفاق پیدا کرا کر گروہ بندی کرائے اور امام جو اس کی باتوں پر عمل کرتا ہے نمازیوں کے روکنے پر بھی نہ مانے تو ایسا امام مسجد میں رکھنے کے لائق ہے یا نہیں۔

(الجواب) امام مذکور سے صاف کہا جاوے کہ اگر تو نے مرزائی کے ساتھ تعلق اور ربط رکھا اور اس کو اپنے پاس رکھا تو تجھ کو امامت سے علیحدہ کر دیا جائے گا۔ اگر وہ پھر بھی باز نہ آوے تو اس کو امامت سے علیحدہ کر دیا جاوے۔(۲) اور اس مرزائی کو مسجد کے حجرہ میں نہ رکھا جاوے فوراً نکال دیا جاوے۔(۳) فقط۔

بہرہ کی امامت:

(سوال ۸۳۵) جو شخص بہرہ ہو اور بالکل نہ سنتا ہو اس کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) بہرہ کی امامت درست ہے۔ فقط۔

جس امام پر شبہ ہو جائے:

(سوال ۱/۸۳۶) امام کے افعال پر مسلمانوں کو شبہات پیدا ہو جائیں تو ایسے شخص کو امام رکھا جائے یا علیحدہ کر دیا جائے۔

جس کی وجہ سے گروہ بندی ہو اس کی امامت:

(سوال ۲/۸۳۷) کسی امام کی وجہ سے مسلمانوں میں گروہ بندی اور جھگڑے ہو جاویں اس کو امامت پر رکھنا اولیٰ ہوگا یا علیحدہ کر دیا جاوے۔

(الجواب) (۱) ایسے شخص کو امامت نہ کرنی چاہئے اس کو علیحدہ ہو جانا چاہئے اور امامت اس کی مکروہ ہے لحدیث من ام قوماً وهم له كارهون. الحدیث(۴)

(۲) ایسے شخص کا علیحدہ ہو جانا امامت سے بہتر ہے۔(۵) فقط۔

(اس لئے کہ امامت کا منشاء باہم رشتہ اتحاد و اتفاق کا مضبوط کرنا ہے اور یہاں وہی منشاء ختم ہو رہا ہے" ومن حكمها نظام الالفة وتعلم الجاهل من العالم . الدر المختار باب الامامة على هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۱۵ .ظفير)

ادنیٰ حال کی مراد:

(سوال ۸۳۸) امام کو مقتدی سے ادنیٰ حالاً نہ ہونا چاہئے۔ اگر امام ادنیٰ حالاً ہے تو اقتداء صحیح نہیں۔ ادنیٰ حالاً سے کیا مراد ہے۔

(الجواب) اس کا مطلب یہ ہے کہ امام نفل پڑھے مثلاً اور مقتدی فرض پڑھے تو متنفل کے پیچھے مفترض کی نماز صحیح نہیں

---

(۱) ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ . ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر. (۲) اس لئے کہ وہ اپنے افعال کی وجہ سے فاسق ہے اور فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے وكراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ . ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰ .) ظفیر. (۳) اس لئے کہ وہ مرتد ہے اور مرتد کو پناہ دینا بالخصوص اس طرح کہ مسلمانوں کو اس سے نقصان پہنچے درست نہیں ہے ۱۲ ظفیر۔ (۴) الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر. (۵) ولوام قوماً وهم له كارهون ان الكراهة لفساد فيه اولا نهم احق بالامامة منه كره الخ (ایضاً ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) اور کچھ نہ ہو تو یہی بات کافی ہے کہ اس کی وجہ سے مسلمانوں میں باہم اختلاف ہے جو نہایت بری چیز ہے واللہ اعلم۔ ظفیر۔

ہے۔ باقی مطلب یہ نہیں ہے جو سائل نے لکھا ہے بلکہ ان صورتوں میں نماز دونوں کی صحیح ہے یعنی امام کی بھی اور مقتدی کی بھی۔ مثلاً امام اگر عالم نہیں اور مقتدی عالم ہے،(۱) یا امام کے سر پر عمامہ نہیں اور مقتدی کے سر پر عمامہ ہے تو اس طرح نماز سب کی صحیح ہے۔ فقط۔

پابند نماز حافظ کی امامت جو اپنا شامیانہ کرایہ پر دیتا ہو درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۳۹) زید حافظ ہے، پنجوقتہ نماز کا پابند ہے یعنی ہر صورت میں وہاں کے باشندوں سے افضل ہے، مگر وہ ہندو مسلمانوں میں اپنا شامیانہ کرایہ پر دیتا ہے اور اس کو موقع پر لگانے بھی جاتا ہے تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) بعض مواقع غیر مشروعہ مثلاً ناچ رنگ کی محافل کے لئے شامیانہ کرایہ پر دینا اور جا کر نصب کرنا اعانت علی المعصیت ہے جو کہ بموجب حکم خداوندی جل شانہ وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان. (۲) حرام ہے اس لئے اس کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے۔(۳) اگر کوئی دوسرا شخص صالح لائق امامت موجود ہو تو اس کو امام بنایا جائے ورنہ اسی کے پیچھے نماز پڑھ لیں کہ انفراد سے اس کے پیچھے نماز پڑھنا بہتر ہے۔ درمختار۔ (۴) فقط۔

جسے پیشاب کا شبہ ہو اس کی امامت:

(سوال ۸۴۰) زید کو اکثر بلا احساس قطرۂ پیشاب آ جاتا ہے اور کبھی آتا بھی نہیں مگر زید ہر وقت متشکک رہتا ہے کہ شاید قطرہ آ گیا ہو اور وہ پانی سے استنجاء کرنے کے بعد کپڑے سے خشک کر کے پھر ڈھیلے سے خشک کر کے وضو کر لیتا ہے اور لنگوٹ بھی باندھتا ہے اس ترکیب سے اس کو قطرہ کم آتا ہے اور جب قطرہ آ جاتا ہے تو پھر صرف ڈھیلے سے صاف کر کے وضو کر کے ماز پڑھتا ہے، قطرہ کے بعد پانی سے صاف نہیں کرتا اس حالت میں زید کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔ اور وہ امام بھی ہے اس کی امامت صحیح ہے اور آئندہ بھی صحیح ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) اس حالت میں زید کی نماز ہو جاتی ہے اور اس کی امامت بھی صحیح ہے اور آئندہ بھی اس کی امامت میں کچھ حرج نہیں ہے۔ (۵) فقط۔

جو شخص آنحضرت صلعم کو مشرک کی اولاد کہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۴۱) ایک شخص علانیہ یہ کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بت پرست یعنی مشرک کی اولاد سے ہیں اور کافر کے مکان میں پیدا ہوئے ہیں۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایک حدیث شریف میں یہ مضمون آیا ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کا اور آپ ﷺ کے باپ کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ان ابی واباک فی النار. (۶) یعنی میرا اور تیرا باپ دوزخ میں ہے۔

---

(۱) ومثله امام المسجد الراتب اولی بالامامة من غيره مطلقا (درمختار) ای وان كان غيره من الحاضرين من هواعلم واقرأ منه (رد المحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير.

(۲) سورة المائدة ركوع ۱ ظفير. (۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار باب الا مامة ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير.

(۴) وفی النهر عن المحيط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة (درمختار) افادان الصلوٰة خلفهما اولی من الانفراد (ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفير.

(۵) ثم اعلم ان الجمع بين الماء والحجر افضل ويليه فی الفضل الا قتصار علی الماء ويليه الا قتصار علی الحجر وتحصل السنة بالكل وان تفاوت الفضل (ردالمحتار فصل فی الاستنجاء ج ۱ ص ۳۱۳ ط.س. ج ۱ ص ۳۳۸) ظفير.

(۶) ردالمحتار باب نكاح الكافر مطلب فی الكلام علی ابوی النبی صلی الله عليه وسلم (ج ۲ ص ۵۳۰) ۱۲ ظفير.

اور ایک روایت میں یہ بھی مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی والدہ کے لئے طلب مغفرت کی اجازت چاہی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور زیارت قبر کی اجازت چاہی تو دے دی۔(۱) ظاہر ان روایت کا یہی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے والدین نے بحالت کفر وفات پائی اس میں علماء نے کچھ تفصیل اور تحقیق بھی فرمائی ہے اور بحث کی ہے اور بعض روایات ایسی بھی نقل کی ہیں جن سے آپ کے والدین کا دوبارہ زندہ ہوکر ایمان لانا ثابت کیا ہے بہرحال اس میں بحث کرنے کو علماء نے منع فرمایا ہے۔ پس سکوت اس میں اسلم ہے۔(۲) فقط۔

جو اجرت لے کر مسئلہ شرعی بتلائے اس کی امامت:

(سوال ۸۴۲) ایک امام مسجد اجرت لے کر مسئلہ شرعی بتلاتا ہے اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسی امام کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے جب تک وہ تائب نہ ہو۔ فقط۔(۳)

بدعت کے خلاف بولنے والے کی امامت:

(سوال ۸۴۳) زید متبع سنت اور صالح ہے ایک قوم کا امام ہے اور حافظ قرآن ہے، قوم نے ایک موقعہ پر زید پر یہ زور دیا کہ وہ قرآن مجید قبر پر پھیرے اور دیگر رسومات کا مرتکب ہو۔ زید نے تنگ آکر یہ کہہ دیا کہ قران مجید پھیرنے کی بات نکالنے والے کی ایسی تیسی یعنی گالی دی۔ مقتدیوں نے اس کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیا اور داد ودہش بند کردی۔ شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ غرض زید کی اس جملہ مذکورہ کے کہنے سے رسم مذکورہ کے ایجاد کرنے والے کی مذمت کرنا اور اس کو سب وشتم کرنا ہے۔ اور یہ رسم قبور پر قرآن خوانی اور اس پر اجرت لینے دینے کی بلاشبہ ناجائز اور خلاف شریعت ہے۔ لہذا زید رسم مذکورہ کی نسبت کلمہ مذکورہ کہنے کی وجہ سے مرتکب کسی گناہ کا یا کافر وفاسق نہیں ہوا، کیونکہ رسوم خلاف شرع کا انکار کرنا عین اتباع سنت ہے جو موجب اجر وثواب ہے۔ لہذا وہ بدستور لائق امامت ہے، مقتدیوں کو اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز نہ کرنا چاہئے اور اس کی تذلیل وتحقیر کرنا حرام اور ناجائز ہے اور اس وجہ سے معزول کرنا اس کا امامت سے درست نہیں ہے اور اس کے حقوق کو روکنا درست نہیں ہے۔(۴) فقط۔

جو یہ کہے کہ آنحضرت ﷺ کا جسم بوقت معراج خدا کے جسم سے متصل ہوگیا:

(سوال ۸۴۴) ایک شخص یہ کہتا ہے کہ بوقت معراج آنحضرت ﷺ اور خدا تعالیٰ کا جسم بالکل ایک ہوگیا اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

---

(۱) ردالمحتار باب نکاح الکافر مطلب فی الکلام علی ابو ی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج۲ ص ۵۳۰ .ط.س. ج۲ ص ۱۸۴ ۱۲ ظفیر. (۲) الا تری ان نبینا صلی اللہ علیہ وسلم قدا کرمہ اللہ تعالیٰ بحیاۃ ابویہ لہ حتی امنا بہ الخ (ردالمحتار باب المرتد مطلب فی احیاء ابوی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۳ ص ۴۰۰ .ط.س. ج۴ ص ۲۳۱) روایات مذکورہ بالا سے معلوم ہوا کہ جو شخص مذکورہ کلمات کہتا ہے اس کی امامت درست ہے۔ گو اسے سکوت کرنا بہتر ہے۔ شرح فقہ اکبر میں ہے ووالدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماتا علی الکفر (ص ۱۳۰) ظفیر. (۳) لان اخذ الا جرۃ علی بیان حکم الشرعی لا یحل عند نا وانما یحل علی الکتابۃ لا نہا غیر واجبۃ علیہ. واللہ اعلم (ردالمحتار کتاب القاضی مطلب فی حکم الھدیۃ للمفتی ج ۴ ص ۴۳۲ .ط.س. ج۵ ص ۳۷۴) ظفیر. (۴) ولوام وھم کارھون الکراھۃ لفساد فیہ الخ کرہ لہ ذالک الخ وان ھواحق لا والکراھۃ علھیم (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج۱ ص ۵۲۲ .ط.س. ج۱ ص ۵۵۹) ظفیر.

(الجواب) قول اس شخص کا غلط ہے اور خلاف عقیدہ اہل سنت و جماعت وعقیدہ اہل اسلام ہے۔ لہذا اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔(۱) فقط۔

اولاد کی شادی میں ڈھول بجوانے والے کی امامت:

(سوال ۸۴۵) زید نے اپنے پسر کی تقریب نکاح میں پندرہ بیس یوم پہلے سے ڈھول بجوایا اور دیگر رسوم بھی کی گئیں زید افیون بھی کھاتا ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) زید اس صورت میں فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور وہ امامت کے لائق نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے۔(۲) فقط۔

تصویر و پتلہ بنانے والے کی امامت:

(سوال ۸۴۶) ایک امام مسجد تصویر پتلے وغیرہ بناتے ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے امام کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۳) فقط۔

نماز میں سونے والے کی امامت:

(سوال ۸۴۷) مرض نوم ہے جو اکثر اوقات قائم رہتا ہے حتی کہ حالت نماز میں بھی سوتا رہتا ہے دوسرے کے فتح سے ہوش میں آتا ہے اور تعویذ گنڈہ بھی کرتا ہے اور قران شریف بھی ٹھیک نہیں کرتا اور کذب وغیرہ بھی بولتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز ہوسکتی ہے یا نہیں اور وہ شخص قابل امامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز میں سوجانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی اور نماز میں کچھ خلل نہیں آتا۔ البتہ اگر کوئی غلطی قراءۃ میں ایسی کرے جس سے معنی بدل جائیں وہ غلطی مفسد صلوٰۃ سے ہو تو نماز فاسد ہو جاوے گی مگر اس میں سونے والا اور غیر سونے والا برابر ہے۔ اسی طرح تعویذ گنڈہ کرنا آیات قرآنیہ سے اور ادعیہ ماثورہ سے درست ہے۔ اس میں بھی کچھ گناہ نہیں ہے اور اس وجہ سے اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہے البتہ کذب وافتراء پردازی کی خصلت موجب فسق ومعصیت ہے۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور ایسا شخص اگر تائب نہ ہو تو لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۴) فقط۔

عدم طہارت میں امامت:

(سوال ۸۴۸) اگر کسی نے عدم طہارت کی حالت میں امامت کی ہو اور اس کو تعداد نمازوں اور مقتدیوں کی یاد نہ ہو تو اس کو علاوہ اپنی نماز قضا کرنے کے مقتدیوں کے لئے کیا تدبیر کرنی چاہئے۔

(الجواب) اگر اس کو کچھ یاد نہیں ہے اور تعین نمازوں کی اور مقتدیوں کی نہیں ہے تو ظاہر ہے کہ اطلاع کرنا دشوار ہے۔ اس لئے ان مقتدیوں کے اوپر اس صورت میں کچھ مواخذہ نہیں اور ان کو چونکہ علم فساد نماز کا نہیں ہوا تو ان پر اعادہ بھی واجب نہیں۔ کما فی الشامی واما صلوتهم فانها وان لم تصح ایضاً لكن لایلزمهم اعادتها لعدم

---

(۱) ویکره امامة عبد الخ ومبتدع ای صاحب بدعة وهی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعاندة بل بنوع شبهة (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳۔ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر۔

(۲) ویکره امامة عبد الخ وفاسق درمختار) من الفسق وهو الخروج عن الاستقامة ولعل المراد به من یرتکب الکبائر الخ (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳) ط.س. ص ۵۵۹ ج ۱ ظفیر

(۳) عن عبدالله بن مسعود قال سمعت رسول الله صلی الله علیه یقول اشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق علیه (مشکوٰة باب التصاویر ص ۳۸۵) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار باب الامامة. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر

(۴) وان کراهة تقدیمه ای الفاسق تحریم (رد المحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ (ط.س. ص ۵۵۹ ج ۱ ظفیر)

علمهم (۱) پس شخص مذکور اپنی نمازوں کو لوٹا لیوے اور اس گناہ سے استغفار وتوبہ کرے جو اس سے بے طہارت نماز پڑھنے کا ہوا، اور مقتدیوں کے لئے استغفار کرنا بھی اچھا ہے۔ فقط

شیعہ تبرائی کی امامت:

(سوال ۸۴۹) ایک شخص مذہب اہل تشیع کا رکھتا ہے اور حدیث شریف وفقہ کو نہیں مانتا اور اصحاب کبارؓ کی توہین کرتا ہے۔ سب تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور مجالس شیعہ میں مرثیہ خوانی کرتا ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے تراویح اور نماز پنجگانہ میں اقتداء کرنا جائز ہے یا نہیں۔ بلکہ یہ شخص رمضان شریف سے ہفتہ عشرہ پہلے تائب ہو جاتا ہے۔ بعد رمضان کے پھر افعال مذکورہ کرنے لگتا ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کی اقتداء تراویح اور فرائض میں نہ کی جائے۔ لیکن جس وقت وہ توبہ کر لیتا ہے اس وقت اس کی اقتداء درست ہو جاتی ہے اور اگر تجربہ اور بار بار کی اس کی اس حرکت سے یہ ظاہر ہو کہ اس کا عقیدہ وہی ہے جو کہ یہ بعد رمضان شریف کیا کرتا ہے تو اس کو کبھی امام نہ بنایا جاوے۔ تاوقتیکہ اس کی توبہ صادقہ کا یقین نہ ہو جاوے۔ (۲)

غیر اللہ کے سجدہ کے قائل کی امامت:

(سوال ۸۵۰) زید کا یہ عقیدہ ہے کہ سجدہ سوائے اللہ تعالیٰ کے خواہ قبور ہوں یا اور کچھ حرام ہے شرک نہیں۔ اگر معبود سمجھ کر کرے گا تو شرک ہوگا اور اگر شرک ہوتا تو حضرت آدم وحضرت یوسف علیہما السلام کو سجدہ نہ کرایا جاتا۔ آیا اس بارہ میں شرک ہوا یا نہیں۔ جس شخص کا یہ عقیدہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار اور شامی میں منقول ہے کہ غیر اللہ کو تعظیماً اور عبادۃً سجدہ کرنا حرام ہے اور کفر ہے۔ پس معلوم ہوا کہ تعظیماً سجدہ کرنا بھی عبادت میں داخل ہے اور سجدہ تعظیمی عین سجدۂ عبادت ہے جو کہ باتفاق کفر ہے۔ البتہ سجدۂ تحیۃ میں جو کہ سلام کی جگہ ہوتا ہے اختلاف ہے کہ کفر ہے کہ نہیں مگر حرمت میں اور گناہ کبیرہ ہونے میں اس کے بھی اختلاف نہیں ہے اور سجدہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کا اس شریعت میں منسوخ ہو گیا ہے۔ پس زید مذکور کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے۔ درمختار میں ہے وهل يكفر ان على وجه العبادة والتعظيم كفروان على وجه التحية لا وصار اثماً مرتكباً للكبيره لكبير. انتهىٰ (۳) ملخصاً وفى الشامى ذكر الصدر الشهيد انه لايكفر بهذا السجود لانه يريد به التحية وقال شمس الأئمة السرخسى ان كان لغير الله تعالىٰ على وجه التعظيم كفر قال القهستانى وفى الظهيرية يكفر بالسجدة مطلقاً. شامی (۴) جلد ۵۔ پھر اس کے بعد شامی نے یہ تحقیق فرمائی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو جو سجدۂ ملائکہ نے کیا تھا وہ منسوخ

---

(۱) ردالمحتار . واذا ظهر حدث امامه وكذا كل مفسد فى رأى مقتد بطلت فيلزم اعادتها لتضمنها صلاة الموتم صحة وفسادا كمايلزم الامام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث اوجنب او فاقدشرط اوركن (الدرالمختار على هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ / ص ۵۵۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۹۱) صلى جماعة الخ مع امام الخ فمن تيقن مخالفة امامه فى الجهة الخ لم تجز صلاته الخ ومن لم يعلم ذالك فصلاته صحيحة (ايضاً باب صفة الصلوة صحيحة (ايضاً باب صفة الصلوة ج ۱ /ص ۴۰۶. ط.س. ج ۱ ص ۴۳۶) ظفير (۲) ويكره امامة عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع اى صاحب بدعة وهى اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول (درمختار) اماالفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لايهتم لامردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعا الخ بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ / ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) قال المرغينانى الخ لاتجوز الصلوة خلف الرافضى (عالمگیری کشوری باب الامامة ج ۱ / ص ۸۳. ط.م. ج ۱ ص ۸۴) ظفير.

(۳) الدرالمختار على هامش ردالمحتار كتاب الحظر والاباحة باب الاستبراء ج ۵ / ص ۳۳۷ ص ۳۳۸ ط.س. ج ۶ ص ۳۸۳. ۱۲ ظفير (۴) ردالمحتار باب ايضاً ج ۵ ص ۳۳۸. ط.س. ج ۶ ص ۳۸۳.

ہوگیا۔(۱) اس حدیث سے لو امرت احداً ان یسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها (۲) الخ پھر لکھا ہے وکان جائزاً فیما مضی کما فی قصة یوسف علیه السلام قال ابومنصور الماتریدی وفیه دلیل علی نسخ الکتاب بالسنة الخ۔ شامی (۳) پس اس عبارت سے سب شبہات رفع ہو گئے۔ فقط

جس بچہ کی طوائف کے یہاں پرورش ہوئی اس کی امامت:

(سوال ۸۵۱) ایک لڑکے کے والدین بچپن میں مر گئے۔ اس نے طوائف کے یہاں پرورش پائی۔ قرآن شریف بھی پڑھ لیا، وہ امامت کر سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ لڑکا جس نے طوائف کے گھر پرورش پائی ہے اگر اس نے قران شریف پڑھ لیا ہے اور مسائل نماز سے واقف ہے تو اس کی امامت بلا کراہت درست ہے۔ (۴)

اس کی امامت جس کی بیوی سود خوار ہو:

(سوال ۸۵۲) جس شخص کی بیوی سود خوار ہو اور اس کو علم ہو تو وہ امام ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر شوہر اس کو اس فعل سے منع کرتا ہے تو شوہر کی امامت میں کچھ کراہت نہیں۔ (۵)

جو چمار بچپن میں مسلمان ہو جائے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۵۳) ایک لڑکے ذات کا چمار تھا اور عمر سوا برس کی تھی۔ ایک سید نے اس کو خرید کر مسلمان طریقہ پر لا کر پرورش کی۔ اب وہ لڑکا بالغ ہے اور طریقہ اسلام پر قائم و مستحکم ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) وہ شخص امامت کرا سکتا ہے۔ نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ (۶) فقط

جو مقتدی کو منافق بتائے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۵۴) جو پیش امام مسلمانوں کو عموماً اور اپنے مقتدیوں کو منافق بتائے اور یہ بھی کہے کہ آج کل تمام نمازیوں کے دل بوجہ منافق ہونے کے ٹیڑھے ہو چکے ہیں اس لئے صف سیدھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس امام کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) یہ اس امام کی بڑی جہالت ہے۔ اور وہ سخت عاصی ہے۔ ایسے امام کو معزول کر دینا چاہئے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ (۷)

عشاء کوئی پڑھائے اور تراویح کوئی، تو یہ جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۵۵) زید نے عشاء کے فرض پڑھائے اور عمر نے تراویح پڑھائی اور عمر ہی نے وتر بھی پڑھائے تو جائز ہے یا نہیں۔

---

(۱) اختلفوا فی سجدة الملائکة قیل کان للّٰه تعالیٰ والتوجه الیٰ ادم للتشریف کاستقبال الکعبة وقیل بل لادم علی وجه التحیة والاکرام ثم نسخ بقوله علیه السلام لو امرت احدا ان یسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها (ردالمحتار کتاب الحظر والاباحة باب الاستبراء ج ۵/ ص ۳۳۸ ط.س. ج۶ ص ۳۸۳......۳۸۴) ظفیر. (۲) ردالمحتار کتاب الحظر والاباحة باب ا لاستبراء ج ۵/ ص ۳۳۸) ظفیر (۴) اس لئے کہ اس میں پھر کوئی عیب نہیں ہے۔ والله اعلم ۱۲ ظفیر. (۵) قال الله تعالیٰ لاتزرو وازرة وزراخری (القرآن) ظفیر (۶) قال الله تعالیٰ ان اکرمکم عندالله اتقاکم (الحجرات) ظفیر. (۷) ویکره تقدیم العبد الخ والاعرابی الخ والفاسق (هدایه باب الامامة ج ۱ / ص ۱۱۰) ظفیر

(الجواب) یہ صورت جائز ہے۔ تراویح پڑھانے والا وتر بھی پڑھا سکتا ہے۔ جب کہ وہ بالغ ہو، کیونکہ نابالغ کے پیچھے نہ تراویح درست ہے اور نہ وتر درست ہے۔ (۱)

تکبیرات انتقال میں جہر واجب ہے یا سنت:

(سوال ۸۵۶) تکبیرات انتقال کا جہر سے کہنا امام کو واجب ہے یا سنت۔ اگر امام ایک آدھ تکبیر سہواً جہر سے نہ کہے تو کیا سجدۂ سہو لازم آئے گا۔

(الجواب) سنت ہے اس کے ترک سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (۲) فقط

مسجد کی بے ادبی کرنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۵۷) ایک شخص امام مسجد ہے اس پر خیانت وغیرہ کا الزام ہے۔ اور ایک شخص نے امام مذکور سے کہا کہ آپ مسجد کی صفائی وغیرہ کا خیال رکھیں۔ امام نے کہا میں تو یہاں موتوں گا۔ لہذا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کو معزول کرنا چاہئے اور دوسرا امام عالم وصالح مقرر کیا جاوے جس میں اوصاف امامت موجود ہوں امام مذکور کا یہ کلمہ کہ میں تو یہاں موتوں گا کلمہ کفر کا ہے کیونکہ اس میں توہین مسجد کی ہے۔ (۳) لہذا اگر اس نے اس سے توبہ نہ کی تو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے۔ (۴) اور باقی امور جو خیانت کے متعلق ہیں ان سے وہ فاسق ہو گیا اس وجہ سے اس کی امامت مکروہ ہے۔ (۵) بہرحال امام مذکور کا عزل کرنا واجب ہے اور مؤذن رکھنا بھی اس کو بحالت مذکورہ درست نہیں ہے۔ فقط۔

زانی توبہ کرنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۵۸) ایک شخص عرصہ سے امام مسجد ہے اس نے اپنی بھاوج سے ناجائز تعلق رکھا اور اس کو لے کر دوسری جگہ چلا گیا۔ عورت کو اس کا شوہر لے آیا اور امام مذکور بھی آ گیا اب اس کی امامت کے متعلق کیا حکم ہے۔

(الجواب) وہ شخص اگر تائب ہو جائے اور پہلے افعال شنیعہ سے توبہ کرے اور اکثر نمازی اس کی امامت سے راضی ہوں تو اس کو امام بنانا درست ہے اور اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ (۶) فقط۔

کیا سن رسیدہ کی امامت مکروہ ہے:

(سوال ۸۵۹) ایک شخص چالیس سال سے امامت کرتا ہے لیکن اب تین چار سال سے اس کی نظر میں کچھ فرق آ گیا ہے لیکن پاکی وناپاکی کو خود دیکھ سکتا ہے۔ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے، یہ صحیح ہے یا

---

(۱) ولا یصح اقتداء رجل بامرأۃ وخنثی وصبی مطلقا ولو فی جنازۃ ونفل علی الاصح (درمختار) والمختار انہ لا یجوز فی الصلوٰۃ کلھا (رد المحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۳۹ و ج ۱ ص ۵۴۱ ط.س. ج ۱ ص ۵۷۶......۵۷۷) ظفیر.

(۲) وسننھا، ترک السنۃ لایوجب فساد اولاسھوا، بل اساءۃ لو عامدا الخ رفع الیدین للتحریمۃ الخ وجھر الامام بالتکبیر بقدر حاجۃ للاعلام بالدخول والانتقال وکذا بالتسمیع والسلام (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب صفۃ الصلوٰۃ مطلب فی سنن الصلاۃ ج ۱ ص ۴۴۳ ط.س. ج ۱ ص ۴۷۴......۴۷۵) ظفیر.

(۳) وفی تتمۃ الفتاویٰ من استخف بالقران او بالمسجد او بنحوہ مما یعظم فی الشرع کفر (شرح فقہ اکبر ص ۲۰۵).

(۴) اس لئے کہ جو حکماً کافر ہو گیا اس کی امامت جائز نہ ہوگی وقیدہ الخ بان لا تکون بدعتہ تکفرہ فان کانت تکفرہ فالصلاۃ خلفۃ لا تجوز (البحر الرائق باب الامامۃ ج ۱ ص ۳۷۰ ط.س. ج ۱ ص ۳۴۹) ظفیر.

(۵) ان کراھۃ تقدیمہ (ای الفاسق) کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳) ظفیر.

(۶) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (مشکوٰۃ باب التوبہ والاستغفار ص ۲۰۶) ظفیر.

نہیں۔

(الجواب) صورت مذکورہ میں امام مذکور کے پیچھے نماز مکروہ نہیں ہے بلا کراہت نماز صحیح ہے۔ فقط۔

حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۶۰) حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے یا نہیں۔ اور اگر شافعی المذہب رعایت حنفی کی نجاست وضووغیرہ میں نہ کرے تو پھر کیا حکم ہے۔

(الجواب) حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے لیکن اس امام کو چاہئے کہ رعایت حنفی کی دربارۂ نجاست وضووغیرہ کے کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو حنفی کو اس کے پیچھے نماز پڑھنی نہ چاہئے۔ اور اگر یقیناً یہ معلوم نہ ہو کہ اس امام سے کوئی امر ناقض وضووغیرہ باعتقاد حنفی سرزد ہوا ہے تو پھر اس کے پیچھے حنفی کی نماز نہ ہوگی۔ (۱) فقط۔

کانے ولولے اور چغل خور کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۶۱) کانا، اندھا، چغل خور، کوڑھی، لولا اور جس کی مستورات پردہ نہ کرتی ہوں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ اور جھوٹ بولنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) یک چشم کے پیچھے نماز مکروہ نہیں ہے اور اندھا اگر نجاست سے نہ بچتا ہو اور غیر محتاط ہو اور اعلم قوم نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور اگر وہ اعلم وافضل ہو تو مکروہ نہیں ہے۔ اور جذامی اور لولے اور چغل خور کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور جس کی مستورات پردہ نہ کرتی ہوں اور وہ ان کو منع نہ کرے اور ان کی بے پردگی سے راضی ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے اور اگر وہ اپنے گھر والوں کو بے پردہ پھرنے سے منع کرے اور اس کو برا سمجھے تو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت صحیح ہے۔ اور جھوٹ بولنے والے کے پیچھے بھی نماز مکروہ ہے۔ (۲) فقط۔

زانی کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۶۲) ایک شخص اپنے حقیقی پسر کی زوجہ سے زنا کرتا ہے اور برضامندی دیگر اشخاص سے زوجہ پسر کو زنا کاری کی اجازت دیتا ہے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔ اور اپنی دختر بالغہ کا منہ چومنا کیسا ہے۔

(الجواب) اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ (۳) اور اپنی دختر کا بوسہ لینا از راہ محبت ورحمت درست ہے اور از راہ شہوت حرام ہے۔ اور موجب حرمت مصاہرت ہے اور احتراز کرنا اس سے پہلی صورت میں بھی احوط ہے۔ (۴) فقط

---

(۱) وکذاتکرہ خلف امرد الخ ومخالف کشافعی لکن فی وترا لبحر ان تیقن المراعاۃ لم یکرہ او عدمها لم یصحها وان شک کرہ (الدر المختار) وبحث المحشی انہ ان علم انہ راعی فی الفروض والواجبات والسنن فلا کراھۃ وان علم ترکھا فی الثلاثۃ لم یصح وان لم یدرشیئا کرہ الخ (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۶ . ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲......۵۶۳) ظفیر.

(۲) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق واعمی ونحوہ الاعشی الا ان یکون غیر الفاسق اعلم القوم فھو اولی الخ وکذاتکرہ خلف امرد وسفیہ ومفلوج وابر ص شاع برصہ وشارب الخمرو واکل الربوا ونمام (درمختار) قولہ فاسق من الفسق وھو الخروج عن الاستقامۃ ولو ل المراد من یرتکب الکبائر قولہ غیر الفاسق تبع فی ذالک صاحب البحرحیث قید کراھۃ امامۃ الاعمی فی المحیط وغیرہ بان لا یکون افضل القوم فان کان افضلھم فھو اولی اہ قولہ ومفلوج الخ وکذالک اعرج یقوم ببعض قدمہ فالاقتداء بغیر اولی وکذا اجذم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ وج ۱ ص ۵۲۵). ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰ ظفیر. (۳) وان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتارباب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۴) وما حل نظرہ مما مرمن ذکراوانثی حل لمسہ اذا امن من الشھوۃ علی نفسہ وعلیھا لانہ علیہ السلام کان یقبل راس فاطمۃ الخ وان لم یا من ذالک او شک فلا یحل لہ النظر والمس (الدر المختار علی ھامش ردالمحتارالحظر والاباحۃ فصل فی النظر والمس ج ۵ ص ۳۲۳. ط.س. ج ۶ ص ۳۶۷) ظفیر.

غلط عقیدہ رکھنے والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۸۶۳) بعض جگہ رواج ہے کہ جب کسی مرد کی شادی تیسری ہوتی ہے اور رشتہ کی بات کی جاتی ہے تو لڑکی کے والدین کہتے ہیں کہ پہلے گڑیا سے نکاح ہو اور اس گڑیا کو دروازہ کے سامنے دہلی کے نیچے دفن کی جاوے۔ یہ رسم اس لئے کرتے ہیں کہ تیسرے نکاح کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اگر ایسا نہ کریں گے تو لڑکی مر جاوے گی۔ یہ عقیدہ کیسا ہے۔ اور جس امام کا یہ عقیدہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ فعل درست نہیں ہے۔ اور ایسا عقیدہ رکھنا جائز نہیں ہے اور جس کا ایسا عقیدہ ہو اس کو امام بنانا نہ چاہئے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۱) فقط۔

غیر مختون حافظ کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۸۶۴) ایک حافظ قرآن کی عمر تقریباً ۲۵ سال ہے ختنہ نہیں ہوئی۔ لوگ امامت پر اعتراض کرتے ہیں کیا ان کو ختنہ کرانا جائز ہے اور امامت درست ہے یا نہیں۔

سبز و نارنجی عمامہ باندھنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۲/۸۶۵) اماموں کو سبز یا نارنجی عمامہ باندھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس کو ختنہ کرالینا ضروری ہے کہ یہ شعائر اسلام ہے۔(۲) اور امامت اس کی درست ہے۔

(۲) سبز اور نارنجی رنگ کی شرعاً ممانعت نہیں ہے۔ لہذا اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے، البتہ نارنجی رنگ کا عمامہ اچھا نہیں ہے۔(۳) فقط۔

جو متعین امام کو زبردستی ہٹاوے اور خود دعویٰ امامت کرے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۶۶) ایک مولوی صاحب بیس سال سے قرآن شریف سنانے آیا کرتے تھے۔ تین سال سے بالکل آنا موقوف کر دیا تھا گویا لاپتہ تھے۔ ہم لوگوں نے رمضان شریف سے چھ مہینے پہلے ایک مولوی صاحب کو ملازم رکھ لیا تھا۔ شروع رمضان میں پہلے مولوی صاحب نے آکر دوسرے مولوی صاحب کو مصلے سے اتار دیا اور ان کو مارا اور ان کا حق خود لے لیا ان کو کچھ نہیں دیا۔ اس بارہ میں شرعی فیصلہ کیا ہے۔

(الجواب) جو مولوی صاحب تین برس سے نہ آئے تھے اور دوسرے صاحب کو مقرر کر لیا تھا ان کو یہ جائز نہ تھا کہ امام جدید کو جس کو نمازیوں نے اور اہل محلہ نے مقرر کر لیا تھا امامت سے منع کریں اور مصلے سے ہٹا دیں یہ فعل ان کا حرام اور ناجائز تھا اور مارنا ظلم صریح ہے وہ فاسق ہو گیا اور اس کا کچھ حق اس میں نہیں ہے جو کہ امام ثانی کے لئے جمع کیا گیا۔ یہ اس امام سابق کا ظلم صریح ہے کہ اس کو اپنا حق سمجھتا ہے۔(۴) فقط۔

---

(۱) ویکره امامة عبد الخ ومبتدع ای صاحب بدعة (درمختار) ای محرمة (ردالمحتارباب الامامة ج۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج۱ ص۵۹۹...... ۵۶۰)ظفیر. (۲) وقیل فی ختان الکبیرا اذا امکنه ان یختن نفسه فعل والا لم یفعل الا لا یمکنه النکاح او شراء الجاریة والظاهر فی الکبیرانه یختن ویکفی قطع الا کثر (الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الحظر و الا باحةباب الا ستبراء ج۵ ص ۳۳۷. ط.س. ج۶ ص۳۸۲)ظفیر. (۳) وکره لبس المعصفر والمزعفر الا حمر والا صفر للرجال مفاده انه لا یکره للنساء ولا باس بسائر الا لوان (درمختار ففی جامع الفتاویٰ قال ابو حنیفة والشافعی و مالک یجوز لبس المعصفر وقال جماعة من العلماء مکروه بکراهة التنزیهیة(ردالمحتار کتاب الحظر والا باحة فصل فی اللبس ج۵ ص ۳۱۴. ط.س. ج۶ ص۳۵۸)ظفیر.

(۴) والخیار الی القوم فان اختلفوا اعتبر اکثرهم الخ وامام الراتب اولی (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الا مامة ج۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج۱ ص۵۵۸...... ۵۵۹)ظفیر.

شخص واحد کا اذان وامامت انجام دینا کیسا ہے:

(سوال ۸۶۷) شخص واحد کا اذان و اقامت علی الدوام کرانا مشروع یا مکروہ۔

(الجواب) اس کو فقہاء نے افضل لکھا ہے۔ چنانچہ درمختار میں ہے الا فضل کو ن الا ما م ھو المو ذن (۱) الخ۔ فقط۔

جو امام مارنے کی دھمکی دے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۸۶۸) ایک مسجد کا امام یہ کہتا ہے کہ جو اس مسجد میں نماز پڑھنے آوے گا اس کو ماردوں گا تو ایسے شخص کی امامت جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسا امام فاسق ہے اس کو معزول کر دینا چاہئے۔ نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔ (۲) فقط۔

جس کی ایک انگلی کٹی ہو، اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۶۹) یہاں پر ایک طالب علم، علم سے خوب آگاہ ہے اور اس کی ایک انگلی داہنے ہاتھ کی نہیں ہے اور لوگ بھی اس سے خوش ہیں تو اس کی امامت درست ہے یا نہ۔

(الجواب) درست ہے۔ (۳) فقط۔

ظالم کے لئے دعائے خیر کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۰) جو ہندو اپنی رعیت پر ظلم وستم کرتا ہے وہ اگر بیمار ہو جائے اور کوئی مسلمان بطمع دنیاوی اس کے لئے دعائے خیر اور ختم جلالی پڑھ کر شفاء کی دعا کرے اس کے لئے کیا حکم ہے۔ نماز اس کے پیچھے جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) ظالم کے لئے دعائے خیر جائز نہیں ہے اور ظالم کی مدد کرنا ظلم پر حرام اور گناہ کبیرہ ہے وعن اوس بن شرجیل انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من مشی مع ظالم لیقویه وهو یعلم انه ظالم فقد خرج من الا سلام رواه البیهقی. (۴) پس جو شخص جان بوجھ کر ظالم کے لئے دعائے خیر کرتا ہے اور اس ظلم میں اس کی مدد کرتا ہے وہ فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ (۵) الا ان یتوب. فقط۔

معذور کی امامت غیر معذور کے لئے درست نہیں:

(سوال ۸۷۱) ایک امام مسجد کو مریض بواسیر کا ہے ہر وقت بد بودار پانی جاری رہتا ہے، مقتدی تندرست ہیں۔ بعض قرآن شریف صحیح پڑھتے ہیں اور مسائل نماز سے خوب واقف ہیں ایسے معذور امام کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) امام مذکور شرعاً معذور ہے اور درمختار وغیرہ کتب فقہ میں تصریح ہے کہ معذور کے پیچھے غیر معذور کی نماز نہیں ہوتی لہذا اس کو امام نہ بنایا جائے۔ (۶) تندرستوں میں جو شخص مسائل نماز سے واقف ہو اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو اس کو

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الاذان ج ۱ ص ۳۷۲ .ط.س. ج ۱ ص ۴۰۱. ۱۲ ظفیر.
(۲) ان کرهة تقدیمه (ای الفاسق) کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.
(۳) انگلی کانہ ہونا شرعاً کوئی ایسا عیب نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے امامت میں کوئی کراہت یا فساد پیدا ہوتا ہو ۱۲ ظفیر۔
(۴) مشکوة باب الظلم فصل ثالث ص ۴۳۶ . ۱۲ ظفیر. (۵) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) وان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر. (۶) ولا یصلی الطاهر خلف من هو فی معنی المستحاضة (هدایه باب الا مامة ج ۱ ص ۱۱۳)

امام بناویں فقط۔

جو امام جذامی کی گڑی ہوئی لاش کو نکال کر جلانے کا حکم دے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۲) ریاست میں ایک قاضی کے فتویٰ دینے سے ایک جذامی مسلمان کی نعش کو دفن کرنے کے دو ماہ بعد جلایا گیا اس کے متعلق کیا حکم ہے اور جس قاضی نے جواز کا فتویٰ دیا اور درمختار و عالمگیری وغیرہ کا حوالہ دیتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھی جاوے یا اس سے مقاطعہ کر دیا جاوے۔ فقط۔

(الجواب) مسلمان کی نعش کو جلانا جائز نہیں ہے بالکل حرام ہے۔ جس قاضی نے مسلمان جذامی کی نعش کو جلانے کا حکم کیا وہ جاہل اور فاسق ہے۔ کسی کتاب میں جلانے کا حکم نہیں لکھا یہ اس نے غلط حوالہ دیا شخص مذکور چونکہ بدعتی بھی ہے اور فاسق ہے اس لئے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور اس کو اپنا امام بنانا حرام ہے کیونکہ امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم بدعتی اور فاسق کی حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے **من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام**.(۱) یعنی جس نے بدعتی کی تعظیم کی اور توقیر کی اس نے اسلام کے گرانے میں مدد کی والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ پس قاضی مذکور کو توبہ کرنی چاہئے اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس سے سلام و کلام قطع کر دینا چاہئے ایسا شخص لائق قاضی و مقتداء ہونے کے نہیں ہے۔ فقط۔

چور کو امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۸۷۳) پیش امام نے مسجد کے فرش چرائے اور سزا پا کر آیا اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے فاسق شخص کو امام بنانا مکروہ ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے لہذا اس کو معزول کر کے دوسرا امام عالم و قاری و صالح مقرر کرنا چاہئے۔(۲) فقط۔

جو جماع پر قادر نہ ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۴) مخنث امام نہیں ہو سکتا لیکن اگر کوئی شخص بوجہ حدوث امراض نا قابل جماع ہو جاوے تو امام ہو سکتا ہے یا نہیں جب کہ جماعت میں یہی شخص صاحب فضل و کمال ہے۔

(الجواب) عنین یعنی نامرد کی امامت صحیح ہے۔ عنین کا حکم خنثی کا سا نہیں ہے لہذا مریض معذور مذکور کی امامت صحیح ہے۔(۳) فقط۔

سفید بال اکھڑوانے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۵) زید امام مسجد اپنی داڑھی کے سفید بال اکھڑوا دیتا ہے اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔

---

(۱) مشکوٰۃ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة فصل ثالث ص ۳۱. ۱۲.

(۲) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنية علی ان کراهة تقديمه ای الفاسق کراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹...... ۵۶۰) اخرج الحاکم فی مستدرک ان سرکم ان يقبل الله صلاتکم فليؤمکم خيارکم فانهم وفدکم فيما بينکم وبين ربکم اه (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵) ظفیر.

(۳) خنثی کی امامت تو اس لئے درست نہیں ہے کہ اس کے عورت ہونے کا احتمال ہوتا ہے "والخنثی البالغ تصح امامته للانثی مطلقا فقط لا لرجل والا لمثله لاحتمال انوثته وذکورة المقتدی (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۷ اور عنین میں اس طرح کا کوئی احتمال نہیں ہوتا ہے. والله اعلم ۱۲ ظفیر.

(الجواب) یہ فعل اچھا نہیں ہے مکروہ ہے(۱) اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہے مگر ایسا نہ کرنا چاہئے۔ فقط۔

جس کا دایاں ہاتھ کان کی لو تک نہ جائے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۶) میرا داہنا ہاتھ کان کی لو تک نہیں جاتا ایسے حالات میں میری امامت نماز پنجگانہ اور جمعہ وغیرہ میں جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس صورت میں سائل کی امامت نماز پنجگانہ و جمعہ وغیرہ میں بلا کراہت صحیح ہے کوئی وجہ کراہت امامت کی نہیں ہے کیونکہ جو فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ ابہامین کو بوقت تحریمہ کانوں کی لو سے لگا دے وہ اصل میں محاذاۃ حاصل کرنے کے لئے ہے جیسا کہ تحقیق فقہاء اور روایات حدیث سے ظاہر ہوتا ہے پس اگر کسی عذر کی وجہ سے چھونا کان کی لو کا نہ ہو سکے اور محاذاۃ ابہامین (انگوٹھوں) کی اذنین (کانوں) سے حاصل ہو جاوے تو یہ سنت ادا ہو جاوے گی۔ درمختار میں ہے ورفع یدیه ما ساً با بھا میه شحمتی اذنیه ھو المراد بالمحاذاۃ لا نھا لا تتیقن الا بذلک الخ قوله ھو المراد بالمحاذاۃ. ای الواقعة فی کتب ظاھر الروایةوبعض روایات الا حادیث کما بسطه فی الحلیة ووفق بینھا وبین روایات الرفع الی المنکبین بان الثانی اذا کانت الیدان فی الثیاب للبرد کما قاله الطحاوی اخذاً من بعض الروایات وتبعه صاحب الھدایه وغیره واعتمد ابن الھمام رحمة اللہ تعالیٰ علیه التوفیق بانه عند محاذاۃ الیدین للمنکبین من الرسغ تحصل المعاذاۃ للاذنین بالابھا مین وھو صریح روایة ابی داؤد و شامی.(۲) جلد اول . اور صاحب ہدایہ نے صرف معاذات کو لیا یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت ابہامین (انگوٹھوں) کو محاذی (کانوں) کے کرے ویرفع یدیه حتی یحاذی بابھا میه شحمتی اذنیه . ہدایہ۔(۳) اور اس کی دلیل میں یہ حدیث پیش کی ہے ولنا روایة وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنه والبراء رضی اللہ تعالیٰ عنه وانس رضی اللہ تعالیٰ عنه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان اذا کبر رفع یدیه حذاء اذنیه الخ . ھدایه.(۴) اس سے معلوم ہوا کہ اصل عند الحنفیہ یہ ہے کہ ابہامین کو محاذی اذنین کے کر دے پس اگر کسی عذر سے ہاتھ کان کی لو تک نہ پہنچے اور محاذات حاصل ہو جاوے تو یہ سنت ادا ہو گئی۔ فقط

بے نکاحی عورت کو رکھنے والے کی امامت درست ہے:

(سوال ۸۷۷) زید اور ہندہ نامحرم ایک گھر میں مثل یگانہ رہتے ہیں اور نکاح کے متعلق استفسار کرنے پر زید کہتا ہے کہ ہم نے باہم ایجاب وقبول کر لیا ہے نکاح ثابت نہیں ہے ہم خانگی ثابت ہے ایسا شخص امامت کے قابل ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایجاب وقبول اگر رو برو شاہدین کے ہو تو نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ مثلاً خود مرد اور عورت دو گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کر لیں اور کوئی تیسرا شخص نکاح پڑھنے والا نہ ہو تب بھی نکاح ہو جاتا ہے۔ پس اگر زید یہ کہے کہ خود ہم نے ایجاب وقبول دو گواہوں کی موجودگی میں کر لیا ہے تو ان کا نکاح ثابت ہے ان کو زوجین سمجھنا چاہئے اور بے نکاحی

---

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا تنتفو االشیب فانه ما من سلم یشیب شیبة فی الا سلام الا کان له نورایوم القیامة رواه ابو داؤد (الکتاب الترغیب والتر ھیب لابن حجر ص ۱۹۶) ظفیر.(۲) ردالمحتارباب صفة الصلوٰۃ فصل تالیف الصلوٰۃ ج ۱ ص ۴۵۰ .ط.س. ج ۱ ص ۴۸۲......۴۸۳. ۱۲ ظفیر.(۳) ھدایه باب صفة الصلوٰۃ ج ۱ ص ۹۴ . ۱۲ ظفیر.
(۴) ھدایه باب صفة الصلوٰۃ ج ۱ ص ۹۴ . ۱۲ ظفیر.

عورت کے رکھنے کا الزام اس پر نہ لگانا چاہئے اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ شامی جلد ثانی۔ فقط۔(۱)

نومسلمہ کے جائز لڑکے کی امامت درست ہے:

(سوال ۸۷۸) زید نے ہندہ نومسلمہ سے حسب شریعت حقہ نکاح کیا، بعد نکاح نومسلمہ کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ وہ شرعی احکام سے بخوبی واقف ہو کر بعد بلوغ نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں۔ اگر اس کی امامت جائز ہے تو ناجائز کہنے والا گنہگار ہوگا یا نہیں۔

(الجواب) اس کی امامت بلا کراہت صحیح ہے اور جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں وہ غلطی پر ہے اس کو مسئلہ معلوم نہیں ہے۔(۲) فقط۔

مونڈھوں تک بال رکھنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۷۹) جس کے بال مونڈھوں تک ہوں اس کی امامت جائز ہے یا نہیں، بکر کہتا ہے کہ ایسے شخص کی امامت جائز نہیں ہے۔

(الجواب) بکر کا قول غلط ہے، زید کی امامت اس وجہ سے مکروہ نہیں ہے کیونکہ بعض اوقات آنحضرت ﷺ کے موئے مبارک مونڈھوں تک پہنچ جاتے تھے۔ چنانچہ امام نوویؒ فرماتے ہیں و وجہ اختلاف الروایات فی قدر شعرہ اختلاف الا وقات فاذ غفل عن تقصیرھا بلغت المنکب و اذا قصرھا کانت الی انصاف الاذنین۔(۳) فقط۔

جس کے زخم سے پیپ آتی ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۸۰/۱) جس شخص کی سیون مقعد کے اگلے حصے میں پھوڑا ہو اور اس میں سے پانی پیپ نکلتی رہتی ہو کبھی بند بھی ہو جاتی ہو ایسا شخص مستقل امام مسجد ہو سکتا ہے یا نہیں۔

جس کے باپ کا حال معلوم نہ ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۸۱/۲) جس شخص کے باپ کا حال معلوم نہ ہو کہ کون تھا کیا وہ مسجد کا مستقل امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) جس حالت میں کہ پیپ و پانی وغیرہ اس سے بہتا ہو اس حالت میں اس کے پیچھے نماز صحیح نہ ہوگی اور جس حالت میں بند ہو اس وقت اس کے پیچھے نماز صحیح ہے اور اس میں قول اس امام کا معتبر ہے۔

(۲) اگر وہ خود لائق امام بنانے کے ہے مثلاً مسائل نماز سے واقف ہے اور قراءۃ صحیح پڑھتا ہے اور فسق و فجور سے مجتنب ہے تو وہ امام بنایا جا سکتا ہے۔ شامی میں تصریح ہے کہ اگر ولد الزنا خود صالح و عالم وغیرہ ہو تو اس کی امامت بلا کراہت صحیح

---

(۱) وینعقد ملتبسا بایجاب من احد ھما وقبول من الا خر الخ وشرط کل من العاقدین لفظ الا خر لیتحقق رضا ھما وشرط حضور شاھدین حرین مکلفین سامعین قولھما معا علی الا صح (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار کتاب النکاح ج ۲ ص ۳۶۱ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر.

(۲) والا حق بالا مامۃ تقدیما بل نصبا الا علم باحکام الصلوٰۃ فقط صحۃ وفسادا بشرط اجتنابہ للفواحش الظاھرۃ وحفظہ قدر فرض وقیل واجب وقیل سنۃ (درمختار) ای وان کان غیر متبحر فی بقیۃ العلوم وھو اولی من المتبحر (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۰ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر.

(۳) شرح نووی للمسلم باب صفۃ شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم ج ۲ ص ۲۲۸. ۱۲ ظفیر.

۱) ولا یصلی الطاھر خلف من فی معنی المستحاضۃ (ھدایہ باب الامامۃ ج ۱ ص ۱۱۳) ظفیر.

ہے۔(۱) فقط۔

شافعی المذہب کی اقتداء:

(سوال ۸۸۲) شافعی المذہب کی اقتداء امام حنفی المذہب کے پیچھے درست ہے یا نہ؟ ایک شخص اقتداء شافعی المذہب کی حنفی کے پیچھے ناجائز بتلا کر عدم جواز پر عبارت ذیل کا حوالہ درج کر کے ایک خط بذریعہ رجسٹری بھیج دیا ہے، جس سے آپس میں تفرقہ پڑ گیا ہے، وہ عبارت یہ ہے قال شیخنا ابن حجر الهیثمی تبعا لشیخه الزکریا الا نصاریؒ وکذا لو کان الا مام لا یعتقد وجوب بعض الا رکان اوالشروط وان اتی بها لانه یقصد بها النفلیة وهو مبطل عندنا کمافی فتح المعین الخ.

(الجواب) مذہب حنفیہ میں اس بارہ میں تحقیق یہ ہے کہ اقتداء حنفی بامام شافعی المذہب جائز ہے۔(۲) اور معتبر عند الشافعیہ بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بھی اقتداء شافعی بامام حنفی درست ہے۔ اور جس قسم کی روایات اس شخص منکر نے لکھ کر بھیجی ہے اس قسم کی روایات مذہب حنفیہ میں بھی ہیں مگر وہ معتبر نہیں ہیں۔ اسی قبیل سے یہ روایت معلوم ہوتی ہے کیونکہ علمائے حرمین کا عمل اس کے خلاف ہے وہاں برابر شوافع حنفیہ کا اور حنفیہ شوافع کا اقتداء بلا انکار کرتے ہیں۔ باقی روایات ہر قسم کی ہوتی ہیں مگر اعتبار محققین کے قول کا ہے۔ پس ایسی روایات سے کچھ تردد جواز اقتداء شافعی بامام حنفی میں نہ ہونا چاہئے۔ پوری تفصیل کتب مذہب شافعیہ کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے جو زیادہ یہاں موجود بھی نہیں ہیں اور دیکھنے کی فرصت بھی نہیں ہے۔(۳) فقط۔

شوہر کی اقتداء:

(سوال ۸۸۳) کوئی عورت تخلیہ میں خاوند کے پیچھے فرض نماز پڑھ سکتی ہے یا نہ؟

(الجواب) اگر زوجہ اپنے شوہر کے پیچھے اقتداء کرے نماز صحیح ہے مگر اس کو برابر میں نہ کھڑا ہونا چاہئے پیچھے کھڑی ہو۔ اور اگر علیحدہ نیت باندھے تو پھر خواہ برابر ہو یا پیچھے ہر طرح نماز صحیح ہے۔ درمختار میں ہے واما الواحدة فتتأخروا فیه اما اذا کان معهن واحد ممن ذکرای اخته وزوجته اوامهن فی المسجد لا یکره بحر .(۴) فقط۔

صرف تہبند اور رومال کے ساتھ نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۸۴) امام کو ایک تہ بند اور ایک رومال اوڑھ کر امامت کرانا درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) درست ہے۔(۵) فقط۔

((۱) ولد الزنا هذا ان وجد غیرهم والا فلا کراهة (در مختار) ولو عدمت ای علت الکراهة بان کان الا عرابی فضل من الحضری، والعبد من الحر وولد الزنا من ولد الرشدة والا عمی من البصیر فالحکم بالضدالخ ولعل وجهه ان تنفیر الجماعة بتقدیمه یزول اذا کان افضل من غیره بل التنفیر یکون فی تقدیم غیره (ردالمحتارباب الا مامة ج۱ ص ۵۲۳ وص ۵۲۵.ط.س.ج۱ ص ۵۶۰......۵۶۲) ظفیر (۲) وکذا تکره خلف امرد (الی قوله) وزاد ابن ملک ومخالف کشافعی لکن فی وترالبحر ان تیقن المراعاة لم یکره (درمختار) واما الا قتداء بالمخالف فی الفروع کا لشافعی فیجوز مالم یعلم منه ما یفسد الصلاة علی اعتقاد المقتدی علیه الا جماع انما اختلف فی الکراهة (ردالمحتارمطلب فی الا قتداء بشافعی ج ۱ ص ۵۲۲.ط.س.ج۱ ص ۵۶۲......۵۶۳). (۳) الدر المختار ج۱ ص ۸۳.ط.س.ج۱ ص۵۶۶.۱۲ ظفیر.(۴) والمستحب ان یصلی الرجل فی ثلثة اثواب ازا روقمیص وعمامة ولو صلی فی ثوب واحد متو شحابه جمیع بد نه کما یفعله القصار فی المقصرة جاز من غیر کراهه مع تیسیر وجود الطاهر الزائد ولکن فیه ترک الا ستحباب (غنیة المستملی فصل الذی یکره فی الصلوٰة ص ۳۳۷ ظفیر غفرله ذنوبه .

مصنوعی دانت والے کا امام ہونا کیسا ہے:

(سوال ۸۸۵) ایک شخص امام مسجد ہے اس کے دانت مصنوعی ہیں تو مصنوعی دانت لگا کر قرآن شریف پڑھنا اور امامت کرانا درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) درست ہے، فقط۔ (اس لئے کہ دانت لگوانا فقہاء نے درست لکھا ہے خواہ وہ چاندی کا ہی کیوں نہ ہو۔ بلکہ امام محمدؒ سونے کا دانت لگوانا بھی درست کہتے ہیں'' اذا جدع انفه او اذنه اوسقط سنه فاراد ان يتخذ سنا اخر فعند الا مام يتخذ ذٰلک من الفضة فقط. وعند محمدؒ من الذهب ايضا. ردالمحتار کتاب الخطر والا باحة فصل فی اللبس ج۵ ص ۳۱۸. ظفير.

دھوکہ دینے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۸۸۶) میں نے ایک شخص کو ایک تولہ سونا دیا تھا کہ تم اس کا کشتہ کر دو۔ خلاصہ یہ کہ اس نے سونا رکھ لیا اور تانبہ کا کشتہ مجھ کو دیا اور وہ امام ہے لہذا اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اس کو امامت سے معزول کر دینا چاہئے۔(۱) یا یہ کہ وہ توبہ کر لے۔ فقط۔

دفع ظلم کے لئے جو شخص جھوٹ بولے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۸۸۷) خلاصہ یہ کہ زید نے عمر پر جھوٹا دعویٰ عدالت میں دائر کیا۔ حال یہ ہے کہ زید کو عمر نے کسی بات پر مجبور ہو کر جوتے مارے تھے۔ مگر دعویٰ دوسرے عنوان سے اور دوسرے پیرایہ میں کیا گیا۔ عمر کے وکیل نے عمر کی طرف سے قطعاً انکار کیا کیونکہ اقرار سے سزا ہو جانے کا اندیشہ تھا ایسی صورت میں عمر کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے کہ دفع ظلم کے لئے جھوٹ بولنا جائز ہے الكذب مباح لاحياء حقه ودفع الظلم والمراد التعرض الخ (۲) لہذا اس صورت میں عمر کی امامت صحیح ہے اور نماز اس کے پیچھے بلا کراہت درست ہے۔ فقط۔

عورتیں امام مسجد کی اقتداء نزدیک کے مکان میں کر سکتی ہیں:

(سوال ۸۸۸) مستورات جو مسجد کے نزدیک مکان ہو اس میں کھڑے ہو کر نماز جمعہ وعیدین امام کی تکبیر پر ادا کر سکتی ہیں یا نہ۔

(الجواب) کر سکتی ہیں۔(۳) فقط۔

---

(۱) ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه (اى الفاسق) كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير.

(۲) الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الحظر والا باحة فصل فى البيع ج۵ ص ۳۷۷.. ط.س. ج۶ ص ۴۲۶. ۱۲ ظفير.

(۳) والحائل لا يمنع الا قتداء ان لم يشتبه حال امامه بسما اورؤية ولو من بابشبک يمنع الوصول ولم يختلف المكان حقيقة كمسجد وبيت فى الا صح الخ ولو اقتدى من سطح داره المتصلة بالمسجد لم يجز الخ لكن تعقبه الشرنبلا لية ونقل عن البرهان وغيره ان الصحيح اعتبار الا شتباه فقط (درمختار) اى ولا عبرة باختلاف المكان الخ والذى يصحح هذا لا ختيار ما روينا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلى فى حجرة عائشة رضى الله تعالىٰ عنها والناس يصلون بصلاته الخ (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۸ وص ۵۵۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۸۶......۵۸۸) ظفير.

جن کی ٹانگیں کٹی ہوئی ہوں ان کا امام ہونا کیسا ہے:

(سوال ۸۸۹) ایک شخص کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں تک کٹی ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے رکوع وجلسہ کما حقہ ادا نہیں ہوتا اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہے صوم وصلوٰۃ کا پابند ہے ایسے شخص کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ دوسرا امام مقرر کیا جائے جس کے ہاتھ پیر صحیح وسالم ہوں اور وہ عالم وصالح متصف بصفات امامت ہو۔ شامی میں ہے **وکذا اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولیٰ** تاتارخانیه **وکذا اجزم الخ**.(۱) اس سے معلوم ہوا کہ مقطوع الرجلین کی امامت بدرجۂ اولیٰ مکروہ ہے اگرچہ نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ دوسرا امام مقرر کریں۔ فقط۔

سچی گواہی دینے والے کے پیچھے نماز درست ہے:

(سوال ۸۹۰) جو شخص بوجہ کسی ضرورت کے سچی گواہی دے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا مکروہ۔

(الجواب) سچی گواہی دینا موجب ثواب ہے اور بعض مواقع میں ضرورت ہو جاتی ہے۔ پس نماز اس کے پیچھے بلا کراہت درست ہے۔ فقط۔

آیات قرآنی سے کمانے والے کی امامت:

(سوال ۸۹۱/۱) ایسے شخص کی امامت درست ہے یا نہیں جو آیات قرآنی سے عمل کرتا ہو اور اجرت لیتا ہو۔

سفلی عمل سے توبہ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۸۹۲/۲) جو شخص سفلی عمل کرتا ہو اور پھر توبہ صادقہ کر لیوے اس کی امامت درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) درست ہے (۲)۔ (۲) بعد توبہ کے امامت اس کی درست ہے۔ (۳) فقط۔

جو مسلمان بھنگی کی نماز جنازہ پڑھائے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۸۹۳) ایک شخص چوہڑوں کا جنازہ پڑھاتا ہے۔ جب چوہڑے کے گھر میں بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دیتا ہے۔ کیا ایسا شخص امامت کے قابل ہو سکتا ہے ایسے شخص کے لئے شریعت کیا سزا تجویز کرتی ہے۔

(الجواب) اگر وہ بھنگی مسلمان ہیں تو ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے اور ان کے بچہ کے کان میں اذان کہنا بھی مشروع ہے لہذا اس شخص پر اعتراض نہیں ہے۔ (۴) اور اگر وہ بھنگی کافر ہیں اسلام کا کلمہ نہیں پڑھتے تو پھر یہ امور ناجائز ہیں۔ (۵) اس امام کو اس سے توبہ کرنی چاہئے اور بعد توبہ کے وہ امام رہ سکتا ہے۔ فقط۔

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۲) آیات قرآنی سے جھاڑ پھونک پر اجرت جائز ہے۔ لان المتقدمین المانعین الا ستیجار مطلقا جو زوا الرقیة بالا جرة ولو بالقران کما ذکره الطحاوی لانها لیست عبادة محضةبل من التداوی (ردالمحتار. کتاب الا جارة مطلب فی الا ستیجار علی الطاعات ج ۵ ص ۴۸. ط.س. ج ۶ ص ۵۵) ظفیر.

(۳) قال رسول الله صلی الله علیه وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب له (مشکوٰة باب الا ستغفار فصل ثالث ص ۲۰۶) ظفیر. (۴) وهی فرض علی کل مسلم مات خلا اربعة الخ. (الدرالمختار علی هامش ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۱۴. ط.س. ج ۲ ص ۲۱۰) ظفیر.

(۵) وشرطها بستة اسلام المیت (ایضاً ج ۱ ص ۸۱۱. ط.س. ج ۱ ص ۲۰۷) ظفیر.

امام مکروہ وقت میں جماعت کرے تو مقتدی کیا کریں:

(سوال ۸۹۴) درگاہ کے متعلق ایک مسجد ہے اس کا سجادہ نشین، اخیر وقت مکروہ میں نماز پڑھتا ہے اور امام و مؤذن بھی اس کی مرضی کے مطابق کام کرتے ہیں کیا اہل محلہ کو یہ حق ہے کہ اول وقت میں نماز ادا کریں اور اس امام کو موقوف کر کے دوسرا امام مقرر کریں یہ درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اولاً واضح ہو کہ ہر ایک نماز کا اول وقت ادا کرنا عند الحنفیہ مسنون و مستحب نہیں ہے بلکہ صبح کی نماز میں اسفار مستحب ہے۔ اسی طرح گرمیوں میں ظہر میں تاخیر مسنون ہے اور عشاء کی نماز میں ثلث لیل تک تاخیر مستحب ہے (۱) اور یہ بھی واضح ہو کہ وقت مکروہ صرف عصر میں ہے کہ عصر کو اس قدر مؤخر کرے کہ آفتاب میں تغیر آ جاوے اور زردی آ جاوے باقی اور نمازوں میں تمام کامل ہے وقت مکروہ اس میں نہیں ہے البتہ عشاء کو بعد نصف شب کے دوسری وجہ سے کہ وہ تقلیل جماعت ہے پڑھنا مکروہ ہے۔ (۲) الغرض ہر ایک نماز کو مؤخر کرنا مکروہ نہیں ہے بلکہ عصر کو قبل غروب تک مؤخر کرنا اور عشاء کو مابعد نصف لیل کے پڑھنا مکروہ ہے۔ اس کے بعد جواب ظاہر ہے کہ اگر سجادہ صاحب اور امام صاحب ایسا نہیں کرتے کہ عصر کو قریب غروب کے پڑھتے ہوں اور عشاء کو بعد نصف شب کے پڑھتے ہوں تو صرف صبح کی نماز اور ظہر کی اور عشاء کی نماز اور عصر کی نماز میں تاخیر کرنے کی وجہ سے مخالفت ان کی نہ کی جاوے اور امام سابق کو موقوف نہ کیا جاوے البتہ حتی الوسع اوقات مستحبہ عند الحنفیہ کی رعایت کی جاوے لیکن اگر کوئی نماز وقت مکروہ میں نہ ہوتی ہو تو پھر مخالفت کرنا اور نزاع کرنا درست نہیں ہے۔ فقط۔

برص والے کی امامت:

(سوال ۸۹۵) جو شخص سید اور مسائل سے واقف ہو اور پرہیز گار ہو لیکن اس کے پیر میں دو تین انگلی پر برص داغ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) امام مذکور کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے برص کے اس قدر داغ سے امام مذکور کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہوئی۔ کذا فی الشامی۔ (۳) فقط۔

قادیانی کی امامت درست نہیں ہے:

(سوال ۸۹۶) فرقہ قادیان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درست نہیں ہے کیونکہ ان کے کفر پر فتویٰ ہے۔ (۴) فقط۔

جاہل کی عالم اقتداء کر سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۸۹۷) اگر ایک جاہل نماز پڑھا رہا ہے اور ایک عالم یا عالم مسائل بقدر ضرورت آ گیا تو وہ عالم اس کے پیچھے

---

(۱) ویستحب الا سفار بالفجر والا براد بالظهر فی الصیف وتقدیمه فی الشتاء وتاخیر العصر مالم تتغیر الشمس فی الصیف والشتا ویستحب تعجیل المغرب وتاخیر العشاء الی ماقبل ثلث اللیل (هدایه مختصراً ج ۱ ص ۷۸) (۲) وتاخیر عشاء (الی قوله) فان اخرها الی مازاد علی النصف کره لتقلیل الجماعة اما الیه فمباح واخر العصر الی اصفر ارذکاء (الدر المختار کتاب الصلاة. ط.س. ج ۱ ص ۳۶۸) ظفیر. (۳) وکذا تکره خلف امرد لخ وابرص شاع برصه (درمختار) والظاهر ان العلة النفرة ولذاقید الا برص بالشیوع لیکون ظاهرا (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر. (۴) وان انکر بعض ما علم من الدین ضرورة کفربها الخ فلا یصح الا قتداء به اصلا (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۱) ظفیر

اقتداء کرے یا نہ کرے۔ اگر اقتداء کی تو نماز میں کچھ قصور تو نہیں آیا۔

(الجواب) اقتداء کرے نماز میں کچھ قصور نہیں ہے۔ (۱) فقط

استنجا میں جو شخص صرف پانی استعمال کرے اس کی امامت:

(سوال ۸۹۸) ایک شخص عادتاً کلوخ نہیں لیتا پیشاب کر کے حشفہ دھوڈالتا ہے۔ پس اس وجہ سے اس کی طہارت نا قابل اعتبار ہے اور وہی شخص نماز پڑھا رہا ہے تو اب محتاط شخص جب بعد کو آیا تو اس کے پیچھے یہ اقتداء کرے یا نہیں۔ اگر اقتداء نہ کرے تو کیا علیحدہ تنہا فرض پڑھے یا اس کی فراغت کے انتظار میں کھڑا رہے۔ جب جماعت ختم ہو جائے تب پڑھے۔

(الجواب) اقتداء کرلے اور کچھ وہم نہ کرے۔ (۲) فقط۔

صاحب ترتیب کی اقتداء اس کے پیچھے جس کی نمازیں فوت ہوتی رہتی ہیں:

(سوال ۸۹۹) صاحب ترتیب کی اقتداء امام کے پیچھے ہوسکتی ہے یا نہیں جس کی نماز فوت ہوتی رہتی ہو۔

(الجواب) جب کہ امام صاحب ترتیب نہیں ہے تو اس کی نماز صحیح ہے پس اس کے پیچھے صاحب ترتیب کی نماز بھی صحیح ہے کیونکہ مقتدی کی نماز تابع امام کی نماز کے ہے صحۃً وفساداً (۳) فقط۔

مسبوق کی اقتدا:

(سوال ۹۰۰) ایک شخص جماعت میں اس وقت شریک ہوگیا جب کہ امام ایک رکعت پڑھ چکا تھا، جماعت ختم ہونے پر شخص مذکور اپنی باقی ماندہ نماز پوری کررہا تھا اتنے میں دو شخص اور وضو کر کے پہلے شخص کے پیچھے نیت باندھ کر کھڑے ہوگئے۔ پہلا شخص اپنی رکعت پوری کر چکا دو شخص جو بعد میں آئے تھے ان کی ایک رکعت باقی رہ گئی اس کے بعد ایک یا دو شخص اور وضو کر کے ان کے پیچھے کھڑے ہوگئے۔ اسی طرح پانچ دفعہ شامل ہوتے رہے اس طریقہ سے اقتداء درست ہوئی یا نہ۔

(الجواب) وہ شخص جس کی ایک یا دو رکعت فوت ہو جاوے اور بعد میں آکر جماعت میں شامل ہو وہ مسبوق کہلاتا ہے جس وقت امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ اپنی رکعت پوری کرنے کھڑا ہو تو اس کے پیچھے کسی کو اقتداء کرنا درست نہیں ہے ان مقتدیوں کی نماز نہ ہوگی۔ اسی طرح آخر سلسلہ تک ان لوگوں کی نماز نہ ہوگی جو آکر شامل ہوتے رہے جیسا کہ در مختار میں مسبوق کے حال میں ہے لا یجوز الا قتداء بہ (۴) فقط

ترک واجب کی وجہ سے جو اعادۂ جماعت کرے اس کی دوسرا اقتداء نہیں کرسکتا:

(سوال ۹۰۱) ترک واجب کی وجہ سے جماعت ثانیہ میں اگر کوئی نیا ایسا شخص آملا کہ جس کے ذمہ فرضیت باقی ہے یا جماعت اولیٰ کا مسبوق کہ جس کی جماعت اولی میں ملنے سے پہلے ترک واجب ہو چکا تھا وہ اپنی نماز پوری کر کے جماعت ثانیہ میں ملے یا جماعت اولیٰ میں ملنے کے بعد امام سے ترک واجب ہوا اور پھر مسبوق نماز پوری کر کے جماعت

---

(۱) فاذا اخرج الحروف اخرجھاعلی الصحۃ لا یکرہ ان یکون اماما (عالمگیری مصری ج ۱ ص ۸۱ .ط.م. ۱ ص ۸۶) ظفیر.

(۲) الیقین لا یزول بالشک (الا شباہ و النظائر القاعدۃ الثالثۃ ص ۷۵) ثم اعلم ان الجمع بین الماء والحجر الا فضل ویلیہ فی الفضل الا قتصار علی الماء ویلیہ الا قتصار علی الحجر و تحصل السنۃ بالکل وان تفاوت الفضل (ردالمحتار فصل فی الاستنجاء ج ۱ ص ۳۱۳ .ط.س. ج ۱ ص ۳۳۸) ظفیر.

(۳) فلا یلزم الترتیب اذا ضاق الوقت المستحب حقیقۃ الخ او نسیت الفائتۃلانہ عذر اوفاتت ستۃ اعتقادیۃ لدخولھا فی حد التکرار المقتضی للحرج (درالمختار علی ھامش ردالمحتارباب قضاء الفوائت ج ۱ ص ۶۸ .ط.س. ج۲ ص ۶۶) ظفیر.

(۴) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار مطلب فی المسبوق واللاحق ج ۱ ص ۵۵۵ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۷ ۱۲ ظفیر.

جماعت ثانیہ میں ملا ان تینوں صورتوں میں کس کی نماز ہوگی اور کس درجہ کی ہوگی اور کس کی نہ ہوگی اور ایک شکل یہ ہے کہ مسبوق اپنی نماز ادا کر رہا ہے اور جماعت ثانیہ شروع ہوگئی تو اس کا ملنا مناسب ہے یا نہ۔

(الجواب) صحیح یہ ہے کہ دوبارہ نماز پڑھنا ترک واجب کی وجہ سے جابر اول کے لئے ہے، یعنی فرضیت پہلے ادا ہو چکی بس جو نیا شخص جماعت ثانیہ میں شریک ہوگا اس کی نماز فرض نہ ہوگی۔ یہی مختار محقق ابن ہمام رحمہ اللہ کا ہے اور یہی اصح ہے۔ پس مسبوق کو چاہئے کہ اپنی نماز پوری کر کے پھر جماعت ثانیہ میں ملے اور اگر پہلی نماز کو توڑ کر دوسری جماعت میں ملے گا تو اس کی نماز نہ ہوگی درمختار میں ہے والمختار انه جابر للاول لان الفرض لا یتکرر[1] الخ۔ فقط۔

تراویح پڑھنے والے کے پیچھے فرض والے کی نماز درست نہیں:

(سوال ۱/۹۰۲) زید کا دعویٰ ہے کہ نماز تراویح ہو رہی ہے بکر جو پیچھے سے پہنچا ہے نماز فرض عشاء علیحدہ نہ پڑھے بلکہ امام کے پیچھے کہ جس حالت میں امام ہے خود بکر نیت نماز فرض عشاء کر کے جماعت میں شامل ہو جائے بکر کے فرض ہو جائیں گے۔

عصر پڑھنے والے کی اقتدا ظہر پڑھنے والا نہیں کر سکتا:

(سوال ۲/۹۰۳) زید کا دعویٰ ہے کہ نماز عصر کی جماعت ہو رہی ہے، بکر کہ جس نے ظہر اس روز کی ابھی تک ادا نہیں کی بعد میں آیا ہے امام کے ساتھ نماز ظہر کی نیت کر کے شامل ہو جائے اس کی ظہر ہو جائے گی عصر بعد میں ادا کرے۔

(الجواب) (۱) زید کا دعویٰ ہے تراویح پڑھنے والے کے پیچھے فرض ادا نہ ہوگی۔(۲)

(۲) یہ دعویٰ بھی زید کا غلط ہے عصر پڑھنے والے کے پیچھے ظہر کی نماز ادا نہ ہوگی فقط۔(۳)

مولود مروجہ اور قوالی و عرس کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں اور مجبوری ہو تو کیا کیا جائے:

(سوال ۹۰۴) جو شخص مولود مروجہ کرتا ہو اور اس میں گانا بجانا ہوتا ہو اور عرس وغیرہ میں بھی شریک ہوتا ہو اور قوالی سنتا ہو اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں اگر نہیں ہوتی اور اس کو علیحدہ کرنے میں فتنہ ہوتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) نماز ہو جاتی ہے لیکن اگر اس کے علیحدہ کرنے میں فتنہ نہ ہو تو اس کو امامت سے علیحدہ کر دیا جائے اور اگر فتنہ ہو تو اسی کے پیچھے نماز پڑھے کہ تنہا نماز پڑھنے سے اس کے پیچھے نماز پڑھنا جماعت کے ساتھ بہتر ہے۔ کذا فی الشامی وغیرہا۔(۴) فقط۔

روافض کے پیچھے نماز پڑھی تو ہوئی یا نہیں:

(سوال ۹۰۵) رافضی جو اصحاب، ثلاثہ کو برا کہتا ہو اور حضرت علی کو اچھا کہتا ہو۔ اس کے پیچھے نماز ہوتی ہے۔ کیا؟ اگر نماز پڑھ لی تو دہرانا چاہئے یا کیا؟

---

(۱) الدر المختار علی ہامش رد المحتار باب صفة الصلوٰة مطلب واجبات الصلوٰة ج ۱ ص ۴۲۶. ط.س. ج ۱ ص ۴۵۷) ظفیر. (۲) لا یصح اقتداء رجل بامرأة الخ ولا مفترض بمتنفل (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۹). (۳) لا یصح اقتداء رجل بامرأة الخ ولا مفترض بمتنفل ولا بمفترض فرضا اخر لا ن اتحاد الصلا تین شرط عند نا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۹) ظفیر. (۴) وفی النہر عن المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة (درمختار) افاد ان الصلاة خلفهما اولی من الانفراد ، لکن لاینال کما ینال خلف تقی (رد المحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲.

(الجواب) رافضی سب شیخین کرنے والے کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اگر پڑھ لی ہو تو دہرانا چاہئے۔(۱) فقط۔

نوعمر لڑکے کی امامت اگر وہ قرأت میں غلطی کرتا ہو کیسی ہے:

(سوال ۹۰۶) ایک نوعمر بے داڑھی مونچھ کا لڑکا...... ایک مسجد کی امامت پر مقرر کیا جاتا ہے وہ حالت قیام نماز میں بیباکانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے اور اکثر اپنی مصنوعی تجوید میں آ کر آءاللہ اکبر (نعوذ باللہ منہ) کہتا ہے۔ جماعت کے اکثر ناواقف مسلمان اس کی امامت کو جائز سمجھ کر اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور جو شخص بوجہ مذکورہ اس کی اقتداء کو مکروہ جان کر انکار کرتا ہے اور اپنے گھر میں یا مسجد میں بعد نماز جماعت علیحدہ نماز پڑھنے کو ترجیح دیتا ہے اس کو جماعت کا گنہگار سمجھ کر ترک تکلم وغیرہ کرتے ہیں، امام مذکور کی امامت۔ مقتدیین کا یہ فعل اور منکر کا انکار جائز ہے یا کیا۔ اقتداء کرنے والے حق پر ہیں یا وہ لوگ جو اقتداء نہیں کرتے۔

(الجواب) درمختار میں ہے و کذا تکرہ خلف امرد و سفیہ الخ۔ اور شامی میں ہے الظاھر انھا تنزیھیۃ[۲] الخ حاصل یہ ہے کہ امرد کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی یعنی خلاف اولیٰ ہے نماز ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر کوئی غلطی مفسد صلوٰۃ اس سے سرزد ہو تو نماز نہیں ہوتی۔

جو لوگ امرد مذکور کے پیچھے نماز جائز سمجھ کر پڑھتے ہیں وہ حق پر ہیں نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ البتہ اللہ کی ہمزہ اولیٰ کو مد کرنا مفسد صلوٰۃ ہے ایسے امام کے پیچھے نماز نہیں ہوتی (۳) لیکن اگر اس مد کو وہ چھوڑ دے اور اللہ اکبر وہ صحیح طریق سے پڑھے یعنی بالحذف تو نماز صحیح ہے پس اگر یہ نسبت مد کرنے کی اس امام کی طرف صحیح ہے تب تو تارکین نماز خلف امام مذکور حق پر ہیں ان پر طعن نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اس امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے حق پر ہیں امام کے امرد ہونے کی وجہ سے ترک جماعت درست نہیں ہے۔(۴) فقط

بیٹھنے والے کے پیچھے کھڑے ہونے والے کی اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۰۷) ایک شخص ہے وہ اس طریقہ سے نماز کی امامت کراتا ہے کہ امام تو بیٹھا رہتا ہے اور مقتدی کھڑے رہتے ہیں۔

(الجواب) کھڑے ہونے والے کی نماز بیٹھنے والے کے پیچھے درست ہے جیسا کہ درمختار میں ہے وقائم بقاعد یرکع ویسجد لا نہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اخر صلاتہ قاعداً وھم قیام الخ.(۵) پس اگر امام معذور ہے کہ کھڑا نہیں ہو سکتا تو اس کو بیٹھ کر نماز پڑھانا درست ہے اور اس کے پیچھے کھڑے ہونے والوں کی نماز درست و صحیح ہے

---

(۱) ومبتدع لایکفر بھا الخ وانانکو بعض ماعلم من الدین ضرورۃ کفربھا لقولہ ان اللہ تعالیٰ جسم کالا جسام و انکارہ صحبۃ الصدیق فلا یصح الا قتداء بہ اصلا (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۴.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر صدیقی.(۲) ردالمحتار باب الا مامت مطلب فی امامۃ الا مرد ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹.۱۲ ظفیر.(۳) اذا ارادالشروع فی الصلوٰۃ کبر الخ بالحذف اذا مدا حد الھمزتین مفسدو تعمدہ کفر (الدرالمختار علی ھامش ردالمحتار فصل فی تالیف الصلوٰۃ ج ۱ ص ط.س.ج ۱ ص ۴۸۰) ظفیر.(۴) جب فاسق مبتدع کی وجہ سے ترک جماعت کا حکم نہیں ہے تو امرد کے امام ہونے کی وجہ سے جماعت کا چھوڑنا کس طرح درست ہوگا۔ صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعۃ (درمختار) افادان الصلاۃ خلفھما اولی من الا نفراد الخ (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۵.ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر.(۵) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۵۱.ط.س.ج ۱ ص ۵۸۸.۱۲ ظفیر.

غیر مقلد کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۰۸) جو شخص غیر مقلد ہو مگر ائمہ دین کو برا نہ کہتا ہو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر عقائد بھی اس کے موافق اہل سنت و جماعت کے ہوں اور سلف کو برا نہ کہتا ہو تو نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔(۱)

جو مردے کو غسل دے اس کی امامت و گواہی درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۰۹) جو شخص غسل میت کا پیشہ کرے اس کے پیچھے نماز پڑھنا اور گواہی اس کی شرعاً جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو فتاوی خیریہ والے نے جو غاسل میت کی امامت کو مکروہ اور گواہی کو غیر معتبر لکھا ہے اس کا کیا مطلب ہوگا۔

(الجواب) غسل میت کی اجرت لینے کی جواز وعدم جواز میں اختلاف ہے درمختار میں ہے والا فضل ان یغسل المیت مجاناً فان ابتغیٰ الغاسل الا جر جاز ان کان تمه غیره الخ وفیه تفصیل ذکره الشامی وعبارة الفتح ولا یجوز الا ستیجار علی غسل المیت ویجو ز علی الحمل والد فن واجازه بعضهم فی الغسل ایضاً الخ .شامی.(۲)

پس مجوزین قائل جواز امامت بلا کراہت وقبول شہادت ہیں اور غیر مجوزین قائل کراہت امامت وعدم قبول شہادت ہیں۔ پس قول صاحب فتاویٰ خیریہ۔ یعنی قول عدم جواز پر ہے۔

جو مطلقہ مغلظہ عورت کو بلا حلالہ رکھے اس کی امامت درست ہے، یا نہیں:

(سوال ۹۱۰) پیش امام مسجد نے اپنی زوجہ کو تین چار مرتبہ طلاق دے کر گھر سے نکال دیا اور پھر بلا حلالہ کے اس کو گھر میں رکھ لیا اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) بدون حلالہ کے مطلقہ ثلثہ کو رکھنا اور اس کو زوجہ بنانا حرام ہے وہ شخص فاسق وزانی ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے (۳)

جو کپڑے کے گھوڑے بنا کر اور اس کا کرتب دکھا کر کمائے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۱۱) ایک شخص کپڑے کے گھوڑے نچاتا کداتا ہے اور اس سے کماتا ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ وہ شخص فاسق ومبتدع ہے۔(۴)

تعزیہ پرست کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۱۲) ایک شخص امام مسجد تعزیہ پرستی بہت کرتا ہے اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیتا ہے اور جو چڑھاوا چڑھاتا ہے اس کو اپنے صرف میں لاتا ہے اور ایک تصویر لا کر کہتا ہے یہ تصویر امام حسین کی ہے۔ لوگوں سے روپیہ پیسہ لے کر اس کی

---

(۱) اور اگر برا بھلا کہے تو اس کی وجہ سے وہ فاسق قرار دیا جائے گا۔ سباب المسلم فسوق (الحدیث) اور فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے وان کراهة تقدیمه ای الفاسق کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۳ .ط.س.ج ا ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰)ظفیر.
(۲) ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ا ص ۸۰۴ .ط.س.ج۲ص ۱۹۹ .۱۲ ظفیر.(۳)ویکره امامة عبدالخ واعرابی الخ. وفاسق الخ (درمختار) من الفسق وهو الخروج عن الاستقامة ولعل المرادبه من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی واکل الربواونحو ذالک (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۳ .ط.س.ج ا ص ۵۶۰)ظفیر.(۴)ویکره امامة عبد واعرابی وفاسق واعمی ومبتدع (الدر المختار علی هامش ردالمحتار ج ا ص ۵۲۳ .ط.س.ج ا ص ۵۶۰)

زیارت کراتا ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص فاسق اور بدعتی ہے اس کو امام بنانا حرام ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ ایسا شخص اگر امام ہے تو اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کو امامت سے معزول کر دینا چاہئے۔(۱)

نابینا حافظ کی امامت درست ہے:

(سوال ۹۱۳) ایک حافظ نابینا جو قرآن شریف صحیح پڑھتے ہیں اور مسائل شرعیہ سے بخوبی واقف ہیں مگر ختم تراویح کے علاوہ پنجگانہ نماز و جمعہ وغیرہ میں ان کی اقتداء کرنے سے مردمان دیہ انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نابینا کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔ آیا اس حافظ کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حافظ نابینا جو کہ مسائل شرعیہ سے واقف ہے اور صالح محتاط ہے تو اس کی امامت میں کچھ کراہیت نہیں ہے بلا کراہت اس کے پیچھے نماز صحیح ہے بلکہ شامی میں تحقیق کیا ہے کہ ایسے نابینا کی امامت اس بینا سے افضل ہے جس میں اوصاف مذکورہ نہ ہوں اور احادیث سے حضرت عبداللہ بن ام مکتوم نابینا کا امام ہونا ثابت ہے خود رسول اللہ ﷺ نے ان کو سفر میں جاتے ہوئے اہل مدینہ کا امام مقرر کیا تھا۔ وکفی بہ حجۃً۔(۲)

رہن شدہ زمین سے فائدہ اٹھانے والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۱۴) قاضی امام مسجد نے زمین رہن لی ہے اور اس زمین کا منافع کھاجاتا ہے۔ یہ منافع سود میں داخل ہے یا نہیں اور ایسے شخص کے پیچھے اقتداء کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) زمین مرہونہ کا نفع مرتہن کو لینا صحیح نہیں ہے کہ سود میں داخل ہے اور ایسے شخص کو امام بنانا ممنوع ہے نماز اس کے پیچھے اگر چہ بکراہت ادا ہو جاتی ہے لیکن امام دائمی بنانا اس کو نہ چاہئے۔ کذا فی الشامی۔(۳)

شیخ اور سید کی موجودگی میں دوسرا امام بن سکتا ہے یا نہیں اور تاجر کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۱۵) شیخ سید کی موجودگی میں بڈھے کو امام بنانا کیسا ہے اور دوکاندار جو شریف اور متقی ہے وہ امامت کرا سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز سب کے پیچھے ہو جاتی ہے شیخ وسید کی تخصیص نہیں ہے۔ شیخ وسید کی نماز غیر شیخ وسید کے پیچھے ہو جاتی ہے امام کو لائق امامت ہونا چاہئے نسب کی اس میں کچھ قید نہیں ہے۔ جو شخص مسائل نماز سے واقف ہو اور متقی ہو وہی احق بالامامت ہے سید ہو یا دوکاندار ہو یا پیشہ والا ہو بڈھا ہو یا جوان ہو۔(۴)

---

(۱) واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لامردينه الخ بل مشى في شرح المنيه على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الا مامة ج ١ ص ٥٢٣ .ط.س.ج ١ ص ٥٦٠)

(۲) قيد كراهة امامة الا عمى في المحيط وغيره بان لا يكون افضل القوم فان كان افضلهم فهو اولى الخ لكن ورد في الاعمى نص خاص هو استخلا فه صلى الله عليه وسلم لا بن ام متكوم وعتبان على المدينه وكانا اعميين الخ(ردالمحتار باب الامامة ج ١ ص ٥٢٣ .ط.س.ج ١ ص ٥٦٠)ظفير.

(۳) ويكره امامة فاسق (درمختار) المراديه ان يرتكب الكبائر كشارب الخمر والزاني واكل الرباو نحو ذالک (رد المحتار ج ١ ص ٥٢٣ .ط.س.ج ١ ص ٥٦٠)ظفير.

(۴) والا حق بالا مامة تقديما بل نصبا الاعلم با حكام الصلوٰة فقط صحة وفسادا (الدر المختار على هامش ردا لمختار باب الامامة ج ١ ص ٥٢٠ .ط.س.ج ١ ص ٥٥٧)ظفير.

جسے قطرہ کا عارضہ ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۱۶) امام کو عارضہ قطرہ کا ہے بعض وقت نیت توڑ کر وضو کرتے ہیں اور استنجاء صاف کرتے ہیں جب کہ اس سے بہتر شخص موجود ہو تو اس کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) اگر وہ معذور شرعی نہیں ہے کبھی کبھی قطرہ آ جاتا ہے تو جس حالت میں اس کو قطرہ نہ آوے نماز اس کے پیچھے درست ہے۔(۱) فقط

چڑھاوے کی چیز کھانے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۱۷) جو شخص چڑھاوے کی اشیاء کھاوے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں اور اس کو قاضی بنایا جاوے یا نہ۔

(الجواب) ایسا شخص جو کہ پابند شریعت نہ ہو اور بدعات میں مبتلا ہو اور چڑھاوے سے پرہیز نہ کرتا ہو لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۲) اور اس کو قاضی بھی نہ بنایا جاوے۔

افیمی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۱۸) جو شخص غیر متشرع پابند صوم صلوٰۃ نہ ہو اور افیمی ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے امام کے پیچھے نماز مکروہ ہے کیونکہ وہ فاسق ہے اور فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ (۳)

قاتل اور قمار باز کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۱۹) کسی شخص نے ایک آدمی کو اپنے ہاتھ سے قتل کیا یا دوسرے سے قتل کرایا تھا اور قمار بازی کا بھی عادی تھا مگر چند روز سے سنا جاتا ہے کہ قمار بازی وغیرہ ترک کردی ایسے شخص کو کسی مسجد کا امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا مکروہ۔

(الجواب) یہ مسلم ہے۔ التائب من الذنب کمن لاذنب له ؑ پس جب کہ مرتکب کبیرہ نے گناہ سے توبہ کرلی اور فسق اس کا مرتفع ہو گیا۔ امامت اس کی بلا کراہت درست ہے۔

سودی قرض لینے والے اور وعدہ ایفا نہ کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۰) زید مقروض ہے اور قرضہ مع سود وبلا سود دونوں قسم کا کرتا ہے مگر ایفاء کسی کا نہیں ہوتا ایسی صورت میں زید کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ لیکن اگر سودی قرض لیتا ہے تو گنہگار ہے اس حالت میں نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔(۴)

---

(۱) ولا طاهر بمعذور هذا ان قارن الوضو الحدث او طرأ عليه بعده وصح لو توضأ على الا نقطاع. ايضاً ج ۱ ص ۵۴۱.ط.س.ج ا ص ۵۷۸)ظفير.(۲)ويكره امامة عبد (الى قوله) ومبتدع اى صاحب بدعة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة مطلب البدعة خمسة اقسام.ط.س.ج ا ص ۵۶۰)ظفير.(۳)ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) اماالفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه الخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۶۰)ظفير ؑ.مشكوة باب الا ستغفار والتوبه فصل ثالث ص ۱۲۲۰۹ ظفير.

(۴)ويكره امامة عبد الخ وفاسق(درمختار) المرادبه من يرتكب الكبائر كشارب الخمرواكل الرباو نحو ذلك (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۶۰)ظفير.

جس پر زنا تہمت دی جائے مگر گواہ کوئی نہ ہو اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۲۱) زید ایک مسجد میں امام ہے۔ عام لوگوں نے یہ شہرت دی ہے کہ زید نے ہندہ کے ساتھ زنا کیا ہے۔ عینی شہادت کوئی نہیں دیتا سناسنائی کہتے ہیں اس صورت میں زید کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہ اور جن لوگوں نے تہمت لگائی ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

(الجواب) بدون کسی ثبوت کے زید پر ایسا اتہام لگانا حرام اور ناجائز ہے تہمت لگانے والے گنہگار اور عاصی ہیں وہ توبہ کریں۔(۱) اور زید کی امامت درست ہے بے تامل اس کے پیچھے نماز پڑھیں۔

مشرک تعزیہ پرست کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۲) مشرک تعزیہ پرست، جھنڈا پرست وغیرہ کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں اور ذبیحہ ان کا حلال ہے یا نہیں جب کہ بسم اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے صلوا خلف کل بر و فاجر (الحدیث) لہذا تعزیہ پرست چونکہ کلیۃً حقیقۃً مشرک نہیں ہیں اس لئے اگر نماز ان کے پیچھے پڑھی گئی تو ہوگئی اگر چہ احتیاط یہ ہے کہ اس نماز کا اعادہ کرلیا جاوے اور حتی الوسع ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جاوے۔(۲)، یہی حکم ان کے ذبیحہ کا ہے کہ حلال ہے۔ مگر احتیاط اس میں ہے کہ ان سے ذبح نہ کرایا جاوے۔

زانی اور لوطی کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۳) ایک شخص امام ہے اور وہ زنا بھی کرتا ہے اور لڑکوں کے ساتھ برا فعل بھی کرتا ہے اس کی نسبت کیا حکم ہے، آیا امامت اس کی جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص جو زانی اور لوطی ہو امامت کے قابل نہیں فاسق اور عاصی ہے اگر وہ توبہ کرے فبہا ورنہ اس کو امام نہ بنایا جاوے کہ نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔(۳)

عنین کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں اور پیدائشی نامرد اور عارضی میں فرق ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۴) عنین کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں اور پیدائشی نامرد اور عارضی نامرد میں کچھ فرق ہے یا نہیں۔

(الجواب) عنین یعنی نامرد ست کے پیچھے بلا کراہت نماز درست ہے خواہ وہ پیدائشی نامرد ہو یا بوجہ عارض کے ہوگیا ہو۔

امام جو چاہے سو پڑھے یا مقتدی کی ہدایت کے مطابق اور گانے بجانے والے کی امامت مکروہ ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۵) تابعداری مقتدی کو کرنی چاہئے یا امام کو اور امام جو چاہے قرأۃ پڑھے یا مقتدیوں کے کہنے کے مطابق

---

(۱) القذف هو لغة الرمي وشرعا الرمي بالزنا هو من الكبائر بالا جماع (الدر المختار على هامش رد المحتار باب حدالقذف ج۳ ص ۲۳۰. ط.س. ج۴ص ۴۳) ظفير. (۲) ويكره امامة عبدالخ (الى قوله) ومبتدع اى صاحب بدعة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

(۳) واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه (اى قوله) بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

پڑھے۔امام اگر گانا بجانا سنے یا جھوٹی گواہی دے تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے یا نہ۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے الامام ضامن، پس نمازی امام کی متبوع ہے اور مقتدی تابع امام کے ہیں اور قرأت میں امام رعایت مقتدیوں کی رکھے۔(۱)

امام اگر گانا بجانا سنے اور جھوٹی گواہی دے تو وہ فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے مگر نماز ہو جاتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے صلوا خلف کل برو فاجر اور فقہاء نے یہ لکھا ہے کہ امام فاسق کو معزول کر دینا چاہئے(۲) کیونکہ امام صالح کے پیچھے نماز پڑھنے میں زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

خلاف مسلک امام کی اقتداء:

(سوال ۹۲۶) زید جماعت میں شریک ہوا اور یہ معلوم نہ تھا کہ امام کا مذہب کیا ہے نماز میں معلوم ہوا کہ امام کا مذہب زید کے خلاف ہے تو اب زید نماز پڑھے یا نماز توڑ دے۔

(الجواب) اگر مذہب زید کا مثلاً حنفی ہے اور امام کا مذہب معلوم ہوا کہ شافعی ہے یا مالکی تو نماز زید کی اس کے پیچھے صحیح ہے توڑنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ نماز کا توڑنا ایسی حالت میں ممنوع ہے۔(۳)

محتاط حافظ قرآن نابینا کی امامت درست ہے:

(سوال ۹۲۷) زید نابینا نیز محتاط اور نماز روزہ کے مسائل سے بہ نسبت اور قوم کے بخوبی واقف ہے اور حافظ قرآن ہے اور قوم مسائل دین کے جاننے اور قرآن شریف کے پڑھنے میں اس سے کمتر ہے ایسی صورت میں اس نابینا کا امام بنانا افضل ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسی حالت میں نابینا کا امام بنانا افضل ہے کما فی الشامی عن البحر قید کراھة امامة الاعمی فی المحیط وغیرہ بان لا یکون افضل القوم فان کان افضلھم فھو اولی.(۴)

اس شخص کی امامت کا کیا حکم ہے جو عورتوں کو بے حیائی کی تلقین کرتا ہے:

(سوال ۹۲۸) زید کو امام مسجد بنانا جس کے احوال مندرجہ ذیل ہیں کیا ہے۔ زید عورتوں کو ورغلاتا ہے اور بے حیائی کی طرف بلاتا ہے اور مسلمانوں کو گالیاں دیتا ہے اور شریعت کی ہتک کرتا ہے کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسے مبتدعین کی صحبت اور پاس بیٹھنے سے احتراز واجب اور لازم ہے اور امام بنانا اس کو ممنوع اور ناجائز ہے ہرگز اس کو امام نہ بناویں کہ فاسق کو امام بنانا حرام ہے۔(۵)

مفسد صلوٰۃ جیسی غلطی کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۲۹) جو شخص نماز میں ایسی غلطی کرے جس سے نماز فاسد ہو جاوے اس کے پیچھے نماز صحیح ہے یا نہیں اور اس کو امام

---

(۱)قال رسول اللہ صی اللہ علیه وسلم "اذا صلے احد کم للناس فلیخفف فان فیھم الضعیف والسقیم والکبیر واذا صلے لنفسه فلیطول ماشاء (ردالمحتار عن الصحیین باب الا مامة ج ا ص ۵۲۷)ظفیر.(۲)واما الفاسق فقد عللوا کراھة تقدیمه (الی قوله) بل مشی فی شرح المنیة علی ان کراھة تقدیمه کراھة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۶۰)ظفیر.(۳)ان تیقن المراعاة لم یکرہ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۶.ط.س.ج ا ص ۵۶۳)(۴) ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۳۲ .۱۲ ظفیر.(۵)بل مشی فی شرح المنیة علی اَن کراھة تقدیمه کراھة تحریم لما ذکرنا (ردالمحتار ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۶۰) ظفیر.

بنانا کیسا ہے۔

(الجواب) اگر نماز میں ایسی غلطی کرے جس سے نماز فاسد ہو جاوے تو اس کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے۔ بہتر ہر حال میں یہی ہے کہ امام ایسے شخص کو بنایا جاوے جو قرآن شریف صحیح پڑھے اور مسائل نماز سے واقف ہو اور صالح و پابند شریعت ہو کیونکہ فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور قرآن شریف غلط پڑھنے کے بارے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر غلطی ایسی کرے جو مفسد صلوٰۃ ہو تو اس کو امام نہ بناویں اس کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے اور اگر ایسی غلطی نہیں کرتا جو مفسد صلوٰۃ ہو تو نماز ہو جاتی ہے مگر بہتر نہیں ہے۔ع

بنک میں روپیہ رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۹۳۰) جو شخص بنک میں روپیہ داخل کرتا ہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس کی امامت بھی مکروہ ہے۔(۱) (مگر اس زمانہ میں جب کہ چوری ڈکیتی عام ہے اور روپیہ کی حفاظت کا ذریعہ سوائے بنک دوسرا نہیں۔ بنک میں بغرض حفاظت رکھنا درست ہے اور اس کی امامت بھی درست ہے۔ واللہ اعلم

امامت بغیر عمامہ:

(سوال ۹۳۱) مشہور ہے کہ بلا عمامہ امام نماز پڑھاوے تو نماز مکروہ ہوتی ہے۔ یہ صحیح ہے یا غلط۔

(الجواب) بلا عمامہ نماز مکروہ نہیں ہوتی لیکن عمامہ کے ساتھ بہتر و افضل ہے ثواب زیادہ ہو جاتا ہے۔(۲)

قادیانی کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۳۲) جو لوگ مرزا قادیانی کے مرید ہوں یا اس کو اچھا سمجھتے ہوں ان کی امامت جائز ہے یا نہیں۔ ان کے پیچھے ادا کردہ نماز کا اعادہ واجب ہے یا کیا کچھ۔

(الجواب) جائز نہیں۔(۳)

جو شخص خلفائے ثلثہ کو جاہل بتائے اسے امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۹۳۳) بکر یہ کہتا ہے کہ خلفائے ثلثہ جاہل تھے وہ کیا فیصلہ کرتے وغیرہ الفاظ کہتا ہے ایسے شخص کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) ایسا عقیدہ رکھنے والا اور الفاظ نازیبا کہنے والا سخت عاصی اور فاسق ہے اور ظالم و جاہل ہے، قابل امامت کے نہیں ہے۔(۴) والتفصیل فی الکتاب (جو رافضی خلفائے ثلثہ کو گالیاں دیتا ہے وہ بعض فقہاء کے نزدیک کافر ہے اور فاسق بالاتفاق ہے نقل فی البزازیة عن الخلاصة ان الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنهما فهو

....

عہ. ولا غیر الا لثغ به ای بالا لثغ علی الا صح (در مختار) ولکن الا حوط عدم الصحة (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۴ مطلب فی ط.س.ج ۱ ص ۵۸۱) ظفیر. (۱) وکذا تکره خلف امرد (الی قوله) واکل الربا وتمام (الدر المختار علیه هامش رد المحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س.ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر.

(۲) والمستحب ان یصلی الرجل فی ثلثة ثواب ازار وقمیص و عمامة ولو صلی فی ثواب واحد متو شحا به جمیع بدنه الخ جاز من غیر کراهة (غنیة المستملی ص ۳۴۷) ظفیر. (۳) وان انکو بعض ما علم من الدین ضرورة کفر بها فلا یصح الا قتداء به اصلا (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۴ ط.س.ج ۱ ص ۵۶۱) ظفیر.

(۴) اما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه (ای قوله) بل مشی فی شرح المنیة علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰).

کافر . ردالمحتار باب المرتد ج ۳ ص ۴۰۵.ظفیر)

میلوں میں شریک ہونے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۹۳۴) ایک شخص میلوں اور عرسوں میں شریک ہو کر قوالی وڈھولک سنتا ہے اور مسجد میں امامت بھی کرتا ہے۔ آیا اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

داڑھی منڈے کے پیچھے تراویح درست ہوگی یا نہیں:

(سوال ۲/۹۳۵) ایک شخص داڑھی منڈاتا ہے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی نہیں کرتا اور تراویح پڑھاتا ہے آیا اس کے پیچھے تراویح درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور شامی کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ مکروہ تحریمی ہے۔ یہ بھی شامی نے تصریح فرمائی ہے کہ ایسے امام کا معزول کرنا واجب ہے۔ (۱)

(۲) وہ شخص فاسق ہے اور فاسق کی امامت جیسے فرائض میں مکروہ تحریمی ہے تراویح میں بھی مکروہ ہے۔

مسجد کی بے حرمتی کرنے اور جھوٹی گواہی دینے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۳۶) ایک شخص قاضی ہے اور وہ اپنا گھوڑا احاطہ میں چراتا ہے اس کا گھوڑا وقتاً فوقتاً مسجد کے حوض میں پانی پیتا ہے اور صحن مسجد میں بول وبراز کرتا ہے باوجود منع کرنے کے وہ قاضی مسلمانوں کے ساتھ ضد کرتا ہے اور باز نہیں آتا حرام حلال مال کے استعمال کرنے میں باوجود واقف ہونے کے دریغ نہیں کرتا۔ مقدمات میں جھوٹی گواہی دیتا ہے۔ ایسا شخص قضا کے قابل ہے یا نہ۔ اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور معزول کرنا اس امام کا لازم ہے اور قاضی بنانے کے وہ لائق نہیں ہے۔

جو مرد اپنی لڑکی کی شادی کرنے کو تیار نہ ہو اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۳۷) ایک شخص امام مسجد ہے اور اس کی لڑکی بالغہ جوان ہے وہ اس کی شادی نہیں کرتا۔ کہتا ہے کہ میں ہرگز اس کی شادی نہ کروں گا چاہے یہ کسی شخص کے ساتھ فرار ہو جائے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) مشکوٰۃ شریف میں ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا من ولد له ولد فليحسن اسمه وادبه واذا بلغ فليزوجه فان بلغ ولم يزوجه فاصاب اثما فانما اثمه على ابيه. (۲) اور دوسری روایت میں عمر بن الخطاب اور انس بن مالک رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ تورات میں لکھا ہوا ہے کہ جس کی دختر بارہ سال کی ہوگئی اور اس نے اس کا نکاح نہ

---

(۱) مسجد کی بے حرمتی سے آنحضرت ﷺ نے سختی کے ساتھ روکا ہے۔ ایک امام نے ایک مرتبہ قبلہ کی طرف تھوک دیا تھا تو آپ نے اسے امامت سے علیحدہ کرنے کا حکم دے دیا عن السائب بن خلاد و هو رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال ان رجلا ام قوما فبصق في القبلة ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقومه حين فرغ لا يصلي لكم فاراد بعد ذالك ان يصلي فمنعوه فاخبروه بقول رسول الله صلعم فذكر ذالك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نعم وحسبت انه قال انك اذيت الله ورسوله رواه ابو داؤد (مشکوٰۃ باب المساجد فصل ثالث ص ۷۱) اس طرح جھوٹی گواہی پر بڑی وعیدیں آئی ہیں ۱۲ ظفیر الدین غفرلہ. (۲) مشکوٰۃ کتاب النکاح باب الولی فی النکاح ص ۲۷۱. ۱۲ ظفیر.

کیا پس وہ گناہ کو پہنچی تو وہ گناہ اس کے باپ پر ہے۔(۱) ان احادیث سے معلوم ہوا کہ لڑکی جب بالغہ ہو جاوے اور نکاح کا مناسب موقعہ ملے تو ضرور ہے کہ اس کے عقد میں دیر نہ کرے اور ایسا ارادہ رکھنا کہ ہرگز اس کا نکاح نہ کروں گا برا ہے اور خلاف حکم خدا اور رسول اللہ ﷺ کے ہے، چاہیئے کہ اس ارادہ سے باز رہے اور نکاح اس کا کرے خصوصاً امام مسجد کو زیادہ اتباع شریعت کا خیال چاہیئے اور برے خیال سے توبہ کرنی چاہیئے، نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔

خائن، بے نماز اگر عیدین کی امامت کرے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۹۳۸) زید نماز پنجگانہ کا پابند و عادی نہیں شاید کبھی پڑھتا ہو مگر جدی حق موروثیت کے سبب عیدین کی نماز پڑھاتا ہے اور غلط بھی پڑھتا ہے اور متدین نہیں امانت میں خیانت کرتا ہے تو ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے اور ایسے امام کو موقوف کرنا نمازیوں پر واجب ہے یا نہ۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے صلوا خلف کل برو فاجر، یعنی نماز پڑھو ہر ایک نیک و بد کے پیچھے اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک ہے کہ نماز فاجر و فاسق کے پیچھے ہو جاتی ہے۔ البتہ فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے لیکن اگر اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ ہو تو اسی کے پیچھے پڑھ لیں۔ فتنہ کو نہ اٹھاویں قال اللہ تعالیٰ. والفتنة اشد من القتل.(۲)

ناجائز دباؤ سے بچنے کی کوشش کرے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۳۹) امام مسجد پر ایک جھوٹا مقدمہ ڈگری کرایا ہے۔ مولوی صاحب امام مسجد نے اپنی عزت بچانے کے لئے عدالت میں یہ عرض کیا کہ میں ڈگری شدہ روپیہ کے ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ اس صورت میں مولوی صاحب کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے صلوا خلف کل برو فاجر نماز پڑھو ہر ایک نیک و بد کے پیچھے۔ پس نماز اس امام کے پیچھے صحیح ہے۔ اتنا ہے کہ جھوٹی گواہی دینے والے وغیرہ کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور ظلم سے بچنے کے لئے جھوٹ بولنا درست ہے پس وہ شخص جب کہ مظلوم ہے فاسق نہ ہوگا اور اس کے پیچھے نماز مکروہ نہ ہوگی۔ (فقہاء لکھتے ہیں الکذب الاباحة لاحیاء حقه و دفع الظلم عن نفسه. الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الحظر و الا باحة فصل فی البیع ج۵ ص ۳۷۷. ظفیر)

غیر مطلقہ سے نکاح خواں کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۴۰) ایک شخص نے جو عہدۂ قضاء رکھنے کے علاوہ امام مسجد بھی ہے ایک ایسی منکوحہ کا جس کو نہ اس کے خاوند نے طلاق دی تھی نہ کوئی اور سند تھی صرف اس کے والدین کے ایک پرچہ لکھ دینے پر کہ بوقت ضرورت ہم دیکھ لیں دوسرے شخص سے نکاح پڑھا دیا کیا ایسا شخص جو مذہبی معاملات میں اس قدر واقفیت نہ رکھتا ہو یا جان بوجھ کر ایسی جرأت کرے اور بلا کسی تحریک یا گواہی کے ثبوت کے۔ خلاف احکام شریعت ایسا کرے تو کیا ایسا شخص امامت کے لائق ہے؟

---

(۱) عن عمر بن الخطاب و انس بن مالک عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال فی التورات مکتوب من بلغت ابنته اثنتی عشرة سنة ولم یزوجها فاصا بت اثما فاثم ذالک علیه رواهما البیهقی فی شعب الا یمان (مشکوٰة باب الولی فی النکاح ص ۲۷۱) ظفیر. (۲) سورة البقرة رکوع ۲۴.۱۲ ظفیر.

(الجواب) اگر فی الواقع امام مذکور نے غیر منکوحہ کا نکاح بلا طلاق شوہر اور جان بوجھ کر دوسرے شخص سے پڑھ دیا تو وہ فاسق ہے مرتکب کبیرہ کا ہوا۔(۱) لہذا نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے اور وہ شخص لائق امامت کے نہیں ہے جب تک توبہ نہ کرے۔(۲)

رشوت خور اور کذاب کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۹۴۱) زید حد درجہ کا رشوت خور اور کذاب ہے نماز پنجگانہ کا بہت محافظ نہیں بلا وجہ ترک کرتا ہے اور بزرگان دین کی شان میں کلمات گستاخانہ کہتا ہے اس کی امامت کے متعلق کیا حکم ہے۔

(الجواب) قال فی ردالمحتار واما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ بانہ لا یھتم لامر دینہ وبان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقد وجب علیھم اھانتہ شرعاً ولا یخفی انہ اذا کان اعلم من غیرہ لا تزول العلۃ فانہ لا یومن ان یصلی بھم بغیر طھارۃ فھو کالمبتدع تکرہ امامتہ لکل حال بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم لما ذکرنا وقال لذالم یجز الصلوٰۃ خلفہ اصلاً عند مالک وروایۃ عن احمد الخ.(۳) جلد اول شامی ص ۳۷۶ باب الامامۃ (معلوم ہوا اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے ظفیر۔)

استاذ کی موجودگی میں شاگرد کی امامت درست ہے:

(سوال ۹۴۲) امام کا لڑکا نابالغ ہو اور اہل محلہ اس کے والد کی وفات کے بعد اور کسی کو امام بنالیں اور وہ لڑکا واسطے تعلیم علم دین کے چلا جاوے پھر علم حاصل کر کے واپس آئے اور وہ امام ثانی متعدد مرتبہ گناہ کبیرہ کر چکا ہو اور لوگوں نے اس کو معزول کر دیا مگر کہیں گیا نہیں نماز پڑھاتا رہا۔ اب لوگ چاہتے ہیں کہ بوجہ استحقاق اول اور فسق ثانی کے امام کو معزول کر کے لڑکے کو اپنا امام بنالیں۔ اگر معزول کہے کہ یہ لڑکا میرا شاگرد ہے میری جگہ کھڑا ہو کر نماز پڑھاوے اس کی نماز جائز نہ ہوگی یہ کیسا ہے اگر معزول نے اس لڑکے کے عالم سے کچھ مسائل شرعی سیکھ لئے تو اس کا شاگرد بن سکتا ہے یا نہ۔

(الجواب) قوم کو اختیار ہے کہ امام ثانی کو معزول کر کے امام اول کے پسر کو جو کہ اب بالغ ہو گیا ہے اور اب عالم ہے بنا ویں اس میں قوم پر کچھ مواخذہ نہیں بلکہ یہ فعل ان کا شرعاً مستحسن ہے، اس لڑکے کا استحقاق اگرچہ باپ کے امام ہونے کی وجہ سے نہیں مگر بوجہ علم کے قوم اس کو امام بنا سکتی ہے۔(۴) اور معزول کا یہ قول غلط ہے اور جس سے مسائل شرعیہ سیکھے جاویں وہ استاد ہے۔

زانی اور بدعتی کی امامت جائز نہیں:

(سوال ۹۴۳) امام مسجد عرس میں جانے اور قبر پر طواف کرنے اور کلمات شرکیہ کو حلال سمجھتا ہے اس وجہ سے نمازی ناراض ہیں۔ آیا ایسے شخص کو امام بنانا جائز ہے یا نہیں اور اس امام نے ایک عورت مشرکہ غیر منکوحہ بھی رکھ لی ہے۔

(الجواب) بے تحقیق بات کا تو اعتبار نہیں لیکن عرس وغیرہ میں شریک ہونا اور قبر پر طواف کرنا اور بوسہ دینا افعال حرام

....

(۱) واما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدتہ الخ لم یقل احد بجوازہ (ردالمحتار باب المھر ج ۲ ص ۴۸۲) ظفیر.
(۲) اما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ الخ. واجب علیھم اھانتہ شرعاً (رد المحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۳) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰ ۱۲ ظفیر.
(۴) والاحق بالامامۃ تقدیما بل نصبا الاعلم باحکام الصلوٰۃ فقط صحۃ وفساد ابشرط اجتنابہ للفواحش الظاھرۃ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الاماۃ ج ۱ ص ۵۲۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر.

وبدعت ہیں خصوصاً طواف قبر کرنا کفر ہے کہ یہ عبادت خاص بیت اللہ کے ساتھ مخصوص ہے لہذا ناراضی نمازیوں کی بجا اور باموقع ہے اس حالت میں اس کو امام بنانا جائز نہیں اور اس کے پیچھے نماز نہ ہوگی۔(۱)

جو بکری ذبح کرتا ہو اس کی امامت:

(سوال ۹۴۴) ایک شخص امام مسجد ہے اور مسائل نماز سے واقف ہے لیکن بکری وغیرہ ذبح کرتا ہے بعض اس کی امامت پر بوجہ ذابح ہونے کے اعتراض کرتے ہیں ایسے امام کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ذابح ہونا کسی شخص کا مانع اس کے امام ہونے کے نہیں ہے۔(۲) امامت کے لئے احق اعلم باحکام الصلوٰۃ ہے۔کمافی کتب الفقہ۔پس جب کہ شخص مذکور مسائل نماز روزہ سے واقف ہے تو امامت اس کی جائز بلکہ درصورت نہ ہونے اس سے زیادہ اعلم کے افضل وبہتر ہے اور ذابح ہونا اس کا موجب کراہت امامت نہیں ہے۔چنانچہ کراہت امامت میں جن اسباب کو فقہاء نے شمار کیا ہے ان میں ذابح ہونا کسی نے نہیں لکھا۔

تاجر عالم اور حافظ کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۴۵) کوئی عالم یا حافظ تجارت کا پیشہ کرتا ہو کیا ان کے پیچھے نماز ہو جاوے گی۔

(الجواب) وہ عالم یا حافظ تجارت پیشہ نماز پڑھا سکتے ہیں اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔نماز فرض وجمعہ سب میں وہ امام ہو سکتے ہیں۔(۳)

فقیر کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۴۶) ایک شخص ہے خواندہ۔نماز بھی پڑھتا ہے۔قوم فقیر ہے اور مویشی ذبح کرتا ہے فطرہ وزکوٰۃ کا مال کھاتا ہے اور مسجد کی خدمت بھی کرتا ہے اور یہاں کے لوگ نام کے مسلمان ہیں اکثر ہندوؤں کی رسومات کرتے ہیں۔اگر اس شخص کے پیچھے وہ لوگ نماز پڑھ لیا کریں تو جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس شخص کے پیچھے نماز درست ہے نماز پڑھاتا رہے اور ان جاہلوں کو سمجھاتا رہے کہ رفتہ رفتہ رسوم کفار چھوڑ دیں۔(۴)

جس کی شیعوں میں شادی ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۴۷) جو شخص کہ شیعوں میں شادی شدہ ہو اس کے پیچھے نماز دوست ہے کہ نہیں۔

(الجواب) اگر وہ سنی ہے اور مبتدع اور فاسق نہیں تو نماز اس کے پیچھے ہو جاوے گی۔

---

(۱) ولا یمسح القبرو لا یقبله فان ذالک من عادۃ النصاری الخ (عالمگیری کتاب الکراهیة الباب السادس ج۵ ص ۳۶۲.ط.م.ج ا ص ۳۵۱) اما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه الخ بل مشی فی شرح المنیة علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۶۰) ظفیر.

(۲) اس لئے کہ ذبح جائز ہے خواہ اجرت پر یا بلا اجرت۔لہذا یہ پیشہ درست ہوا۔ویجوز الا ستیجار علی الذکاة لان المقصود منها قطع الاوداج دون افاتة الروح الخ (عالمگیری مصری کتاب الا جارة باب سادس متفرقات ج ۴ ص ۴۳۸.ط.م.ج ۴ ص ۴۵۴) ظفیر.

(۳) تجارت جائز پیشہ ہے۔ارشاد ربانی ہے احل اللہ البیع وحرم الربوا (بقرہ.۳۸) ظفیر.

(۴) والاحق با لامامة الا علم باحکام الصلوٰة فقط صحة وفساد ابشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۰.ط.س.ج ا ص ۵۵۷).

مرثیہ خواں تعزیہ والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۴۸) جو محرم میں تعزیہ کے روبرو بیٹھ کر مرثیہ خوانی کرے سنیوں کی اس کے پیچھے نماز درست ہے کہ نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے ایسے فاسق ومبتدع کو امام نہ بنایا جاوے۔(۱)

صرف عورت کے کہنے پر جو نکاح پڑھاوے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۴۹) اگر کوئی شخص عورت کے حلفیہ بیان سے کہ میں بیوہ ہوں۔ بے تحقیق کئے نکاح کردے تو اس کے پیچھے نماز درست ہے کہ نہیں۔

(الجواب) درست ہے (اس لئے کہ اس سلسلہ میں عورت کے بیان پر اعتماد کرنا جائز ہے۔(۲) ظفیر)

سودی قرض لینے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۵۰) جو شخص امام ہو وہ اپنے دوسرے کام یعنی تجارت وغیرہ کے واسطے پیسہ سود پر لے کر کام کرتا ہے اس کے پیچھے نماز درست ہے کہ نہیں۔

(الجواب) سود پر قرض لینے والا موافق حدیث کے مستحق لعنت اور فاسق ہے اور فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ کما حققہ فی الشامی (۳) باب الامامت جلد اول فقط۔

فاضل کی نماز مفضول کے پیچھے درست ہے:

(سوال ۹۵۱) اگر دو شخصوں میں ذاتی نقیض ہے تو مفضول کی نماز فاضل کے پیچھے ہو جاوے گی یا نہیں۔

(الجواب) نماز صحیح ہے اور اعادہ کی ضرورت نہیں۔

حق امامت کسے حاصل ہے:

(سوال ۹۵۳) اگر کوئی شخص کسی مسجد پر اپنا حق ثابت کرے اور کہے کہ سات برس سے یہ مسجد میرے قبضہ میں ہے میرا والد اور بھائی اس مسجد میں نماز پڑھاتے تھے بعد ان کے میں پڑھاتا ہوں۔ لہذا میرے سوا کسی کو اس مسجد میں حق نہیں۔ سو اس مسجد میں واقعی اس امام کا حق ہے اور اس امام کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) امام کا مقرر کرنا بانی مسجد کے اختیار میں ہے یا اہل محلہ کے اختیار میں وراثت کسی امام کا کچھ حق نہیں اور امامت میں وراثت نہیں ہے اور اگر وہ بانی نہیں تو یہ دعویٰ اس کا غلط ہے کہ میرا والد یا بھائی اس مسجد میں امام رہا ہے۔ البتہ اگر اہل محلہ اس کی امامت سے راضی ہوں اور وہ لائق امامت ہو تو اس کی امامت صحیح ہے اور نماز اس کے پیچھے درست ہے۔(۴) فقط

---

(۱) ویکرہ امامۃ عبد الخ ومبتدع ای صاحب بدعۃ وھی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا یکفر بھا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۲) وحل نکاح من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی او کنت امۃ لفلان واعتقنی ان وقع فی قلبہ صدقھا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع ج۵ ص ۳۷۱. ط.س. ج۶ ص ۴۲۰) ظفیر.

(۳) وکذا تکرہ خلف امرد الخ واکل الربوا ونمام ومراء متصنع (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر. (۴) ولایۃ الاذان والاقامۃ لبانی المسجد مطلقا وکذا الامامۃ لو عدلا (درمختار) وفی الاشباہ ولاد البانی وعشیرتہ اولی من غیرھم اہ وسیجئی فی الوقف ان القوم اذا عینوا مؤذنا واماما وکان اصلح مما نصبہ البانی فھو اولی (ردالمحتار ج ۱ ص ۳۷۲ باب الاذان. ط.س. ج ۱ ص ۴۰۰) ظفیر.

فتنہ پرداز کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۵۳) ایسے مفسد شخص کو جو مسلمان لوگوں کے آپس میں جھگڑا کراوے اور غلط مسئلہ بتاوے امام بنانا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے مفسد کو امام نہ بنایا جاوے۔(۱)

جو نہ مقلد ہو نہ غیر مقلد اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۵۴) زید حنفی کہلاتا ہے اور بعض وقت غیر مقلدوں کے ساتھ ہو جاتا ہے اور فاتحہ خلف الامام کا اور بہت سے غیر مقلدوں کے مسائل کا معتقد ہے۔ الغرض نہ پورا حنفی ہے نہ پورا غیر مقلد ہے۔ اور عرصہ آٹھ دس سال سے اس کے گھر میں ایک جوان لڑکا رہتا ہے اس کی بیوی اس لڑکے سے پردہ نہیں کرتی اور لوگ اس کے ساتھ متہم کرتے ہیں۔ ایسے شخص کو امام بنانا جائز ہے کہ نہیں

(الجواب) وہ شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کو امام مقرر نہ کیا جاوے۔(۲) فقط۔

جھوٹے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۵۵) ایک شخص مولوی کہلا کر جھوٹ بولتا ہے اور کہتا ہے کہ میں حاجی ہوں۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس نے کبھی بھی حج نہیں کیا۔ کبھی چندہ مسجد کے نام سے وصول کر لیتا ہے اور کھا جاتا ہے۔ ان افعال سے توبہ بھی کرائی گئی لیکن پھر بھی باز نہ آیا اور لوگوں سے کہتا ہے کہ میرے پیچھے نماز جمعہ پڑھا کرو۔ کیا ایسے شخص جھوٹے کے پیچھے نماز صحیح ہے۔

(الجواب) ایسا شخص جو امور دین میں صریح جھوٹ بولے یا چندہ دھوکہ دے کر مسجد کے نام سے وصول کر کے خود کھا جائے فاسق کذاب ہے اس کے پیچھے نماز جمعہ و پنجگانہ مکروہ ہے یعنی نماز ہو جاتی ہے مگر ایسے شخص کو عمداً امام بنانا نہ چاہئے۔(۳) فقط۔

مسائل سے ناواقف غیر دیندار کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۵۶) ایک شخص ہماری مسجد میں امام مقرر ہے لیکن کچھ دیندار آدمی نہیں اور نہ مسائل وضو نماز و امامت سے پورا واقف اور نہ قرآن شریف صحیح پڑھتا ہے اور نماز میں امیر و غریب میں فرق کرتا ہے یعنی امیروں کے انتظار میں دیر کر دیتا ہے اور غریبوں کو حقیر جانتا ہے اور تمباکو کی دوکان بھی کرتا ہے اس لئے کپڑے بھی خراب رہتے ہیں۔ تو ایسے شخص کو امام بنانا درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے صلو اخلف کل برو فاجر الحدیث.(۴) یعنی ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز

---

(۱) اس لئے کہ یہ فاسق ہوا، اور فاسق کی امامت مکروہ ہے ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۲) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) لعل المرادبه من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی واکل الربوا ونحو ذالک (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۳) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل المراد به من یرکتب الکبائر کشارب الخمرو الزانی واکل الربوا ونحو ذالک (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۴) غنية المستملی ص ۵۱ ۳. ۱۲ ظفیر.

پڑھو اور نیز تصریحات فقہاء سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے لیکن افضل امامت کے لئے وہ شخص ہے جو مسائل نماز سے واقف ہو اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو، منہیات شرعیہ سے باز رہتا ہو متقی پرہیز گار ہو۔(۱) پس حتی الوسع ایسے امام کو مقرر کریں اور جب تک ایسا نہ ملے اسی موجودہ امام کے پیچھے نماز پڑھتے رہیں کہ نماز اس کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے اور جو افعال واقوال اس سے خلاف شریعت صادر ہوئے ہوں اس سے توبہ کرالیں۔ فقط۔

جو امام جاہلانہ جواب دے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۵۷) جب زید سے صبح کو یہ بات کہی کہ رات تم نے کواڑ کیوں نہیں کھولے، تو زید نے غصہ ہو کر جواب دیا کہ نماز پڑھنا مسجد ہی میں منحصر نہیں ہے گھر پڑھ لی ہوتی اور جب زید کو وہ حدیث سنائی جس میں یہ ارشاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر مجھ کو اپنی امت کا خیال نہ ہوتا تو میں حکم کرتا کہ جو لوگ گھروں میں مسجد کے ہوتے ہوئے اور تندرست ہوتے ہوئے نماز پڑھتے ہیں ان کے گھروں میں آگ لگا دو۔ زید نے کہا کہ ایسی حدیثیں بہت ہیں میں نہیں سنتا۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) زید کا جواب جاہلانہ ہے ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔(۲)

خود غرض امام کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۵۸) زید کا کام جس سے نکلتا ہے اس کی خاطر تواضع کرتا ہے اور جس سے کام نہ نکلے اس سے حسد کرتا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) ایسا شخص بھی لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۳)

زانی کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۵۹) ایک شخص امام مسجد ایک شخص کی منکوحہ کو لے کر بھاگ گیا اور اس سے زنا کیا اور ولد الزنا بھی پیدا ہوا۔ اسی بنا پر لوگ اس کو بہت برا اور مکروہ جانتے ہیں۔ ایسے شخص کو امامت کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں لکھا ہے **ولو ام قوماً وھم له کار ھون ان الکراھة لفساد فیه اولانھم احق منه بالامامة کرہ له ذلک تحریماً لحدیث ابی داؤد لا یقبل اللہ صلوٰۃ من تقدم قوماً وھم له کارھون الخ**۔(۴) اس عبارت سے واضح ہے کہ صورت مسئولہ میں اس شخص زانی و بدکار کو امام ہونا مکروہ تحریمی ہے اور اس کا کچھ حق امامت میں نہیں ہے۔

---

(۱) والاحق بالامامة تقدیما بل نصبا الاعلم باحکام الصلوٰۃ فقط صحة وفساد بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة وحفظه قدر فرض (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر.

(۲) التائب من الذنب کمن لا ذنب له (مشکوٰۃ باب التوبة ص ۲۰۶) ظفیر.

(۳) امام کو متقی دیندار ہونا چاہئے۔ والاحق بالامامة تقدیما بل نصبا الاعلم باحکام الصلوٰۃ فقط صحة وفساد ابشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (درمختار) کذا فی الدرایة وعبارة الکافی وغیره الاعلم بالسنة اولی الا ان یطعن علیه فی دینه لان الناس لا یرغبون فی الاقتداء به (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۱۸. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر.

(۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر.

شیعہ سے جس نے اپنی لڑکی کی شادی کردی اس کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۹۶۰) زید حنفی نے اپنی لڑکی کی شادی دانستہ شیعہ سے کر دی ہے اور مجالس شیعہ میں شریک ہوتا ہے اس کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) یہ فعل اس کا برا ہے اور مجالس روافض میں شامل ہونا شیوہ رفض کا ہے، ایسے شخص کو امام نہ بنانا چاہئے۔(۱)

فاتحہ خلف الامام کے قائل کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۹۶۱) جو شخص امام کے پیچھے قرأۃ فاتحہ کا قائل ہو اس کے پیچھے حنفیہ کو شرعاً نماز پڑھنا ممنوع ہے تو اکثر علماء احناف وصوفیاء کرام جو قرأت خلف امام کے قائل تھے ان کی اقتداء بھی جائز تھی یا نہیں۔

(الجواب) امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ شافعیہ بھی پڑھتے ہیں اور ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کی اقتداء کو کوئی حنفی منع نہیں کرتا۔ جھگڑا تمام عدم تقلید پر ہے، چونکہ تقلید نہ کرنے والے گروہ یا یوں کہو کہ مقلدین ائمہ کو مشرک کا خطاب دینے والا فریق باعتبار عقائد کے اہل سنت وجماعت کے طریق سے برطرف نظر آتے ہیں اور سب سلف صالحین خصوصاً امام ہمام ابوحنیفہؒ پر جو کہ بشارت والسابقون الا ولون من المهاجرين والا نصار والدين اتبعوهم باحسان الاية میں بالیقین داخل ہیں۔ طعن کرنے کو اپنا دین بنالیا ہے اس لئے علمائے احناف احوط سمجھتے ہیں کہ غیر مقلد کو امام نہ بنایا جاوے۔ کاش اگر وہ شافعی ہو کر قراءۃ خلف امام کرتا مجتہد بن کر خطاء میں نہ پڑتا تو کچھ اعتراض واحتراز نہ ہوتا۔(۲) فقط۔

تعزیہ دار بدعتی کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۶۲) ایک شخص بدعتی ہے اور تعزیہ دار ہے اور یہ شخص اس بکری کا گوشت جو قبر پر چڑھایا جاتا ہے بے تکلف کھاتا ہے ایسے شخص کو امام مسجد بنائیں یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) ایسے شخص بدعتی تعزیہ پرست کو امام بنانا درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور شامی میں ہے کہ فاسق کے امام بنانے میں اس کی تعظیم ہوتی ہے اور تعظیم فاسق کی حرام ہے اور ظاہر ہے کہ بدعتی فاسق ہے۔(۳) فقط۔

صرف پانی سے استنجاء کرنے والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۹۶۳) اگر کوئی شخص کلوخ سے استنجاء نہ کرتا ہو بلکہ صرف پانی سے کرتا ہو اس کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) امامت اس کی صحیح ہے کتب فقہ میں ہے کہ صرف پانی یا برف ڈھیلے سے استنجاء کرنے سے بھی سنت استنجاء حاصل ہو جاتی ہے لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجاء کرے، شامی میں ہے ثم اعلم ان الجمع

---

(۱) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) فاسق من الفسق وهو الخروج عن الا ستقامة ولعل المراد به من يرتكب الكبائر كشارب الخمر والزانى واكل الربا و نحوذلك الخ وفى المعراج قال اصحابنا لا ينبغى ان يقتدى بالفاسق الخ اما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مردينه وبان تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعاً الخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۲) ظفير. (۲) زاد ابن ملك و مخالف كشافعى لكن فى وترالبحران تيقن المراعاة لم يكره (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفير. (۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع اى صاحب بدعة (درمختار) واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مر دينه الخ وقد وجب اهانته شرعاًا لخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير.

بين الماء والحجر افضل ويليه فى الفضل الا قتصار على الماء ويليه الا قتصار على الحجر وتحصيل السنة بالكل الخ .(۱)فقط

تاش کھیلنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۶۴) اگرامام مسجد تاش کھیلنے والوں کے پاس بیٹھارہے یا طریقہ کھیلنے کا بتلاتا رہے تو کیا حکم ہے اور امامت اس کی کیسی ہے۔

(الجواب) درمختار میں ہے وكره تحريماً اللعب بالنرد وكذا الشطرنج(۲) الخ پس جب کہ شطرنج سے کھیلنا حرام ہوا تو اس کی تعلیم دینا اور بتلانا ظاہر ہے کہ حرام ہے اور کھیلنے والوں کے پاس بیٹھنا اور دیکھنا بھی حرام ہے پس امامت اس کی مکروہ ہے۔(۳)

فحش گو اور نقال کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۶۵) زید ہمیشہ فحش بکتا ہے بلکہ کبھی مسجد کے اندر بھی الفاظ فحش کا استعمال کرتا ہے اور گالیاں بھی بکتا ہے اور غیبت کرتا ہے اور دوسرے نمازیوں کی نیت نماز کی نقلیں کرتا ہے جس سے نمازیوں کو نماز میں ہنسی آجاتی ہے اور بعض دفعہ نماز میں ہنستا ہے آیا یہ شخص قابل امامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے ادا ہو جاتی ہے لقوله عليه الصلوٰة والسلام صلوا خلف كل بر وفاجر لیکن اولیٰ و الیق ساتھ امامت کے وہ شخص ہے کہ اعلم واقرأ ہونے کے ساتھ صالح و متقی ہو۔ کیونکہ فاسق کے پیچھے نماز اگرچہ صحیح ہے مگر مکروہ تحریمی ہے اور شامی میں ہے کہ فاسق کو امام مقرر کرنا ممنوع ہے کیونکہ امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم فاسق کی ممنوع ہے۔(۴) فقط

بدعتی کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۹۶۶) جو شخص بالکل جاہل ہو اور قرآن مجید کو سوائے چند سورۃ کے پوری طرح نہ پڑھ سکتا ہو اور قبر پرستی کو اچھا خیال کرتا ہو۔ رسول اللہ ﷺ کو عالم الغیب اور حاضر و ناظر کہتا ہو۔ بلکہ علی الاعلان کہتا ہے کہ اللہ اور رسول میں کوئی تمیز نہیں۔ ناچ وغیرہ میں شامل ہوتا ہے اس کو امام بنانا جائز ہے یا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسا شخص امام بنانے کے لائق نہیں ہے امام بنانا اس کا حرام ہے اور امامت سے معزول کرنا اس کا لازم ہے سب مسلمانوں کو چاہئے کہ اتفاق کر کے اس کو امامت سے علیحدہ کر دیں۔(۵) اور کسی دوسرے عالم و صالح و متقی کو امام بناویں۔ فقط۔

(۱) ردالمحتار فصل فى الا ستنجاء ج ۱ ص ۳۱۳.ط.س.ج ۱ ص۳۳۸. ۱۲ ظفير.
(۲)الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الحظر والا باحة فصل فى البيع ج۵ ص ۳۴۷ .ط.س.ج ۱ ص ۳۹۴. ۱۲ ظفير.(۳)ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰)ظفير.(۴)واماالفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مردينه وبان فى تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعاً ولا يخفى انه اذا كان اعلم من غيره لا تزول العلة فانه لا يومن ان يصلى بهم بغير طهارة فهو كالمبتدع تكره امامته بكل حال،بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا قال ولذا لم تجز الصلوٰة خلفه اصلا عند مالك ورواية عن احمد (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰)ظفير.
(۵)ويكره امامة عبدالخ ومبتدع اى صاحب بدعة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰)ظفير.

داڑھی منڈے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۶۷) جو مسلمان داڑھی منڈاتے ہیں یا ایک مشت سے کم کترواتے ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جو مسلمان داڑھی منڈواتے ہیں یا ایک مشت سے کم کترواتے ہیں وہ فاسق ہیں ان کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۱)

ہندو تہذیب اختیار کرنے والے کی امامت:

(سوال ۹۶۸) اگر کوئی مسلمان ہنود کے یہاں اس قسم کی نوکری کرے کہ ہنود کو پوجا کے واسطے بت کے مکان پر پہنچا دیوے اور اپنی صورت ہنود کی سی رکھے تا کہ ہنود اس کو موقوف نہ کردیں ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جو مسلمان ایسا فعل کرے وہ فاسق ہے اور سخت گنہگار ہے اور اس فعل کو اچھا سمجھنے والا بھی فاسق ہے لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۲) فقط۔

تعزیہ دار اور سیاہ خضاب کرنے والے کی امامت:

(سوال ۹۶۹) تعزیہ دار کے پیچھے اور سیاہ خضاب کرنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) تعزیہ دار فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے۔ اور سیاہ خضاب کہ بعض فقہاء نے جائز فرمایا ہے اور بعض نے مکروہ اور یہی صحیح ہے۔(۳) لہذا سیاہ خضاب کرنے والے کو امام بنانا اچھا نہیں ہے اگرچہ نماز ہو جاتی ہے۔

جن کے گھر غلط رسمیں کی جاتی ہوں اور وہ منع نہ کریں ان کی امامت:

(سوال ۹۷۰) بہت سے لوگوں کے یہاں شادی بیاہ میں گھر کی عورتیں ڈھولک بجاتی ہیں، گیت گاتی ہیں اور دوسروں کی گھر کی عورتیں آ کر باہم گاتی بجاتی ہیں ان کے مردان کو اس کام سے منع نہیں کرتے ان کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے بہت سے لوگ تیرہ تیزی بارہ وفات اور تین و تیرہ و تیئیس و آٹھ و اٹھارہ و اٹھائیس تاریخ کو منحوس جانتے ہیں، ان تواریخ میں بیاہ شادی نہیں کرتے ایسے لوگوں کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) جو لوگ اپنی عورتوں کو افعال مذکورہ سے منع نہیں کرتے گنہگار ہیں ان کو امام بنانا اچھا نہیں ہے اگرچہ نماز ہو جاتی ہے اور جو لوگ تواریخ مذکورہ کو منحوس جانتے ہیں اور ان تاریخوں میں نکاح وغیرہ نہیں کرتے یہ بے اصل ہے سب دن اور تاریخ مبارک ہیں اور ایسے برے عقیدہ والے لائق امام ہونے کے نہیں ہیں۔(۴) فقط۔

بدکار و فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے:

(سوال ۹۷۱) جو ولد الزنا ہو، فاسق ہو۔ لڑکوں سے ناجائز فعل میں پکڑا گیا ہو۔ بدعتی جاہل ہو۔ مسجد کی آمدنی خود کھا گیا ہو

(۱) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) و كراهة تقديمه كراهة تحريم(ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ولا باس بنتف الشيب واخذ اطراف اللحية والسنة فيها القبضة الخ و لذا قال يحرم على الرجل قطع لحيته(الدر المختار على هامش ردالمحتار. كتاب الحظر و الاباحة ج۵ ص ۳۵۹ .ط.س. ج۶ ص ۴۰۷) ظفير. (۲) ويكره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) و كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار ج ۱ ص ۵۲۳ باب الامامة.ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير. (۳) ويستحب للرجل خضاب شعره ولحيته ولو فى غيره حرب فى الا صح والا صح انه عليه السلام والصلوٰة لم يفعله ويكره بالسواد وقيل لا (الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الحظر والا باحة باب فى البيع ج۵ ص ۳۷۲ .ط.س. ج۶ ص ۴۲۲) ظفير. (۴) ويكره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار) وكراهة تقديمه اى الفاسق كراهة تحريم (ردالمحتار ج ۱ ص ۵۲۳ باب الامامة. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفير.

وغیرہ ایسے شخص کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) وہ شخص جس کے یہ افعال ہیں جو سوال میں مذکور ہیں فاسق ہے، لائق امام بنانے کے نہیں ہیں۔ فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ اور شامی میں نقل کیا ہے کہ فاسق کے امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور تعظیم فاسق کی حرام ہے بلکہ وہ واجب الاہانۃ ہے لہذا فاسق کو امام نہ بنایا جاوے خصوصاً امام دائمی ہرگز ایسے شخص کو مقرر نہ کیا جاوے۔ (۱) فقط

والد کے دین میں مجبوراً سود ادا کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۲) میرے والد نے کچھ زمین بنیئے کے پاس رہن کردی تھی۔ والد فوت ہو گئے اور میرے پاس روپیہ اس کے چھڑانے کو نہیں ہے میں مجبور ہوں اور مجبوراً سود دے رہا ہوں مجھ پر کچھ مواخذہ ہے یا نہیں اور میرے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) چونکہ تم مجبور ہو اس وجہ سے تم پر مواخذہ نہیں ہے اور نماز تمہارے پیچھے بلا کراہت صحیح ہے۔ (۲) فقط۔

بائیس سالہ کوسج کی امامت مکروہ ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۳) ایک شخص عاقل بالغ بیس بائیس سال عمر والا، مسائل وغیرہ سے بھی خبردار ہے لیکن ابھی اس کی داڑھی مونچھ نکلی نہیں ہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں۔ ایک شخص کہتا ہے کہ اس کی اذان واقامت بھی درست نہیں ہے اس کا شمار عورت میں ہے۔ صحاح ستہ کی احادیث میں مذکور ہے اگر عمر دراز تک داڑھی مونچھ نہ نکلے تو امامت کے قابل نہیں ہوسکتا۔ یا کوئی حد مقرر ہے۔ بینوا توجروا۔

(الجواب) قول اس شخص کا غلط ہے۔ بے داڑھی مونچھ والے شخص کے پیچھے جب کہ عمر اس کی بیس بائیس سال کی ہو اور وہ مسائل نماز سے بھی واقف ہو نماز بلا کراہت درست ہے۔ شامی جلد اول ص ۳۷۸ باب الامامت میں ہے سئل العلامة الشیخ عبدالرحمن بن عیسی المرشدی عن شخص بلغ من السن عشرین سنةً وتجاوز حد الانبات ولم ینبت عذاره الی ان قال فهل حکمه فی الا مامة کالرجال الکاملین ام لا ۔ اجاب سئل العلامة الشیخ احمد بن یونس الخ عن مثل هذه المسئلة فاجاب بالجواز من غیر کراهة وناهیک به قدوةً۔ (۳) فقط۔

جو مسائل سے ناواقف ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۴) اگر امام ایسا شخص ہے جو احکام نماز سے پوری طرح واقف نہیں بلکہ مفسدات صلوٰۃ کو بھی نہیں جانتا اگر اس کی موجودگی میں دوسرا شخص نماز پڑھائے تو امام موصوف کا نمازیوں سے یہ کہنا کہ میری بلا اجازت نماز نہیں ہوئی کیا حکم رکھتا ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

---

(۱) ویکره امامة عبد وفاسق (درمختار) وکراهة تقدیمه ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳)
(۲) الضرورات تبیح المحذورات (الاشباه والنظائر ص) ظفیر۔
(۳) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲ .۱۲ ظفیر۔

(الجواب) یہ قول اس کا کہ میری اجازت نہیں تھی لہذا نماز نہیں ہوئی غلط ہے۔(۱) اور نماز کی امامت کے لئے اعلم بمسائل الصلوٰۃ اولیٰ واحق ہے لیکن نماز غیر عالم کے پیچھے بھی صحیح ہے بشرط یہ کہ اس سے کوئی امر مفسد صلوٰۃ سرزد نہ ہو[۲]۔ فقط۔

جس سے ملوث ہو اس کی اقتدا درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۵) کریم اور کلو دولڑکے تھے کریم نے کلو سے اغلام کیا تو کریم کی نماز کلو کے پیچھے جو امام مسجد ہے جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) کریم کی نماز کلو کے پیچھے صحیح ہے۔

عمامہ والوں کی نماز بے عمامہ امام کے پیچھے صحیح ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷٦) اگر مقتدیان ہمہ یا بعض بعمامہ وامام بے عمامہ یا بالعکس نماز گزارند دروی چہ نقص افتد بینوا بالا حادیث الصحیحہ توجروا بالنعاء العظیمہ

(الجواب) دراں نماز ہیچ نقص نیست در ہر دوصورت لحدیث او کلکم یجد ثوبین [۳] وفی شرح المنية والمستحب ان يصلي الرجل في ثلثه اثواب ازاروقميص وعمامة ولو صلے في ثوب واحد متوشحاً به جميع بدنه كما يفعله القصار في المقصرة جاز من غير كراهة مع تيسير وجود الطاهر الزايد ولكن فيه ترك الا ستحباب الخ ص ۳۳۷. فقط والله اعلم.

خائن وفاسق کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۷) ایسے شخص کی امامت جس کے ولد الزنا ہونے کا یقین کامل ہو فاسق فاجر جاہل بدعتی بھی ہو اور عدالت میں خائن بھی ثابت ہو چکا ہو امامت جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) ایسے ولد الزنا کی امامت جس کا حال وہ ہے جو سوال میں درج ہے مکروہ ہے اور چونکہ علاوہ ولد الزنا ہونے کے وہ فاسق بھی ہے تو امامت اس کی مکروہ تحریمی ہے اور ایسا امام لائق معزول کرنے کے ہے جیسا کہ علامہ شامی نے تحریر فرمایا ہے واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بانه لا يهتم لا مر دينه وبان في تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم اهانته شرعاً الخ [۴] ص ۴۱۴ مصری جلد اول شامی وفي الدر المختار وولد الزنا الخ قوله وو لدا لزنا اذا ليس له اب يربيه ويودبه ويعلمه فيغلب عليه الجهل بحراو لنفرة الناس عنه. شامی [۵] ص ۴۱۵ جلد ا۔ فقط۔

بدعتی کی امامت میں جو نماز پڑھی اس کا اعادہ کیا ضروری ہے:

(سوال ۹۷۸) حضرت اقدس مولانا اشرف علی صاحب نے لکھا ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر حضرت مولانا رشید احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے مکروہ تحریمی واجب الاعادہ تحریر فرمایا ہے۔ لہذا اختلاف ہونے کی صورت میں کیا طرز عمل اختیار کیا جائے۔

---

(۱) واعلم ان صاحب البيت ومثله اما م المسجد الراتب اولى بالا مامة من غيره مطلقا الا ان يكون معه سلطان اوقاض فيقدم عليه لعموم والا يتهما وصرح الحدادى بتقديم الوالى علے الراتب (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹) ظفير. (۲) والاحق بالامامة تقديما بل نصبا الاعلم باحكام الصلوة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة الخ ايضا ص ۵۲۰ ظفير (۳) یہ حدیث دار قطنی میں ہے حوالہ پہلے گذر چکا ہے۔ اس سلسلہ کی اور بہت ساری حدیثیں ہیں۔ دیکھئے مشکوٰۃ باب الستر ص ۷۲ ا ظفیر۔ (۴) ردالمحتار باب الامامه ج ۱ ص ۵۲۳، ط۔س ص ۵۵۹ ج ۱۔ ۱۲ ظفیر

(۵) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵۔ ط۔س ص ۵٦۲ ج ۱۔ ۱۲ ظفیر

(الجواب) درمختار میں ہے وفی النهر عن المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة الخ اور شامی میں ہے قوله نال فضل الجماعة افادان الصلوٰة خلفهما اولی من الا نفراد لکن لا ینال کما ینال خلف تقی ورع الخ. (۱) اس عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے بلکہ تنہا نماز پڑھنے سے اولیٰ ہے۔ باقی چونکہ بدعتی بدعتی میں فرق ہوتا ہے۔ بعض بدعات حد کفر وشرک تک پہنچی ہوئی ہوتی ہیں۔ اگر ایسے بدعتی کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کو اعادہ کرنا ضروری ہے، یہی صورت تطبیق کی ہوسکتی ہے یا جس نے اعادہ کا حکم دیا احتیاط ہو یا اختلاف روایات اور بدعت فی العقیدہ میں بھی تفاوت درجات ہے۔ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ عقیدہ اس کا حد کفر کو پہنچا ہوا ہے اس وقت تک اس کے پیچھے فساد نماز کا حکم نہ کیا جاوے گا۔ کذا فی الدر المختار۔ (۲) فقط۔

جو ہندوستان میں جمعہ جائز نہیں کہتا اس کی امامت جمعہ درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۷۹) ایک شخص امام مسجد کا یہ عقیدہ ہے کہ ہندوستان میں جمعہ نہیں ہوتا اس وجہ سے کہ بادشاہ اور اس کے نائب کی شرط مفقود ہے اور سب نمازیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جمعہ ہو جاتا ہے پس ایسے نمازیوں کی نماز جمعہ ایسے امام کے پیچھے ہو جاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) صحیح یہ ہے کہ بلاد ہند میں جمعہ صحیح ہے۔ بادشاہ مسلمان کی شرط فقہاء نے لکھ دیا ہے کہ ساقط ہے۔ (۳) پس امام مذکور کا عقیدہ غلط ہے اور اس کا ایسا عقیدہ رکھنے سے جمعہ میں کچھ فرق نہیں آتا کیونکہ یہ عقیدہ اس کا غلط ہے۔ لہٰذا ان مقتدیوں کی نماز جمعہ کی فرضیت کے قائل ہیں امام مذکور کے پیچھے صحیح ہے۔ فقط۔

جھوٹ سے توبہ کر لینے کے بعد امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۰) زید لوگوں سے جھوٹ بولتا تھا اور دھوکہ دہی کرتا تھا مگر اب اس نے توبہ کر لی ہے اور لوگوں نے اس کو امام بنا لیا ہے آیا اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے التائب من الذنب کمن لا ذنب له. (۴) پس بعد توبہ کے اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔

پیشہ ور گانے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۱) مطرب یعنی اقوام مراثی کے پیچھے اقتداء جائز ہے یا نہیں۔ یعنی مراثی خواندہ اگر امامت کراوے تو شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر وہ اپنے پیشہ حرام غناء ومزامیر وغیرہ سے تائب ہے تو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے ورنہ مکروہ ہے۔ (۵)

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲ ۱۲ ظفیر.
(۲) وان انکر بعض ماعلم من الدین ضرورة کفر بها الخ فلا یصح الا قتداء به اصلا (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۱) ظفیر. (۳) فلو الولاة کفار ایجوز للمسلمین اقامة الجمعة (ردالمحتار باب الجمعه ج ۱ ص ۷۵۴) ظفیر. (۴) مشکوٰة باب التوبه والا ستغفار ص ۲۰۶ فصل ثالث ۱۲ ظفیر.
(۵) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) ولعل المرادبه (ای بالفاسق) من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی واکل الربا ونحو ذالک (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

رقص وسرود سے توبہ کرنے والے کی امامت درست ہے:

(سوال ۹۸۲) ایک امام مسجد ہے اکثر رقص وسرود میں جاتا ہے اگر ایسا شخص توبہ کرلے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کراہت سے خالی ہوگا یا نہیں۔

(الجواب) امام مذکور فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے اگر وہ توبہ کرلے تو کراہت مرتفع ہوجاوے گی لان التائب من الذنب کمن لا ذنب.(۱) فقط۔

غلط خواں کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۳) زید ایک مسجد کا امام ہے۔ وہ حافظ نہیں ہے، حرکتوں کو اتنا بڑھاتا ہے کہ الف درو بھی اچھی طرح ظاہر ہوجاتے ہیں اور انّ کی جگہ جب انا ہوجائے گا تو معنی بدل جائیں گے۔ یضر بون کی جگہ صاف یدر بون پڑھتا ہے تطلع تطلؤ ایک دفعہ پڑھا ثؔ میں اور صؔ میں اور سؔ میں بہت کم فرق کرتا ہے اور ان کے درست کرنے کی کوشش نہیں کرتا ایسے شخص کے پیچھے نماز میں کچھ کراہت ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسی طرح قرآن شریف پڑھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنے میں فساد نماز کا اندیشہ ہے لہذا اس کو امام نہ بنایا جاوے اور کسی صحیح خواں کو امام مقرر کیا جاوے۔(۲) فقط۔

اجرت لینے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۴) جو شخص محض اجرت کی کمی بیشی پر نماز پڑھاوے اس کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) امامت کی اجرت لینے کے جواز پر فتویٰ ہے اس لئے اس پر کچھ اعتراض نہیں ہے۔(۳) فقط۔

غیر مقلد کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۵) اگر غیر مقلد امام شود دریں حالت مذہب حنفیہ اقتداء نماز کند روا باشد یا نہ۔

(الجواب) فقہاء تصریح فرمودہ اند کہ اگر مخالف مذہب امام شود پس اگر مراعات خلاف کند نماز خلف او صحیح است و اگر مراعات خلاف نہ کند پس اگر مرتکب مفسد صلوٰۃ شود (۴) نماز خلف او درست نیست و اگر مرتکب مفسد نہ شود مکروہ است، قال فی الدر المختار وکذا تکرہ خلف امرأ سفیہ الی ان قال ومخالفت کشافعی لکن فی وتر البحران تیقن المراعات لم یکرہ او عدمھا لم یصح وان شک کرہ . تفصیلہ فی الشامی . بہر حال احتیاط در ترک اقتداء است خصوصاً وقتیکہ امام غیر مقلد باشد کہ از ارتکاب مفسدات ومکروہات امن نیست فقط۔

---

(۱) مشکوٰۃ باب التوبہ والا ستعقار فصل ثالث ص ۲۰۶. ۱۲ ظفیر.

(۲) ولا غیر الا لثغ بہ ای بالا لثغ علی الا صح الخ فلا یؤم الامثلہ ولا تصح صلاتہ اذ ا امکنہ الاقتداء بمن یحسنہ (درمختار باب الامامۃ.ط.س.ج ا ص ۵۸۱......۵۸۲.

(۳) ویفتی الیوم بصحتھا (ای الاجارۃ) لتعلیم القرآن والفقہ والا مامۃ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا جارۃ الفاسدۃ ج ۵ ص ۴۶.ط.س.ج۶ ص ۵۵)ظفیر.

(۴) وزاد ابن ملک ومخالف کشافعی لکن فی وتر البحران تیقن المراعاۃ لم یکرہ اوعدمھا لم یصح وان شک کرہ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ا ص ۵۲۶.ط.س.ج ا ص ۵۶۲)ظفیر.

(۵) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامۃ ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر

انگریزوں کے خان ساموں کی نماز اور امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۶) انگریزوں کے خان ساماں کو جو کہ کھانا پکاتا ہے، خنزیر کا گوشت بھی پکانا اور کھلانا ہوتا ہے اور اور شراب تقسیم کرتا ہے۔ جب کہ یہ لوگ ایسا کام کرتے ہیں تو ان کی نماز وغیرہ قبول ہوتی ہے یا نہیں۔
(۲) اگر ان میں سے کوئی شخص قابل نماز پڑھانے کے ہو تو اس کی نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) چونکہ وہ لوگ اسلام میں داخل ہیں اس لئے نماز روزہ ان کا قبول ہے۔ گناہ سے توبہ کرتے رہیں۔
(۲) امام بنانا ایسے شخص کو مکروہ ہے لیکن نماز اس کے پیچھے بکراہت درست ہے۔(۱) فقط۔

بزرگان دین کو کافر کہنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۷) جو شخص حضرات بزرگان دین کو کافر کہے اور جو کافر نہ کہے اس کو بھی کافر کہے تو اس کے پیچھے بھی نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں ہے من عادی لی ولیاً فقد اذنته بالحرب(۲) او کما قال صلی اللہ علیه وسلم. یعنی جس نے میرے دوست اور ولی سے دشمنی کی اس کو میں اطلاع دیتا ہوں اپنی لڑائی کی یعنی اس کا مقابلہ مجھ سے ہے پس ظاہر ہے کہ جس مردود کا مقابلہ اللہ تعالیٰ سے ہو اس کا کہاں ٹھکانہ ہے سوائے جہنم کے وقال علیه الصلوٰۃ والسلام سباب المسلم فسوق وقتاله کفر الحدیث.(۳) پس ایسے مردود کے پیچھے جو علمائے ربانیین اور اولیاء اللہ کی توہین کرے اور ان کو کافر کہے نماز درست نہیں ہے۔(۴) فقط۔

حقیر ورسوا کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۸۸) زید دربدر روٹی مانگتا ہے اور اجرت سے مردہ بھی نہلاتا ہے اور زوجہ زید بے پردہ پھرتی ہے ایسا شخص امامت کرسکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز تو اس کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر ایسے شخص کی امامت دوسرے لائق امامت صالح آدمیوں کے ہوتے ہوئے بہتر نہیں ہے۔(۵) فقط۔

متہم کی امامت:

(سوال ۹۸۹) ایک شخص حافظ قرآن ہے مگر اس پر چند الزامات لگائے جاتے ہیں کہ غیر مذہب کی عورت اس کے گھر میں بلا نکاح ہے لیکن حافظ صاحب نکاح کرنا ظاہر کرتے ہیں اور مسلمان کرنا بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ثبوت کامل نہیں ہے۔ اس کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) چونکہ مسلمان پر حسن ظن کرنا چاہئے اور بدظنی نہ کی جائے۔ قال اللہ تعالیٰ ان بعض الظن اثم(۶)

---

(۱) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط۔س ص ۵۶۰ ج ۱۔ ظفیر
(۲) مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل ص ۱۹۷. ۱۲ ظفیر (۳) مشکوٰۃ باب حفظ اللسان والغیبة والشتم ص ۴۱۱. ۱۲ ظفیر.
(۴) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل قال فی شرح المنیة کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۵) و لو اَمّ قوما وهم له کارهون ان الکراهة لفساد فیه اولا نهم احق بالا مامة منه کرہ له ذالک تحریما لحدیث ابی دائود الخ (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹) ظفیر. سورة الحجرات ۲۔ ظفیر

لہذا جب کہ وہ امام صاحب مسلمان کرنا اس عورت کا اور نکاح کرنا بیان کرتے ہیں تو اس کا اعتبار کرنا چاہئے اور الزام معصیت ان پر نہ لگایا جاوے اور امامت ان کی صحیح ہے۔ فقط۔

حیلے بہانے سے سود لینے والے کی امامت:

(سوال ۹۹۰) مسمیٰ احسان علی موضع مرشد آباد کے قاضی اور پیش امام ہیں۔ عرصہ پانچ چھ برس کا ہوا کہ مسمیٰ احسان علی نے بذریعہ تحریر تمسک دستاویزات کے اس طریقہ سے سود لینا شروع کیا کہ دستاویزات اپنے پوتے اور لڑکے کے نام لکھنا شروع کیا اور بعض بعض سے سود بھی وصول کیا۔ دریافت کرنے پر جواب دیا کہ میں اس کو نہیں کرتا ہوں بلکہ میرے لڑکے ایسا کرتے ہیں۔ یہ حلیہ برائے نام ہے۔ احسان علی امام ہونے کے قابل ہیں یا نہیں۔

(الجواب) مسمیٰ احسان علی اس صورت میں لائق امام بنانے کے نہیں ہے اگر وہ تائب نہ ہو تو اس کو معزول کیا جاوے اور دوسرا امام صالح مقرر کیا جاوے۔ (۱) فقط

قانونی کارروائی کرنے والے کی امامت:

(سوال ۹۹۱) حکیم محمد فخر عالم متبع شریعت پابند صوم وصلوٰۃ ہے مولوی اور حافظ بھی ہے۔ چونکہ حکیم محمد فخر عالم نے کچھ دنوں زراعت اور ٹھیکہ داری کا کام بھی کیا جس کی وجہ سے مقروض ہو گیا۔ اول کچھ جائداد فروخت کر کے قرض ادا کیا لیکن جب اس پر بھی ادا ہونا ناممکن سمجھا گیا تو بوجہ خوف اپنے مخالفین کے اپنی جائداد عدالت میں پیش کر کے انسا مونٹ ہو گیا تو امامت حکیم محمد فخر عالم کی نسبت کیا حکم ہے۔

(الجواب) حکیم محمد فخر عالم کی امامت درست ہے اور انسا مونٹ کی حقیقت بندہ کو معلوم نہیں ہے اگر وہ کسی معصیت کو متضمن نہیں ہے اور اہل حقوق کے حقوق کو تلف نہیں کیا گیا تو اس وجہ سے کچھ کراہت ان کی امامت میں نہیں ہے۔ فقط۔

جسے داڑھی نہ آئی ہو اس کی امامت:

(سوال ۹۹۲) جس کی عمر ۲۳ سال ہو اور داڑھی مونچھ ابھی نکلنی شروع ہوئی ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس کے پیچھے صحیح ہے۔ کذا فی الشامی (۲) وغیرہ فقط۔

کسی ایک شخص کی بلا وجہ ناراضی کا امامت پر کوئی اثر نہیں ہوتا:

(سوال ۹۹۳) ایک مولوی سے ایک شخص کا جھگڑا ہوا تھا یہ معلوم نہیں کہ زیادتی کس کی تھی اب وہ مولوی محلّہ کی مسجد میں امام ہو گئے ہیں ان کی امامت سے تمام اہل محلّہ خوش ہیں صرف وہ شخص جس سے جھگڑا ہوا تھا ناراض ہے سنا ہے کہ اس امام کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔

(الجواب) اگر سبب اس شخص کی ناراضی کا امام کا کوئی قصور نہیں ہے اور امام میں کوئی نقص شرعی نہیں ہے تو اس شخص کی

....

(۱) وکذا تکرہ خلف امرد الخ واکل الربا (درمختار باب الا مامة.ط.س.ج ا ص ۵۶۲) ظفیر.

(۲) سئل العلامة الخ عن شیخ بلغ من السن عشرین سنة وتجاوز حد الا نبات ولم ینبت عذاره فهل یخرج بذالک عن حد الامردیة وخصوصا قدبنت له شعرات فی ذقنه تو ذن بان لیس من مستدیری اللحی فهل حکمه فی الا مامة کالر جال الکاملین ام لا الخ فاجاب جاالجواز (ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۵ .ط.س.ج ا ص ۵۶۲)ظفیر.

ناراضی کا اعتبار نہیں ہے نماز اس امام کے پیچھے بلا کراہت صحیح ہے۔(۱) فقط۔

ناجائز جرمانہ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۹۹۴) ایک مسلمان نے ایک چماری کو مسلمان کر کے اس سے نکاح کر لیا، اس پر ایک شخص مسمیٰ قاضی وزیر شاہ نے ان کو برادری سے علیٰحدہ اور حقہ پانی بند کر دیا اور نکاح کو ناجائز کہتا ہے اور وزیر شاہ نے چٹی اور ڈنڈ کے پانچ روپے بھی لئے۔ ایسے شخص کی امامت کا شرعاً کیا حکم ہے اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) وزیر شاہ کا یہ معاملہ جو اس نے اس مسلمان اور نو مسلمہ کے ساتھ کیا اور ان کو برادری سے علیٰحدہ کر دیا خلاف شریعت ہے اور حرام و ناجائز ہے اور مسلمان ہونا اس نو مسلمہ کا اور نکاح کرنا اس کا شرعاً درست ہے اور صحیح ہے۔ قاضی مذکور کو اس کو ناجائز کہنا غلط ہے اور سخت جہالت ہے اور چٹی اور ڈنڈ لینا حرام اور باطل ہے۔(۲) ایسا شخص قابل امامت کے نہیں ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے اور معزول کرنا اس کا امامت سے ضروری ہے۔(۳) فقط۔

زانی کی امامت:

(سوال ۹۹۵) ایک شخص امام مسجد نے ایک زمیندار کی لڑکی فرار کر کے اس سے نکاح کیا اور اپنی پہلی زوجہ کو قتل کیا۔ کچھ مدت کے بعد امام مذکور نے ایک لڑکی نا کتخدا کو فرار کر کے دوسری جگہ لے گیا بعد کو اس کے ورثاء نے لڑکی کو اس سے علیٰحدہ کر کے دوسری جگہ نکاح کر دیا۔ اب پھر گاؤں کے چند مسلمانوں نے اس کو اپنا امام بنالیا ہے ایسی صورت میں اس کو امام بنانا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) اگر امام مذکور نے اپنے افعال و معاصی سے توبہ نہیں کی تو امام بنانا اس کو مکروہ تحریمی ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔(۴) اور اگر اس نے توبہ کر لی ہے تو گناہ اس کا معاف ہے اور امامت اس کی درست ہے بحکم التائب من الذنب کمن لا ذنب له .(۵) فقط۔

طوائف کی دعوت کھانے والے کو امام بنانا درست ہے یا نہیں:

(سوال ۹۹۶) جو شخص پیشہ ور عورتوں کی دعوت کھاتا ہو اس کو امام مقرر کرنا کیسا ہے۔

(الجواب) مکروہ ہے۔(۶) فقط۔

باغبان کی امامت درست ہے:

(سوال ۹۹۷) ایک شخص مفتی اور صاحب علم امام مسجد ہے مگر چند روز باغبانی بھی کی ہے تو وہ امامت سے معزول ہو سکتا ہے یا نہ

---

(۱) فان اختلفوا اعتبروا اکثرهم (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۸......۵۵۹) ظفیر.

(۲) لا باخذ المال فی المذهب بحرو فیه عن البزازیة وقل یجوز معناه ان یمسکه مدة لینزجر ثم یعید له الخ وفی المجتبیٰ انه کان فی ابتداء الا سلام ثم نسخ (درمختار) والحاصل ان المذهب عدم التعزیر با خذا لمال (ردالمحتار باب التعزیر مطلب فی التعزیر با خذا لمال ج ۳ ص ۲۴۶. ط.س. ج ۴ ص ۶۱) ظفیر. (۳) یکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۴) ویکره امامة عبدالخ من الفسق وهو الخروج عن الاستقامة ولعل المرادبه من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی الخ (ردالمحتار باب الجماعت ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۵) مشکوٰة باب الا ستغفار والتوبه ص ۲۰۶ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰. ۱۲ ظفیر. (۶) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (درمختار باب الا مامة ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

۔(الجواب) باغبانی کی وجہ سے معزول نہیں ہوسکتا۔ فقط۔

عارضہ بواسیر والے کی امامت:

(سوال ۹۹۸) بندہ کو بواسیر کا عارضہ ہے کہ مخرج پر ہر وقت تری رہتی ہے چونکہ مخرج نظر سے غائب ہے اس لئے معلوم نہیں کہ کسی وقت پیپ کا سیلان ہوتا ہے یا نہیں۔ تو اس صورت میں معذور سمجھا جاوے گا یا نہیں اور امامت درست ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) درمختار میں ہے **ثم المراد با لخروج من السبیلین مجرد الظهور.** (۱) اس سے معلوم ہوا کہ مخرج پر ہر وقت تری کا ہونا معذور بنانے کے لئے کافی ہے کیونکہ مخرج پر ظہور تری ناقض ہے سیلان کی ضرورت اس میں نہیں۔ سیلان کی شرط غیر سبیلین میں ہے اور عند الحنفیہ معذور طاہر کا امام نہیں ہوسکتا۔ **ولا طاهر بمعذور.** (۲) فقط۔

فقیر مویشی چرانے والے کی امامت:

(سوال ۹۹۹) ایک شخص قوم سے فقیر مسجد میں رہتا ہے اور امامت کرتا ہے اور مویشی بھی چراتا ہے اور اس کی زوجہ دائی کا کام کرتی ہے اور یہ شخص فطرہ بھی لیتا ہے ایسی حالت میں اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس شخص کے پیچھے ہوجاتی ہے مویشی چرانے کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ اس کی زوجہ دائی جنائی ہے اس کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے لیکن امام کو امامت کے معاوضہ میں صدقۂ فطر اور چرم قربانی دینا اور اس کو لینا درست نہیں ہے اور اگر بوجہ اس کی غربت ومحتاج ہونے کے محض اللہ واسطے بدون خیال اس کے امام ہونے کے دے دیا جاوے تو گنجائش ہے۔ فقط۔

جس امام سے دل صاف نہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۰۰) زید نے بحضور جماعت مسلمین یہ اقرار کیا کہ میرا دل امام مسجد سے صاف نہیں ہے ایسی حالت میں زید کی نماز اس امام کے پیچھے ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) زید کی نماز اس امام کے پیچھے صحیح ہے۔ فقط۔

غیر مقلد کی اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۰۱) ہماری بستی میں ایک مولوی زمیندار ہیں اور وہی نماز پڑھاتے ہیں لیکن اس عقیدہ کے ہیں کہ مولود شریف منعقد کرتے ہوئے اور زیارت بزرگان دین کرتے ہوئے اور گیارہویں کرتے ہوئے اور نذر و نیاز کرتے ہوئے بدعت فرماتے ہیں اور آمین ورفع یدین کی لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں اور عیدین کی نماز بارہ تکبیر سے پڑھاتے ہیں ایسے شخص کے پیچھے سنت جماعت کی نماز ہوتی ہے یا نہ۔

(الجواب) انعقاد محفل میلاد شریف اور گیارہویں وغیرہ رسوم مروجہ کرنا بدعت ہیں ان سے پرہیز کرنا چاہئے اور رفع یدین اور بارہ تکبیر عیدین میں کہنا امام شافعی کا مذہب ہے حنفیہ رفع یدین کو سنت نہیں کہتے بلکہ ان کے مذہب میں سوائے

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار مطلب نواقض الوضوء ج ۱ ص ۱۲۴. ط.س. ج ۱ ص ۱۳۵. ۱۲.
(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۴۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۸. ۱۲ ظفیر.

تکبیر تحریمہ کے اور کسی وقت رفع یدین نہیں ہے اور تکبیرات زوائد ہر ایک رکعت میں تین تین ہیں۔ درمختار میں ہے وھی ثلث تکبیرات فی کل رکعة ولوزاد تابعه الی ستة عشر لانه ماثور(۱) الخ۔ پس حنفیہ کو رفع یدین نہ کرنا چاہئے اور تکبیرات زوائد عیدین میں تین تین ہونی چاہیئے اور باقی رسوم محفل میلاد کو ترک کرنا چاہیئے، اصلی حنفیت یہ ہے۔ وہ مولوی صاحب زمیندار غالباً غیر مقلد ہیں جو رفع یدین کی ترغیب دلاتے ہیں ان کا قول نہ ماننا چاہئے اور ان کو امام بھی نہ بنانا چاہئے۔(۲)

مشتبہ اور بدنام کو امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۰۲) ایسے امام کے پیچھے جو تنہا رہتا ہو اور اکثر بے ریش لڑکے اس کے پاس تنہائی میں پائے گئے ہوں اور اس کی بابت محلّہ میں بدچلنی کا شہرہ بھی ہو تو نماز بلا کراہت درست ہے یا نہیں۔ دوسرے نیک آدمی کے ہوتے ہوئے جو کہ عفیف ہے اس کو نماز پڑھانے دینا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) ایسی حالت میں اس امام کو نماز پڑھانا مکروہ ہے کیونکہ مقتدیوں کی کراہت اس کی امامت سے بوجہ امام کی خرابی کے ہے لہذا ایسے امام کو نماز پڑھانا نہ چاہئے اور دوسرا شخص جو عفیف وصالح ہے وہ امام ہونا چاہیئے۔قال فی الدر المختار ولو ام قوماً وهم له کارهون ان الکراهة لفساد فیه اولا نهم احق بالامامة کره له ذلک تحریماً لحدیث ابی داؤد لا یقبل الله صلوٰة من تقدم قوماً وهم له کارهون .الخ.(۳)

برص والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۰۳) زید ایک خواندہ دینیات سے واقف محتاط حنفی مسجد کا امام ہے بعض احباب نے ان کے پیچھے بدیں وجہ نماز پڑھنی چھوڑ دی ہے کہ ان کے بدن پر چند دانے برص کے ہیں جن کا وہ علاج کرتے رہتے ہیں اور موجودہ حاضرین محلّہ کو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی نفرت وکراہت نہیں۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا مکروہ، اگر مکروہ ہے تو کراہت تنزیہی ہے یا تحریمی اور وجہ کراہت کیا ہے۔

(الجواب) اس امام کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے کیونکہ ابرص کے پیچھے اس حالت میں فقہاء نے نماز مکروہ بکراہت تنزیہ لکھی ہے ابرص اس کا ظاہر وباہر ہو یعنی زیادہ نشانات برص کے ہوں جس کی وجہ سے مقتدیوں کو تنفر ہو اور جب کہ نہ برص ایسا ظاہر ہو اور نہ مقتدیوں کو تنفر ہو تو پھر کچھ کراہت اس کی امامت میں نہیں ہے۔ درمختار میں و کذا تکره خلف امرد و سفیه و مفلوج وابرص شاع برصه الخ قال فی الشامی قوله و کذا تکره خلف امرد الخ الظاهر انها تنزیهیة.(۴) فقط۔

معذور اور اس کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۰۰۴) اگر کوئی شخص امراض مختلفہ میں مبتلا ہو کر حکیم وڈاکٹر کے علاج کراتا رہا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس کے بعد اس شخص نے بدن کے مادہ فاسد کو نکالنے کے لئے حکیم کے مشورہ سے ہاتھ یا پاؤں میں داغ لگا کر اس میں درخت نیم

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب العیدین ج ۱ ص ۷۷۹ .ط.س. ج۲ص ۱۷۲......۱۷۳. ۱۲ ظفیر.
(۲) تکره خلف امرد الخ ومخالف کشافعی لکن فی وتر البحر ان تیقن المراعاة لم یکره او عدمها لم یصح وان شک کره (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۶ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲......۵۶۳)ظفیر.
(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر.
(۴) ردالمحتار . باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

کی ایک کتھلی بنا کر رکھ دی اس سے زخم پیدا ہو گیا۔ ہمیشہ اس سے رطوبت جاری رہتی ہے جس کی وجہ سے اکثر امراض میں تخفیف ہوتی ہے۔ یہ شخص شرعاً معذور ہے یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) معذور شرعاً وہ ہے کہ تمام وقت نماز میں اس کو اس قدر موقع نہ ملے کہ بلا اس عذر کے وہ وضو کر کے نماز ادا کر سکے۔ پس جس کو یہ نوبت آ چکی ہے وہ معذور ہے پھر جب تک وہ اس عذر میں مبتلا ہے کہ کوئی وقت نماز کا اس عذر سے خالی نہیں رہتا تو وہ معذور ہی رہے گا۔ درمختار میں ہے ان استوعب عذرہ تمام وقت صلوٰۃ مفروضۃ بان لا یجد فی جمیع وقتھا زمناً یتوضأ ویصلی فیہ خالیاً عن الحدث الخ وھذا شرط العذر فی حق الا بتداء وفی حق البقاء کفی وجودہ فی جزء من الوقت ولو مرۃً الخ۔ (۱) پس اگر شخص مذکور کو یہ نوبت آ چکی ہے کہ ہر وقت زخم اس کا جاری رہا اور اس قدر موقع اسکو تمام وقت نماز میں نہیں ملا کہ وہ وضو کر کے نماز بلا اس عذر کے پڑھے تو وہ معذور ہو گیا۔ اب جب تک وہ زخم اس کا بہتا رہے گا یعنی وقت نماز میں کسی نہ کسی وقت اس میں سے مواد جاری ہو گا وہ معذور رہے گا اور معذور غیر معذورین کا امام نہیں ہو سکتا۔ (۲)......کمافی الدر المختار۔ فقط

اس غیر مقلد کی امامت جو ائمہ اربعہ کی تقلید کو کفر و شرک کہتا ہے کیسی ہے:

(سوال ۱۰۰۵) زید غیر مقلد تقلید ائمہ اربعہ کو کفر و شرک بتلاتا ہے۔ زید کا کہنا صحیح ہے یا غلط اور اس کے پیچھے نماز صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) قول اس غیر مقلد کا غلط ہے اور گمراہی و خطاء ظاہر ہے ایسے غیر مقلد کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے۔ (۳) فقط۔

وہمی کو امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۰۶) ایک شخص اس قدر وہمی ہے کہ کسی سے مصافحہ نہیں کرتا اگر کوئی مسلمان اس کو کوئی چیز دیوے تو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا۔ اس سے کہتا ہے کہ زمین پر رکھ دو پھر زمین پر سے اٹھاتا ہے ایسے شخص سے بیعت کرنا اور اس کو امام بنانا کیسا ہے

قومیت بدلنے والے کی امامت:

(سوال ۲/۱۰۰۷) ایک امام مسجد نے اپنی ذات کو تبدیل کر لیا ہے ایسے شخص کی امامت اور بیعت درست ہے یا نہیں۔

سہرا باندھنے والے کی امامت:

(سوال ۳/۱۰۰۸) ایک شخص کے لڑکا پیدا ہوا، اس نے اپنی دیواروں پر سہرے بندھوائے اس کی امامت و بیعت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) (۱) ایسا وہمی شخص جس کو اتباع شریعت کا کچھ خیال نہیں ہے لائق بیعت کرنے کے اور پیر و مقتداء بنانے کے نہیں اور امام بنانا بھی اس کو نہیں چاہئے لیکن اگر اس نے نماز پڑھائی تو اگر کوئی امر مفسد صلوٰۃ اس سے سرزد نہیں ہوا

---

(۱) الدر المختار علی ھامش رد المحتار احکام المعذور ج ۱ ص ۲۸۱. ط.س. ج ۱ ص ۳۰۵. ۱۲ ظفیر.

(۲) ولا طاھر بمعذور (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۴۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۸) ظفیر.

(۳) ایسا شخص فاسق ہے اور فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ ارشاد نبوی ہے سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر (مشکوٰۃ) اما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ لانہ لایھتم لا مردینہ وبان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقد وجب علیھم اھانتہ شرعا الخ بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر.

تو نماز ہو گئی۔(۱)

(۲) ایسا شخص لائق امام بنانے اور پیر بنانے کے نہیں ہے۔(۲)

(۳) ایسا شخص بھی لائق امامت و بیعت ...... کے نہیں ہے۔(۳) فقط۔

رافضی کو امام بنانا جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۰۹) ایک شخص امام مسجد اندھا ہے اس کے ماں باپ شیعہ ہیں محض اپنے پیٹ کی وجہ سے اپنے آپ کو اہل سنت ظاہر کر کے نماز پڑھاتا ہوا ایسے شخص کی امامت یا جنازہ و نکاح وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر وہ در حقیقت مذہب اہل سنت والجماعت رکھتا ہو رافضی نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز صحیح ہے اور نکاح خوانی اس کی درست ہے مگر اس امر کی تحقیق ضرور کی جاوے کہ وہ رافضی تو نہیں ہے۔ اگر رافضی ہے تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔(۴) فقط۔

قرآن یاد کر کے بھولنے والے اور جماعت کے تارک کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۱۰۱۰) ایک شخص نے قرآن شریف حفظ کیا۔ ایک دو سال مسجد میں سنایا بھی، اب آ کر بھول گیا اور وہ جماعت کا بھی پابند نہیں ہے اس کا امام بنانا کیسا ہے۔ دوسرا شخص جو عالم ہے اور جماعت کا پابند ہے اور قرآن شریف جیسا کہ ناظرہ خواں پڑھتے ہیں ویسا ہی پڑھتا ہے اس کی امامت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) قرآن شریف حفظ کر کے بھولنا گناہ کبیرہ ہے اور ترک جماعت پر اصرار کرنا بھی معصیت کبیرہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہے (حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا ولو انکم صليتم في بيوتكم كما يصلي هذا المتخلف في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم .فتح القدير ج ١ ص ٣٠١ ظفير) اور دوسرا شخص جو عالم اور پابند شریعت ہے اور قران شریف صحیح پڑھتا ہے اس کی امامت افضل ہے۔(۴) فقط۔

جھوٹے شخص کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۰۱۱) جو شخص پچاس لے کر عورت حاملہ کا نکاح پڑھائے اور عدالت میں جھوٹا حلف اٹھاوے اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسا شخص فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ نماز ہو جاتی ہے مگر کراہت ہے۔(۶) فقط۔

....

(۱) والا حق بالا مامة الخ الا علم باحكام الصلاة فقط صحة وفساد ابشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ١ ص ٥١٨ .ط.س.ج ١ ص ٥٥٧)ظفير.

(۲) يكره امامة عبدالخ وفاسق ومبتدع اى صاحب بدعة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ١ ص ٥٢٣ .ط.س.ج ١ ص ٢٦٩ ...... ٥٦٠)ظفير.

(۳) ويكره امامة عبد الخ ومبتدع الخ ولا يكفر بها حتىٰ الخوارج الخ وان انكر بعض ماعلم من الدين ضرورة كفر بها الخ فلا يصح الا قتداء به اصلا (الدر المختارعلى هامش ردالمحتار باب الامامة ج ١ ص ٥٢٣ ص ٥٢٤ .ط.س .ج ١ ص ٥٥٩ ...... ٥٦٠)ظفير.

(۴) والا حق بالامامة تقديما بل نصبا الاعلم باحكام الصلوٰة فقط صحة وفساد ابشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ١ ص ٥٢٠ .ط.س.ج ١ ص ٥٥٧)ظفير.

(۵) ويكرح امامة عبد الخ وفاسق (درمختار باب الامامة .ط.س.ج ١ ص ٥٥٩ ...... ٥٦٠)ظفير.

غوث پاک کا جھنڈا رکھنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۱۲) ملک گجرات وعلاقۂ بمبئی میں بعض لوگوں نے کمانے کا یہ ذریعہ نکال رکھا ہے کہ دس پانچ لمبے لمبے بانسوں کے سرے میں تانبے کے پنجے لگا کر اور مختلف رنگین کپڑے باندھ کر گھر میں رکھ لیئے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ حضرت غوث پاکؒ کے نشان (علم) ہیں۔ پس جب مرض وبائی کے زمانہ میں لوگ فقراء ومساکین کو کھانا کھلاتے ہیں تو ان نشانوں کو منگا کر ان کے نیچے بکرے ذبح کرتے ہیں غرض کہ ان نشانوں کی بڑی تعظیم وتکریم ہوتی ہے اور ان نشانوں کے رکھنے والے کو خلیفہ کہتے ہیں ایسے شخص کی نسبت کیا حکم ہے وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا اور مصافحہ کرنا اور میل جول رکھنا کیسا ہے۔

(الجواب) اس میں شک نہیں کہ یہ رسوم جاہلیت ہیں اور بدعت وشرک کے افعال ہیں ان افعال کے مرتکبین کو مبتدع و فاسق کہا جاوے گا۔ کافر کہنے میں احتیاط کی جاوے اور نماز ان کے پیچھے نہ پڑھیں اور سلام ومصافحہ ایسے مبتدعین سے ترک کر دیں اور تعلقات ان سے منقطع کر دیں اور ان نشانوں کے نیچے بکرا ذبح کرنے والے اگر تقریباً الی صاحب العلم ذبح کرتے ہیں تو خوف کفر ہے اور وہ ذبیحہ حرام ہے۔ فقط۔

مسجد کی ملکیت پر ناجائز مالکانہ حیثیت اختیار کرنے والے کا امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۱۳) ایک مسجد کے متعلق دو دکانیں ہیں جن پر امام صاحب مالکانہ تصرف کرنا چاہتے ہیں مسلمان چاہتے ہیں کہ دوکانوں کا کرایہ مسجد کی مرمت اور ضروری کاموں فرش وغیرہ میں خرچ ہو اس پر امام صاحب کسی طرح رضامند نہیں ہوتے اگر امام صاحب اپنے اصرار پر قائم رہیں تو ان کو امامت پر قائم رکھیں یا اور امام منتخب کریں۔

(الجواب) مسجد کی دوکانوں کا کرایہ بے شک مسجد کی مرمت اور ضروریات میں صرف ہونا چاہئے۔ امام مذکور کی رضاء و اجازت کی ضرورت اس میں نہیں ہے اور اگر امام مذکور اپنے قول وفعل پر اصرار کرے تو اس کو امامت سے معزول کر دیا جاوے۔ اور دوسرا امام صالح مقرر کیا جاوے۔(۱) فقط۔

لڑکی کی شادی پر روپے وصول کرنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۱۴) ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی میں لڑکے کے والدین سے دو سو روپیہ لے لئے ایسا شخص امامت کرادے تو جائز ہے یا نہیں۔ اب وہ توبہ کرتا ہے لیکن روپیہ واپس نہیں دیا جاتا بدون روپیہ واپس دیئے توبہ کرنے سے وہ لائق امامت ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) لڑکی کے والدین کو شوہر سے یا شوہر کے والدین سے کچھ روپیہ لینا درمختار میں رشوت اور حرام لکھا ہے۔(۲) پس اس روپے کو واپس کرنا ضروری ہے اور توبہ اس کی یہی ہے کہ روپیہ واپس کر دے۔ اگر روپیہ واپس نہ کیا تو فاسق رہا اور فاسق کی امامت مکروہ ہے۔ فاسق لائق امام بنانے کے نہیں ہے اس کے اور اس کے معاونین کے پیچھے اگرچہ

---

(۱) ویکرہ امامة عبد و فاسق (درمختار بل مشی فی شرح المنیة کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۲) ومن الصهر السحت مایاخذا الصهر من الختن یسبب بنته بطیب نفسه حتی لوکان بطلبه یرجع الختن به مجتبیٰ(ردالمحتار حظر وإباحت ج۵ ص ۴۷۴) ظفیر. ج۵ ص ۲۹۶. ط.س. ج ۱ ص ۴۲۴.

نماز ہوجاتی ہے۔ لقوله عليه السلام صلوا خلف كل برو فاجر . الحدیث لیکن مکروہ ہوتی ہے۔کذافی الدر المختار والشامی۔(۱)فقط۔

رسوم ادا کرنے والے کی جو دعوت کھائے اس کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۰۱۵) زید جو عالم سند یافتہ اور ہمارے یہاں امام جامع بھی ہے ایک ایسی بارات میں جس میں آتش بازی انگریزی باجہ وغیرہ ممنوعات شرعی وغیرہ تھے شریک ہوئے اور کھانا وغیرہ کھایا۔شریعت غزاء ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے میں کیا حکم دیتی ہے اس کو توبہ کرنا چاہئے یا نہ۔

(الجواب) اس بارہ میں درمختار میں یہ تفصیل کی ہے کہ اگر ایسی بارات اور ولیمہ میں جانے اور شریک ہونے سے پہلے علم نہ تھا کہ وہاں ایسے امور منکرہ ہیں تو اگر وہ مقتداء شخص ہے تو اس کو وہاں ٹھہرنا اور شریک ہونا چاہئے اور اگر مقتداء نہیں ہے تو دل سے برا سمجھتا رہے اور کھانا وغیرہ کھالیوے اور اگر جانے سے پہلے خبر ہوجاوے تو ہرگز شریک نہ ہو۔(۲) پس صورت مسئولہ میں امام مذکور کو توبہ کرنی چاہئے اور بعد توبہ کے نماز اس کے پیچھے بلا کراہت صحیح ہے جاء فی الحدیث التائب من الذنب كمن لا ذنب له .(۳)فقط.

بطور دوا افیون کھانے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۱۶) عمر بوجہ ضیق النفس افیون کھاتا ہے۔بدیں وجہ کبھی نماز میں ٹول جاتا ہے وہ قابل امامت ہے یا نہیں۔اس کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز تو اس کے پیچھے ہوجاتی ہے بشرطیکہ کوئی امر مفسد صلوٰۃ اس سے سرزد نہ ہو۔لیکن اگر دوسرا شخص اولیٰ بالامامت موجود ہو تو اس دوسرے کو امام بنانا چاہئے۔فقط۔

شہوت کی شدت کے وقت امام بننا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۱۷) میں مجرد ہوں بعض ایام میں شہوت کا زور ہوتا ہے اور نماز میں بھی خیالات آتے ہیں اور مذی کے قطرے ٹپکتے ہیں ایسی حالت میں نماز پڑھنا اور امام بننا جائز ہے یا نہیں اور چونکہ مجھے کہیں نکاح ہونے کی توقع نہیں اس لئے میرا ارادہ ہے کہ ایسی دوا کھاؤں جس سے شہوت کا مادہ جاتا رہے۔جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں یہ مضمون آیا ہے کہ جو شخص نکاح کا سامان اور طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس کے پاس نکاح کا نہ سامان ہو اور اس کا نکاح کہیں نہ ہوسکتا ہو وہ روزے رکھے کہ روزہ رکھنا اس کے لئے وجاء ہے یعنی شہوت کو روکتا ہے۔(۴) اور نیز آنحضرت ﷺ نے نامرد بننے سے منع فرمایا ہے اور اس کو حرام فرمایا ہے ایسا ارادہ ہرگز نہ کرنا

---

(۱)ويكره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة تحريم(ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفير.

(۲)ولو دعى الى دعوة فالواجب ان يجيبه الخ اذا لم يكن هناك معصية ولا بدعة الخ والا متناع اسلم فى زماننا، الا اذاعلم يقينا بانه ليس فيها بدعة ولا معصية الخ لا يجب دعوة الفاسق المعلن(عالمگيرى كتاب الكراهية الباب الثانى عشر ج۵ ص ۳۰۵.ط.م.ج ۱ ص ۳۴۳)ظفير. (۳)مشكوٰة باب التوبه والا ستغفار فصل ثالث ۲ ۱ ظفير.

(۴)عن عبدالله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصروا حسن للفروج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء متفق عليه (مشكوٰة كتاب النكاح فصل اول ص ۲۶۷)ظفير.

چاہئے ۔(۱) اگر آپ اس حدیث پر عمل کریں گے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ غیب سے نکاح کا سامان بھی فرمادیویگا۔ مید ہد یزداں مراد متقی ۔قال اللہ تعالیٰ و من یتق اللہ یجعل له مخرجاً الآیة.(۲) ترجمہ:۔اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کشائش فرماتا ہے اور مذی کے قطرے ٹپکنے کی حالت میں نماز نہیں ہوتی ایسے شخص کو امام نہیں بننا چاہئے ۔(۳) البتہ جب روزہ رکھنے سے شہوت کم ہوجاوے اور مذی نہ آوے اس وقت امام بن جاوے ۔فقط۔

ٹخنوں سے نیچا پائجامہ پہننے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۱۸) اگر امام کا پائجامہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اس کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) قصداً اگر نیچا رکھتا ہو تو نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔(۴) فقط۔

جھینگا کھانے والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۱۰۱۹) یہاں ایک شخص امام ہے اور بندہ کا استاذ بھی ہے وہ جھینگا کھاتا ہے۔اس بارہ میں اگر اس سے جھگڑتے ہیں تو استاد ہونے کے سبب سے شرم آتی ہے ان کی ناراضی نہیں چاہتا ہوں اس شخص کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) واضح ہو کہ دین کے مسئلہ کے بارے میں کسی سے شرمانا نہ چاہئے اور اس کی ناراضی اور خفگی کا خیال نہ کرنا چاہئے اور جو شخص مرتکب فعل حرام کا ہے وہ فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔باقی آپ نے یہ تشریح سوال میں نہیں کی کہ جھینگا سے مراد آپ کی جھینگا مچھلی ہے یا یہ جھینگا جو گھروں میں ہوتا ہے۔ جو جھینگا گھروں میں ہے یہ تو حشرات الارض اور خبائث میں سے ہے اس کا کھانا تو حرام ہے۔(۵) اور جو جھینگا دریائی ہے جس کو جھینگا مچھلی کہتے ہیں اگر وہ از قسم مچھلی ہے تو درست ہے(۶) اور اگر از قسم مچھلی سے نہیں ہے تو حرام اس کو تحقیق کر لینا چاہئے۔فقط۔

جوان العمر نو مسلم کی امامت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو کیسی ہے:

(سوال ۱۰۲۰) جو شخص جوان عمر میں اسلام لایا ہو اور مسلمان ہوا ہو اس کو ختنہ کرانی چاہئے یا نہیں۔اور ختنہ کرانے سے پہلے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) نو مسلم کی ختنہ موافق سنت بغویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کرانی چاہئے کیونکہ ختنہ کرانا شعائر اسلام میں سے

---

(۱)عن ابی هریرة قال قلت یا رسول الله انی رجل شباب وانا اخاف علی نفسی العنت ولا اجدما اتزوج به النساء کانه یستاذنه فی الاختصاء قال فسکت عنی قلت ثم مثل ذالک فسکت عنی ثم قلت مثل ذالک فسکت عنی ثم قلت مثل ذالک فقال النبی صلی الله علیه وسلم یا ابا هریرة جف القلم بما انت لا ق فاختص علی ذالک او ذر رواه البخاری(مشکوٰة باب الایمان بالقدر ص ۲۰)ظفیر.

(۲)سورة الطلاق .رکوع. ۱. ۱۲ ظفیر.

(۳)مذی کے نکلنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اور پھر دوبارہ وضو نماز کے لئے فرض ہے اور جب وضو ہی باقی نہ رہے تو نماز کیسی جائز ہوگی" لا عند مذی (ای لا یفرض الغسل عند خروج مذی) اوودی بل الوضوء منه ای بل یجب الوضوء منه (دیکھئے ردالمحتار مبحث الغسل ج ۱ ص ۱۵۳ .ط.س.ج ۱ ص ۱۶۵) نواقض وضو کے سلسلہ میں صراحت ہے " المعانی النا قصة للوضو کل ما یخرج من السبیلین الخ (هدایه فصل نواقض وضوء ج ۱ ص ۳۳)ظفیر.

(۴)قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اسفل من الکعبین من الازار فی النار رواه البخاری(مشکوٰة کتاب اللباس ص ۳۷۳)جب یه ناجائز هوا تو جو اس کا مرتکب هوگا وه فاسق هوا. اور فاسق کی امامت مکروه هے ویکره امامة عبد الخ وفاسق(درمختار باب الامامة.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفیر.

(۵)ولا یحل ذوناب الخ ولا الحشرات هی صغار دواب الارض(الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الذبائح ج ۵ ص ۲۲۵ .ط.س.ج ۶ ص ۳۰۴)ظفیر.

(۶)وهل الجراد الخ وانواع السمک بلا ذکاة(ایضاً ج ۵ ص ۲۲۸ .ط.س.ج ۶ ص ۳۰۷)ظفیر.

ہے اور بضرورت جب کہ خود ختنہ نہ کرسکتا ہو ختان سے ختنہ کرانا درست ہے اور ختان کی نظر موضع ختنہ پر بضرورت درست ہے کما فی الدر المختار کتاب الخطر والا باحۃ ینظر الطبیب الی موضع مرضها بقدر الضرورۃ اذ الضرورات تتقدر بقدر ها وکذا نظر قا بلۃ وختان الخ قولہ وختان کذا جزم فی الهدایۃ والخانیۃ وغیرهما .(۱) الخ شامی۔ اور جب تک وہ ختنہ نہ کراوے تب بھی اس کے پیچھے نماز صحیح ہے۔ فقط۔

جوصوم وصلوٰۃ کا پابند نہ ہو اور ظلم کرتا ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۲۱) جو شخص صوم وصلوٰۃ کا قطعی پابند نہ ہو۔ جھوٹ کثرت سے بولتا ہو۔ ظلم وزیادتی کا عادی ہو، زانی ہو، بزرگان دین کو برا کہتا ہو، باوجود ان تمام بدافعالیوں کے اپنے کو ولی ظاہر کرے اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) حق تعالیٰ کا ارشاد ہے ان اولیاء ہ الا المتقون (۲) اور فرمایا الا ان اولیاء الله لاخوف علیهم ولا هم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون. (۳) ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ کا ولی وہ ہے جو متقی ہو، بداعمال شخص ولی نہیں ہے اور دعویٰ اس کا کاذب ہے وہ شخص جو نافرمان حق تعالیٰ کا ہو دشمن اللہ کا ہے اس سے مرید ہونا درست نہیں۔ اور امام بنانا اس کو مکروہ ہے۔ (۴)

محرم منانے والے اور شدی پرست کی امامت:

(سوال ۱۰۲۲) شدی پرست اور محرم میں مراسم ادا کرنے والے کی امامت کیسی ہے نیز وہ قرأت میں اکثر غلطی بھی کرتا ہے۔

(الجواب) قال فی الدر المختار ویکره تنزیهاً امامۃ عبد الخ واعرابی وفاسق الخ ومبتدع ای صاحب بدعۃ لا یکفر بها الخ وان کفر بها . فلا یصح الا قتداء به اصلاً الخ وفی الشامی واما الفاسق فقد عللوا کراهۃ تقدیمه بانه لا یهتم لا مردینه وبان فی تقدیمه للامامۃ تعظیمه وقد وجب علیهم اهانته شرعاً ولا یخفی انه اذا کان اعلم من غیره لا تزول العلۃ فانه لا یومن ان یصلی بهم بغیر طهارۃ فهو کالمبتدع تکره امامته بکل حال بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراهۃ تقدیمه کراهۃ تحریم لما ذکرنا الخ. (۵) ص ۳۷۶۔ شامی جلد اول۔ اس عبارت سے واضح ہوا کہ فاسق ومبتدع کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور وہ امام بنانے کے لائق نہیں ہے۔ پس شخص مذکور مبتدع بھی ہے اور فاسق بھی ہے اور علاوہ اس کے قرآن شریف بھی غلط پڑھتا ہے لہٰذا وہ کسی طرح امام بنانے کے لائق نہیں ہے۔ فقط۔

امام کا رکوع وسجود کو لمبا کرنا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۲۳) ہمارے یہاں کے پیش امام صاحب نماز صبح کی ہم لوگوں کو پڑھاتے ہیں تو رکوع وسجدہ میں اس قدر دیر کرتے ہیں کہ مقتدی پچاس ساٹھ مرتبہ تسبیح پڑھ لیتے ہیں اور جب ان سے شکایت دیر کی کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ نماز

(۱) ردالمحتار کتاب الحظر والا باحۃ فصل فی النظر والمس ج۵ ص ۳۲۵ وج۵ ص ۳۲۶.ط. س. ج ۶ ص ۳۷۰ ...... ۳۷۱ ۱۲ ظفیر. (۲) سورۃ الا نفال رکوع ۴. ۱۲ ظفیر. (۳) سوۃ یونس رکوع ۷. ۱۲ ظفیر. (۴) یکره امامۃ عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامۃ ج۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج۱ ص۵۵۹......۵۶۰) ظفیر. (۵) ردالمحتار باب الامامۃ ج۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج۱ ص۵۵۹......۵۶۰ ۱۲ ظفیر.

میں اسی قدر دیر کرنا باعث زیادہ ثواب اور اجر کا ہے۔ ہم لوگوں میں اکثر دنیادار کاروبار والے اور بعض مریض اور کمزور ہیں تو اس صورت میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) درمختار میں ہے **ویکرہ تحریماً تطویل الصلوٰۃ علی القوم زاید علی قدر السنۃ فی قراءۃ واذکار رضی القوم اولا لا طلاق الا مر بالتخفیف وھومافی الصحیحین اذا صلے احد کم للناس فلیخفف فان فیھم الضعیف والسقیم والکبیر واذا صلے لنفسہ فلیطول ماشاء الخ شامی.** (۱) اس سے معلوم ہوا کہ امام کا اس قدر طویل کرنا رکوع وسجود کو مکروہ تحریمی ہے اور یہ فعل اس کا ناجائز ہے اور یہ اس کی جہالت کی دلیل ہے ایسے شخص کو امام نہ بنایا جاوے کیونکہ ایک حدیث میں ایسے شخص کو فتان فرمایا ہے یعنی فتنہ میں ڈالنے والا پس امام کو رعایت مقتدیوں کی ضروری ہے اور تخفیف قراءۃ میں اور رکوع وسجدہ میں لازم ہے۔ فقط۔

لنگڑے کی امامت میں کوئی خرابی تو نہیں ہے:

(سوال ۱۰۲۴) ایک عالم باعمل لنگڑا ہے مگر چل پھر سکتا ہے اس لئے ایک مسجد کا امام ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز درست نہیں۔ اس صورت میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) لنگڑے کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے لیکن اگر دوسرا امام مقرر کیا جاوے تو یہ بہتر ہے۔ **کما فی الشامی. وکذا اعرج یقوم ببعض قدمہ فالا قتداء بغیرہ اولیٰ** (۲) فقط۔

صرف ایک امام کی پیروی کرنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۲۵) جو لوگ ایک ہی امام کی پیروی کرتے ہیں اور باقی تین اماموں کی پیروی سے انکار کرتے ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) مقلدین ایک ہی امام کی پیروی کرتے ہیں اور ان کو ایک ہی امام کی تقلید کرنی چاہیئے۔ مثلاً جو لوگ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سابق الائمہ کے مقلد ہیں وہ امام ابوحنیفہؒ ہی کی پیروی کریں گے۔ امام شافعی وغیرہ رحمہم اللہ کی پیروی نہ کریں گے۔ (۳) فقط۔

غیر مطلقہ کا نکاح پڑھانے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۲۶) ایک عورت نے اپنے شوہر کے گھر سے نکل کر مدت مدید تک ایک غیر شخص مثلاً زید سے ناجائز تعلق رکھتی رہی پھر زید مرگیا تو عورت نے عمر سے ناجائز تعلق کرلیا اور حاملہ ہوگئی۔ عمر نے عورت سے نکاح کرنا چاہا تو مولوی صاحب نے عورت کے شوہر سے طلاق طلب کی جب اس نے طلاق نہ دی تو بدون طلاق ہی عورت کا نکاح پڑھادیا۔ مولوی نکاح خواں اور شرکاء پر کیا حکم ہے۔ ایسے مولوی کی اقتداء درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) بدون طلاق شوہر اول کے عمر سے نکاح اس عورت کا ناجائز اور باطل ہے اور جو لوگ فتویٰ جواز کا دینے والے اور معین اس نکاح میں ہیں وہ فاسق وعاصی ہیں توبہ کریں اور اعلان کردیں کہ یہ نکاح نہیں ہوا اور تفریق کرادیں۔ بدون

....

(۱) ردالمحتار باب الا مامۃ جلد اول ص ۵۲۷. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۴. ۱۲ ظفیر. (۲) ردالمحتار باب الا مامۃ جلد اول ج ۱ ص ۵۲۵ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر. (۳) وان الحکم المفلق باطل بالا جماع (درمختار) والتلفیق باطل فصحتہ منتفیۃ ا ہ (ردالمحتار مقدمہ مطلب فی حکم التقلید الخ ج ۱ ص .ط.س. ج ۱ ص ۷۴) ظفیر.

توبہ کے ایسا مولوی لائق اقتداء نہیں ہے۔(۱) فقط (قرآن پاک میں جہاں محرمات کا ذکر ہے حرمت علیکم امھاتکم الآیۃ۔ وہاں محرمات میں شادی شدہ عورتوں کو بھی شمار کیا ہے والمحصنت من النساء۔ ظفیر)

مختلف درجہ کے قرآن خواں کی امامت ایک دوسرے کے لئے:

(سوال ۱۰۲۷) صوبہ بہار کے ان پڑھے ذال۔ زاء ضاد کی جگہ جیم بولتے ہیں یعنی ذاکر کو جاکر اور زور کو جور اور ضماد کو جوماد اور ظاہر کو جاہر کہتے ہیں۔ اسی طرح ثاء۔ شین۔ صاد کی جگہ سین اور خاء کی جگہ کھا۔ اور عین کی جگہ الف۔ غین کی جگہ گاف۔ اور نماز میں قرآن شریف کے الفاظ بھی اسی طرح ادا کرتے ہیں اور عوام پڑھے ہوئے ذال۔ ضاد۔ ظاء کو زاء سے ادا کرتے ہیں اور ثاء وصاد کو سین سے اور عین کو الف سے جس طور پر کہ اردو بولی جاتی ہے اور نماز میں قرآن شریف بھی اسی طور سے پڑھتے ہیں اور فتحہ وضمہ کسرہ کو اس قدر کھینچتے ہیں الف یا واو کے قریب ہو جاتا ہے پس پڑھے ہوؤں کی نماز ان پڑھوں کے پیچھے درست ہوگی یا نہیں۔ علیٰ ہذا۔ جو لوگ تجوید سے واقف ہیں حروف کو مخارج سے اور اعراب کو صحیح طور سے ادا کرتے ہیں ان کی نماز اوپر کے دونوں قسموں کے پیچھے درست ہوگی یا نہیں۔ جہاں کہ دوسری قسم کا امام اور صوم وصلوٰۃ کے مسائل سے واقف ہو اور تیسری قسم کے پیچھے بسبب اختلاف مذہب جیسا کہ اہل حدیث اور غیر مقلدین کا اختلاف ہے یا بدعت وعدم کا نماز پڑھنا جائز نہ سمجھتے ہوں تو اس تیسرے شخص کا جمعہ وجماعت اس امام کے پیچھے جائز ہے یا نہ اور جو شخص حروف کو مخارج سے ادا نہیں کرتا اور اس کو اس کے مقابلہ میں جو ادا کرتا ہے یہ کہہ سکتے ہیں یا نہیں کہ قرآن صحیح نہیں پڑھتا۔

(الجواب) درمختار میں ہے ولا غیر الا لثغ بالا لثغ علی الا صح کما فی البحر عن المجتبی وحرر الحلبی ابن الشحنه انه بعد بذل جهده دائماً حتماً کالا می لا یؤم الا مثله ولا تصح صلاته اذا امکنه الا قتداء بمن یحسنه او ترک جهده او وجد قدر الفرض مما لا لثغ فیه هذا هو الصحیح المختار فی حکم الا لثغ وکذا من لا یقدر علی التلفظ بحرف من الحروف اولا یقدر علی اخراج الفاء الا بتکرار الخ قال فی الشامی. فی شرح قوله وکذا من لا یقدر الخ وذلک کا لرحمن الرحیم والشیتان الرجیم والآلمین وایاک نأبدو وایا ک نستئین. السرات. انأمت. فکل ذالک حکمه ما مر من بذل الجهد دائماً والا فلا تصح الصلوٰة به الخ شامی.(۲) الخ شامی وفیه قوله فلا یؤم الا مثله یحتمل ان یراد المثلیة فی مطلق اللثغ فیصح اقتداء من یبدل الراء المهملة غینا معجمة بمن یبدلها لاماً وان یرادا مثلیة فی خصوص اللثغ فلا یقتدی من یبدلها غیناً وهذا هوا لظاهر کا ختلاف العذر فلیراجع.(۳) وفی الدر المختار ایضاً ولا حافظ آیة من القرآن بغیر حافظ لها وهو الا می ولا امی باخرس الخ قوله بغیر حافظ شمل من یحفظها اوا کثر منها لکن بلحن مفسد للمعنی لما فی البحر

(۱) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) اما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه الخ بل مشی فی شرح المنیة علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة جلد اول ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة جلد اول ص ۵۴۴. ط.س. ج ا ص ۵۸۱......۵۸۲. ۱۲ ظفیر.

(۳) ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۴۵. ط.س. ج ا ص ۵۸۲. ۱۲ ظفیر.

(۴) ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی الا لثغ جلد اول ص ۵۴۴ و ص ۵۴۵. ط.س. ج ا ص ۵۸۲. ۱۲ ظفیر.

الامی عند نامن لا یحسن القراء ۃ المفروضۃ الخ قولہ ولا امی باخرس اما اقتداء اخرس باخرس اوامی بامی. فصحیح(۱)۔

پس ان تحقیقات سے واضح ہوا کہ پہلی اور دوسری قسم غلط خوانوں کی از قبیلِ امی ہیں اور امی کی نماز امی کے پیچھے صحیح ہے لیکن شامی نے جو فلا یؤم الامثلہ میں تحقیق نقل کی ہے اس میں اس کو ظاہر کیا ہے کہ ایک قسم کی نماز دوسری قسم کے پیچھے صحیح نہ ہو مگر اطلاق صحت نماز امی خلف امی صحت کو مقتضی ہے اور جو لوگ قرآن شریف صحیح باقاعدہ تجوید پڑھتے ہیں ظاہر ہے کہ ان کی نماز پہلی دو قسموں کے پیچھے صحیح نہ ہوگی اور مخارج سے حروف کو ادا کرنے کے مراتب میں اعلیٰ درجہ کے مجود جس طرح ہر ایک حرف کو اس کے مخرج سے نکالتے ہیں دوسرے لوگ اگر چہ قرآن شریف صحیح پڑھتے ہیں مگر اس درجہ سے قاصر ہیں، تو ان کم درجہ والے صحیح خوانوں کو یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ قرآن شریف غلط پڑھتے ہیں البتہ مجود جید نہ کہیں گے اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوگ صحیح خواں مثل ان حروف بدلنے والوں کے ہیں جو ظا و ضاد کو زایا ذال پڑھتے ہیں اور طا کو تا کمال تجوید جو حروف کو پوری طرح سے مخارج سے ادا کرنا وغیرہ ہے وہ محسنات میں سے ہے۔ فقط۔

آمین بالجہر کرنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۲۸) آمین بآواز بلند کہنے والوں کے پیچھے حنفیوں کی نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس میں کچھ تفصیل ہے عموماً نہ کہہ سکتے ہیں کہ صحیح نہیں ہے اور نہ یہ کہ صحیح ہے۔ خلاصہ یہ کہ حتی الوسع غیر مقلدین کو امام نہ بنایا جاوے کہ بوجہ فساد بعض عقائد غیر مقلدین احتمال فساد صلوٰۃ ہے اور اگر اتفاقاً ان کے پیچھے نماز پڑھ لی تو بحکم صلوا خلف کل برو فاجر الحدیث. وہ نماز ہو گئی فقط۔

رفع یدین والے کی امامت:

(سوال ۱۰۲۹) اگر حنفی نے اس امام کے پیچھے نماز پڑھی جو آمین بآواز بلند کہتا ہے اور رفع یدین کرتا ہے تو نماز صحیح ہو گئی یا نہیں۔

(الجواب) نماز صحیح ہو گئی بشرطیکہ کوئی امر مفسد صلوٰۃ امام میں ظاہر نہ ہو۔(۲)

آمین بالجہر درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۳۰) مسلمانان حنفی نے پیش امام سے سوال کیا کہ کیا ہم حنفی بھی آمین بآواز بلند کہہ سکتے ہیں یا نہیں۔ تو امام صاحب نے فرمایا کہ ہاں کہہ سکتے ہو۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں۔

(الجواب) یہ جواب اس امام کا صحیح نہیں ہے جب کہ عند الحنفیہ آمین کو آہستہ کہنا اور خفا کرنا سنت ہے تو امر خلاف سنت کا امر کرنا امام مذکور کو درست نہیں ہے۔ اور حنفیوں کو یہ حکم ماننا اس امام کا درست نہیں ہے بلکہ آمین آہستہ کہنا چاہئے جیسا آیت ادعوا ربکم تضرعاً وخفیۃ (۳) اور حدیث اخفاء آمین سے ثابت ہے۔(۴) اور آمین بالجہر کی تاویل کی گئی ہے

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة جلد اول ص ۵۴۲ .ط.س.ج ا ص ۵۷۹ .۱۲ ظفیر.

(۲) وکره امامة عبد الخ ومخالف کشافعی لکن فی وترا لبحران تیقن المراعاة لم یکره اوعدمها لم یصح وان شک کراه (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی الا قتداء بشافعی ونحوه ج ا ص ۵۲۶ .ط.س.ج ا ص ۵۵۹......۵۶۳)ظفیر. (۳)سورة الا عراف رکوع ۷ ......۱۲ ظفیر.

(۴)عن وائل بن حجرؓ قال صلی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما قرأ غیر المغضوب علیهم ولا الضالین قال امین واخفی بها صوته رواه احمد. (آثار السنن الجهر بالتامین جلد اول ص ۹۶)ظفیر.

کہ یا بغرض تعلیم ہے کما ثبت عنہ علیہ السلام الجھر بالقراءۃ فی بعض الصلوٰۃ التی یقرأ فیھا سراً۔ یا محمول ہے ابتداء پر۔ فقط۔

جو امام حق کی تبلیغ سے روکے اس کو امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۳۱) ایک واعظ قران وحدیث کے بموجب وعظ بیان کرتا ہے، دوسرا شخص امام مسجد کو یہ کہتا ہے کہ ایسا وعظ مت کہو کیونکہ تم سب مسائل کو کھول کر بیان کردیتے ہو اس سے ہم کو کچھ نہیں ملتا کچھ ملا لوگوں کا بھی حق رہنے دیا کرو۔ واعظ کو دوسرے لوگوں سے منع کراتا ہے۔ بہشتی زیور کے مسائل کو نہیں مانتا۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) واعظ کو مسائل شریعت موافق کتب فقہ کے بیان کرنا چاہئے۔ کسی کے کہنے سننے اور طعن وتشنیع کی وجہ سے مسائل حقہ مفتی بہا کے بیان کرنے سے رکنا نہ چاہئے اور جو شخص بغرض دنیاوی کے واعظ حقانی کو مسائل حقہ مفتی بہا ضروریہ کے بیان کرنے سے روکے وہ خطا پر ہے اور عاصی ہے۔ امام بننا اس کا مکروہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے۔ ایسا امام مخالف شریعت قابل معزول کرنے کے ہے۔(۱) اور بہشتی زیور ایک عالم معتبر کی تصنیف کردہ ہے۔ اس کے مسائل جو مفتی بہا ہیں ان کے معتبر ہونے میں کچھ شبہ نہیں ہے اور کوئی عالم حقانی عموماً اس کے مسائل پر معترض نہیں ہوسکتا۔ باقی اگر کوئی مسئلہ سہواً اس میں خلاف راجح یا غیر مفتی بہا لکھا گیا ہے۔ اس کی تصحیح خود مؤلف علام کرتے رہتے ہیں۔ فقط۔

ظالم کی امامت:

(سوال ۱۰۳۲) زید وعمر ایک خاندان کے ہیں۔ دونوں میں دنیاوی دشمنی بڑھی ہوئی ہے۔ عمر کمزور ہے اور زید جماعت بند ہے اس لئے جو چاہتا ہے کرالیتا ہے ایک روز عمر مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ زید نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ دروازہ گھیر لیا۔ جب عمر فارغ ہوکر فرش پر آیا تو عمر کو زید نے گالی دینا شروع کیا۔ عمر دیوار کود کر بھاگا۔ زید نے ساتھیوں کو دوڑا کر پکڑلیا۔ مار پیٹ ہونے لگی۔ زید نے عمر کی داڑھی اکھاڑلی اسی روز سے عمر خوف کی وجہ سے اس مسجد میں نماز کو نہیں جاتا۔ گھر میں نماز پڑھتا ہے یا دوسری مسجد میں کہیں جاکر پڑھتا ہے۔ عمر کی نماز زید کے پیچھے درست ہے یا نہیں۔ زید کی امامت کیسی ہے۔

(الجواب) زید کی تعدی اور ظلم ظاہر ہے اس وجہ سے وہ فاسق ہے لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔ بایں ہمہ عمر کی نماز زید کے پیچھے صحیح ہے۔ مگر امام فاسق کے پیچھے نماز سب مقتدیوں کی مکروہ ہوتی ہے عمر کی نماز بھی مکروہ ہوگی۔(۲) اور عمر کو بخوف مذکور اس مسجد میں نہ آنا اور اس مسجد کی جماعت ترک کردینا درست ہے لیکن حتی الوسع دوسری مسجد میں شریک جماعت ہونا چاہئے یہ عذر مطلقاً ترک جماعت کا نہیں ہوسکتا البتہ اگر گھر سے باہر نکلنے میں بھی خوف ضرب وشتم وغیرہ ہو اور اندیشہ فساد ہو تو عمر کو گھر میں نماز پڑھنا درست ہے۔(۳) فقط۔

---

(۱) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ ای الفاسق کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳۔ط۔س۔ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر۔

(۲) ویکرہ امامۃ عبدالخ وفاسق (درمختار) اما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ الخ بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۲۳۔ط۔س۔ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر۔

(۳) فلا تجب علی مریض الخ خوف علی مالہاو من غریم او ظالم (درمختار) او ظالم یخافہ علی نفسہ او مالہ (رد المحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۱۹ ظفیر

صحیح خوان کے رہتے ہوئے غلط خواں کی امامت:

(سوال ۱۰۳۳) ایک مسجد کا امام قرآن شریف غلط پڑھتا ہے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔ دوسرا حافظ موجود ہے۔ امام غلط خواں کی امامت صحیح یا درست ہے یا حافظ کی۔ امام غلط خواں الم ترکیف سے تراویح پڑھاتا ہے اور حافظ نے اس مسجد میں دوسری جگہ قرآن شریف پڑھنا شروع کیا۔ ایک ہی وقت میں دونوں جماعتوں میں سے کون سی جماعت صحیح ہوئی اور جو شخص تراویح میں قرآن سننے سے انکار کرے وہ کیسا ہے۔

(الجواب) امامت کے لئے افضل اعلم واقرأ وغیرہ حسب تفصیل فقہاء ہے۔(۱) اور جو شخص نماز میں قرأۃ میں ایسی غلطی کرے جو مفسد صلوٰۃ ہے تو نماز صحیح نہ ہوگی اور اگر وہ غلطی مفسد صلوٰۃ نہیں ہے تو نماز صحیح ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ غلط خواں کو امام نہ بنایا جاوے کیونکہ ممکن ہے اس سے کوئی غلطی مفسد صلوٰۃ واقع ہو جاوے۔(۲) اور الم ترکیف سے تراویح پڑھانا درست ہے۔ اس مسجد میں دوسری جماعت تراویح کی پہلی جماعت کے ہوتے ہوئے درست نہیں ہے۔(۳) اور تخفیف قراءۃ برعایت مقتدیان مامور بہ ہے۔ بناءً علیہ اگر مقتدیوں کو پورا قرآن شریف سننے کی ہمت نہ ہو تو الم ترکیف سے ہی تراویح پڑھ لیں۔ اور الم ترکیف سے تراویح پڑھنے والوں پر طعن نہ کیا جاوے۔(۴) فقط

اس زنا کار کی امامت جو توبہ کر چکا ہو:

(سوال ۱۰۳۴) ایک شخص ایک عورت منکوحہ کو جس کا خاوند زندہ تھا لے کر بھاگ گیا اور دو سال تک بلا نکاح رکھا۔ پھر خاوند اس کا مر گیا اور عدت کے بعد اس شخص نے اس عورت سے نکاح کر لیا اور توبہ کی تو امامت اور اذان اس کی جائز ہے یا نہیں اور جس پر شبہ ہو کہ یہ زانی ہے اور گواہ نہ ہوں تو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس عورت کا خاوند گزرنے کے بعد اگر عورت عدت موت یعنی چار ماہ دس دن پورے کرنے کے بعد اس مرد نے اس سے نکاح کیا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا اور وہ شخص بوجہ بھگا لے جانے دوسرے کی زوجہ کے فاسق ہو گیا۔ زنا ثابت ہو یا نہ ہو فاسق ہونا اس کا مسلم ہو گیا۔ اب اگر وہ صدق دل سے توبہ کرے اور آئندہ کو ایسے افعال ناشائستہ سے باز آوے اور نادم ہو تو امامت اس کی صحیح ہے اور نماز اس کے پیچھے بلا کراہت درست ہے اور اذان کہنا اس کا جائز ہے۔(۶) فقط۔

شبہ کی وجہ سے اعادۂ جماعت اور اس میں شرکت:

(سوال ۱۰۳۵) امام کی نماز میں شبہ ہوا کہ کوئی فرض یا واجب ترک ہو گیا۔ امام نے دوبارہ نماز پڑھائی تو وہ مقتدی جو بعد کو شامل ہوئے ہیں ان کی نماز ہوگئی یا نہیں۔ یا یہ کہ امام کو محض شبہ ہی ہوا فرض یا واجب ترک نہیں ہوا۔ شبہ کی وجہ سے

---

(۱) والا حق بالامامة تقديما بل نصبا الاعلم باحكام الصلوٰة فقط صحة وفساد الخ ثم الا حسن تلاوة وتجويد اللقراء ة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷).

(۲) والا غير الا لثغ به اى بالا لثغ على الا صح الخ فلا يوم الا مثله ولا تصح صلاته اذا امكنه الا قتداء بمن يحسنه (درمختار) وفى الظهيرية واما مة الا لثغ لغيره تجوز وقيل لا الخ وظاهره اعتماد هم الصحة الخ ينبغى له ان لا يؤم غيره (ردالمحتار باب الا مامت ج ۱ ص . ط.س. ج ۱ ص ۵۸۱.....۵۸۲) ظفير.

(۳) ولو صلى التراويح مرتين فى مسجد واحد يكره كذا فى فتاوىٰ قاضى خان (عالمگيرى مصرى باب التراويح ج ۱ ص ۱۰۹. ط.س. ج ۱ ص ۱۱۶) ظفير.

(۴) واختاو بعضهم فى كل ركعة وبعضهم سورة الفيل اى البدائة منها ثم يعيدها وهذااحسن (ردالمحتار مبحث التراويح. ط.س. ج ۲ ص ۴۷) ظفير.

(۵) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له (مشكوٰة باب الا ستغفار والتوبه ص ۲۰۶) ظفير.

نماز لوٹائی تو جو مقتدی بعد کو شامل ہوئے ان کی نماز ہوئی یا نہیں۔

(الجواب) اگر شبہ کی وجہ سے نماز لوٹائی گئی تو دوسرے آدمی نماز میں شامل ہونے والوں کی نماز نہیں ہوئی ان کو پھر نماز پڑھنی چاہیے۔(۱)

دوسری رکعت کے قومہ میں تاخیر:

(سوال ۱۰۳۶) حنفی امام نماز صبح میں دوسری رکعت کے قومہ میں اس قدر تاخیر کرتے ہیں کہ شافعی مقتدی تقریباً دعاء قنوت ختم کر لیتے ہیں کیا یہ عمل جائز ہے اور حنفی مقتدی کی نماز میں کوئی خرابی کا باعث نہ ہوگا۔ اگر ہو تو کیا ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دے۔

(الجواب) امام کو رعایت مقتدی شافعی کی مثلاً مستحب ہے لیکن اس وقت تک کہ اپنے مذہب کے موافق کسی امر مکروہ کا ارتکاب نہ ہو اور صورت مذکورہ میں امام کو قومہ میں اس قدر طول کرنا کہ تاخیر سجدہ من القومہ اس قدر لازم آوے کہ موجب سجدہ سہو ہو جاوے درست نہیں ہے۔ لہذا امام کو ایسا کرنا برعایت مقتدیان درست نہیں ہے لیکن نماز حنفی مقتدیوں کی صحیح ہے۔ البتہ بعض صورتوں میں نقصان صلوٰۃ کا احتمال ہے لہذا بہتر ہے کہ اگر امام اس فعل کو ترک نہ کرے تو حنفی اس کی اقتداء نہ کریں درمختار میں ہے **لکن یندب للخروج من الخلاف لا سیماً للامام لکن بشرط عدم لزوم ارتکاب مکروہ مذهبه.** (۲) الخ فقط۔

متکبر و بدعتی کی امامت:

(سوال ۱۰۳۷) زید اپنی ذاتی رعونت اور تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا پاک دامن اور اول درجہ کا صوفی اور عابد و زاہد تصور کرتا ہے۔ میلوں میں جاتا ہے سماع کو حلال کہتا ہے، سود خوار کے گھر کا کھاتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ مجھ کو بذریعہ خواب یا مراقبہ معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں شخص منافق ہے۔ تیجہ، دسواں وغیرہ کو درست بتلاتا ہے۔ چمڑوں کو قربانی کے اپنے حق امامت میں لینا جائز بتلاتا ہے اور زکوٰۃ فطرہ وغیرہ لیتا ہے حالانکہ خود صاحب زکوٰۃ ہے۔ ایسے شخص کی امامت کیسی ہے۔ اگر اس کے پیچھے کوئی نماز نہ پڑھے تو گنہگار تو نہ ہوگا۔

(الجواب) ایسے شخص کی امامت مکروہ ہے کیونکہ وہ مبتدع اور جاہل ہے نماز مع الکراہت ہوتی ہے اور اگر اس کے پیچھے نماز نہ پڑھے تو کچھ گناہ نہیں ہے بلکہ بہتر ہے کہ اس کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔(۳) فقط۔

امام کو پابند شریعت ہونا چاہیئے:

(سوال ۱۰۳۸) جو صاحب مسجد کی امامت کرواتے ہیں وہ شرع محمدی کی پابند ہوں یا رواج کے۔

(الجواب) ان کو شریعت کا پابند ہونا چاہیئے جو رسم و رواج شریعت کے خلاف ہو اس کی پابندی حرام ہے اگر امام خلاف

---

(۱) ولها واجبات لاتفسد بتركها وتعادو جو با الخ والمختار انه جابر للاول لان الفرض لا يتكرر (درمختار) قوله المختار انه اى الفعل الثانى جابر للاول بمنزلة الجبر بسجود السهو بالا ول يخرج عن العهدة وان كان على وجه الكراهة على الاصح كذا فى شرح الا كمل على اصول البزدوى (ردالمحتار باب صفة الصلوٰة ج ۱ ص ۴۲۴ و ص ۴۲۶) مطلب واجبات الصلوٰة. ط.س. ج ۱ ص ۴۵۶ ...... ۴۵۸) ظفير. (۲) الدر المختار على هامش ردالمحتار نواقض الوضو ج ۱ ص ۱۳۶ . ط.س. ج ۱ ص ۱۴۷ . ۱۲ . (۳) ويكره امامة عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع (الدرالمختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفير.

شریعت رواج کی پابندی کرے اور شریعت کو چھوڑ دے تو وہ امامت کے لائق نہیں ہے اس کو معزول کرنا چاہئے۔(۱) فقط۔

مستور الحال کی امامت:

(سوال ۱۰۳۹) زید جو کہ ایک مشتبہ حالت کا شخص ہے جس کی نسبت کوئی بھی واقفیت نہیں رکھتا کہ وہ دراصل کہاں کا رہنے والا ہے۔کون ذات کتنے علم۔اور کس چال میں کا ہے اور مزید بر آن یہ کہ جب اس سے خود پوچھا جاتا ہے مثلاً یہ کہ تم نے کہاں تعلیم پائی ہے۔جس کے جواب میں وہ مدرسہ اسلامیہ دیوبند بتلاتا ہے۔لیکن تحقیقات سے یہ بات غلط اور جھوٹ ثابت ہوئی ہے۔پس اگر ایسے شخص کو صلوٰۃ جمعہ اور عیدین وغیرہ کے لئے امام مقرر کرلیا جاوے تو کیا یہ جائز ہے۔

(الجواب) اگر وہ شخص بظاہر حال صالح اور نمازی اور مسائل سے واقف ہے تو اگر چہ کہیں کا پڑھا ہوا ہو نماز اس کے پیچھے درست ہے اور حدیث شریف میں ہے صلوا کل خلف بر و فاجر الحدیث۔یعنی ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھو۔مطلب یہ ہے کہ نماز بکراہت فاسق کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے اگر چہ اولیٰ بالامامۃ عالم و متقی وغیرہ ہے الغرض اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں ہے۔(۲) فقط۔

مسبوق کی اقتداء درست نہیں:

(سوال ۱۰۴۰) جماعت میں کوئی شخص دوسری یا تیسری رکعت میں شریک ہوا۔بعد اختتام جماعت وہی مسبوق باقی ماندہ نماز پوری کر رہا تھا، پیچھے سے دیگر اشخاص آ گئے اور لاعلمی سے مسبوق کے پیچھے نیت باندھ لی۔یہ کہہ کر تکبیر آواز سے کہو ہم بھی شریک ہو گئے اسی صورت سے نماز پوری کی تو ان کی نماز ہو گئی یا نہیں۔

(الجواب) اس کے پیچھے دوسروں کی اقتدا صحیح نہیں ہے۔مقتدیوں کی نماز نہیں ہوئی کما فی الدر المختار (لایجوز الا قتداء به الخ المسبوق ص ۴۰۱ جلد اول.)(۳) فقط۔

لنگڑے کی اقتداء جو کھڑا نہیں ہو سکتا کیسی ہے:

(سوال ۱۰۴۱) ایک شخص لنگڑا ہے کھڑا نہیں ہو سکتا بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے اگر وہ امام ہو جاوے تو مقتدیوں کی نماز جو اس سے بہتر ہیں اور کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں ہو جاوے گی یا نہیں۔

(الجواب) بیٹھنے والے کے پیچھے کھڑے ہونے والے کی نماز درست ہے(۴) لیکن ایسے لنگڑے سے دوسرا امام بہتر ہے جو لنگڑا نہ ہو۔(۵) فقط۔

غلط خواں کے بغل میں آ کر صحیح خواں الگ نماز شروع کر دے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۰۴۲) ایک شخص ناخواندہ جو الفاظ قرآن شریف کے صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتا نماز فرض ادا کرتا ہے۔ایک دوسرا صحیح پڑھنے والا اگر اسی جگہ پر اس سے الگ پڑھنے لگا تو نماز دونوں کی درست ہے یا نہیں۔جو قرآن صحیح نہ پڑھ سکے اس

---

(۱) ویکرہ امامة عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ ...... ۵۶۰) ظفیر. (۲) الا حق بالا مامة تقدیماً بل نصبا الاعلم با حکام الصلاة فقط صحة وفساد بشرط اجتنابه للفواحش الظاهره وحفظه قدر فرض الخ (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۰ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر. (۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة مطلب فی احکام المسبوق ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۷. ۱۲ ظفیر. (۴) وصح اقتداء متوضیٔ لا ماء معه بمتیمم الخ وقائم بقا عد یر کع ویسجد لا نه صلی الله علیه وسلم صلی اخر صلاته قاعدا وهم قیام (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۵۱ .ط.س. ج ۱ ص ۵۸۸) ظفیر. (۵) وکذالک اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولیٰ (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر.

کے پیچھے صحیح پڑھنے والے کی نماز صحیح ہوگی یا نہ۔

(الجواب) ایسے شخص کا حکم امی کا سا ہے کہ وہ صحیح خواں کا امام نہیں ہوسکتا اور صحیح خواں کی موجودگی میں اس کی نماز صحیح نہیں ہوتی وحرر الحلبی وابن الشحنة انه بعد بذل جهده دائماً حتماً کالامی فلا یوم الا مثله ولا تصح صلاته اذا امکنه الا قتداء بمن یحسنه الخ هذا هو الصحیح المختار فی حکم الا لثغ وکذا من لا یقدر علی التلفظ بحرف من الحروف اولا یقدر علی اخراج الفاء الا بتکرار الخ . درمختار .(۱) فقط

مسجد کی حق تلفی کرنے والے کی امامت کا حکم:

(سوال ۱۰۴۳) جو شخص امامت کرتا ہو اور دیگر خدمت۔ مگر مسجد کی حق تلفی کرے اور خود کھا جاوے وہ امامت کے قابل ہے یا نہ۔

(الجواب) جو شخص مسجد کی آمدنی بلا استحقاق اپنے صرف میں لاوے وہ فاسق ہے امامت اس کی مکروہ ہے۔(۲) فقط

بدصورت، چیچک رو اور زکوٰۃ خور کی امامت:

(سوال ۱۰۴۴) ایک شخص کوچہ گردان ہے۔ دوکانداروں کا بھی کھاتہ لکھتا ہے۔ زکوٰۃ لیتا ہے۔ نماز میں ایک پیر کو اونچا رکھتا ہے۔ چیچک رو اور بدشکل ہے مقتدی اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ اس صورت میں اس شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) ان مذکورہ امور میں سے کوئی امر ایسا مذکور نہیں ہے جو مطلقاً موجب عدم جواز امامت وکراہت امامت ہو۔ البتہ اگر باوجود صاحب نصاب ہونے زکوٰۃ لیتا ہو تو یہ برا ہے اور اگر وہ اعرج ہے کہ بعض قدم پر کھڑا ہوتا ہے تو اس کی امامت کو بھی مکروہ لکھا ہے اور اگر کوئی دوسرا امر اس امام میں موجب فسق ہو یا وہ مبتدع ہے تو امامت اس کی مکروہ ہے۔(۳) باقی نماز اس کی بہر حال ہوجاتی ہے لقوله علیه الصلوٰة والسلام صلوا خلف کل برو فاجر الحدیث الخ. فقط.

قیدی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۴۵) اگر کوئی مسلمان حنفی قید میں ہو تو قیدی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) قیدی حنفی کے پیچھے نماز درست ہے۔ قیدی ہونا امامت کو مانع نہیں ہے۔ فقط۔

جھوٹی گواہی دینے والے نابینا کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۴۶) ایک اندھا لالچ کی وجہ سے جھوٹی گواہی دیتا ہے اور طہارت ونجاست میں فرق نہیں کرسکتا۔ ایسے اندھے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جب کہ وہ اندھا محتاط نہیں رہتا اور مرتکب کبائر ہونے کی وجہ سے فاسق ہوگیا تو اس کی امامت مکروہ ہے۔(۴) فقط۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی الا لثغ ج ۱ ص ۵۴۴ و ج ۱ ص ۵۴۵ ط. س. ج ۱ ص ۵۸۲. ۱۲ ظفیر. (۲) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۳) ویکره امامة عبد الخ وفاسق الخ ومبتدع (درمختار) نه کذا لک اعرج یقوم ببعض قومه فالا قتداء بغیره اولی (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

(۴) ویکره امامة عبدالخ وفاسق (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ۱۲) ظفیر.

ولد الزنا کی اولاد کے پیچھے نماز درست ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۴۷) ایک شخص حرامی تھا اس کا عقد حسب فرمان قرآن وحدیث کے ہوا۔ اس کے نطفہ سے جو اولاد ہوئی اس کے پیچھے نماز درست ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) اس کی اولاد اگر صالح وعالم ہے تو ان کے پیچھے نماز درست ہے بلا کراہت بلکہ افضل وبہتر ہے اور خود اس شخص ولد الحرام کے پیچھے بھی درست ہے بلا کراہت جب کہ وہ خود صالح ہو۔ قال الله تعالیٰ ولا تزر وازرة وزر اخریٰ الآیة.(۱) فقط۔

عنین کی اقتداء جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۴۸) عنین کے پیچھے غیر عنین کی نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) عنین کے پیچھے غیر عنین کی نماز درست ہے کیونکہ فقہاء نے عنین کی امامت کو ناجائز یا مکروہ کہیں نہیں لکھا اور جن لوگوں کی امامت کو ناجائز اور مکروہ لکھا ہے ان میں عنین کو شمار نہیں کیا۔ دیکھو در مختار۔(۲) وہدایہ وغیرہ فقط۔

جو شاگرد اپنے استاد کی مخالفت کرے اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۴۹) زید ایک مسجد کا امام ہے اور زید کا ایک بہنوئی ہے اس سے زید نے دو چار سبق عربی کے پڑھے ہیں۔ زید اور اس کے بہنوئی میں امور خانگی پر جھگڑا ہوا۔ بہنوئی کہتا ہے کہ میں تیرا استاد ہوں تو نے میرا مقابلہ کیا تیرے پیچھے نماز جائز نہیں۔ کیونکہ جب شاگرد واستاد میں مخالفت ہو تو شاگرد کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ یہ صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ بات تو غلط ہے کہ اگر استاد اور شاگرد میں خلاف ہو تو شاگرد کے پیچھے نماز جائز نہ ہو۔ البتہ بے وجہ استاد علم دین کی مخالفت اور عداوت کرنا اور توہین کرنا معصیت ہے اور شامی میں ہے وقال الزند ولیسی حق العالم علی الجاهل وحق الا ستاذ علی التلمیذ واحد علی السواء الخ وحق الزوج علی الزوجة اکثر من هذا الخ.(۳) اس کا حاصل یہ ہے کہ عالم کا حق جاہل پر اور استاد کا حق شاگرد پر برابر ہے اور شوہر کا حق اس کی عورت پر اس سے زیادہ ہے۔ فقط۔

علم غیب کے قائل اور احمد رضا کے معتقد کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۵۰) جو شخص علم غیب کا قائل ہو اور احمد رضا سے عقیدت رکھتا ہو یا مرید ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ شخص مبتدع ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ کمافی الشامی واما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه بانه لا یهتم لا مر دینه وبان فی تقدیمه للامامة تعظیمه وقد وجب علیهم اهانته شرعاً ولایخفی انه اذا کان اعلم من غیره لا تزول العلة الخ فهو کالمبتدع تکره امامته بکل حال بل مشی فی شرح المنیة علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم لما ذکرنا الخ(۴) ص ۳۷۶ جلد اول شامی لیکن اگر اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے فتنہ کا اندیشہ ہو یا جماعت فوت ہوتی ہو تو اسی کے پیچھے نماز پڑھے جیسا کہ در مختار

---

(۱) سورة بنی اسرائیل رکوع ۲. ۱۲ ظفیر. (۲) دیکھئے الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة جلد اول ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۵۹...... ۵۶۲. ۱۲ ظفیر. (۳) ردالمحتار مسائل شتی ج ۵ ص ۶۶۰ تحت قوله وهم اوالوا لا مر علی الا صح. ط.س. ج۶ ص ۷۵۶. ۱۲ ظفیر. (۴) رد المحتار باب الامامة جلد اول ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

میں ہے هذا ان وجد غیرهم والا فلا کراهة بحروفی النهر عن المحیط صلی خلف فاسق اومبتدع نال فضل الجماعة الخ اور شامی میں ہے قوله نال فضل الجماعة)افادان الصلوٰة خلفهما اولی من الانفراد الخ.(۱)فقط۔

روح نبوی کے متعلق عقیدہ اوراس کی امامت:

(سوال ۱۰۵۱)ایک امام مسجد کہتے ہیں کہ روح فتوح فخر عالم ﷺ روضۂ انور میں یا مقام قرب خداوند عالم میں ہے لیکن وہ کسی مسلمان کے بیوت یاذکر میلاد مبارک کے وقت حاضر نہیں ہوتی اور عام مسلمانوں کے متعلق بھی وہ یہ کہتے ہیں کہ روح مقام علیین میں درج اور مقام کا عالم برزخ ہے ان کو گھروں میں آنے سے کیا غرض اور دلیل میں یہ آیۃ پیش کرتے ہیں اللہ یتوفی الانفس الخ اور قبور اولیاء سے استمداد طلب کرنا ناجائز بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اہل قبور سننے کی طاقت نہیں رکھتے وما انت بمسمع من فی القبور اوران کو جب کوئی یہ جواب دیتا ہے کہ ایک شخص نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں عرض کیا حضور ﷺ نے سماع موتی فرمایا ہے تو امام صاحب یہ جواب دیتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے اس شخص سے فرمایا کہ تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہو اور یہ حدیث بخاری کی بتلاتے ہیں۔جس امام کا ایسا عقیدہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب)امام مذکور کا عقیدہ دربارہ روح مبارک آنحضرت ﷺ وارد ہوا صحیح ہے اور استمداد قبور سے بھی درست نہیں ہے اور سماع موتی میں بے شک حضرت عائشہؓ صدیقہ نے انکار کیا ہے اور ما انتم باسمع منهم کی تاویل ما انتم با علم منهم سے فرمائی ہے اور انہیں آیات انک لا تسمع الموتی اور وما انت بمسمع من فی القبور سے استدلال فرمایا ہے اور یہی مذہب مشہور امام ابوحنیفہ گا ہے۔ (۲) الغرض امام مذکور کے پیچھے نماز صحیح ہے کچھ کراہت وغیرہ نہیں ہے۔فقط۔

غلط عقیدہ پر روک ٹوک کرنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۵۲)امام صاحب کہتے ہیں کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ میں محض میلاد مبارک کرانے سے بخشا جاؤں اور نماز و زکوٰۃ وغیرہ ادا نہ کروں تو یہ عقیدہ باطل ہے بلکہ اللہ تعالیٰ فرائض کے تارک کو دوزخ میں ڈالے گا۔یہ درست ہے یا نہیں اور ایسے عقیدہ والے کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔

(الجواب) یہ قول بھی امام مذکور کا صحیح ہے۔تارک فرائض نماز وروزہ وزکوٰۃ ہو کر مجلس میلاد شریف کر لینے کی وجہ سے مغفرت اور بخشش کی امید رکھنا خیال باطل اور عقیدۂ فاسد ہے۔باقی قطعی طور سے یہ کہنا کہ تارک فرائض کو ضرور دوزخ کی آگ لگے گی یا یہ کہنا کہ اس کی مغفرت نہ ہوگی صحیح نہیں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان الله لا یغفر ان یشرک به ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء.(۳)سوائے شرک وکفر کے سب گناہوں کی مغفرت ہوسکتی ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة جلد اول ص۵۲۵.ط.س.ج۱ص۵۶۲.۱۲ ظفیر.(۲)قال ابن الهمام فی شرح الهدایة اعلم ان اکثر مشائخ الحنفیة علی ان المیت لا یسمع علی ما صرحوابه فی کتاب الایمان الخ مردود من عائشة قالت کیف یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم ذالک والله تعالیٰ یقول وما انت بمسمع من فی القبور انک لا تسمع الموتی الخ(مرقاة شرح مشکوٰة باب فی حکم الاساریٰ ج۴ص ۲۴۶)ظفیر.(۳)سورة النساء، رکوع۷.۱۲ ظفیر.

ہاں قاعدہ یہ ہے کہ تارک فرائض و مرتکب کبائر بقدر معاصی دوزخ میں ڈالا جائے گا اور آخر میں نجات ہوگی۔ لیکن اگر حق تعالیٰ کسی کو ویسے ہی بخشنا چاہے تو بخش دے گا خلف وعید ہو سکتا ہے۔ ہکذا فی کتب المعتبرہ۔ فقط

لامذہب کی امامت:

(سوال ۱۰۵۳) ایک آدمی کی ساتھ مذہب کا ذکر ہو رہا تھا اس کو مجموعہ مولود مصنف مولانا اشرف علی صاحب دکھائی جس میں آیات واحادیث موجود ہیں۔ شخص مذکور نے کتاب مذکورہ کے بارہ میں کئی مرتبہ یہ الفاظ کہے کہ میں اس کتاب میں پیشاب کروں۔ علانیہ طور پر یہ الفاظ کہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔ اور وہ گناہ گار ہے یا کافر۔ اور جو ہندو و مسلمانوں کو برابر سمجھے اس کی نسبت کیا حکم ہے۔

(الجواب) وہ شخص فاسق اور عاصی ہے ولو احتمال التاویل لحکم بکفرہ. اور ایسے لامذہب کے پیچھے نماز درست نہیں ہے اور جو شخص ہندو اور مسلمانوں کو یکساں جانے وہ بھی گنہگار ہے اور اگر کفر و اسلام کو یکساں جانتا ہے تو کافر ہے۔ الغرض ایسے شخص کی صحبت سے احتراز لازم ہے۔ (۱) فقط۔

فاتحہ خلف الامام کے قائل کے پیچھے نماز جائز ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۰۵۴) محمود فاتحہ خلف امام کا عامل نیز رفع یدین و آمین بالجہر کا مدام فاعل ہے۔ پس ایسے شخص کے عمل سے کیا اہل جماعت کی نماز میں کچھ حرج ہوتا ہے یا نہیں۔

(سوال ۲/۱۰۵۴) فاتحہ خلف امام و رفع الیدین و آمین بالجہر کا عامل اگر خود جماعت کراوے تو کیا اہل جماعت کی نماز میں قرآن وحدیث کی رو سے کچھ حرج ہوتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) (۱) صرف اس عمل سے تو اہل جماعت کی نماز میں کوئی حرج وضرر نہیں ہوتا لیکن اس زمانہ میں چونکہ اس عمل کے کرنے والے اکثر وہ لوگ ہیں جو ائمہ دین کے مقلد نہیں ہیں اور محض اپنی خواہشات کے موافق احادیث کے معنی سمجھ کر ان پر عمل کرتے ہیں اس لئے اکثر احکام میں مخالفت کی نوبت آتی ہے اس وجہ سے حرج وضرر ہوتا ہے۔ (۲)

(۲) ایسے شخص کی امامت فی نفسہ جائز ہے لیکن بعض وجوہ خارجیہ کی وجہ سے ناجائز کہا جاتا ہے۔ (۳) فقط۔

غیر مقلد کا امام بنانا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۵۵) محمود حدیث نبوی کے سامنے اجتہادی مسائل پر عامل نہیں مگر عدم موجودگی حدیث نبوی کے اجتہادی مسائل کا قائل ہے پس ایسے شخص کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسے شخص کی امامت فی نفسہ جائز ہے مگر چونکہ اس زمانہ میں جو لوگ ائمہ اربعہ کی تقلید نہیں کرتے اور بزعم خود حدیث پر عمل کرنے کے مدعی ہیں ان کے بعض افعال ایسے ہیں جو مفسد صلوٰۃ ہوتے ہیں۔ مثلاً وہ لوگ ڈھیلے سے استنجاء نہیں کرتے اور اس زمانہ میں قطرہ کا آنا عموماً یقینی ہو گیا ہے اس لئے ایسے لوگوں کے پاجامے اکثر ناپاک ہوتے ہیں

---

(۱) وان انکر بعض ما علم من الدین ضرورۃ کفر بھا الخ فلا یصح الا قتداء بہ اصلا (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۱......۵۶۲) ظفیر. (۲) وکذا تکرہ خلف امرد الخ وخالف کشافعی لکن فی وتر البحر ان تیقن المراعاۃ لم یکرہ او عدمھا لم یصح وان شک کرہ (الدر المختار علی ہامش ردالمحتار باب الامامۃ مطلب فی الاقتداء بشافعی ونحوہ ج ۱ ص ۵۲۶. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر. (۳) ویکرہ امامۃ عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیۃ ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰) ظفیر.

بایں وجہ ان کی امامت سے احتراز کیا جائے۔

امام کے فاسق ہونے کی صورت میں جماعت علیٰحدہ کی جائے یا نہیں:

(سوال ۱۰۵۶) جس شہر میں ایک ہی مسجد ہو اور اس کا امام فاسق ہو تو حنفی لوگ اپنی جماعت علیٰحدہ قائم کرلیویں یا اسی کے پیچھے نماز پڑھیں شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) تفریق جماعت سے یہ بہتر ہے کہ اسی کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ جیسا کہ درمختار میں نہر سے نقل کیا ہے **وفی النهر عن المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة.**(۱) اور دوسری جماعت کرنا برا ہے۔ فقط۔

غیر محرم عورتوں میں بیٹھنے والے شخص کی امامت:

(سوال ۱۰۵۷) جو شخص امام ہو اور غیر محرم عورتوں میں بیٹھے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) ایسا امام جو غیر محرم عورتوں میں بیٹھے فاسق ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۲) (غیر محرم عورتوں کے سلسلہ میں لکھا ہے" **فان خاف الشهوة او شک امتنع نظره الی وجهها فحل النظر مقید بعدم الشهوة وهذا فی زمانهم واما فی زماننا فمنع من الشابة الدر المختار علی هامش ردالمحتار کتاب الحظر والاباحة . فصل فی النظر والمس ج۵ ص ۳۵۲.** ظفیر.")

کنجڑے اور بھٹیارہ وغیرہ کی امامت:

(سوال ۱۰۵۸) جو امام تنخواہ دار ہو، جولاہہ یا کنجڑا یا بھٹیارہ یا سقہ ہو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) امام تنخواہ دار کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے اور جولاہہ وحجام وسقہ وکنجڑہ وغیرہ کوئی قوم ہو جو صالح و متقی ومسائل نماز سے واقف ہے اس کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے بلکہ شیخ سید وغیرہ اگر فاسق ہوں تو ان سے افضل ہے **کما قال اللہ تعالیٰ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم الآیة.**(۳) فقط۔

جھوٹے شخص کی امامت:

(سوال ۱۰۵۹) زید قاضی شہر تھا اور نماز جمعہ وعیدین بھی پڑھایا کرتا تھا۔ اندرون شہر زید کے مکان سے قریب ایک قبرستان تھا اور اس کے متصل ایک ہندو کے کھیت ہیں۔ ہندو نے ان کا احاطہ کرانا چاہا۔ زید چونکہ چنگی کا ممبر ہے اس نے اجازت تعمیر دے دی اس ہندو نے بعد حصول اجازت اس قبرستان کو کھود کر کھیتوں میں شامل کرنا چاہا اور زید نے باوجود قبرستان سے واقف ہونے کے اجازت تعمیر دے دی۔ نوبت عدالت میں پہنچی۔ وہاں زید نے جھوٹی شہادت اس بات کی دی کہ یہاں قبرستان نہیں ہے۔ غرض کہ قبرستان کا بالکل انکار کردیا اور اسی وجہ سے وہ قبرستان ہندوں کو مل گیا۔ اس صورت میں زید کو امام بنانا اور اس سے نکاح خوانی کرانا درست ہے یا نہیں۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۵. علامہ شامی لکھتے ہیں افادان الصلاة خلفهما اولی من الانفراد. لکن لا ینال کما ینال خلف تقی ورع لحدیث من صلی خلف عالم تقی فکا نما صلی خلف نبی (ردالمحتار ایضا ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر. (۲) ویکره امامة عبد الخ وفاسق (درمختار) بل مشی فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹..... ۵۶۰) ظفیر. (۳) الحجرات ۱۲. ظفیر.

(الجواب) اس صورت میں زید فاسق ہے اس کو امام بنانا اور اس سے نکاح خوانی کرانا اور اس کو مقتدا سمجھنا درست نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے۔(۱) فقط۔

جس کا دایاں ہاتھ خشک ہو اور سارا کام بائیں ہاتھ سے کرتا ہو اس کی امامت:

(سوال ۱۰۶۰) اگر کسے شخص راید یمنیٰ خشک شدہ محض بیکار شدہ باشد و کلوخ واستنجاء و مضمضہ واستنشاق ووضو واکل و شرب وغیرہ افعال حمیدہ وقبیحہ بید یسری می نماید وطبائع ناظرین از و متنفر می شوند، ایں چنیں شخص قابل امامت ہست یا نہ۔

(الجواب) امامت ایں چنین شخص کہ وہ تنزیہی یعنی خلاف اولیٰ است اگر مقتدیان از و تنفر کنند فی الشامی و کذا اعرج یقوم ببعض قدمه فلا قتداء بغيره اولىٰ و كذا اجزم و مجبوب و حاقق و من له يدوا حدة الخ والظاهر ان العلة النفرة الخ فقط.(۲)

کلمات بد، بولنے والے کا امام ہونا کیسا ہے:

(سوال ۱۰۶۱) اگر کوئی مسلمان حافظ قرآن پابند صوم وصلوٰۃ چند مسلمانوں کے روبرو بآواز بلند کہے نام لے کر کہ اگر خداوند تعالیٰ مجھے فلاں مولوی مردود کی وجہ سے جنت دیوے تو میں ہرگز قبول نہ کروں بلکہ اس خبیث کے عوض دوزخ کا خواستگار ہوں اور مولوی موصوف جس پر لفظ مردود بولا گیا ایسا بہمہ صفت موصوف ہو کہ جس کو نصف دنیا کے آدمی اچھا جانتے ہوں اور اعتقاد بھی رکھتے ہوں۔ یہ شخص کس گناہ کا مرتکب ہوا اور اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) معصیت ہونا اس کا ظاہر ہے اور ایسے کلمات میں خوف کفر ہے بدون توبہ کے اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز کیا جاوے اور اگر وہ مولوی ہے تو مصداق اس حدیث کا ہے ان من شر الشر شرار العلماء(۳) کہ سب سے بدتر شریر علماء ہیں تو جس کو آنحضرت ﷺ بدتر فرمادیں اس کو بدتر کہنا بے جا نہیں ہے۔ فقط۔

معذور کے پیچھے غیر معذورین کی نماز درست نہیں:

(سوال ۱۰۶۲) زید کو عارضہ ریاحی ہے اور وہ نماز اپنی پوری نہیں کرسکتا اگر سنت باوضو پڑھ لے تو فرض وغیرہ نہیں پڑھ سکتا اگر کوئی دوسرا آدمی اس قابل نہ ہو کہ امامت کرا سکے تو زید امام ہوسکتا ہے یا نہ۔

(الجواب) اگر وہ درجہ معذور کو پہنچ گیا ہے تو اس کی امامت غیر معذورین کے لئے صحیح نہیں ہے۔ اور معذور کی تعریف ابتداءً یہ ہے کہ تمام وقت نماز میں اس کو اس قدر وقت نہ ملے کہ وضو کر کے فرض نماز بلا اس حدث کے ادا کر سکے۔ پس اگر وہ ایسا ہو گیا ہے تو اس کے پیچھے غیر معذورین کی نماز نہ ہوگی۔(۴) فقط۔

اصطلاحی وکیل کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۶۳) ایک شخص مولوی نماز روزہ کا پابند ہے مگر اس کا پیشہ وکالت ہے جھوٹے اور سچے ہر قسم کے مقدمات کی پیروی کرتے ہیں، علاوہ ازیں حروف قراءت بھی ادا نہیں کرسکتے بلکہ بعض جگہ کھڑے اور پڑے حروف کا بھی لحاظ نہیں

---

(۱) ويكره امامة عبد الخ وفاسق(درمختار) بل مشى فى شرح المنية ان كراهة تقديمه كراهة قديم (ردا لمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۳.ط.س.ج ا ص ۵۵۹......۵۶۰)ظفير.(۲)مشكوة كتاب العلم ص۳۷ فصل ثالث ۱۲. ظفير.

(۳) ولا طاهر بمعذور (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامت ج ا ص ۵۴۱.ط.س.ج ا ص۵۷۸)ظفير.

(۴) ولا طاهر بمعذور (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامةج ا ص ۵۴۱.ط.س.ج ا ص۵۷۸)ظفير.

رہتاص کی جگہ س اور ض کی جگہ دادا کیا جاتا ہے۔ایسا شخص لائق امامت کے ہے یا نہیں۔

(الجواب) ایسا شخص امامت کے لائق نہیں ہے کہ امامت کے لئے اولاً مسائل نماز سے واقف ہونا اور قرآن شریف کا صحیح پڑھنا ضروری ہے۔ثانیاً امام کا صالح و متقی ہونا افضل ہے۔پس وہ شخص جو خلاف شرع احکام کا مرتکب ہے اور باطل کی تائید کرتا ہے اور قرآن شریف صحیح نہیں پڑھتا وہ لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔(۱) فقط

فاسق پیر کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۶۴) ایک پیر امام مسجد است روزے یک مقتدی ازو پرسید کہ امروز بکدام کار رفتہ بودید۔جواب داد کہ امروز یک خوک را ختم قران بود درانخانہ ختم قرآن خواندہ ام و آن خوک دیگر خوکان جمع نمود آں نیز ختم قرآن خواندند آں صاحب ختم عین خوک است و صاحبان ختم بغیر من خوکان اند۔ایں چنیں پیر چہ حکم دارد و نماز خلف او جائز است یا چہ۔

(الجواب) این چنین پیر یاوہ گو لائق مقتدا بودن و امام شدن نیست نماز خلف چنین کس مکروہ است و حسب تصریح فقہاء آں کراہت تحریمی است لان فی جعلہ اماماً تعظیمہ و تعظیم الفاسق حرام پس باید کہ آں امام را معزول کنند و کسے دیگر صالح واقف مسائل نماز را امام مقرر کنند۔(۲) فقط۔

اس کی امامت جو میلاد میں شریک نہ ہو:

(سوال ۱۰۶۵) ایک شخص وہابی فرقہ کا حنفیہ اہل سنت والجماعت کی مسجد کا چند روز سے امام ہے۔حسن اتفاق سے اس مسجد میں دو عالم واعظ تشریف لائے اور وعظ میں رسول اللہ ﷺ کی حمد و ثنا بیان فرمائی امام مسجد نے ان کے پیچھے نماز پڑھنی ترک کردی۔اسی روز شب کو ایک شخص نے اپنے مکان پر مولوی صاحبان نو وارد سے مجلس مولود شریف کرائی۔امام مسجد شامل نہ ہوا۔اور امام مذکور کا باپ کھانے پر فاتحہ دینے کو برا سمجھتا تھا۔تو اس صورت میں ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) یہ صحیح ہے کہ آج کل کی مجلس میلاد شریف چونکہ بہت سے ناجائز امور کو شامل ہیں اس لئے شرکت اس میں جائز نہیں مثلاً روایات موضوعہ ضعیفہ کا ہونا اور تخصیص قیام بوقت ذکر ولادت آنحضرت ﷺ جو کہ ثابت نہیں ہے اسی طرح بہت سے امور اس میں ناجائز ہیں جو کہ حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہٗ و حضرت مولانا احمد علی سہارنپوریؒ کے فتویٰ سے جو مطبوع ہو کر شائع ہو چکا ہے ظاہر ہیں اس کو ضرور دیکھ لیں،اور فاتحہ کھانے پر بھی بے اصل ہے اس کا کہیں ثبوت نہیں ہے ان وجوہ سے امام مسجد نے یا اس کے باپ نے فاتحہ خوانی و شرکت مجلس میلاد شریف سے احتراز کیا ہوگا پس یہ امر بموجب طعن نہیں ہے۔فقط۔

عرس کرنے والے اور تھیٹر دیکھنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۶۶) جو عالم تھیٹر یا عرس وغیرہ میں جاوے اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

---

(۱) والاحق بالامامۃ تقدیما بل نصبا الاعلم باحکام الصلاۃ فقط صحۃ وفسادا بشرط اجتنابہ للفواحش الظاہرۃ وحفظہ قدر فرض وقیل واجب وقیل سنۃ ثم الاحسن تلاوۃ وتجویدا للقراءۃ (الدر المختار علی ہامش رد المحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۰.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۷) ظفیر۔

(۲) واما الفاسق فقد عللوا کراھۃ تقدیمہ بانہ لا یھتم لامر دینہ وبان فی تقدیمہ للامامۃ تعظیمہ وقد وجب اھانتہ شرعاً الخ بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم لما ذکرنا (ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳.ط.س.ج ۱ ص ۵۶۰) ظفیر۔

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۱)

سودی قرض لینے والے اور شیعوں سے تعلق رکھنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۶۷) ایک شخص سودی قرض لیتا ہے اور جو معاملہ شیعہ سنیوں کا ہوتا ہے اس میں ہر طرح سے شیعہ کی امداد کرتا ہے اور سنیوں کی مخالفت کرتا ہے ایسے شخص کو امام مقرر کرنا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔

(الجواب) ایسا شخص لائق امام بنانے کے نہیں ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے(۲)۔

داڑھی کے خلاف قولاً و عملاً مظاہرہ کرنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۶۸) ایک مولوی صاحب ایک مسجد کے امام اور خطیب ہیں۔ محدث اور طبیب ہیں۔ داڑھی خشخشی رکھواتے ہیں اور اثبات مدعا میں فرماتے ہیں کہ داڑھی کا رکھوانا کسی صحیح واجب العمل حدیث سے ثابت نہیں۔ منڈوانا یا زائد از قبضہ مشت کٹوانا حرام تو بجائے خویش مکروہ تحریمی بھی نہیں اور احیاناً عندالہیجان والغلیان یہ بھی فرمایا کرتے ہیں کہ داڑھی منڈوانے والے احباب کا سردار اور پیشوا ہوں۔ داڑھی منڈانا یا کٹوانا حرام ہے یا مکروہ۔ قبضہ کسی حدیث سے ثابت ہے یا نہیں اور ایسے شخص کی امامت درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث صحیح میں داڑھی کے بڑھانے اور چھوڑنے کا حکم ہے جیسا کہ حدیث مسلم میں ہے عشر من الفطرة قص الشارب واعفاء اللحية.(۳) الحدیث اس سے قطع کرنا داڑھی کا حرام ہونا ثابت ہوا۔ اور فقہاء نے حلق لحیہ اور مادون قبضہ کو کتروانا حرام لکھا ہے۔ کما فی الدر المختار ولذا يحرم على الرجل قطع اللحية الخ والسنة فيها القبضة .الخ.(۴) پس معلوم ہوا کہ داڑھی کو قبضہ سے کم کتروانا اور قطع کرانا یا منڈوانا حرام ہے اور یہ قول اس شخص کا کہ داڑھی کا رکھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے اور منڈوانا اور مادون قبضہ کو قطع کرانا حرام اور مکروہ نہیں ہے بالکل غلط ہے اور امامت اس شخص کی مکروہ تحریمی ہے کیونکہ وہ فاسق ہے اور امامت فاسق کی مکروہ تحریمی ہے کذا فی الشامی۔(۵) فقط

وقت مقرر پر امام نہ پہنچے تو کیا کیا جاوے

(سوال ۱۰۶۹) جس جگہ امام مقرر ہے اور نماز کا وقت بھی مقرر ہے اگر امام کسی وجہ سے وقت پر نہ آوے تو کیا کیا جاوے۔

(الجواب) ایسی حالت میں جب تک مناسب ہو اور مقتدیان حاضرین کو وقت ہو امام کا انتظار کیا جاوے اور جب کہ حاضرین کا حرج ہو انتظار نہ کرنا بھی درست ہے اور گنجائش انتظار کی اس وقت تک ہے کہ وقت مکروہ نہ ہو۔(۶) فقط۔

---

(۱) وکره امامة العبد والا عرابى والفاسق والمبتدع (کنز) والفاسق لا يهتم لا مردينه (البحر الرائق باب الامامة ج ۱ ص ۳۶۹ .ط.س. ج ۱ ص ۳۴۸) ظفير.

(۲) ويكره تقديم العدة الخ والفاسق لان لا يهتم لا مردينه (هدايه باب الا مامة ج ۱ ص) ظفير.

(۳) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم او فروا اللحى (مشكوة باب الترجل ص ۳۸۰).

(۴) الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الحظر والا باحة فصل فى البيع ج۵ ص ۳۵۹ .ط.س. ج ۱ ص ۴۰۷. ۱۲ ظفير.

(۵) واما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه الخ بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰) ظفير.

(۶) ويجلس بينهما بقدر ما يحضر الملا زمون مراعيا لوقت الندب الا فى المغرب الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار باب الا ذان ج ۱ ص .ط.س. ج ۱ ص ۳۸۹) ظفير.

غیر مقلد کیسے ہیں اور ان کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۷۰) جو لوگ کہ آمین بالجہر کہتے ہیں اور رفع یدین کرتے ہیں اور سینہ پر ہاتھ باندھتے ہیں اور ائمہ میں سے کسی کی تقلید نہیں کرتے کیسے ہیں؟

(الجواب) عامی کے لئے تقلید کسی امام مجتہد کی ضروری ہے۔ ورنہ خودرائی اور اتباع ہوا کی وجہ سے اکثر گمراہ ہوتے ہیں جیسا کہ غیر مقلدین زمانۂ حال کے احوال سے مشاہدہ ہے۔ بڑے بڑے علماء بھی مجتہدین کی تقلید سے مستغنی نہیں ہوئے۔ ائمۂ حدیث، ائمۂ فقہ کو دیکھئے کہ سب کے سب مقلدین گذرے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ غیر مقلدین زبان سے تو دعویٰ عمل بالحدیث والقرآن کا کرتے ہیں مگر ایسے متبع ہوتے ہیں کہ مخالفت اجماع (۱) کی بھی پرواہ نہیں کرتے، محرمات شرعیہ کو خودرائی سے حلال کر لیتے ہیں۔ عقائد (۲) میں خلاف سلف باتیں نکالتے ہیں۔ بعض متعہ (۳) کو جائز کہتے، بعض مافوق (۴) اربع نساء سے ایک وقت میں نکاح جائز بتلاتے ہیں، بعض مطلقہ (۵) ثلثہ کلمۃ واحدۃ بلا حلالہ نکاح ورجعت جائز بتلاتے ہیں۔ سبِّ سلف صالحین ان کا شعار ہے۔ ایسے لوگ اہل سنت والجماعت میں داخل نہیں اور نماز ان کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ جن غیر مقلدین کا اختلاف صرف فرعی مسائل میں ہے وہ اہل سنت و جماعت میں داخل ہیں اور نماز ان کے پیچھے بشرط مراعاۃ فی مواقع الاختلاف درست وصحیح ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ناجائز طور پر حق دبانے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۷۱) زید ایک مسجد کا امام ہے اور جبراً اپنے پڑوسی کے حق کو دبانا چاہتا ہے اور مکان کا دروازہ آگے کو بڑھا کر اپنے صحن کو زیادہ کرانا چاہتا ہے اور جھوٹا قبضہ ثابت کرنے کے لئے حلف کرتا ہے آیا یہ حلف درست ہے یا نہیں؟ اور اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) سوال کی صورت سے معلوم ہوا کہ زید نے جھوٹا حلف کیا اور بکر کا حق دبایا اور مبتدع بھی ہے۔ ایسے شخص کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ کما فی الشامی فھو کالمبتدع فتکرہ امامۃ بکل حال ، بل مشی فی شرح المنیۃ علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم لما ذکرنا .(۷) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

جو نومسلم کو عید کی نماز میں شریک نہ ہونے دے وہ کیسا ہے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۷۲) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ایسے شخص کی اقتداء و کفر واسلام کی نسبت جو کسی غریب، نومسلم سند یافتہ کو کمین ورذیل سمجھ کر عید کے دن مسلمانوں کی جماعت سے نکلوا دے اور اس مجمع میں نماز نہ پڑھنے دے بلکہ تمام مساجد

---

(۱) دیکھو عرف الجادی ص ۱۳ اجماع چیزے نیست وہدیۃ المھدی ج ا ص ۸۲ و ص ۸۳ وبدور الاھلہ ودلیل الطالب وروضہ ندیہ وغیرھا کتب اہل حدیث ۱۲۔

(۲) اس کے لئے ہدیۃ المھدی جزو اول کا مطالعہ کرنا چاہئے ۱۳۔

(۳) دیکھو مقاصد الامامۃ اور رسالہ عقائد فاسدہ مصنفہ اہل حدیث واخبار اشاعۃ السنۃ وغیرہا وہدیۃ المھدی ج ا ص ۱۱۲۔

(۴) دیکھو ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی ص ۱۴۱ مئولفہ نواب صدیق حسن خان صاحب نقلا عن وبل الغمام للشوکانی ۱۲ .(۵) دیکھو عرف الجادی ص ۱۲۳ وغیرہ انہ کتب اھل حدیث.

(۶) دیکھو افادۃ الشیوخ والبنیان المرصوص وغیرھا کتب اھل حدیث . ۱۲ مھدی.

(۷) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج. ا ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

میں نماز پڑھنے سے مانع ہو؟ (۲) جو لوگ تعصباً شاہی عیدگاہ کی رونق بگاڑنے کے لئے گورستان کی مسجد میں نماز پڑھیں ایسے حضرات کی اقتداء کے متعلق کیا حکم ہے؟ اور اگر کسی شہر میں عید کی نماز دو جگہ پڑھی جاتی ہو۔ ایک قبرستان کی مسجد میں جس کے پیش امام صاحب وہ حضرت موصوف الصدر ہوں اور دوسری جگہ عیدگاہ میں جس کے امام صاحب دائم السکر اور بدون طلاق اور عدت کے ایام وحالت حمل حلال میں بطمع اجرت عورت کا دوسرے شخص سے نکاح پڑھا دینے کے عادی ومجوز ہوں، ایسے موقعہ پر بوجوہات مذکورہ بالا ونیز بغرض رفع فساد ونیز بایں خیال کہ ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را، اپنی جماعت کے ساتھ تیسری جگہ شہر میں نماز پڑھ لیا کرے تو یہ نماز جائز ہے یا نہیں؟ اور یہ نماز اس کی تیسری نماز کا خطبہ رئیس ریاست کے حق میں منحوس ومضر ہے یا مسعود ومحمود؟ اور اس نماز کو منحوس ومضر بتلانے والے کے واسطے شریعت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) (۱) کسی مسلمان کی خواہ وقدیم الاسلام ہو یا نومسلم، بے وجہ تحقیر وتذلیل کرنا اور مسجد سے نکلوانا حرام اور ناجائز ہے۔ مرتکب ایسے امور کا فاسق ہے نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے۔

(۲) عیدگاہ کو چھوڑ کر قبرستان کی مسجد میں نماز عید ادا کرنا مکروہ ہے۔ اختلاف باہمی اور شقاق ونفاق سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ جو امر موجب تفرقہ بین المسلمین ہو اس سے بچنا چاہئے۔

حدیث شریف میں ہے صلوا کل بر وفاجر۔ فاسق کے پیچھے نماز اگرچہ مکروہ ہے مگر تفرقہ ڈالنے سے یہ اچھا ہے کہ فاسق کے پیچھے نماز پڑھ لیوے کیونکہ فتنہ وفساد سخت تر میں اشد ہے۔ (۱) قال اللہ تعالیٰ. والفتنة اشد من القتل (۲) فقط. دستخط.

دوسروں کا حق دبانے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۷۳) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارہ میں کہ ایک شخص جاہل مطلق ہے۔ اپنے قریب کے شخص کی زمین روپیہ اور لاٹھی اور آدمیوں کے زور سے دبائے ہوئے ہے ہر وقت لڑنے مرنے کو تیار ہے، بدمعاشیاں کئے ہوئے سزایافتہ سرکار انگریزی کا جیل خانوں میں زندگی گزارے ہوئے ہے۔ دوسرے کی زمین پر مکان بنالیا ہے۔ اب وہ لوگ تو فوت ہوگئے ان کی اولاد اسی طریقہ پر ہے یعنی زور بھی سب اپنا دکھلاتے ہیں اور زبردستی بھی کرتے ہیں انہی لوگوں میں زنا بھی ہوتا ہے سردار حافظ کے نام سے مشہور ہے۔ درحقیقت حافظ نہیں ہے اور کہتا ہے کہ میں پابند شرع ہوں مگر وہ زمین جس پر اس کے والد وغیرہ نے مکان بنایا تھا اس پر زبردستی سے بدستور قابض ہے اور ظلم پر کمربستہ ہے۔ از روئے شرع اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ اور اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

(الجواب) ایسا شخص جو ناحق دوسرے مسلمان کی زمین دبا لیوے اور اس پر مکان بنا کر قابض ہے۔ شرعاً گنہگار اور فاسق ہے اس کی امامت مکروہ ہے۔ کسی نیک شخص کو جو مسائل نماز سے واقف ہو امام بنانا چاہئے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ویکرہ الی قولہ) وفاسق الخ (درمختار) المراد به من یرتکب الکبائر کشارب الخمر والزانی واکل

---

(۱) وفی النهر عن المحيط صلى خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة اه (درمختار) افاد ان الصلاة خلفهما اولى من الانفراد لكن لا ينال كما ينال خلف تقي ورع اه ج ص ۵۲۵ ط.س.ج. ا ص ۵۵۹......۵۶۰ ردالمحتار.
(۲) بقره. ۲۴. ظفير وفى العالمگيرية ج ا ص ۱۴۰ الخروج الى الجبانة فى صلوٰة العيد سنة وان كان يسعهم المسجد الجامع على هذا عامة المشائخ. جميل الرحمن.

الربا ونحو ذلک کذافی البر جندی اسمعیل وفی المعراج قال اصحابنا لا ینبغی ان یقتدی بالفاسق الا فی الجمعة لانه فی غیرها یجد اماما غیره اھ (ردالمحتار ج ۱ ص ۵۲۳) ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم لماذکرنا اھ شرح المنیة.

جوارکان اسلام نہیں جانتا وہ لائق امامت ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۰۷۴) ایک شخص حافظ قرآن ہے اور سوداگری کا پیشہ کرتا ہے لیکن ارکان نماز نہیں جانتا۔ ایسا شخص امامت کے لائق ہوسکتا ہے یا نہیں۔

امام بننے کے لئے کیا شرائط ہیں:

(سوال ۲/۱۰۷۵) امام کے لئے کن کن باتوں کا ہونا ضروری ہے جس سے وہ امامت کے لائق ہوسکے؟

(الجواب) (۱و۲) بہتر ہے کہ امام مسائل نماز جانتا ہو، قرآن شریف صحیح اور عمدہ پڑھتا ہو، صالح و پرہیز گار ہو، اگر ان امور کے ساتھ حافظ قرآن بھی ہو تو بہت اچھا ہے مگر مقدم یہ ہے کہ مسائل نماز جانتا ہو تا کہ نماز میں کوئی ایسی غلطی نہ کرے جس سے نماز فاسد یا مکروہ ہوجائے۔ فقط۔ (والاحق بالامامة الا علم باحکام الصلاة ثم الا حسن تلاوة للقراء ة ثم الاورع ثم الا سن ثم الا حسن خلقا ثم الاحسن وجها ثم الاشرف نسبا الخ (تنویر الا بصار ص ۵۲۰)

مطلقہ عورت کو رکھنے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۷۶) ایک شخص مسجد کا امام ہے اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی مگر اس کو اب تک گھر میں رکھ چھوڑا ہے اور طلاق کے بعد اس سے بچے بھی ہوئے ہیں۔ مقتدی یہ کہتے ہیں کہ اس کے پیچھے ہماری نماز ہوجاتی ہے۔ طلاق دینے کا گناہ امام کو ہوا۔ مگر ایک شخص ایک روز جماعت سے علیحدہ ہوگیا اور کہا کہ میری نماز اس کے پیچھے نہیں ہوتی۔ اس پر امام صاحب نے کہا کہ یہ کافر ہے۔ دریافت طلب یہ ہے کہ اس امام کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟ اور اس نے جو کافر کہا اس کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر اس امام نے اپنی زوجہ کو طلاق رجعی دی تھی تو رجوع کر لینا بدون نکاح کے جائز ہے اور اگر بائنہ (یا مغلظہ طلاق) دی تھی تو اس عورت کا بدون (تجدید نکاح) یا حلالہ کے رکھنا درست نہیں ہے اور اگر اس نے ایسا کیا تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہوگی کیونکہ وہ فاسق ہے اور معزول کرنے کے قابل ہے اور امام کا کسی مقتدی کو کافر کہنا گناہ کبیرہ ہے اس کو توبہ کرنی چاہئے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ عزیز الرحمٰن۔

(ویکره الی قوله) وخلف فاسق الخ فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم لما ذکرنا الخ ردالمحتار ج ۱ ص ۵۲۳. مهدی (عن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یرمی رجلاً بالفسوق ولا بالکفر الا ارتدت علیه ان لم یکن وصاحبه کذالک رواه البخاری (مشکوٰة باب حفظ اللسان. جمیل)

کیا کسی اجتماعی مصلحت کی وجہ سے خارجی کا امام بنانا درست ہے:

(سوال ۱۰۷۷) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہاں کے مسلمانوں میں بوجہ یورش جمیع کفار ونصاری کے جمیع فرق اسلامیہ مثل خوارج وشیعہ وشوافع واحناف کا اس امر پر اتفاق ہوا ہے کہ ہم سب مل کر ایک شخص کے پیچھے جو سلطان ہے اور خوارج سے ہے عیدین کی نماز ادا کریں چنانچہ فرق شافعیہ اور شیعہ کے علماء نے فتویٰ دے دیا ہے اور دستخط کردیئے ہیں اور اس سلطان کے پیچھے نماز عیدین پڑھنا منظور کرلیا ہے۔ چونکہ یہاں کوئی عالم مذہب حنفی کا نہیں ہے۔ اس وجہ سے علماء احناف سے استفتاء ہے کہ احناف اس میں شریک رہیں یا نہیں؟

(الجواب) خوارج اہل بدعت میں سے ہیں اور مبتدع کے پیچھے نماز میں اقتداء کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ ردالمختار میں ہے فهو (الفاسق) كالمبتدع تكره امامته بكل حال بل مشى فى شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم شامی (ج۱ص۵۲۳) لیکن دو حالتوں میں جائز ہے ایک یہ کہ دوسرا امام جس کی امامت مشروع (وغیر مکروہ) ہے میسر نہ ہو اور یہ بھی میسر نہ ہونے کے حکم میں ہے کہ دوسرے امام کو مقرر کرنے میں فتنہ ہو قال فى الدر المختار هذا ان وجد غيرهم والا فلا كراهة. درمختار ج۱ص ۵۲۵ دوسری حالت یہ ہے کہ وہ امام شرعاً واجب الاطاعت ہو۔ مثلاً سلطان المسلمین نافذ الامر ہو اور وہ حتماً لوگوں کو اپنے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم دے۔ فوجوب طاعة اولى الامر مسلم اور کراہت کی حالت میں بھی منفرداً نماز پڑھنے سے ان کے پیچھے پڑھ لینا اولیٰ ہے قال فى الدر المختار فان امكن الصلوٰة خلف غيرهم فهو افضل والا فالا قتداء اولى من الا نفراد شامی ج ۱ ص ۵۲۳ (اشرف علی) بیشک بصورت امر کرنے سلطان کے یا دوسرے کو امام بنانے میں فتنہ ہو تو اس صورت میں اسی سلطان کے پیچھے نماز پڑھنی چاہئے جیسا کہ مفاد آیات مذکورہ کا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ عزیز الرحمٰن مفتی مدرسہ۔

گنہگار کی امامت بعد توبہ کیسی ہے:

(سوال ۱۰۷۸) ایک شخص بہت گنہگار ہے مگر وہ توبہ کرتا ہے تو امامت اس کی درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسی حالت میں جب کہ وہ تائب ہوتا ہے امامت اس کی درست ہے اور اس کے گھر کا کھانا درست ہے۔ فقط (لقوله عليه الصلوٰة والسلام) التائب من الذنب كمن لا ذنب له . رواه ابن ماجه. مشكوٰة ص ۲۰۶ جميل الرحمن) واخرجه لفسق وخيانة بعد مدة تاب الى الله واقام بينة انه صار اهلا لذالك فانه يعيده .عالمگیری مصری جلد۲ ص ۲۳۹.

جذامی وسود خوار کی امامت:

(سوال ۱۰۷۹) جذامی وسود خوار کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جذامی اور سود خوار کی امامت مکروہ ہے اگر نماز پڑھاویں تو فرض ادا ہو جائے گا(۱)۔ کذا فی کتب الفقہ۔ فقط کتبہ اصغر حسین۔ الجواب صحیح۔ عزیز الرحمٰن عفی عنہ۔

---

(۱) وكذا تكره خلف امردو سفيه ومفلوج وابرص شاع برصه وشارب الخمر واكل الربوا. شامی ج ص ۵۲۵. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) جميل الرحمن غفرله.

چوری کے جانور ذبح کرنے والے کی امامت:

(سوال ۱۰۸۰) ایک شخص کی عورت بے پردہ ہر جگہ پھرتی ہے اور وہ خود بھی چوری کے جانور ذبح کر ڈالتا ہے اور علاوہ ازیں امامت بھی کرتا ہے، ایسے شخص کی امامت شرعاً کیا حکم رکھتی ہے؟

(الجواب) ایسی شخص کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔(۱) فقط کتبہ رشید احمد عفی عنہ الجواب صحیح عزیز الرحمٰن عفی عنہ۔

جس کی پاکی ناپاکی مشتبہ ہو اس کی امامت:

(سوال ۱۰۸۱) ایک مسجد لاوارثی جس میں کسی طرح کی آمدنی نہیں ہے اس میں ایک شخص کہ جس کی عمر بائیس ۲۲ سال کی ہے نماز پڑھاتا ہے۔ عارضہ اس کو سخت جریان کا ہے اور قطرہ بھی آجاتا ہے نماز وغیر نماز میں اور حافظ بھی نہیں ہے، قرآن تھوڑا سا یاد ہے۔ اس کی پاکی ناپاکی کا ٹھیک نہیں ہے مسائل بھی اچھی طرح سے یاد نہیں ہیں۔ جب وہ سفر میں جاتا ہے نمازی کم ہو جاتے ہیں اور لوگ اس کی امامت کو ترک نہیں کرتے۔ بعض لوگ اس کی امامت سے ناخوش ہیں۔ مگر خیال یہ ہے کہ نمازی بالکل اس مسجد میں نہ آویں گے کیونکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر اس کی جگہ دوسرا امام مقرر ہوا تو ہم یہاں نماز بالکل نہ پڑھیں گے۔ فقط والسلام خیر ختام۔

(الجواب) ایسے شخص کو جس کی پاکی ناپاکی مشتبہ ہے اور مسئلہ مسائل سے بھی ناواقف ہے امام مقرر کرنا نہیں چاہئے۔ اور خود بھی اس کا امام بننا مناسب نہیں۔ بلکہ جب گمان غالب نماز میں قطرہ وغیرہ آنے کا ہو تو بالکل جائز ہی نہیں اور جو لوگ عذاب اپنے ذمہ پر لیتے ہیں اور اس کے امام بنانے پر اصرار کرتے ہیں ان کے قول کا کچھ اعتبار نہیں اس لئے کہ قول ان کا خلاف حکم شریعت کے ہے اور ایسے شخص کے امام بننے سے نمازیوں کی کثرت اور اس کے نہ پڑھانے سے نمازیوں کی قلت اگر ہو جائے تو اس پر کوئی حکم شرعی نہیں لگتا اور اس وجہ سے امامت کا مستحق نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ لوگوں کی ناواقفیت ہے۔ هكذا يفهم من كتب الشريعة المحمدية [۲] صلى الله علىٰ صاحبها والله تعالىٰ اعلم كتبه الفقير اصغر حسين عفى عنه . الجواب صحیح بندہ عزیز الرحمٰن عفی عنہ۔

ولد الزنا کی امامت:

(سوال ۱۰۸۲) ایک شخص جس کی ماں بے نکاح ہو۔ اور باپ اس کا یہ سمجھتا ہو کہ کنیز سے نکاح مباح ہے اور پھر بعد میں اس سے نکاح کرے اور وہاں سوائے اس کے اور کوئی پڑھا لکھا ہوا جو امامت کر سکے نہ ہو تو ایسے شخص کی جب کہ وہ سعادت مند اور ہر طرح پر لائق ہو امامت درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) شخص مذکور کو امام مقرر کرنا بہتر ہے جب کہ وہ قوم میں اعلم وافضل ہے، کوئی خرابی اس کی امامت میں نہیں ہے۔ قال فی الدر المختار. باب الا مامة والا حق بالا مامة الا علم باحكام لصلوٰة فقط صحة وفسادا ابشرط اجتنا به للفواحش الظاهرة الخ قال الشامي قوله بشرط اجتنا به الخ كذافي الدراية

---

(۱) قال فی الدر المختار وتكره امامة عبد وفاسق. وقال فی شرح المنية على ان كراهة تقديمه كراهة تحريم لما ذكرنا ج ا ص ۵۲۳. احمد على سعيد ..ط.س. ج ا ص ۵۵۹. (۲) والاحق بالامامة تقديما بل نصبا الا علم باحكام الصلوٰة فقط صحة وفسادا بشرط اجتنابه الفواحش الظاهرة الخ درمختار على هامش شامی ج ا ص ۵۲۰ ويويده تعليل كراهة الامامة الفاسق قال فی الجوهرة ج ا ص ۵۸۰. ط.س. ج ا ص ۵۶۰ لا نه لا يهتم بامر دينه والا عمى لا نه لا يجتنب النجاسه وما فی الدر المختار فی بيان كراهة امامة المخالف ان تيقن المراعاة لم يكره او عدمها يصح وان شك كره ص ۵۲۶ على الشامی. جميل الرحمن. .ط.س. ج ا ص ۵۶۰.

عن المجتنبی وعبارة الکافی وغیره الاعلم بالسنة اولا الا ان یطعن علیه فی دینه (۱) الخ فقط رشید احمد عفی عنہ۔

الجواب صحیح قال فی الشامی عن البحر وغیره ولو عدمت ای علة الکراهة بان کان الاعرابی افضل من الحضری والعبد من الحر ولد الزنا من ولد الرشدة والاعمی من البصیر فالحکم بالضد. الخ (۲)۔

فاسق وفاجر کی تعریف اور اس کی امامت:

(سوال ۱/۱۰۸۳) فاسق وفاجر کس کو کہتے ہیں؟ ایسے شخص کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

متعین امام کے علاوہ امام بن کر جماعت شروع کر دے اور امام آجائے تو وہ کیا کرے:

(سوال ۲/۱۰۸۴) محلّہ کا امام کسی عذر کے سبب سے نماز کے وقت مسجد میں نہ ہو اور نمازی کسی کو امام کر کے نماز شروع کر دیں پھر امام آجائے تو وہ شریک جماعت ہو یا نہ اور ان لوگوں کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

ہر مسلمان کے پیچھے نماز جائز ہے:

(سوال ۳/۱۰۸۴) کیا ہر مسلمان کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

امامت میں علم کا اعتبار ہے یا ذات پات کا:

(سوال ۴/۱۰۸۵) امامت کے لئے ذات کا لحاظ ہے یا علم کا؟

(الجواب) (۱) فاسق اس شخص کو کہتے ہیں جو اوامر شرع کا تارک ہو اور منہیات کا مرتکب ہوتا ہو۔ خواہ بعض کا یا اکثر کا یا کل کا اور فاجر سے بھی یہی مراد ہے۔ امامت ایسے شخص کی مکروہ تحریمی ہے۔ نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر مکروہ ہوتی ہے۔ (۳) فقط۔

(۲) صورت مسئولہ میں نماز مقتدیوں کی دوسرے امام صاحب کے پیچھے درست ہوگئی اور امام مذکورہ کو بھی جماعت میں ضرور شریک ہونا چاہئے۔

(۳) نماز ہر شخص کے پیچھے درست ہو جاتی ہے۔ اگرچہ امام کا اعلم اور متقی ہونا بھی ضروری و بہتر ہے۔

(۴) امامت میں مقدم لحاظ علم کا ہے۔ علم کا ہونا ضروریات سے ہے۔ فقط رشید احمد۔ الاجوبۃ صحیحۃ۔ دستخط۔ مہر۔

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة ص ۵۲۰.ط.س.ج ۱ ص ۱۲.۵٦۰ ظفیر.

(۲) ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س.ج ۱ ص ۱۲.۵٦۰ ظفیر.

(۳) کره امامة الفاسق والفسق لغة خروج عن الاستقامة وهو معنی قولهم خروج الشئی عن الشئی علی وجه الفساد شرعاً خروج عن طاعة الله تعالیٰ بارتکاب کبیرة قال القهستانی ای او اصرار علی صغیرة (فتجب اهانته شرعاً فلا یعظم بتقدیم للامامة) تبع فیه الزیلعی ومفاده کون الکراهة فی الفاسق تحریمیة . طحطاوی علی مراقی الفلاح قال فی الدر المختار و الاحق بالامامة تقدیما بل نصباً الا علم باحکام الصلوٰة فقط صحة وفساداً بشرط اجتنابه للفواحش الظاهرة ص ۵۲۰.ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵٦۰. ۱۲.

فیشن ایبل اور کانے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۰۸۶) امام کا آنکھ سے کانا ہونا۔ دن میں تین مرتبہ جوڑے بدلتا ہے اس کا چلن کیسا ہے اور اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

دیوانہ کی امامت:

(سوال ۲/۱۰۸۷) جو شخص کبھی کبھی دیوانہ ہو جاتا ہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) پیش امام عالم مسائل داں اور صالح پرہیز گار ہونا چاہئے امام موجودہ میں کوئی بات سوال کی رو سے ایسی معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے پیچھے نماز ناجائز ہو۔ کانا ہونا امام کا موجب کراہت امامت نہیں۔ علی ہذا۔ اس کا چلن بھی مطلقاً موجب عدم جواز امامت نہیں ہے۔

(۲) جنون اور دیوانگی اگر ایسی ہو کہ کسی وقت اس کو ہوش نہ آوے اور اسی حالت میں نماز پڑھاوے تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں اور اگر بوقت نماز پڑھانے کے اپنے ہوش میں ہو تو نماز اس کے پیچھے صحیح ہے کما فی الدر المختار وکذا لایصح الا قتداء بمجنون مطبق او منقطع فی غیر حالة وافاقته الخ قال الشامی امام فی حالة الا فاقة فیصح کما فی البحر عن الخلاصه . شامی جلد اول ص ۴۰۶.

گنجے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۸۸) گنجے کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟ اور گنجے کے پیچھے نماز کی کراہت کی کوئی حدیث ہے یا نہیں؟

(الجواب) گنجے کے پیچھے نماز جائز ہے جب کہ وہ اچھا ہو گیا ہے اور زخم اس کے سر پر نہیں رہا تو نماز اس کے پیچھے بلا کراہت درست ہے۔ گنجے کے پیچھے کراہت نماز کی کوئی حدیث نہیں۔ فقط۔

عورت امام ہو سکتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۰۸۹) نماز پنجگانہ اور تراویح میں عورتوں کا امام عورت ہو سکتی ہے یا نہیں؟

ایک امام دو جگہ امام نہیں ہو سکتا:

(سوال ۲/۱۰۹۰) ایک امام دو جگہ خطبہ ونماز جمعہ پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) عورتوں کا امام اگر عورت ہو تو ہر نماز مکروہ ہے (فی العالمگیریة ج ۱ ص ۸۰ ویکره امامة المرأة للنساء فی الصلوٰة کلها من الفرائض والنوافل الخ جمیل الرحمن)

(۲) دوسری جگہ دوسری دفعہ نہیں پڑھا سکتا۔ فقط دستخط۔ (فی الدر المختار باب الامامة لا یصح الا قتداء الی قوله ولا مفترض بمتنفل الخ وفی الشامی ص ۶۰۸ فی باب الجمعة الخطبة والصلوٰة کشئی واحد لکونهما شرطاً ومشروطاً الخ . جمیل الرحمن)

غیر صالح ولد الزنا کی امامت:

(سوال ۱۰۹۱) ولد الزنا غیر صالح وغیر عالم کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) امامت ایسے ولد الزنا کی گو جائز ہوگی مگر کراہت سے خالی نہ ہوگی۔ هذا ان وجد غير هم والا فلا كراهة الخ درمختار علی الشامی ص ۵۲۵۔ یہی مفتی بہ ہے۔

شیعہ کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۰۹۲) شیعہ کے پیچھے نماز اہل سنت ہوتی ہے یا نہیں۔

اہل سنت والجماعت کب سے نام رکھا گیا:

(سوال ۲/۱۰۹۳) نام سنت جماعت اس فرقہ کا کب سے رکھا گیا؟ اور وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جو نہ شیعہ ہو اور نہ اہل سنت اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۳/۱۰۹۴) جو شخص نہ شیعہ ہو نہ اہل سنت اس کے پیچھے نماز اہل سنت جائز ہے یا نہیں؟

جو تعزیہ مرثیہ کرتا ہو کیا وہ اہل سنت ہے:

(سوال ۴/۱۰۹۵) جو مرثیہ سنتا ہو یا تعزیہ جس کے گھر سے نکلے یا جس کے گھر میں تعزیہ ہے یا جس کے گھر میں ماتم کی جائے وہ اہل سنت میں داخل ہے یا نہیں؟ یا اہل شیعہ ہے؟

شیعہ سے میل جول درست ہے یا نہیں:

(سوال ۵/۱۰۹۶) شیعہ کے ساتھ سنت جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے یا میل جول رکھے؟

(الجواب) (۱) شیعہ کے پیچھے سنی کی نماز ہوتی ہے چونکہ عقائد ان کے بعض ایسے ہوتے ہیں جو موجب کفر ہیں لہذا اس صورت میں نماز کا صحیح نہ ہونا امر یقینی ہے اور اگر شیعہ غالی نہ ہو تب بھی احتیاط لازم ہے کہ عقیدہ امر مخفی ہے اور سب شیخین سے جو عند البعض کفر ہے اور قذف عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو بالاتفاق کفر ہے کوئی شیعہ خالی نہیں ہوتا۔ قال الشامی ينبغي تقييد الكفر بالانكار . لخلافه . بما اذا لم يكن عن شبهة . الخ باب الامامة.

(۲) اس گروہ کو اہل سنت والجماعۃ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ فرقہ اہل حق و متبع سنت آنحضرت ﷺ ہے اور طریقہ صحابہ کو مضبوط پکڑے ہوئے ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الله تعالىٰ يغرس في هذا الدين غرسا يستعملهم على طاعة لا يبالون من خذلهم ولا من يضرهم يأتي امر الله عز وجل او كما قال رواه ابن ماجة عن ابي هريرة رضي الله عنه.

(۳) ایسے شخص کی اقتداء سے احتراز لازم ہے جس کو اپنے دین کی حفاظت کا خیال بالکل نہیں یہ شخص فاسق ہے۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم الا مام ضامن والمؤذن موتمن رواه الترمذي.

(۴) یہ سب امور جو شخص کرتا ہے شعار روافض ہے۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم.

جو شخص مرثیہ پڑھنا یا سننا جائز جانے اور تعزیہ نکالنا اچھا جانے اور اس میں شریک ہو وہ سنی نہیں بدعتی اور روافض کا شریک و ہم خیال ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۵) روافض کے ساتھ میل جول نہ کرنا چاہئے۔ قال الله تعالىٰ فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم

الظالمین.

رومال لپیٹنے کو عمامہ کہا جائے گا یا نہیں:

(سوال ۱/ ۱۰۹۷) عمامہ تو سات یا گیارہ گز کا ہوتا ہے۔ آج کل امام جو کوئی رومال وغیرہ امامت کے وقت لپیٹ لیتے ہیں اس کو عمامہ کیسے کہیں گے؟

جس امام کی بیوی ساڑھی باندھتی ہو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۲/ ۱۰۹۸) امام کی بیوی ساڑھی لہنگا یعنی جو ہندوؤں کی عورتیں پہنتی ہیں، پہنتی ہے۔ اس امام کے پیچھے نماز کیسی ہوتی ہے؟

(الجواب) (۱) سات یا گیارہ گز کی تحدید شارع علیہ السلام نے نہیں لگائی عرف میں جس کو عمامہ کہتے ہیں اسی پر عمامہ کا اطلاق کیا جاوے گا۔

(۲) پیش امام کی امامت میں اس سے کچھ کراہت نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ عزیز الرحمن.

غوث اعظم سے امداد طلب کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۰۹۹) جو شخص اس قسم کے اشعار پڑھتا ہے ۔ امداد کن امداد کن + از درد غم آزاد کن + در دین و دنیا شاد کن + یا غوث اعظم دستگیر۔ الخ اس شخص کو امام بنانا کیسا ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کو امام بنانا مناسب نہیں ہے بلکہ متقی اور متبع سنت کو بنانا چاہئے۔ فقط (قال عزوجل ان الذین تدعون من دون اللہ عباد امثالکم وقال تعالیٰ ایاک نعبد و ایاک نستعین. جمیل الرحمن. غیر اللہ سے ان اشعار میں استمداد ہے جو حرام ہے اور مرتکب حرام، فاسق، مبتدع ہے اور امامت اس کی مکروہ ہے)

جس کے فسق کی وجہ سے لوگ ناراض ہوں اس کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۰۰) جس پیش امام سے اکثر قوم بسبب فساد و چغل خوری اور حاسد اور مغرور اور غیبتی ہونے کے ناراض ہوں اس کے سبب بعض تارک جماعت بعض تاریک مسجد ہوئے اس کو امام ہمیشہ کا بنانا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسے شخص کو جس کے فسق و معصیت اور بے دینی کی وجہ سے اس سے لوگ ناراض ہوں اس کو امام دائمی نہ کیا جاوے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے ایسا شخص واجب العزول ہے اس کو معزول کیا جاوے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ عزیز الرحمن مفتی مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔

(رجل ای قوماً وهم له کارهون ان کانت الکراهة لفساد فیه اولانهم احق بالا مامة یکره له ذلک فتاوی عالمگیریه ج ۱ ص ۸۶ بیان الا مامة جمیل الرحمن)

تارک جماعت کی امامت جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۰۱) خضاب مہندی جائز است یا نہ و امامت تارک جماعت جائز ست یا نہ؟

(الجواب) خضاب مہندی جائز است و ترک جماعت بلا عذر معصیت است امامت تارک جماعت مکروہ است۔ (وفصل فی المحیط بین الخضاب بالسواد الی قوله ومذهبنا ان الصبغ بالهناء والوسمة

حسن کما فی الخانیة شامی ج۵ ص۳۳۹ الجماعة سنة الی قوله وقیل واجبة وعلیه العامة (درمختار) فی الاجناس لاتقبل شهادته اذا ترکها استخفافا او مجانةً شامی ۱ ص ۵۷۹ باب الامامة. ویکره امامة الفاسق الخ (کبیری)

غیر کی منکوحہ سے شادی کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۰۲) ایک شخص نے شوہر والی غیر مطلقہ عورت سے نکاح کر لیا ہے یہ نکاح ہوا یا نہیں، اور جو اولاد اس سے ہوئی اس کا کیا حکم ہے؟ اور امامت اس کی جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) غیر مطلقہ عورت سے نکاح حرام و باطل اولاد ولد الزنا ہے امامت اس کی مکروہ ہے (لقوله تعالیٰ حرمت علیکم امهاتکم الی قوله عزوجل والمحصنت من النساء الآیة وفی الکبیری للحلبیؒ ص ۴۷۹ قدموا فاسقا یا ثمون بناء علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم . جمیل الرحمن)

جن میں یہ اوصاف ہوں ان کی امامت کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۰۳) جو شخص غیر مقلد ہو جو آج کل آپ کو اہل حدیث کہتے ہیں اور نیز اپنی جائداد سودی رہن رکھتا ہو اور حافظ کلام اللہ نہ ہو بلکہ کلام پاک غلط پڑھتا ہو اور بوجہ کاروبار اور مشاغل دینوی پابندی اوقات نماز اکثر نہ کر سکتا ہو ایسے شخص کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہ؟ اور ایسے شخص کو امام بنانا درست ہے یا نہ؟ خصوصاً جب کہ ایک دوسرا شخص بھی موجود ہو جو کہ حافظ کلام اللہ اور بظاہر ان تمام امور مذکورہ سے پاک صاف نظر آتا ہو، کس کو امام مقرر کیا جائے؟ اور نیز اگر وہ پہلا شخص بوجہ لاعلمی مقتدیان ام القوم ہو۔ کیونکہ ہمیشہ اپنے کو حنفی المذہب ظاہر کرتا رہا اور نیز ان تمام امور سے پرہیز کرتا رہا مگر اب چند روز سے امامت کا استحکام خیال کر کے خود کو غیر مقلد ظاہر کیا اور دیگر ائمہ پر سب و شتم شروع ہو گیا۔ اور افعال مذکور الصدر صادر ہوئے جس کی وجہ سے اسلامی جمعیت میں تفرقہ اور فساد شروع ہو گیا اور باوجود کراہت مقتدیان اکثر قوم۔ کے اپنی امامت پر مصروف یہاں تک کہ عدالت عالیہ سرکار میں دعویٰ کی نوبت ہو گئی اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ بغیر اجازت میرے نہ دوسرا شخص مقرر ہو سکتا ہے۔ اور نہ کوئی شخص بلکہ تمام یا اکثر نمازی بھی مجھ کو علیحدہ نہیں کر سکتے۔ کیا آئندہ امام مقرر کرنے کا اختیار پہلے امام کے قبضہ میں چلا گیا؟

(الجواب) اس غیر مقلد کی امامت میں چند خرابیاں ہیں جو موجب کراہت امامت ہیں۔ لہذا اس کو معزول کر کے دوسرا امام مقرر کر لینا لازم ہے اور اس شخص امام سابق غیر مقلد کا کوئی حق امامت میں نہیں۔ عزل اس کا لازم ہے قال فی الدر المختار ولوام قوماً وهم له کارهون ان الکراهة لفساد فیه اولانهم احق بالا مامة منه کره له ذلک تحریما لحدیث ابی داؤد لا یقبل الله صلوٰة من تقدم قوما وهم له کارهون. [۱] وفی الشامی باب الامامۃ ایضاً الغرض شخص مذکور بہ سبب محرمات اور عدم تقلید و سب و شتم ائمہ دین کے جو شعار غیر مقلدین کا ہے فاسق ہے اور مبتدع [۲] اور ان دونوں کی امامت مکروہ ہے۔ اور حدیث ابوداؤد ماسبق سے معلوم ہوا کہ جو شخص باوجود کراہت مقتدیان کا اس کی امامت سے کراہت کرنا بسبب خرابی و فساد امام کے ہو تو ایسے شخص کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے۔ اور عبارت شامی سے معلوم ہوا کہ معزول کرنا فاسق کا ضروری ہے۔ قال فی الشامی وبان

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲ . ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹ . ۱۲ ظفیر.
(۲) قال رسول الله صلی الله علیه وسلم " سباب المسلم فسوق وقتاله کفر رواه مسلم " (مشکوٰة باب حفظ اللسان) ظفیر.

فی تقدیمه للامامة تعظیمه وقد وجب علیهم اهانته شرعاً الخ شامی. (۱) ص ۵۸۵ باب الامامۃ۔ کتبہ عزیز الرحمٰن۔

حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۰۴) اکثر امام یہاں کے نماز میں بسم اللہ بھی قراءۃ کے ساتھ بآواز پڑھتے ہیں اور رفع یدین کرتے ہیں۔ بعض نمازی آمین بالجہر پڑھتے ہیں۔ ایسے اشخاص کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یعنی حنفی کی۔ اور امام کے پیچھے الحمد پڑھتے ہیں۔

(الجواب) امام شافعیؒ کے مذہب میں فاتحہ اور سورۃ کے ساتھ بسم اللہ کا جہر ہے اس لئے وہ ایسا کرتے ہوں گے۔ حنفیوں کے نزدیک نہیں ہے۔ اور اسی طرح رفع یدین اور قراءۃ فاتحہ خلف الامام امام شافعیؒ کا مذہب ہے۔ وہ لوگ جو ایسا کرتے ہیں شافعی المذہب ہوں گے مگر ان کو چاہئے کہ زور سے نہ پڑھیں۔ جس سے دیگر نمازیوں کی نماز میں خلل ہو۔ بوجہ ناواقفی کے وہ ایسا کرتے ہیں۔ فقط۔ (اگر ضروری مراعاۃ کا خیال رکھتے ہوں تو بلا کراہت اقتداء جائز ہے۔ (۲) ظفیر)

والدین کے نافرمان کی امامت:

(سوال ۱۱۰۵) جو شخص اپنے والدین کا نافرمان ہے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟ اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں والدین کو کچھ مل سکتا ہے یا نہیں اگر والدین فقیر ہوں تو اولاد مقدم ہے یا والدین؟

(الجواب) امامت اس کی مکروہ ہے۔ (۳) بسبب فاسق ہونے کے اور نکاح خوانی وذبیحہ اس کا درست ہے کہ وہ مسلمان ہے اور والدین اس کے اگر محتاج ہیں ان کا خرچ اور نفقہ بیٹے پر واجب ہے اپنے عیال واطفال کو بھی دیوے اور والدین کو بھی دیوے۔ سب کا نفقہ اس پر لازم ہے وتجب علی موسر (الی قوله) النفقة لا صوله الفقراء ولو قادرین علی الکسب الخ (۴) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

غیر مقلد کے پیچھے مقلد کی نماز:

(سوال ۱۱۰۶) غیر مقلد کے پیچھے مقلد مقتدی کی نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) غیر مقلد امام اگر رعایت اس امر کی کرتا ہے کہ وہ امر نماز میں نہ کرے جس سے حنفی کی نماز فاسد یا مکروہ ہو اور وہ متعصب نہ ہو تو اقتداء اس کی درست ہے کتب فقہ حنفیہ میں اس کی تفصیل درج ہے۔ درمختار میں ہے ان تیقن المراعاة لم یکره الخ (درمختار ج ا ص ۵۲۶)

جھوٹی گواہی دینے والے کی امامت:

(سوال ۱۱۰۷) جھوٹی گواہی دینے والے کے پیچھے نماز درست ہے یا مکروہ؟ اور نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے جب توبہ کرلے تو درست ہے بلا کراہت اور نماز اس کے پیچھے ہر حال میں

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۲۳. ط.س. ج ا ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.

(۲) ومن ام باجرة ومخالف کشافعی لکن فی وتر البحر ان تیقن المراعاة لم یکره اوعدمها لم یصح وان شک کره (درمختار) اما الا قتداء بالمخالف فی الفروع کا لشافعی فیجوز مالم یعلم منه ما یفسد الصلوٰة علی اعتقاد المقتدی علیه الاجماع الخ (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۲۶. ط.س. ج ا ص ۵۶۲......۵۶۳.) ظفیر.

(۳) ویکره تقدیم الفاسق ایضاً لتساهله فی الا مور الدینیة (غنیة المستملی ص ۳۵۱) ظفیر.

(۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب النفقه ج ۲ ص ۹۳۱ و ص ۹۳۳. ط.س. ج ۳ ص ۶۲۱. ۱۲ ظفیر.

ہو جاتی ہے لیکن بدون توبہ کے مکروہ ہے۔(۱)

ولد الزنا اور نابالغ کی امامت:

(سوال ۱۱۰۸) امامت ولد الزنا ہل ہی جائزۃ ام لا؟(۲) وامامۃ صبی لم یبلغ الحلم فی الفرائض والنوافل یجوز ام لا؟

(الجواب)(۱) ان کان صالحاعالماورعاتجوز امامته بل هو اولیٰ من غیره واذا لم یکن موصوفا بالاوصاف المذکورة. لا تجوز کذا حققه فی الشامی وغیره .(۲)

(۲) لا تجوز امامة الصبی الذی لم یبلغ الحلم مطلقا لا فی الفرائض ولا فی النوافل التراویح وغیره. علی الصحیح من المذهب.(۳) فقط

لنگڑے کی امامت:

(سوال ۱۱۰۹) اعرج اور قصیر کی امامت کا کیا حکم ہے۔مکروہ ہے یا کیا؟

(الجواب) اگر اعرج ایسا ہے کہ پورا کھڑا نہیں ہوسکتا ہے تو اس کی امامت کو مکروہ تنزیہی یعنی خلاف اولیٰ لکھا ہے اور قصیر کی امامت میں کچھ کراہت نہیں ہے وکذا اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولیٰ الخ شامی.(۴)

سوزاک والے شخص کی امامت:

(سوال ۱۱۱۰) ایک امام کو مرض سوزاک ہے، دھبہ برابر آتا رہتا ہے ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ شخص حد عذر کو پہنچ گیا ہے اور معذور ہو گیا ہے کہ ہر وقت دھبہ آتا ہے اور کوئی وقت نماز کا خالی نہیں رہتا ہے تو اس کے پیچھے نماز غیر معذورین کی نہیں ہوتی اس کو امام نہ بنایا جاوے۔(۵) فقط

یوم شک میں جو روزہ نہ رکھے اس کی امامت:

(سوال ۱۱۱۱) ایک موضع میں چاند ۲۹۔ تاریخ کو نظر نہیں آیا احتیاطاً روزہ رکھا دوپہر کے وقت پیش امام نے خود بھی روزہ توڑ دیا اور لوگوں کے روزے بھی تڑوا دیئے۔ شام کو چاند بڑا تھا سب نے یقین کرلیا کہ چاند ۲۹۔ تاریخ کو ہوا ہے چنانچہ اور اطراف میں ۲۹۔ کو چاند دیکھا گیا۔ اس روزہ کی قضا آوے گی یا نہیں؟ اور روزہ توڑنے والے گنہگار ہوئے یا نہیں؟ اور امام کے لئے کیا حکم ہے۔ امامت اس کی درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں اس امام اور دیگر روزہ توڑنے والوں پر کچھ گناہ نہیں ہوا۔ امامت اس کی درست ہے۔ اس روزہ کی قضا لازم آوے گی۔

---

(۱) ویکره امامة عبد واعرابی وفاسق مختصراً (درمختار. ط.س. ج ا ص ۵۵۹) ظفیر.

(۲) دیکھئے شامی ج ا ص ۵۲۵ وفی غنیة المستملی " ویکره تقدیم ولد الزنا بناء علی ان الغالب فیه الجهل (ای قوله) حتی لوتحقق فیه عدم الجهل لا یکره تقدیمه (ص ۵۱۳) ظفیر. (۳) ولا یصح اقتداء رجل بامرأة الخ وصبی مطلقا ولو فی جنازة ونفل علی الا صح (درمختار) انه لایجوز فی الصلوٰة کلها (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۹ و ص ۵۴۰. ط.س. ج ا ص ۵۷٦) ظفیر. (۴) ردالمحتار باب الا مامت ج ا ص ۵۲۵ .ط.س. ج ا ص ۵٦۲. ۱۲ ظفیر.

(۵) وکذا لایصح الا قتداء بمجنون مطبق (الی قوله) والا طاهر بمعذور (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۴۱ .ط.س. ج ا ص ۵۷۸) ظفیر. (٦) ولا یصام یوم شک (الی قوله) ویفطر غیر هم بعد الزوال به یفتی (درمختار کتاب الصوم. ط.س. ج ا ص ۳۸۱) ظفیر.

اغلام باز کی بعد توبہ۔

(سوال ۱۱۱۲) مسمی عبدالغنی اغلام باز میں مشہور تھا اب اس نے صدق دل سے توبہ کرلی ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) بعد توبہ کے بے تردد اور بے کراہت عبدالغنی کے پیچھے نماز درست ہے کچھ شبہ نہ کرنا چاہئے۔(۱)

غیر مقلد کی امامت:

(سوال ۱/۱۱۱۳) غیر مقلدین کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

قادیانی کی امامت:

(سوال ۲/۱۱۱۴) قادیانیوں کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(الجواب) غیر مقلدین متعصبین کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے۔(۲)

(۲) قادیانیوں کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے۔(۳)

تراویح میں نابالغ کی امامت:

(سوال ۱۱۱۴) تراویح میں نابالغ لڑکا امام ہوسکتا ہے یا نہیں نابالغ کے پیچھے تراویح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) صحیح اور مفتی بہ مذہب حنفیہ کا یہ ہے کہ نابالغ کے پیچھے تراویح درست نہیں ہے۔(۴)

غلط تہمت جس پر لگائی جائے اس کی امامت درست ہے:

(سوال ۱/۱۱۱۵) ایک شخص عمدہ قرآن شریف پڑھتا ہے اور شریف آدمی ہے۔ غرض شہر بھر قابل امامت اس کو جانتا ہے صرف ایک شخص اس پر یہ الزام لگاتا ہے کہ یہ سفلی عمل پڑھتا ہے۔ اس نے دو ہندوؤں کو گواہ کرلیا ہے کہ بے شک یہ سفلی عمل پڑھتا ہے۔ وہ امام بالکل انکار کرتا ہے۔ اب یہ فرمائیے کہ جو شخص ایسے نیک امام پر کہ جس کو تمام بستی کے آدمی اچھا جانتے ہوں الزام لگادے اس کی کیا سزا ہے۔

جس کے پیر میں کجی ہو اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۲/۱۱۱۶) ایک شخص کے پیر میں لنگ ہے اور مسجد کا امام ہے لیکن قرآن شریف اچھا پڑھتا ہے۔ نماز ایسے امام کے پیچھے پڑھنی درست ہے یا نہ۔

زیر ناف سفید داغ والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۳/۱۱۱۷) اگر کسی شخص کے زیر ناف سفید داغ ہوں تو اس کے پیچھے نماز پڑھنی کیسی ہے۔

(الجواب) (۱) جب کہ اس الزام و تہمت کا کچھ ثبوت نہ ہو جو امام پر لگایا تو امامت اس کی بلا کراہت صحیح ہے۔ جھوٹا الزام لگانے والا فاسق ہے اور عاصی ہے توبہ کرے۔

---

(۱) التائب من الذنب كمن لا ذنب له (مشكوٰة ص ۲۰۶) ظفير. (۲) درمختار میں ہے وكذا تكره خلف امرد (الى قوله) وزاد ابن الملك ومخالف. شامی میں مخالف کی اقتداء کے سلسلہ میں مذکور ہے وخالفهم العلامة الشيخ ابراهيم البيرى بناء على كراهة الا قتداء بهم لعدم مراعاتهم فى الواجبات والسنن (شامى ج ۱ ص ۵۲۷. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۴) ظفير وان انكر بعض ما علم من الدين ضرورة كفر بها (الى قوله) فلا يصح الا قتداء به اصلا (شامى ج ۱ ص ۵۲۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۱) ظفير. (۳) فلا يصح اقتداء رجل بامرأة وصبيى مطلقا ولو فى جنازة ونفل على الا صح (درمختار) وفى ردالمحتار قال فى الهدية وفى التراويح والسنن المطلقه جوزه مشائخ بلخ ولم يجوز مشا ئخنا (الى قوله) والمختار انه لا يجوز فى الصلوٰة كلها ج ۱ ص ۵۴۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۶) ظفير.

(۲) شامی میں ہے **وکذا اعرج یقوم ببعض قدمه فالا قتداء بغیره اولی تاتار خانیه**۔(۱) اس روایت سے معلوم ہوا کہ لنگڑے کے پیچھے نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں ہے۔

(۳) اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔ کیونکہ فقہاء نے جو ابرص کی امامت کو مکروہ لکھا ہے تو اس میں یہ قید ہے کہ برص اس کا ظاہر ہو اور یہ داغ ظاہر نہیں۔ **وکذا یکره خلف امرد و سفیه ومفلوج وابرص شاع برصه.** الخ۔(۲)

ترک واجب کی وجہ سے جن نمازوں کا اعادہ ہو تو جو پہلی جماعت میں شریک نہ تھا وہ نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۱۸) ترک واجب سے نماز ہوتی ہے یا نہیں اگر اس کا اعادہ کرے تو وہ شخص کہ جو پہلی نماز میں شریک نہ تھا اقتداء کرے یا نہ کرے، اگر کرے تو نماز درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) وہ نماز ناقص ہوئی اعادہ اس کا واجب ہے اور اقتداء اس کی مفترض (فرض پڑھنے والے) کو درست نہیں اور نماز ان مقتدیوں کی جنہوں نے پہلے نہیں پڑھی صحیح نہیں ہوگی۔(۳)

مریض امام کو قطرہ کا شبہ ہو تو یہ کیا کرے......:

(سوال ۱۱۱۹) ایک شخص مجبوری سے امامت کراتا ہے کیونکہ دوسرا اس کی برابر وہاں کوئی شخص نہیں جو امامت کرادے اگر اس امام کو نماز میں قطرہ آجائے تو امامت پوری کرے یا پھر سے نماز کو پڑھے اور امام کو قطرہ کا مرض ہے۔

(الجواب) جب تک یقین قطرہ نکلنے کا نہ ہو نماز پوری کرے اور سنت ونفل سب پڑھے۔(۴)

ظالم وخائن کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۰) زید نے ایک مکان عمرو سے گیارہ سو روپے میں خریدا اور مصلحت سے بائع سے یہ معاہدہ لے لیا کہ بیعنامہ میں اس کی قیمت بارہ سو روپیہ ڈالی جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا مگر رجسٹری کے بعد جب روپیہ اس کے قبضہ میں آیا اور مشتری نے رقم زائد واپس لینی چاہی تو معاہدہ فسخ کر کے رقم زائد کے دینے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے بائع مذکور تمام شہر میں بدنام ہو گیا اور بد دیانت اور غدار مشہور ہو گیا۔ علاوہ ازیں شب و روز تعدیات و دیگر معاہدات مخالف شروع میں منہمک رہتا ہے۔ پس کیا ایسا شخص عند الشرع امامت مسجد یا اہتمام مدارس اسلامیہ کے منصب جلیلہ کا مستحق ہے یا نہیں لہٰذا اگر اس کو کسی ایسے منصب پر برقرار کہا جاتا ہے تو لوگوں کو بدظنی پیدا ہوتی ہے اور اس مسجد و مدرسہ کی اعانت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(الجواب) بائع کو ثمن مقررہ سے زیادہ روپیہ رکھ لینا صریح ظلم اور خیانت ہے اور ظالم وخائن امام بنانے اور مہتمم بنانے کے قابل نہیں ہے **هکذا فی کتب الفقه واما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه بانه لا یهتم لا مر دینه**

---

(۱) ردالمحتار باب الامامة بعد مطلب فی امامة الا مرادج ص ۵۲۵.ط.س.ج ا ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی امامة الا مردج ا ص ۵۲۵.ط.س.ج ا ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۳) ولهاواجبات لا تفسد بترکها وتعادو جو با الخ والمختار انه جا بر للاول لان الفرض لا یتکرر (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صفة الصلوٰة ج ا ص ۴۲۴.ط.س.ج ا ص ۴۷۰.(۴) الیقین لا یزول بالشک (الا شباه والنظائر القاعدة الثالثةص ۷۵) ظفیر.

وبان فی تقدیمه للامامة تعظیمه وقد وجب علیهم اهانته شرعاً الخ رد المحتار المعروف بالشامی[1]
وایضاً فی کتاب الوقف منه ج۳. عن الا سعاف ولا یولی الا امین قادر بنفسه او بنائبه لان الو لایة
مقیدة بشرط النظر ولیس من النظر تولیة الخائن لا نه یخل بالمقصود[2].

کانے کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۱) زید حافظ قرآن ہے اور ایک چشم ہے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں اور اگر کوئی شخص علم میں اس سے زیادہ ہو کیا اس کو بھی وہ ایک چشم امام نماز پڑھا سکتا ہے۔

(الجواب) حافظ ایک چشم مثل بینا دو چشم کے ہے اس سے زیادہ علم والے کی یا اس جیسے علم والے کی نماز اس کے پیچھے ہو جاوے گی بلا کراہت۔ نابینا کی امامت کی کراہت کی وجہ فقہاء نے یہ لکھی ہے کہ آنکھیں نہ ہونے کی وجہ سے نجاست سے بچنا اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ والا عمیٰ لا نه لا یتوقی النجاسة۔ ہدایہ باب الامامۃ ج ۱ ص ۱۱۰ کانے شخص کا کام ایک آنکھ سے اسی طرح چلتا ہے جس طرح بینا کا۔ ظفیر)

سودی کاغذات اجرت پر لکھنے والے کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۱۱۲۲) ایک شخص سود لینے والے کے یہاں رہتا ہے اور سودی کاغذ اجرت پر لکھتا ہے کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز درست ہے۔

(الجواب) سود لینے والا اور لکھنے والا فاسق ہے لہذا فاسق کے پیچھے نماز پڑھنی مکروہ ہے اس لئے اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (۳) (آنحضرت ﷺ نے سودی کاغذات لکھنے والے پر بھی لعنت کی ہے اس کو بھی اسی گروہ میں شمار کیا ہے
عن جابر قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم اکل الربوا وموکله وکاتبه وشاهدیه...... وقال هم سواء رواه مسلم. مشکوٰة باب الربوا ص ۲۴۴.

متنفل کے پیچھے مفترض کی نماز نہیں ہوتی:

(سوال ۱۱۲۳) اگر ایک امام دو جگہ یعنی دو شہروں میں نماز پڑھاوے تو درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) دوسری جگہ اس امام نے نماز پڑھائی وہ نہیں ہوئی کیونکہ اگر اول نماز قاعدہ شرعیہ کے موافق ہوتی ہے تو دوبارہ جو نماز اس نے پڑھی وہ نفل ہے اور متنفل کے پیچھے فرض اور واجب درست نہیں ہے۔ پس جن لوگوں نے دوسری دفعہ اس کے پیچھے نماز پڑھی ان لوگوں کی نماز نہیں ہوئی۔

امام کسی کی اقتداء کی نیت نہ بھی کرے تو بھی مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے:

(سوال ۱۱۲۴) زید ایک جگہ امام ہے اور بکر اسی جگہ کا دربان ہے۔ زید اور بکر میں نااتفاقی ہے بکر زید کے پیچھے نماز پڑھتا ہے لیکن بوجہ عداوت کے زید اقتداء کی نیت نہیں کرتا تو اس صورت میں بکر کی نماز ہو جاوے گی یا نہیں۔

(الجواب) بکر کی نماز صحیح ہے کیونکہ امام مقتدیوں کی امامت کی نیت کرے یا نہ کرے ہر حال میں مقتدیوں کی نماز

---

(۱) ردالمحتار . باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۰. ۱۲ ظفیر.
(۲) ردالمحتار کتاب الوقف. مطلب فی شروط المتولی. ج۳ ص ۵۳۲. ط.س. ج۷ ص ۳۸۰. ۱۲ ظفیر.
(۳) اما الفاسق فقد عللوا کراهة تقدیمه الخ (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲) ظفیر.
(۴) ولا مفترض بمتنفل (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۹) ظفیر.

ہوجاوے گی۔(۱)

جوفن تجوید کا ماہر نہ ہو اس کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۵) اگر امام قرآن شریف تو صحیح پڑھتا ہو لیکن فن تجوید سے پورا ماہر نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز میں کچھ نقصان نہیں آتا۔

غیر مقلد کے پیچھے حنفی کی نماز ہوجاتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۶) غیر مقلد کے پیچھے نماز حنفیوں کی جائز ہے کہ نہیں۔

(الجواب) اس میں کچھ تفصیل ہے جس کے لکھنے کی اس جگہ گنجائش نہیں اور نہ ضرورت ہے کیونکہ کتب ورسائل اس بارہ میں موجود ہیں۔ مختصر یہ ہے کہ غیر مقلدوں کے پیچھے نماز پڑھنے میں احتیاط کرنی چاہئے۔(۲)

دیندار ولد الزنا کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۵) شخص ولد الزنا کی (جو ارکان اسلام سے پورا واقف ہو اور باعمل پرہیز گار ہو) اقتداء وامامت شرعاً جائز ہے کہ نہیں۔

(الجواب) امامت اس کی بلا کراہت درست ہے۔(۳)

جو امام عیدین میں باجے کے ساتھ جاتا آتا ہے اور سود خوار بھی ہے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۱۱۲۸) قاضی صاحب نماز عیدین پڑھانے کو اپنے گھر سے جب نکلتے ہیں تو شیخ نقارچی ڈھول بجاتا ہوا قاضی صاحب کے آگے آگے عیدگاہ تک جاتا ہے اور اسی طرح بعد نماز کے گھر تک جاتا ہے۔ یہ عمل ثواب ہے یا گناہ۔ اور قاضی کھلم کھلا سود لیتے ہیں اور قرآن شریف بھی غلط پڑھتے ہیں۔

(الجواب) قاضی کا یہ فعل کہ ڈھول بجواتے ہیں درست نہیں ہے اور سود خوار کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔(۴) فقط۔

والد کو گالی گلوچ کرنے والے کی امامت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۲۹) شخصے پدر خود را نیک وبد دہد وہمیشہ دشنام دہد۔ غرض بسیار سیاست میکند ودروغ میگوید موافق کتبہ حکم دارد۔ وبراں شخص اقتداء جائز است یا نہ۔

(الجواب) پدر را ایذاء دادن گناہ کبیرہ ومعصیت سخت است اگر توبہ نہ کند ومعافی از پدر نخواہد نماز پس او مکروہ است کہ او فاسق است۔...... قال اللہ تعالیٰ. ولا تقل لهما اف ولا تنهر هما وقل لهما قولاً كريماً(۵)

---

(۱) ولا يشترط لصحة الا قتداء نية امامة المقتدى(الدرا لمختار على هامش ردالمحتار باب شروط الصلوٰة ج۱ ص۳۹۴)ظفير.

(۲) وكذا تكره خلف امرد الخ وزاد بن ملك كشافعى لكن فى وتر البحران تيقن المراعاة لم يكره وعد مها لم يصح وان شك كره (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج۱ ص۵۲۵ وج۱ ص۵۲۶.ط.س.ج۱ ص۵۶۲.)ظفير.

(۳) ويكره تنزيها امامة عبد الخ واعرابى الخ وولد الزنا (درمختار) لكن ما بحثه فى البحر صرح به فى الا ختيار حيث قال ولو عدمت علة الكراهة بان كان الا عرابى افضل من الحضرى والعبد من الحرو لدالزنا من الرشدة والا عمى من البصير فالحكم با لضد (ردالمحتار باب الامامة ج۱ ص۵۲۳.ط.س.ج۱ ص۵۵۹......۵۶۰)ظفير.

(۴) وكذا تكراه خلف امرد الخ وشارب الخمر واكل الربا ونمام و مراء ومتصنع(الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج۱ ص۵۲۵.ط.س.ج۱ ص۵۶۲)ظفير.(۵)سوره بنى اسرائيل. ركوع ۳.۱۲ ظفير.

جومسافر امام تین رکعت پڑھ چکا ہو اس کی اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۳۰) امام مسافر تین رکعت پڑھ چکا۔ چوتھی رکعت میں مقتدی شامل ہوا۔ وہ تین رکعت باقی کس قاعدہ سے پڑھے۔

(الجواب) جب کہ امام مسافر ہے تو اس کو دو رکعت پڑھنی چاہئے تھی اگر وہ سہواً چار رکعت پڑھ لے تو آخر کی دو رکعت اس کی نفل ہوئی۔ لہذا اقتداء اس کی مفترض کو چوتھی رکعت میں درست نہیں ہے اور نماز اس کی نہیں ہوئی۔ (۱) فقط

مزامیر سننے والے کی امامت:

(سوال ۱۱۳۱) امام اذا ذهب في مجلس الفجرة وسمع المذا مير والدف والرقص وغيرهامن انواع اللهو واللعب هل يجوز الصلوٰة خلفه ام لا؟

(الجواب) تجوز مع الكراهة . اما الجواز فلقوله عليه الصلوٰة صلوا خلف كل بروفاجر الحديث و اما الكراهة فلان في تقديم الفاسق تعظيم و قد وجب عليهم تحقيره كذا في الشامي. (۲) فقط۔

پیشہ کے طور پر بھیک مانگنے والوں کی امامت:

(سوال ۱۱۳۲) جن فقیروں کا پیشہ بھیک مانگنے کا ہے ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) سوال کا پیشہ رکھنے والا فقیر اکثر امر حرام کا مرتکب ہوتا ہے کیونکہ ان کو سوال کرنا درست نہیں ہوتا۔ بہت سے ان میں سے غنی اور مالدار ہوتے ہیں اور بہت سے توانا وتندرست ہوتے ہیں جو محنت و مزدوری کر سکتے اور کھانے کو ان کے پاس موجود ہوتا ہے۔ اس صورت میں چونکہ وہ فقیر جس کا یہ حال ہو جو مذکور ہوا شرعاً فاسق ہو جاتا ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے۔ (۳) فقط

قصداً غلط مسئلہ بتانے والے کی امامت:

(سوال ۱/۱۱۳۳) امام اگر چرم قربانی کی قیمت کے لالچ میں مسئلہ غلط بتادے تو کیا حکم ہے؟

باتنخواہ امام کی امامت:

(سوال ۲/۱۱۳۴) جو امام تنخواہ لے کر نماز پڑھاتے ہیں اگر تنخواہ نہ ملے تو چلے جاتے ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) امامت کے معاوضہ میں قیمت چرم قربانی دینا درست نہیں ہے۔ امام اگر غلط مسئلہ بتلادے یہ گناہ اس پر ہے اور نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے (ویکرہ امامة عبد واعرابی وفاسق (درمختار مختصراً ج ۱ ص ۵۲۳) ظفیر.
(۲) ان کی نماز ہو جاتی ہے مگر ان کو یہ لینا امامت کے دباؤ میں درست نہیں ہے

دیوث کی امامت:

(سوال ۱۱۳۵) زید کی زوجہ کو بوجہ زنا کرانے کے حمل رہ کر ایک لڑکا پیدا ہوا ہے ایسی عورت کو طلاق دینا چاہئے یا نہ؟ زید

---

(۱) وكذا لا يصح الا قتداء بمجنون الخ ولا مفترض بمتنفل وبمفترض اخر لان اتحاد الصلاتين شرط عندنا (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۸) ظفير.
(۲) دیکھئے ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۳ ۵۶۲. ۱۲ ظفير.
(۳) ويكره امامة عبد و اعرابى وفاسق الخ مختصرا در مختار. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰. ۱۲.

کہتا ہے کہ چاہے اللہ تعالیٰ مجھے دوزخ میں ڈال دے میں طلاق نہیں دوں گا۔ ایسے شخص کو دیوث کہنا جائز ہے یا نہیں؟ اور دیوث کہنے والے پر کیا جرم ہے اور عورت برابر جرم کاری میں مبتلا ہے اس شخص کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہ؟ اگر پیش امام اونچے مقام پر ہو اور مقتدی نیچی جگہ پر تو نماز صحیح ہوگی یا نہ؟

(الجواب) طلاق دینا ضروری اور واجب نہیں ہے کذا فی الدر المختار ایسا کہنا نہ چاہئے یہ کہنا حرام ہے۔ نہیں گنہگار ہے۔ اور نماز اس کے پیچھے صحیح ہے لیکن اگر وہ اپنی زوجہ کے فعل سے راضی ہے تو اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔(۱)

زیادہ اونچا ہو تو مکروہ ہے ورنہ درست ہے۔(۲) فقط

زانی کی امامت:

(سوال ۱۱۳۶) ایک شخص نے اپنی دختر نابالغہ کا نکاح روبرو گواہوں کے ایک شخص کے ساتھ کر دیا لیکن اس لڑکی کا چچا زاد بھائی اس کو شوہر کے پاس نہیں جانے دیتا اور اپنے پاس رکھ رکھا ہے۔ اس شخص کے واسطے کیا حکم ہے؟ اور ایک مولوی کہتا ہے کہ اس شخص کی امامت جائز ہے جس نے دوسری عورت کو اپنے گھر رکھا ہے اور کہتا ہے کہ فرعون ملعون بہشت میں جاوے گا۔ اور ایک کم دو لاکھ آدم اس آدم سے پیشتر گذر چکے ہیں۔ اور جمعہ بلاد نصاری میں جائز نہیں ہے۔ اور خضاب سیاہ مباح ہے۔ اس شخص کی بابت کیا حکم ہے؟

(الجواب) وہ شخص جس نے اس عورت کو رکھا اور شوہر کے پاس نہیں جانے دیتا وہ فاسق و ظالم ہے اس کی امامت مکروہ ہے۔ کذا فی الشامی وغیرہ۔(۳) من الکتب الفقهیه اور وہ مولوی جو خلاف عقیدہ اہل سنت و جماعت کے عقائد ظاہر کرتا ہے وہ ضال مضل ہے اس کے اقوال کا اعتبار نہیں ہے۔ اس سے اعتقاد رکھنا حرام ہے۔ قال علیه الصلوٰة و السلام یکون فی اخر الزمان دجالون کذا بون یا تونکم من الا حادیث بما لم تسمعوا انتم و لا ابائکم فایا کم و ایا هم لا یضلونکم و لا یفتنونکم. رواه (۴) مسلم و فی حدیث البخاری و مسلم حتی اذا لم یبق مالما اتخذ الناس رو سا جھا لا فسئلو ا فا فتوا بغیر علم فضلوا و اضلوا(۵). فقط و اللہ تعالیٰ اعلم.

فاسق امام کی وجہ سے جماعت ثانیہ:

(سوال ۱۱۳۷) جس مسجد میں امام فاسق نماز پڑھاتا ہو اس مسجد میں جماعت ثانیہ کرنا جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) قال فی الدر المختار صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعة قال الشامی قوله نال فضل الجماعة افادان الصلوٰة خلفهما اولی من الانفراد الخ (۶) پس جماعت ثانیہ کرنا اس مسجد میں درست نہیں ہے اسی امام کے پیچھے نماز پڑھنی چاہئے کیونکہ تنہا نماز پڑھنے سے اس کے پیچھے نماز پڑھنا اولیٰ ہے اور جماعت ثانیہ کرنا مسجد محلّہ میں روا نہیں ہے۔ فقط۔

---

(۱) ویکره امامة عبد و اعرابی وفاسق الخ مختصر (الدر المختار باب الا مامة.ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰)

(۲) وانفراد الا مام علی انه کان للنهی وقدر الا رتفاع بذراع ولا باس بما دونه (درمختار) قوله للنهی وهو ما اخرجه الحاکم انه صلی اللہ علیه وسلم نهی ان یقوم الا مام فوق ویبقی الناس خلفه (ردالمحتار ج ۱ ص ۴۰۴.ط.س. ج ۱ ص ۶۴۶) ظفیر.

(۳) ویکره تقدیم العبد الخ والفاسق (هدایه باب الا مامة ج ۱ ص ۱۱۰) ظفیر. (۴) مشکوٰة باب الا عتصام بالسنة فصل اول ص ۲۸. ۱۲ ظفیر. (۵) مشکوٰة کتاب العلم فصل اول ص ۳۳. ۱۲ ظفیر.

(۶) دیکھئے ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۴.ط.س. ج ۱ ص ۵۶۲. ۱۲ ظفیر.

تنخواہ دار امام کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱/ ۱۱۳۸) امامت پر تنخواہ لینا جائز ہے یا نہ؟ اور جو امام تنخواہ لے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا مکروہ؟

مقررہ امام اور عالم مقتدی میں کون مستحق امامت ہے:

(سوال ۲/ ۱۱۳۹) ایک مسجد میں امام مقرر ہے۔ اور ایک عالم بھی موجود ہے تو نماز کس کے پیچھے پڑھنی چاہئے؟ اور عالم کی نماز اس امام مقرر شدہ کے پیچھے صحیح ہے یا نہیں؟

ایسے امام کی اقتداء جس نے دو ماہ تک باوجود علم نجس جانماز پر نماز پڑھی اور لوگوں کو پڑھائی درست ہے یا نہ؟

(الجواب) (۱) امامت پر تنخواہ لینا درست ہے جیسا کہ کتب فقہ میں مصرح (۱) ہے۔ پس تنخواہ دار امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ اور کچھ تردد نہ کرنا چاہئے۔

(۲) امام مقرر کے پیچھے ہی نماز پڑھنی چاہئے یہی افضل ہے اور عالم کی نماز امام مقرر کے پیچھے صحیح ہے۔ در مختار میں ہے۔ **ومثله امام المسجد الراتب اولى بالا مامة من غيره مطلقا اى وان كان غيره من الحاضرين من هواعلم واقرأ منه** (شامی ج ۱ ص ۵۲۲)

جانماز اگر نجس ہے تو اس پر نماز پڑھنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر موضع سجود قدمین پاک ہے تو نماز صحیح ہے ورنہ نہیں اور موضع یدین در کبتین میں خلاف ہے کہ نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ پس اگر ماسواء ان موضع کے کوئی جگہ جانماز کی نجس ہے تو نماز ہو جاتی ہے اس صورت میں اعتراض کچھ نہیں ہے۔ در مختار میں ہے۔ باب شروط الصلوٰۃ میں و **(طهارة) مكانه اى موضع قد ميه او احدهما ان رفع الاخرى وموضع سجوده اتفاقاً فى الا صح لا موضع يديه وركبتيه على الظاهر الخ.** شامی میں ہے **وفى البحر واختيار ابو الليث ان صلاته تفسدو صححه فى العيون.** (۲) فقط۔

ایک شخص فرض نماز تنہا پڑھ رہا تھا دوسرا مقتدی بن کر مل گیا:

(سوال ۱۱۴۰) ایک شخص تنہا مسجد میں نماز پڑھ رہا ہے دوسرا شخص بعد میں آ کر نیت باندھ کر مقتدی ہو گیا اور شخص اول نے امامت کے ساتھ فرض نماز ادا کی اس صورت میں اس کی امامت اور اس کا اقتداء درست ہوا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نماز ہو گئی امامت اور اقتداء جائز ہوئی۔ (۳)

متنفل کے پیچھے مفترض کی نماز:

(سوال ۱۱۴۱) اگر امام نفل پڑھتا ہو اور مقتدی فرض اگر اس کے پیچھے پڑھ لے تو مقتدی کے فرض ہوں گے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں مقتدی کے فرض نہیں ہوں گے۔ در مختار میں ہے **واتحاد مكانهما وصلاتهما.** (۴) فقط

---

(۱) ولا لا جل الطاعات (الى قوله) ويفتى اليوم بصحتهاتعليم القران والفقه والامامة والا ذان الدر المختار على هامش رد المحتارمطلب فى الاستيجاب على الطاعات. ط.س. ج۶ ص۵۵) ظفير. (۲) ردالمحتار باب شروط الصلوٰة ج ۱ ص ۲۷۴) ۱۲ ظفير. (۳) اى من صلى مع واحد اقامه عن يمينه (غنية المستملى ص ۴۸۵) ويقف الواحد ولو صبيا محاذ ياای مساويا ليمين امامه على المذهب الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتارج ۱ ص ۵۳۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۶) ظفير.

(۴) الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۱۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۴. ۱۲ ولا مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا اخرلان اتحاد الصلاتين شرط عندنا (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ص ۵۴۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۹) ظفير.

نماز میں ملنے والے کی امامت:

(سوال ۱/۱۱۴۲) جو امام نماز میں حرکت کرتا ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے؟ اور اگر یہ بات اس کی عادت میں داخل ہو تو اس حالت میں کیا حکم ہے؟

غسال اور گداگر کی امامت:

(سوال ۲/۱۱۴۳) ایسے شخص کو امام یا قاضی مقرر کرنا جو مردے نہلاتا ہو اور ایک چشم اور لنگڑا ہو اور گداگری کرتا ہو کیسا ہے؟ اور وہ باوجود شادی شدہ ہونے کے اپنی لڑکی کو اس کے شوہر کے پاس نہ جانے دیتا ہو اور وہ لڑکی آوارہ ہو اور اس کی آوارگی اس کے اشارہ سے ہو تو اس کو امام مقرر کرنا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) جو شخص نماز میں حرکت کرتا ہو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔

(۲) مردوں کا نہلانا گناہ نہیں ہے۔ اس کے پیچھے نماز صحیح ہے۔ یک چشم کی امامت درست ہے اور لنگڑے کی امامت خلاف اولیٰ اور گداگری کرنے والے کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور جو شخص اپنی دختر کو اس کے شوہر کے پاس نہ بھیجے اور بے وجہ روک لے اور اس کے آوارہ پھرنے پر راضی وخوش ہے وہ فاسق وبدکار ہے امامت اس کی مکروہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳۔ رجب ۳۲ھ۔

ولد الزنا کی امامت:

(سوال ۱۱۴۴) حرامی کی امامت کا کیا حکم ہے؟ خصوصاً ایسی حالت میں کہ مسجد میں دس نمازی ہیں منجملہ ان کے ایک حرامی ہے اور وہی مسائل سے واقف اور عالم ہے اور نو آدمی جاہل ہیں تو اس صورت میں جاہل شریعت نماز پڑھاوے یا حرامی؟ مشہور ہے کہ حرامی کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔

(الجواب) حرامی کے پیچھے نماز درست ہے اور جو مشہور ہے بین الناس یہ غلط ہے۔ اور صورت مسئولہ میں اس کا امام بنانا بلا کراہت درست وجائز ہے کیونکہ احکام نماز سے سب سے زیادہ واقف ہے اور فقہاء نے وجہ کراہت کی یہ تحریر فرمائی ہے کہ حرامی کا کوئی شفیق باپ نہیں ہوتا لہذا جاہل رہتا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ اگر جاہل نہ ہو تو بلا کراہت جائز ہے بلکہ اس صورت میں سب سے زیادہ حق دار یہی ہے اس کو امام بنانا چاہئے کما فی الدر المختار الا حق بالامامة اعلمهم باحكام الصلوٰة نصبا واما ماً وقال فی الهداية يكره تقديم الفاسق وولد الزنا لا نه ليس له اب ليشفقه فيغلب عليه الجهل وفی الشامی ولو عدمت ای علة الكراهة بان كان الاعرابی افضل من الحضرى والعبد من الحر وولد الزنا من ولد الرشدة والاعمى من البصير فالحكم بالضد.(۱) فقط۔

میں تم کو تمہاری نماز پڑھاتا ہوں، یہ کہنا کیسا ہے:

(سوال ۱/۱۱۴۵) امام مسجد نے ایک روز مغرب کی نماز نہیں پڑھی لوگوں نے دریافت کیا تو جواب دیا کہ میں اپنی نماز نہیں پڑھتا تم کو تمہاری نماز پڑھاتا ہوں۔ یہ لفظ کفر میں داخل ہے یا نہ اور اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہ؟

---

(۱) ردالمحتار: باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰ ۱۲ ظفیر.

(الجواب)(۱) یہ کفر کے حکم میں نہیں فسق ہے ایسے امام کے پیچھے نماز اگرچہ درست ہے مگر مکروہ تحریمی ہے۔واجب ہے کہ اس کو معزول کریں اور کسی اور کو امام بناویں کیونکہ اس کلمہ کے سبب سے فاسق کا حکم دیا جاوے گا۔

(۲) جس کی بینائی میں نقصان ہو مگر نجاسات سے بچتا ہو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔اور اگر نجاست سے نہیں بچ سکتا تو مکروہ ہے۔درمختار میں ہے۔ویکرہ امامة عبد ونحوہ الا عشی. درمختار.(۱) فقط۔

داڑھی منڈے کی امامت:

(سوال ۱/۱۱۴۶) ایک شہر میں انگریزی مدرسہ ہے جس میں علاوہ درسی تعلیم کے دینیات بھی پڑھاتے ہیں لیکن سرکاری قانون پر عمل درآمد ہوتا ہے۔مثلاً آج کل مدرسہ کا وقت دس بجے صبح سے تین بجے شام تک ہے۔درمیان میں ایک بجے بیس منٹ کی چھٹی ہوتی ہے اور اس وقت وہ نماز ادا کرتے ہیں اور جمع ہوکر جماعت سے نماز ادا کرتے ہیں۔اگر طلبہ کو کسی وجہ سے دیر ہوجاتی ہے تو قطع نظر نقصان کے اسکول سے ان سے جواب طلب ہوجاتا ہے۔اس لئے اگر دیر ہوتی ہو اور امام موجود نہ ہو تو کسی طالب علم کو جو کہ داڑھی منڈاتا ہے لیکن حافظ قرآن اور صوم وصلوٰۃ کا پابند ہے اور دوسرے طلبہ میں فوقیت رکھتا ہے امام بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز نہیں ہے تو لڑکوں کو جداگانہ نماز پڑھ کر مدرسہ چلا جانا چاہئے یا نہیں؟

امام متعین کی اجازت کے بغیر ان کی موجودگی میں دوسرے کی امامت:

(الجواب ۲/۱۱۴۷) اگر اہل اسلام کی کوئی جماعت کسی مسجد میں جا کر وقت معینہ پر یا بعد میں امام کی موجودگی یا عدم موجودگی میں کسی ضرورت کی وجہ سے اپنے گروہ میں سے سب سے بزرگ شخص کو امام بنا کر جماعت سے نماز ادا کریں تو امام مسجد یا کسی اور کو یہ حق ہے کہ ان کو روک دے یا یہ حق نہیں؟

الجواب:۔اگر اس مسجد کے امام اور نمازی نہ آئے ہو تو لڑکوں کو مسجد میں جماعت نہ کرانی چاہئے۔البتہ مسجد سے خارج کوئی جگہ ہو تو اس میں علیحدہ جماعت کرلیں اور اپنی جماعت میں سے جو امامت کے لائق ہو اس کو امام بنالیا جائے۔نماز ہر ایک مسلمان کے پیچھے ہوجاتی ہے۔یہ فرق ضرور ہے کہ نیک آدمی کے پیچھے زیادہ ثواب ہے اور داڑھی منڈے کے پیچھے نماز مکروہ ہوتی ہے اور ثواب کم ہے قال فی الجوهرة ص ۵۸ فان تقدموا جاز لقوله علیه السلام صلوا خلف کل بر و فاجر. (جمیل الرحمن)

(۲) مسجد کے امام معین کے سوا کسی دوسرے شخص کو اس مسجد کے امام کی موجودگی یا عدم موجودگی میں امام معین کی اجازت کے بغیر امام بننا اور جماعت کرنا نہ چاہئے۔اگر امام معین اور محلّہ کے نمازیوں کی جماعت کے وقت میں دیر ہو تو یہ لوگ اپنی جماعت خارج از مسجد کسی جگہ دالان یا صحن یا جنگل میں پڑھ لیں اور اگر مسجد میں بھی پڑھ لیں گے تو نماز ہوجائے گی لیکن ان کو اس طرح جماعت کرنا بہتر نہیں ہے۔مسجد کے نمازیوں اور جماعت کا انتظار کریں ورنہ اکیلے نماز پڑھ لیں۔الغرض اہل محلّہ اور امام معین کے سوا دوسرے محلّہ کے آدمیوں کو یہ مناسب نہیں ہے کہ اہل محلّہ جماعت سے پہلے اس مسجد میں جماعت کریں اور اگر کریں گے تو اہل محلّہ پھر جماعت کرسکتے ہیں اور جماعت اولیٰ کا ثواب انہیں کو ملے گا۔وہ جماعت جو پہلے ہوئی اس کا کچھ اعتبار نہیں ہوگا۔هکذا فی کتب الفقه . فقط. دلیله قول الدر المختار

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمختار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۳. ط.س.ج ۱ ص ۵۵۹......۵۶۰ . ۱۲ ظفیر.

ویکره تکرار الجماعة باذان واقامة فی مسجد محلة الخ قال الشامی تحت قوله باذان و اقامة الخ یکره تکرار الجماعة فی مسجد محلة باذان واقامة الا اذاصلی بهما فیه غیر اهله اواهله لکن بمخالفة الاذان (الی ان قال) والمراد بمسجد المحلة ماله امام وجماعة معلومون الخ شامی ج ۱ ص ۵۱۶)

اذان کے بعد جماعت میں تاخیر کی جائے یا فوراً پڑھی جائے:

(سوال ۱۱۴۸) اذان کے بعد جماعت فوراً کھڑی ہو جائے یا انتظار کیا جائے؟

(الجواب) اذان کے بعد جماعت کرنے میں وقت کی وسعت وقلت کا لحاظ کیا جائے اور نمازیوں کی رعایت کی جائے جیسا موقعہ اور مصلحت ہو ویسا کیا جائے شریعت میں اس کے لئے کچھ منٹ مقرر نہیں ہیں کہ اذان کے بعد اس قدر منٹ کے بعد جماعت ہونی چاہئے بعض وقت وسیع ہیں ان میں اس کے موافق عمل کیا جائے۔ بعض تنگ ہیں ان میں اس کے موافق عمل کیا جائے۔ (۱) فقط۔

غیر کی منکوحہ سے جو نکاح کرے اس کی امامت کیسی ہے:

(سوال ۱۱۴۹) ایک مسجد کے امام نے ایک عورت سے جو غیر کی منکوحہ ہے اور اس نے اس کو طلاق نہیں دی ہے نکاح کر لیا ہے ان کی امامت درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

(الجواب) امامت ایسے شخص کی بوجہ فاسق ہونے کے مکروہ تحریمی ہے فقط کتبہ رشید احمد۔ الجواب صحیح۔ عزیز الرحمٰن عفی عنہ۔ ودلیله ما قال فی الدر المختار وکره امامة عبد و فاسق وقال فی الدر المختار قال فی شرح المنیة ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم . درمختار ج ا ص ۵۲۳ اور عالمگیری میں ہے لا یجوز للرجل ان یتزوج زوجة غیره و کذا لک المعتدة ج ۱ ص ۳۸۰.

ولد الزنا عالم کی امامت کے متعلق فیصلہ فرمائیں:

(سوال ۱۱۵۰) زید کا قول ہے کہ ولد الزنا صالح اور عالم کی امامت جائز اور اولیٰ اور صحیح ہے۔ بکر کہتا ہے کہ مکروہ ہے دلائل دونوں کے پاس موجود ہیں۔ صحیح قول کون سا ہے؟

(الجواب) زید کا قول حق ہے یعنی اگر ولد الزنا صالح اور عالم ہے تو اس کے پیچھے بلا کراہت جائز ہے۔ کما فی الشامی ولو عدمت ای علة کراهة بان کان الا عرابی افضل من الحضری والعبد من الحر وولد الزنا من ولد الرشدة والا عمی من البصیر فالحکم بالضد. شامی جلد اول ص ۵۲۳. کتبه عزیز الرحمن عفی عنه مفتی مدرسه عربیه دیو بند [مهر]

مندرجہ اوصاف کا حامل قابل تولیت ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۱۵۱) زید مومن کامل ہے۔ نہایت متبع شریعت محمدیہ علی اصاحبہا الصلوٰۃ والسلام ہے۔ مدرسہ عالیہ عربیہ دیو بند کا

---

(۱) ویفصل بین الا ذان والا قامة کمقدار رکعتین او اربع یقرء فی کل رکعة نحوا من عشر ایات کذا فی الزاهدی والو صل بین الا ذان والا قامة مکروه بالا تفاق ثم قال واما اذاکان فی المغرب فالمستحب ان یسکت بسکتة یسکت قائماً مقدار مایمکن من قراء ة ثلث ایات قصار (فتاوی عالمگیریه ج ۱ ص ۵۳ مطبوعہ مصر .ط.م. ج ا ص ۵۷. ۱۲ جمیل الرحمن.

فارغ التحصیل ہے۔ مشاہیر علماء مثلاً حضرت تھانوی مولانا عبدالرحیم صاحب رائے پوری وغیرہ کے نزدیک اس کی علمیت وصلاحیت افتاء قابل اعتماد ہے۔ حضرت الحاج امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے غائبانہ بیعت ہے۔ بعد وفات حضرت ممدوح علیہ الرحمۃ حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے تجدید بیعت کی ان کی وفات کے بعد حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری سے تجدید بیعت کی۔ تبلیغ اسلام وہدایۃ خلق اللہ واصلاح احوال المومنین کا زید مذکور میں کامل جذبہ ہے اور اسی کے مطابق عمل پیرا ہے۔ زید مذکور طبیب بھی ہے اور مذہباً ومعاشاً جامع مسجد کلاں کیرانہ کی امامت کرتا ہے۔ عیدین کی امامت بھی اسی کے سپرد ہے۔ حسب ضرورت شہر و دیہات میں مخالفین اسلام کے حملوں اور اعتراضوں کا جواب دیتا ہے۔ سال میں چار پانچ مرتبہ چھ روز کے لئے بعد حصول رخصت اپنی ضروریات یا دیگر اشخاص کی حاجات کے لئے باہر بھی جاتا ہے اور خدمات مفوضہ سے غیر حاضری زبانی یا تحریری اجازت کے بعد کرتا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں مندرجہ ذیل امور دریافت طلب ہیں۔

(۱) زبانی یا تحریری اجازت کے بعد زید مذکور غیر حاضری کرے تو اس وجہ سے زید مذکور کو جو امام مسجد کیرانہ ہے فحش اور خلاف شان تنبیہ کرنے والے اور فحش لوگوں کو آمادۂ بدگوئی کرنے والے اور معتد بہ زمانہ تک کے لئے امامت سے معطل کرنے والے کہ جس کی وجہ سے تفریق بین المومنین پیدا نہ ہو شرعاً قابل تولیت وقف ہیں یا نہیں؟ اور مسلمان کامل ہیں یا نہیں؟

جس میں مندرجہ ذیل باتیں ہوں وہ امام ہوسکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۵۲/۲) اگر کوئی مذہبی واقف کار یا ناواقف زید مذکور سے ذاتی غرض وعداوت وغیرہ کے باعث زبانی۔ یا تحریری مجمع قلیل یا کثیر میں یہ اعتراض کرے کہ زید کو ایام غیر حاضری کی تنخواہ پانے کا حق نہیں ہے حالانکہ وہ بعد حصول رخصت غیر حاضر ہوا ہے۔ معترض کی غرض اس اعتراض سے یہ ہے کہ عوام زید سے بدعقیدہ ہو جائیں اور یہ خیال کریں کہ زید امام ہونے کے باوجود اپنی روزی حرام کر لیتا ہے۔

پس اگر زید اپنی نہیں بلکہ کل اہل اسلام اور اسلام کی توہین سمجھ کر یہ جواب دے کہ تم کو اس سے کیا تعلق کہ میں روزی حلال حاصل کروں یا ناجائز وحرام۔ میں خود اس امر کو خوب جانتا ہوں۔ پھر ادب کے ساتھ یہ کہے کہ تم اپنی روزی کے حلال وحرام ہونے کو دیکھو۔ کما قال اللہ تعالیٰ لنا اعمالنا ولکم اعمالکم ونحن له مخلصون اس جواب کے لحاظ سے زید قابل امامت رہا یا نہیں؟ اور اس کے ایمان واسلام میں کوئی نقص آیا یا نہیں۔

اس جھگڑے کا تصفیہ کیا ہے:

(سوال ۱۱۵۳/۳) جس جگہ زید مذکور امام اور واعظ ومفتی ہے وہاں ۱۹۱۱ء میں ایک باقاعدہ گورکشہ قائم ہوئی ہے جس کی کوشش کا اثر قوم ہنود سے متجاوز ہو کر بعض اہل اسلام تک بھی پہنچا ہے کہ وہ بحیثیت اس کے عہدہ دار ہونے کے اس کے بقاودوام اور مقاصد کی انجام دہی کی سعی کرتے ہیں۔ گوشت خوری کی قباحت اور اس کا مضر صحت ہونا وغیرہ بیان کرتے ہیں اور چونکہ قوم ہنود گوشت خوری کو مذہباً معیوب اور گورکشا کو عقیدۂ مذہبی خیال کرتی ہے۔ اس لئے ان دوتین مسلمانوں کی شرکت سے ان کے ممتاز وباحیثیت ہونے کے باعث سخت مضرت محسوس ہوتی اور اس حرکت سے مسلمانوں میں باہمی

مناظروں ومباحثوں کی نوبت آ گئی ہے اس تفریق کو دور کرنے کے خیال سے بعض دردمند اور اہل دانش کی یہ رائے ہوئی کہ حضرت تھانوی مدظلہ سے استفتاء کر کے جواب منگایا جائے تا کہ مسلمان اس کو شرعی فیصلہ ناطق سمجھ کر گورکشا کی بھلائی یا برائی سے واقف ہو جائیں۔ چنانچہ فتویٰ اس حرکت کے خلاف صادر فرمایا گیا چونکہ علمائے حقانی نے اس فتویٰ میں یہ تصریح فرمادی تھی کہ گورکشا میں شرکت کرنے والے قریب بکفر ہیں اور اس عمل سے بعجلت انہیں توبہ کرنا فرض ہے اس لئے زید مذکور نے رمضان شریف میں جمعۃ الوداع وعظ کے دوران بعض باوقعت اور دردمند حضرات کے ایماء پر ناواقف مسلمانوں کو آگاہ کرنے کی غرض سے حضرت تھانوی کا فتویٰ سنایا اور یہ اعلان کر دیا کہ یہ میری ذاتی رائے نہیں ہے بلکہ معتمد عالم حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا فتویٰ ہے۔ بعض کم فہم لوگوں نے اس کا تذکرہ گورکشا کے معاون وممبر حضرات سے جا کر کیا جس پر وہ بہت برہم ہوئے اور مولوی عبداللہ ٹونکی سے سابق فتویٰ کے جواب میں استفتاء کی عبارت کو ردو بدل کر کے ایک فتویٰ منگایا اور زید مذکور اور حضرت تھانوی کی شان میں نازیبا الفاظ کہے اور اپنا حق پر ہونا ثابت کیا اور ان لوگوں پر کفر کا الزام لگایا۔ مولانا عبداللہ صاحب ٹونکی سے اس پیرایہ کا سوال کر کے جواب حاصل کرنے پر مستفتی اور اس کے ہم خیال لوگوں کے متعلق دریافت طلب یہ امر ہے کہ یہ لوگ کیسے ہیں؟ اور زید مذکور اور حضرت مولانا تھانوی کیسے ہیں؟ اور زید کی امامت کے متعلق اس شورش کے بعد شرعاً کیا حکم ہے؟ اور مخالفین کے لئے اہل فتنہ ہونے کے علاوہ شرعی حکم کیا ہے؟

(الجواب) زید جو صفات مذکورہ کے ساتھ متصف ہے۔ بلاشک وشبہ شرعاً خصوصیت کے ساتھ مستحق امامت ہے اور اس کی امامت باعث فضیلت اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ہے ایسے شخص کی امامت سے انحراف اور ناخوشی ظاہر کرنا اور اس کی ایذا رسانی کے درپے ہونا دراں حال یہ کہ وہ امور مذکورہ کے ساتھ متصف ہے، دینداروں کا کام نہیں ہے۔ کما ورد فی الهداية من صلى خلف عالم تقی فكا نما صلى خلف نبی عالم امام کے پیچھے نماز کی قبولیت اقرب ہے لقوله عليه الصلوٰة والسلام ان سر كم ان تقبل صلاتكم فليو ٔمكم علمائكم فانهم وفد كم فی ما بينكم وبين ربكم رواه الطبرانی واخرج الحاكم والبيهقی نحوه) اور امامت اس کی خیر کثیر ہے۔ قال فی شرح المنية ومن كراهة تقديم الفاسق علی ما يأ تی ان العالم اولی بالتقديم اذا كان ان يجتنب الفواحش وان كان غيره اور ع منه ذكره فی المحيط . وقال فی شرعة الا سلام (فی فصل فی فضيلة الصلوٰة مع الجماعة) ويو ٔم الناس اعلمهم بالسنة.

(۱) امام مذکور (زید) جب کہ اطلاع کے بعد جاتا ہے تو اس کو غیر حاضری سے تعبیر کرنا سخت جہالت ہے اور طرفہ بریں اس کو علی الاعلان فحش اور خلاف شان کہنا کامل دینداروں کا کام نہیں ہے۔ جو لوگ ایسی حرکت کریں وہ واقعی خلاف پر ہیں اور عالم کو بلاسبب برا کہنا اور اس کی شان میں گستاخی کرنا واقعی فسق ہے اور فسق متولی موجب عزل ہے وان الناظر اذا فسق استحق العزل شامی ج ۳ ص ۵۳۲. جو شخص عالم کو سب وشتم کرے اس کے حق میں کتب فقہ میں شدید وعیدات وارد ہیں۔ قال فی شرح الفقه الا كبر لملا علی قاری من ابغض عالما من غير سبب ظاهر خيف عليه الكفرقلت الظاهر انه يكفر لانه اذا ابغض العالم من غير سبب دنيوی او اخروی

مناظروں ومباحثوں کی نوبت آ گئی ہے اس تفریق کو دور کرنے کے خیال سے بعض دردمند اور اہل دانش کی یہ رائے ہوئی کہ حضرت تھانوی مدظلہ سے استفتاء کرکے جواب منگایا جائے تا کہ مسلمان اس کو شرعی فیصلہ ناطق سمجھ کر گور کشا کی بھلائی یا برائی سے واقف ہوجائیں۔ چنانچہ فتویٰ اس حرکت کے خلاف صادر فرمایا گیا چونکہ علمائے حقانی نے اس فتویٰ میں یہ تصریح فرمادی تھی کہ گور کشا میں شرکت کرنے والے قریب بکفر ہیں اور اس عمل سے بعجلت انہیں توبہ کرنا فرض ہے اس لئے زید مذکور نے رمضان شریف میں جمعۃ الوداع وعظ کے دوران بعض باوقعت اور دردمند حضرات کے ایماء پر ناواقف مسلمانوں کو آگاہ کرنے کی غرض سے حضرت تھانوی کا فتویٰ سنایا اور یہ اعلان کردیا کہ یہ میری ذاتی رائے نہیں ہے بلکہ معتمد عالم حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا فتویٰ ہے۔ بعض کم فہم لوگوں نے اس کا تذکرہ گور کشا کے معاون وممبر حضرات سے جا کر کیا جس پر وہ بہت برہم ہوئے اور مولوی عبداللہ ٹونکی سے سابق فتویٰ کے جواب میں استفتاء کی عبارت کو ردو بدل کرکے ایک فتویٰ منگایا اور زید مذکور اور حضرت تھانوی کی شان میں نازیبا الفاظ کہے اور اپنا حق پر ہونا ثابت کیا اور ان لوگوں پر کفر کا الزام لگایا۔ مولانا عبداللہ صاحب ٹونکی سے اس پیرایہ کا سوال کرکے جواب حاصل کرنے پر مستفتی اور اس کے ہم خیال لوگوں کے متعلق دریافت طلب یہ امر ہے کہ یہ لوگ کیسے ہیں؟ اور زید مذکور اور حضرت مولانا تھانوی کیسے ہیں؟ اور زید کی امامت کے متعلق اس شورش کے بعد شرعاً کیا حکم ہے؟ اور مخالفین کے لئے اہل فتنہ ہونے کے علاوہ شرعی حکم کیا ہے؟

(الجواب) زید جو صفات مذکورہ کے ساتھ متصف ہے۔ بلاشک وشبہ شرعاً خصوصیت کے ساتھ مستحق امامت ہے اور اس کی امامت باعث فضیلت اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ہے ایسے شخص کی امامت سے انحراف اور ناخوشی ظاہر کرنا اور اس کی ایذارسانی کے درپے ہونا دراں حال یہ کہ وہ امور مذکورہ کے ساتھ متصف ہے، دینداروں کا کام نہیں ہے۔ کما ورد فی الهداية من صلى خلف عالم تقی فكانما صلى خلف نبی عالم امام کے پیچھے نماز کی قبولیت اقرب ہے لقوله عليه الصلوٰة والسلام ان سر كم ان تقبل صلاتكم فليؤ مكم علمائكم فانهم وفد كم فی ما بينكم وبين ربكم رواه الطبرانی واخرج الحاكم والبيهقی نحوه) اور امامت اس کی خیر کثیر ہے۔ قال فی شرح المنية ومن كراهة تقديم الفاسق علی ما يأتی ان العالم اولى بالتقديم اذا كان ان يجتنب الفواحش وان كان غيره اورع منه ذكره فی المحيط . وقال فی شرعة الاسلام (فی فصل فی فضيلة الصلوٰة مع الجماعة) ويؤم الناس اعلمهم بالسنة.

(۱) امام مذکور (زید) جب کہ اطلاع کے بعد جاتا ہے تو اس کو غیر حاضری سے تعبیر کرنا سخت جہالت ہے اور طرفہ بریں اس کو علی الاعلان فحش اور خلاف شان کہنا کامل دینداروں کا کام نہیں ہے۔ جو لوگ ایسی حرکت کریں وہ واقعی خلاف پر ہیں اور عالم کو بلاسبب برا کہنا اور اس کی شان میں گستاخی کرنا واقعی فسق ہے اور فسق متولی موجب عزل ہے وان الناظر اذا فسق استحق العزل شامی ج ۳ص ۵۳۲. جو شخص عالم کو سب وشتم کرے اس کے حق میں کتب فقہ میں شدید وعیدات وارد ہیں۔ قال فی شرح الفقه الا كبر لملا علی قاری من ابغض عالما من غير سبب ظاهر خيف عليه الكفر قلت الظاهر انه يكفر لانه اذا ابغض العالم من غير سبب دنيوی او اخروی

فیکون بغضه لعلم الشریعة الخ (شرح فقه اکبر ، فصل فی العلم و العلماء ص ۲۱۳ .

اورامام کابضرورت باہر جانا اور چندروز کے لئے انجام دہی کارامامت سے غیر حاضر رہنا موجب وضع تنخواہ نہیں ہے قال فی الشامی عن القنیه امام یترک الا مامة لزیارة اقربائه فی الر ساتیق اسبوعاً او نحوه او لمصیبة اولا ستراحة لا بأس به ومثله عفو فی العادة والشرع شامی ج ۳ ص ۵۶۴ غرض اس عبارت سے بخوبی واضح ہے کہ اگر بدون اجازت بھی امام چندروز کے لئے کہیں چلا جائے تو درست ہے اور مدت غیر حاضری کی تنخواہ حلال ہے بشرط یہ کہ یہ بلاعذرشرعی غیر حاضری سال بھر میں ایک ہفتہ کے واسطے ہو۔ کما قال فی الشامی. وهذا مبنی علی القول بان خروجه اقل من خمسة عشر یوماً بلاعذر شرعی لا یسقط معلومه وقد ذکر فی الا شباه فی قاعدة العادة محکمة عبارة القنیة هذه وحملها علی انه یسا مح اسبوعاً فی کل شهر الیٰ ان قال ان الظاهر ان المراد فی کل سنة . شامی ج ۳ ص ۵۶۴.

الغرض ان عبارات سے جوفقہ کی ایک مستند کتاب سے لی گئی ہیں۔ یہ امر بخوبی ظاہر ہوگیا کہ اس معاملہ میں شریعت نے وسعت فرمائی ہے پس امر موسع شرعی پر کسی کو متہم کرنا اور بدنام کرنا درست نہیں ہے۔ لہذا اگر امام سال بھر میں ایک ہفتہ بلاعذر شرعی اور بغیر اجازت متولی وغیرہ بھی غیر حاضر ہو جائے تو یہ معاف ہے۔ اور تنخواہ اس غیر حاضری کی مدت کی بھی لینا درست ہے۔ اور اگر کسی عذرشرعی کی وجہ سے غیر حاضر ہو یا بحصول رخصت ہو جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو ایک ہفتہ کی بھی تعین نہیں ہے۔

(۲) زید کو ایسا جواب نہ دینا چاہئے جس سے حلال روزی حاصل کرنے سے بے پروائی اور بظاہر بے رغبتی معلوم ہو کیونکہ حلال روزی حاصل کرنا، حلال کھانا اور حرام سے بچنا بنص قطعی مامور بہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ. یآایها الرسل کلوامن الطیبات واعملوا صالحا الایة .سورة مؤمنون پ ۱۸ رکوع ۴ قال المفسرون ارادبا لطیبات الحلال (خازن جلد ۵)

پس اعتراض مذکور کا جواب یہ نہ ہونا چاہئے تھا کہ تم کو اس سے کیا تعلق ہے۔ الخ امر بالمعروف سے ہر ایک مسلمان کو تعلق ضرور ہے اور نیت کا حال حق تعالیٰ شانہ جانتا ہے پس جواب اس اعتراض کا یہ دینا چاہئے تھا کہ میں حلال روزی کھاتا ہوں اور حلال تنخواہ لیتا ہوں اس طرح تنخواہ لینا شرعاً حرام نہیں ہے۔ حلال روزی کے حاصل کرنے میں مجھے اور تم سب کو اہتمام ہونا چاہئے۔ مگر زید اس جواب کی وجہ سے کافر یا فاسق نہیں ہوا کہ امامت سے معزول کئے جانے کا مستحق ہو اور امامت اس کی جائز نہ رہے۔

(۳) گورکشا کی شرکت جو بعض اہل اسلام سے صادر ہوئی وہ قابل تعزیر ہے اور جو کچھ حضرت مولانا اشرف علی صاحب سلمہ نے اس بارہ میں تحریر فرمایا وہی حق اور عین ایمان ہے اور حضرت مولانا سلمہ کا یہ تحریر فرمانا کہ اس کی حالت قریب بکفر ہے مزید احتیاط پر مبنی ہے جو علماء ربانیین کا معمول رہا ہے۔ کما قال فی شرح الفقه الا کبر وقد ذکروا ان المسئلة المتعلقة بالکفر اذا کان لها تسع وتسعون احتمالاً للکفرو احتمال واحده فالاولیٰ للمفتی والقاضی ان یعمل بالا حتمال الثانی لان الخطاء فی ابقاء الف کافراهون من الخطاء

فی افناء مسلم واحد. شرح فقه اکبر کلا علی القاری مجتبائی ص ۱۹۹ اور توبہ کے متعلق جو حضرت مولانا سلمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ عجلت کے ساتھ توبہ کرنی فرض ہے کتب فقہ اور شریعت محمدیہ علی صاحبہا الف الف سلام وتحیہ کے مطابق ہے۔ کما قال فی الدر المختار .(عن شرح الوهبانية ما یکون کفر اتفاقا یبطل العمل و النکاح و اولاده اولا دزناوما فی خلاف) یؤمر بالا ستغفار و التوبة وتجدید النکاح . در مختار علی الشامی ج۳ ص ۴۱۴. مگر افسوس ہے ان حضرات پر کہ اس ناطق بالحق فیصلہ سے منحرف ہو کر انہی حضرات کے سب وشتم کے درپے ہوئے۔ مگر کسی کا کیا کھویا؟ اپنی عاقبت خراب کی۔ کما ورد فی الحدیث الشریف من قال لاخیه یا کافر فقد باء بها احدهما (رواه البخاری ومسلم) اور علماء کے سب وشتم کے متعلق جو عبارت شرح فقہ اکبر سے تحریر کی گئی قابل غور ہے چہ جائیکہ ایسے علماء حقانیین کی تکفیر کے درپے ہونا اپنا دین وایمان برباد کرنا ہے جس سے ان لوگوں کے حال پر افسوس ہے اور سوء خاتمہ کا خوف ہے۔ اس خیال سے رجوع کریں ورنہ خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق بنیں گے۔ کما ورد فی الحدیث القدسی من عادی لی ولیاً فقد اذنته بالحرب . والله لایحب الفساد وفی البحر الرائق ویکفر بقوله مسلم یا کافر عند البعض والمختار للفتوی انه یکفر ان اعتقده کافر الا ان ارادشتمه انتهی ج۵ ص ۱۳۳ .

اور جو لوگ اہل حق کی تکفیر کرتے ہیں وہ تکفیر انہیں پر عود کرتی ہے۔ قال فی شرح الفقه الا کبر ومن قال یا کافر فسکت المخاطب کان الفقیه ابو بکر البلخی یقول یکفر هذا القاذف ای الشاتم . شرح فقه اکبر مجتبائی ص ۲۲۳.

اور گؤشالہ کی شرکت درحقیقت کفر کی اعانت ہے۔ اور اسلام کی اہانت اور بربادی کی فکر ہے قال الله تبارک وتعالیٰ تعاونوا علی البرو التقویٰ ولا تعاونوا علی الا ثم والعدوان الایة . سورة مائده پ ۶ رکوع ۵. اور اس میں شرکت ہو کر گوشت خوری کی مذمت ومضرت ثابت کرنا سخت بے باکی اور اندیشہ ناک ہے قال فی شرح الفقه الا کبرو لو شبه نفسه بالیهود والنصاریٰ . ای صورة ای سیرة علی طریق المزاح والهزل ای لو علی ولوهذا المنوال کفر (شرح فقه اکبر مجتبائی ص ۲۲۸) وفیه ایضاً (عن الخلاصة) من قال احسنت لما هو قبیح شرعاً او جودت کفر (شرح فقه اکبر ص ۲۳۳) قال الله تبارک وتعالیٰ ولا یرضیٰ لعباده الکفر الایة (وقال الله تعالی) ومن یضلل الله فما له من هاد. اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب سلمہ بلاشبہ علماء ربانیین میں سے ہیں، نمونہ سلف ہیں، اللہ والے ہیں، حق گو ہیں، جو کچھ ان کی مدح کی جاوے کم ہے، اور آیۃ کریمہ ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینهون عن المنکر واولئک هم المفلحون (الآیۃ) میں داخل ہیں اور اس کے مصداق ہیں) ان کے محبّ انشاء اللہ فلاح کو پہنچنے والے ہیں اور مبغضوں کی حالت خطرناک ہے۔ قال (الشیخ ولی الله الدهلوی رحمه الله تعالیٰ) فی القول الجمیل (فی علامات العالم الربانی) ومنها مواسات الفقراء وطالب العلم بقدر الامکان فان لم یقدر وکان له اخوان موافقون حرضهم وحثهم علی المواسات فاذا وجدت هذه الصفات مجتمعة

فی شخص واحد فلا تشکن انه وارث الا نبیاء والمرسلیمن وانه الذی یدعی فی الملکوت عظیما وانه الذی ید عوله خلق الله حتی الحیتان فی جوف الماء ورد فی الحدیث فلا زمه لا ینو تنک فانه الکبریت کبریت الا حمر (شفاء العلیل ترجمه قول الجمیل ص ۱۰۴)

اور رہی یہ بات کہ عالم نے ان حضرات کی تکفیر کی ہے، تو یہ قابل توجہ نہیں ہے واعلم ان من انتصب منصب الهدایه والدعوة الی الله ما اخل فی شئی من هذه الا مور فان فیه ثلمة حتی یسدها الخ۔ بہر حال امام مذکور یقیناً امامت کے لائق ہے اور اسکے عقاید وحالات وصفات جو سوال میں ذکر کئے گئے ہیں وہ عقاید اہل السنّت والجماعت کے موافق ہیں اور اتباع شریعت ہے۔ اگر فی الواقع اس شخص میں ایسی ہی صفات ہیں تو اس کے عالم ربانی ہونے میں کیا شبہ ہے اور اس کی متابعت واقتدا ضروری ہے۔ فقط۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔

تاش کھیلنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۵۴) ایک شخص بغیر بازی (بغیر ہار جیت) کے تاش کھیلتا ہے اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے کیونکہ بغیر بازی کے تاش کھیلنا بھی ممنوع اور مکروہ ہے۔ ایسے لہو ولعب سے مسلمانوں کو احتراز لازم ہے۔ فقط والله تعالیٰ اعلم . مفتی مدرسه وکره تحریما اللعب بالنرد وکذا الشطرنج واباحه الشافعی وابو یوسف وفی روایة وهذا اذا لم یقا مرو لم یداوم ولم یخل لوا جب والا فحرام بالاجماع اه (درمختار) تاش کی حالت شطرنج جیسی ہے ۱۲۔ دلیله قال فی الدر المختار وکره کل لهو لقوله علیه الصلوٰة والسلام کل لهوا لمسلم حرام الا ثالثة ملا عبته اهله وتأ دیبه لفرسه و مناصلته بقوسه وقال فی ردالمحتار کل لعب عبث فالثلاثة بمعنی واحد کما فی شرح التأ ویلات والاطلاق شامل لنفس الفعل ج۵ ص ۳۴۷.

خروج ریح کے مریض امام نے جو نماز پڑھائی اس کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۵۵) ایک شخص کو خروج ریاح کا مرض ہے بسا اوقات بے خبری میں بھی ریاح خارج ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں اس نے تین ماہ تک امامت کی، اس سے پہلے بھی کبھی کبھی نماز پڑھا دیا کرتا تھا بعد کو جب ٹھیک معلوم ہو گیا کہ معذور ہے نماز پڑھانی چھوڑ دی۔ ایسی صورت میں امام اور مقتدیوں کے واسطے کیا حکم ہے؟ اگر امام کے کہنے سے وہ اپنی نماز نہ لوٹا دیں تو ان پر کیا حکم ہے؟ ان نمازوں میں جو کہ اس نے کبھی کبھی کسی موقعہ پر نمازیں پڑھائی تھیں ان کا کیا حکم؟

(الجواب) اگر یہ معلوم اور یقین نہیں ہے کہ جو نمازیں اس نے پڑھائی ہیں ان میں خروج ریاح ہوا ہے یعنی ریح خارج ہونے کا ان میں یقین نہیں اور یاد نہیں تو نمازیں سب کی ہو گئیں۔ کما فی الدر المختار .وصح لو تو ضأ علے الا نقطاع وصلے کذلک. فقط والله تعالیٰ اعلم

واذا ظهر حدث امامه وکذا کل مفسد فی رای مقتدبطلت فیلزم اعادتها کما یلزم الا مام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث او جنب او فاقد شرط او رکن وهل علیهم اعادتها ان عد لا نعم والا ندبت وقیل لا لفسقه باعترافه ا ه درمختار.

غیر مقلد کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۵۶) ماقولکم رحمکم الله تعالیٰ فی هذه المسئلة (اقتداء الحنفی خلف غیر المقلدین جائزام لا؟)بینوا توجروا.

(الجواب) حامداو مصلیا اقول التفصیل عندی ان غیر المقلدین هم اصناف شتیٰ فمنهم من یختلف مع المقلدین فی الفروع الا جتها دیة فقط .فحکمهم فی جواز الاقتداء بهم للحنفیة کالشافعیة حیث یجوز بشرط المراعاة فی الخلافیات الصلوٰ تیة وفا قا وعند عدم المراعاة خلافا وبالاولی افتی الجمهور فان امرا لصلوٰة مما . ینبغی ان یحتاط فیه ومنهم من یختلف فی الاجماعیات عند اهل السنة کتجویز نکاح ما فوق الا ربع وتجویز المتعة وتجویز سب السلف وامثال ذلک وحکمهم کاهل البدعة حیث یکره الا قتداء بهم تحریماً

عند الا ختیار وتنزیها عند الا ضطرار وحیث یشتبه الحال فالا ولیٰ ان یقتدی بهم دفعا للفتنة. ثم یعید اخذا بالا حوط . ولو کانت الفتنة فی الا قتداء فلا یقتدی صونا للمسلمین عن التخلیط فی الدین . والله تعالیٰ اعلم وعنده علم الیقین والحق المبین والکاتب. حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب . ثانی یوم. من ذی الحجه ۱۳۲۹ھ من الهجره المقدسة.

باب الاقتداء والصف

فصل رابع

صف، اقتداء، اور امام ومقتدی کا مقام

صف اول میں جگہ نہ ہو تو تنہا شخص کیا کرے:

(سوال ۱۱۵۷) ایک صف مقتدیوں کی امام کے پیچھے ہے اس میں بالکل جگہ اور مقتدی کی نہیں اب جو شخص آوے تو کس جگہ کھڑا ہو۔ صف ثانی میں تنہا یا صف اول سے کسی مقتدی کو لیوے اور اس کے ساتھ کھڑا ہو۔ اگر صف اول سے لے تو کس جگہ سے، شروع صف سے یا اخیر سے اگر اخیر سے لے گا تو نماز میں کچھ نقصان آئے گا یا نہیں۔

(الجواب) اگر صف میں جگہ نہیں ملی تو انتظار کرے تا کہ دوسرا آجاوے اگر نہیں آیا تو صف سے ایسے شخص کو کہ جو شخص مسئلہ کو جانتا ہو کھینچ لے اگر ایسا شخص نظر نہ آوے تو تنہا امام کے پیچھے اور صف کے پیچھے کھڑا ہو جاوے۔(۱) انتظر حتی یجئی اخر فیقفان خلفه وان لم یجئی حتی رکع الا مام یختار اعلم الناس بهذه المسئلة فجذبه ویقفان خلفه ولو لم یجد عالما یقف خلف الصف بحذاء الا مام للضرورة كذافی الشامی.(۲)

بالغ کے ساتھ نابالغ اگر صف میں آملے تو کوئی حرج تو نہیں ہے.......:

(سوال ۱۱۵۸) ایک لڑکا نابالغ اگر جماعت کی داہنی طرف یا بائیں طرف آکر نماز میں شریک ہوا یا درمیان صف میں بالغین کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا تو نماز میں کچھ نقصان آئے گا یا نہیں۔

(الجواب) اگر ایک نابالغ ہے تو صف میں کھڑا ہو ثم الصبیان ظاهره تعدد هم فلو واحد ادخل الصف.(۳)

رکوع وسجدہ میں الصاق کعبین:

(سوال ۱۱۵۹) الصاق کعبین در رکوع وسجود سنت است یا چہ۔ آیا الصاق قدمین خود مراد است یا الصاق کعب بکعب غیر مراد است۔

(الجواب) فی الدر المختار. ویسن ان یلصق کعبیه قال فی الشامی قال السید ابو السعود و كذا فی السجود ایضاً الخ.(۴) پس ظاہر این است کہ کعبین خود را باہم ملصق کند وممکن است کہ مراد محاذات کعبین باشد واز ارجاع ضمیر در کعبہ بسوئی مصلی احتمال ثالث ساقط شد یعنی ضم کعب خود بکعب غیر مراد نخواہد شد۔ فقط۔

پہلے سے امام کی بغل میں صرف ایک شخص ہو جب اور لوگ آئیں تو کیا کریں:

(سوال ۱۱۶۴) امام کے داہنی طرف ایک مقتدی ہے بعد میں چند اشخاص اور آگئے اور امام کے پیچھے بفاصلہ سجود صف باندھی نماز صحیح ہوئی یا نہیں۔

(الجواب) جب امام کے ساتھ ایک آدمی داہنی طرف تھا پھر اور آگئے تو مقتدی کو یا امام کو اپنی جگہ چھوڑنی ہوگی اور اگر ایسا

....

(۱) وكذا القيام منفرد ان لم يجد فرجة بل يجذب احدا من الصف ذكره ابن الكمال لكن قالوا فی زماننا اتركه ولی (درمختار) والا صح ماروى هشام عن محمدانه ينتظر الى الركوع فان جاء رجل والا جذب اليه رجلا اود خل فی الصف ثم قال فی القنية والقيام وحده اولیٰ فی زماننا لغلبة الجهل على العوام (ردالمحتار باب مايفسد الصلوٰة، وما يكره فيه ج ا ص ۶۰۵ .ط.س.ج ا ص۶۴۶)ظفير.(۲) ردالمحتار باب الا مامة مطلب كراهة قيام الا مام فی غير المحراب ج ا ص ۵۳۱ .ط.س.ج ا ص۵۶۸. ۱۲ ظفير.(۳)الدر المختار على هامش ردالمحتار . باب الا مامة ج ا ص ۵۳۴ .ط.س.ج ا ص ۱۲۵۷۱ ظفير.

(۴) ردالمحتار باب صفة الصلوٰة بعد الفصل ج ا ص ۴۹۳۴۶۱. ۱۲ ظفير.

نہ ہوا اور بعض مقتدی فاصلہ صف کھڑے ہوگئے نماز مع الکراہت جائز ہے۔ شامی جلد اول ولو قام واحد بجنب الا مام وخلفه صف کره اجماعاً .(۱) فقط۔

مقتدی کیسے کھڑے ہوں:

(سوال ۱۱۶۱) نماز میں مقتدی مونڈھوں کو مونڈھوں سے اور ٹخنوں کو ٹخنوں سے ملا کر کھڑے ہوں یا کیونکر۔

(الجواب) مل کر کھڑا ہونا اور بیچ میں جگہ خالی نہ چھوڑنا سنت ہے قدم کا قدم سے ملانے کا مطلب یہ ہے کہ ایک سیدھ میں اور برابر ہیں آگے پیچھے نہ ہوں۔(۲) فقط۔

صف میں ہمواری کیسے ہو:

(سوال ۱۱۶۲) نماز میں جماعت کے اندر ایڑی برابر ہوں یا کیسے۔

(الجواب) ٹخنہ ٹخنے کی سیدھ میں ہونا چاہئے اور مونڈھا مونڈھے کی سیدھ میں ہونا چاہئے اس سے صف سیدھی ہو جاوے گی۔ درمختار میں ہے ویسوا ومنا کبھم (۳) فقط۔

درمیان کی صفوں کو خالی چھوڑ کر کھڑا ہونا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۶۳) اگر جماعت سے نماز ہو رہی ہے اس کے دو یا ایک جماعت درمیان میں چھوڑ کر کچھ آدمی پیچھے کھڑے ہو گئے تو ان کی نماز ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) نماز ہوگئی مگر یہ خلاف سنت ہے صفوف کو متصل کرنا چاہئے اور فرجہ درمیان میں نہ چھوڑنا چاہئے۔(۴) فقط۔

پردہ کے پیچھے اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۶۴) جماعت مسجد کے اندر ہو رہی ہے۔ پردے چھوٹے ہوئے ہیں اس کے باہر جو آدمی نماز کو کھڑے ہو گئے ہیں ان کی نماز ہوگئی یا نہیں۔

(الجواب) ان کی نماز بھی صحیح ہے۔(۵) فقط۔

نابالغ تنہا کہاں کھڑا ہو:

(سوال ۱۱۶۵) نابالغ لڑکا اگر تنہا ہو تو اکیلا مردوں کی صف کے پیچھے کھڑا ہو یا مردوں کی صف میں شریک ہو جائے۔

(الجواب) اکیلا لڑکا مردوں کی صف میں شریک ہو جاوے۔ کذا فی الشامی۔(۶)

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ص ۵۳۱ .ط.س.ج ا ص۵۶۸. ۱۲ ظفیر.

(۲) ویصف ای یصفهم الامام بان یامر هم بذالک قال الشمنی وینبغی ان یا مرهم ان یتراصوا ویسدوا الخلل ویسووامنا کبهم (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۱ .ط.س.ج ا ص۵۶۸. ۱۲ ظفیر.

(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۳۱ .ط.س.ج ا ص۵۶۸. ۱۲ ظفیر.

(۴) وصلی علی رفوف المسجد ان وجد فی صحه مکانا کره کقیامه فی صف خلف صف فیه فرجة (درمختار) هل الکراهة فیه تنزیهیة او تحریمیة ویر شد الی الثانی قوله علیه السلام ومن قطعه قطعه الله (ردالمحتار باب الامامة مطلب فی الصف ج ا ص ۵۳۳ .ط.س.ج ا ص ۵۷۰.) ظفیر. (۵) والحائل لا یمنع الا قتداء ان لم یشتبه حال امامه بسماع او روية ولو من باب مشبک یمنع الا صوم (الدر المختار) قوله بسماع ای من الا مام او المکبر قوله او روية ینبغی ان تکون الروية کالسماع لا فرق فیها بین ان یری انتقالات الا مام او احد المقتدیین (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۴۸ .ط.س.ج ا ص ۵۸۶) ظفیر. (۶) ثم الصبیان ظاهره تعدد هم فلو واحد دخل الصف (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۳۴ .ط.س.ج ا ص ۵۷۱) ظفیر الدین غفر له.

اگلی صف بالغوں کی پوری نہ ہو اور پیچھے نابالغوں کی صف پوری ہو تو بعد میں آنے والا کہاں ملے:

(سوال ۱۱۶۶) امام کے پیچھے آدمیوں کی جماعت قلیل ہے اور اس کے پیچھے لڑکوں کی جماعت کثیر ہے یعنی نابالغ لڑکوں کی اگر مسبوق آدمی بالغ اگلی جماعت میں ملنا چاہئے تو لڑکوں کی جماعت کو کس طرح رکھے۔

(الجواب) اگر لڑکوں کے آگے کو جا کر یا صف کو چیر کر بالغوں کی جماعت میں مل سکے تو چلا جاوے اور بالغوں کی جماعت میں شریک ہو جاوے اور اگر کچھ ممکن نہ ہو اور لڑکوں کی ہی جماعت میں کھڑا ہو جاوے تب بھی نماز صحیح ہے۔(۱)

رومال رکھنے سے صف میں جگہ کا حق دار ہو جاتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۶۷) یہاں ایک مسجد ہے جس میں چند صاحب زید، عمرو بکر وغیرہ نے یہ طریقہ جاری کر رکھا ہے کہ قبل جماعت اپنا اپنا رومال وغیرہ صف اول میں رکھ کر وضو وغیرہ کے لئے چلے جاتے ہیں اور اپنے کو اس فعل سے اس جگہ کا مستحق سمجھتے ہیں، مثلاً خالد بعد اذان قبل جماعت اپنے مکان یا حجرہ سے وضو وغیرہ کر کے تیار ہو کر صف اولیٰ کے شوق میں حاضر ہوتا ہے تو یہ صاحب ایک گونہ مانع ہوتے ہیں وہ اگر کسی کا کپڑا وغیرہ دائیں یا بائیں کھسکا کر سنن پڑھتا ہے تو اس کو غیر مستحق اور تعدی کرنے والا کہتے ہیں تو آیا زید و عمر وغیرہ اس فعل مذکور سے مستحق اس صف اولی کے ہیں یا خالد جو تیار ہو کر صف اولیٰ کے لئے حاضر ہوا ہے۔

(الجواب) ردالمحتار باب الوتر والنوافل میں ہے قال فی القنية له فی المسجد موضع معین یو اظب علیه وقد شغله غیره قال الا وزاعی له ان یرعجه ولیس له ذلک عندنا اه لان المسجد لیس ملکاً لا حد بحر عن النهایة قلت وینبغی تقییده بما اذا لم یقم عنه علی نیة العود بلا مهلة کما لو قام للو ضوء مثلاً ولاسیما اذا وضع فیه ثوبه لتحقق سبق یدیه الخ.(۲) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ پہلے آنے والا جو رومال رکھ کر وضو کے لئے گیا واپس آنے کی نیت سے اس کا قبضہ چونکہ پہلے ہو گیا تو دوسرا شخص بعد میں آنے والا اس کی جگہ نہ لیوے۔ فقط۔

صف میں تنگی پیدا کرنا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۶۸) اسی مسجد میں جماعت کھڑی ہوتی ہے تو بعض باوجود اس کے کہ صف اولیٰ میں جگہ نہیں ہوتی خواہ مخواہ صف اولیٰ میں گھس آتے ہیں اور یہ ظاہر کہ جب صف میں پچیس آدمی کی جگہ ہے اور اس میں ستائیس آدمی زبردستی کر کے ہو جاوین گے تو ان زائد کی وجہ سے صف بالکل ٹیڑھی ہو جاوے گی اور نمازی آگے پیچھے ہو جاتے ہیں علاوہ اس کے نمازیوں کو سخت تنگی وایذا ہوتی ہے تو آیا ان بعض زاید صاحبوں کو صف اولیٰ میں گھس آنے سے صف اولیٰ کا ثواب ہو گا یا نہیں۔

(الجواب) قال فی الدر المختار وینبغی ان یا مرهم بان یتراصوا ویسدوا الخلل ویسووا منا کبهم الخ.(۳) اس کا حاصل یہ ہے کہ امام مقتدیوں کو حکم کرے کہ خوب مل کر کھڑے ہوں اور دو نمازیوں کے درمیان میں

---

(۱) فلوشرعوا وفی الصف الا ول فرجة له خرق الصفوف (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۹) ظفیر.

(۲) ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰة وما یکره فیها مطلب فیمن سبقت یده الی مباح ج ۱ ص ۶۲۰. ط.س. ج ۱ ص ۶۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸. ۱۲ ظفیر.

کشادگی نہ چھوڑیں اور اپنے مونڈھے برابر کریں۔ پس اگر اگلی صف میں گنجائش ہے تو پھر بموجب حکم مذکور اگلی صف میں کھڑا ہونا۔ اور درمیان کی کشادگی کو بند کرنا مستحب و مسنون ہے اور اگر جگہ نہ ہو تو تکلیف دینا اگلی صف کے نمازیوں کو مناسب نہیں ہے۔(۱) فقط۔

لڑکے جب ایک سے زیادہ ہوں تو وہ پیچھے کھڑے ہوں:

(سوال ۱۱۶۹) دو شخص جوان ہیں اور چار پانچ لڑکے ہیں جماعت میں لڑکے برابر کھڑے ہوں یا پیچھے۔

(الجواب) اس صورت میں لڑکے پیچھے کھڑے ہوں۔(۲) فقط

امرد کو صف میں کھڑا کرنا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۷۰) زید کو ایک لڑکے نابالغ امرد سے محبت ہے اور وہ اس کو باوجود اور نابالغ لڑکوں کے جماعت میں بالغین کی اپنے پاس کھڑا کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) امرد لڑکے صبیح الوجیہ کو جماعت میں برابر کھڑا کرنے سے بعض فقہاء نے فساد صلوٰۃ کا حکم فرمایا ہے اگرچہ اصح عدم فساد صلوٰۃ ہے اور نظر بالشہوۃ کو اس کی طرف حرام لکھا ہے پس نماز میں ایسے لڑکے کو برابر کھڑا کرنا نہیں چاہئے۔(۳) اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ لڑکے اگر متعدد ہوں تو ان کی صف مردوں کے پیچھے ہونی چاہئے۔ اور اگر ایک ہی لڑکا جماعت میں ہو تو اس کو مردوں کی جماعت میں کھڑا ہونا درست ہے۔(۴) لیکن جو صورت سوال میں درج ہے اس صورت میں کسی طرح اور کسی حالت میں اس لڑکے کو برابر کھڑا کرنا درست نہیں ہے۔ فقط

نابالغ کا پہلی صف میں ہونا اور بالغ کا پیچھے یہ درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۷۱) اگر کوئی شخص اپنے ساتھ نابالغ لڑکے کو صف اول میں کھڑا کرتا ہے اور دوسرے بالغ آدمی اس لڑکے کے پیچھے صف ثانی میں کھڑے ہوتے ہیں تو ان لوگوں کی نماز میں کراہت ہوگی یا نہیں۔ اور تحریمی ہوگی یا تنزیہی اور تمام صف کی نماز مکروہ ہوگی، یا کسی خاص کی۔

(الجواب) طریق سنت یہ ہے کہ لڑکوں کی صف بالغین کے پیچھے ہو لیکن درمختار میں ہے کہ اگر ابتداء جماعت میں ایک ہی لڑکا نابالغ ہو تو اس کو مردوں کی صف میں داخل کر دیا جائے۔ عبارت درمختار کی یہ ہے **ثم الصبیان ظاهره تعدد هم فلو واحداً دخل الصف**.(۵) اور شامی میں کہا کہ صاحب بحر نے اس بارہ میں حدیث انس **رضی اللہ عنه فصففت**

....

(۱) قال فی المعراج الا فضل ان یقف فی الصف الا خر اذا خاف ایذا ء احد قال علیه الصلوٰة والسلام من ترک الصف الاول مخافة ان یوذی مسلما اضعف له اجرا لصف االا ول وبه اخذابو حنیفة ومحمد (ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۲.ط.س.ج ا ص ۵۶۹)ظفیر. (۲) یصف الخ الرجل الخ ثم الصبیان ظاهر تعدد هم (درمختار) وکذا لو کان المقتدی رجلا وصبیا یصفهما خلفه (ردالمحتار باب الا مامة جلد اول ص ۵۳۴.ط.س.ج ا ص ۵۷۱)ظفیر.

(۳) ومحاذات الا مرد الصبیح المشتهی لا یفسدها علی المذهب تضعیف لما فی جامع المحبوبی ودرر البحار من الفساد. لانه فی المرأ ة غیر معلول بالشهوة بل بترک فرض المقام(الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامةج ا ص ۵۳۹)ولایجوز النظرالیه بشهوة کوجه امرد فانه یحرم النظر الی وجهها ووجه الا مرد اذا شک فی الشهوة (ایضاً باب شروط الصلوٰة مطلب فی النظرای وجه الا مرد ج ا ص ۳۷۷.ط.س.ج ا ص۴۰۷)ظفیر. صدیقی

(۴) یصف الخ الرجال ثم الصبیان ظاهر تعدد هم فلو واحد دخل الصف(الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۴.ط.س.ج ا ص ۵۷۱)ظفیر.

(۵) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۴ .ط.س.ج ا ص ۵۷۱.۱۲ ظفیر.

اناوالیتیم وراءہ الحدیث(۱) سے استدلال کیا ہے پس اس حدیث اور روایت درمختار سے معلوم ہوا کہ اگر ایک بالغ لڑکا جماعت میں ہو تو اس کو بالغ کی صف میں شامل کر لیا جاوے اور اگر نابالغین متعدد ہوں تو ان کو بالغین کی صف سے پیچھے کھڑا کیا جاوے۔ بہر حال یہ معلوم ہوگیا کہ نابالغ لڑکا اگر مردوں کی صف میں کھڑا ہوگیا اور دونوں طرف سے اس کے بالغین کھڑے ہوگئے تو ان بالغین کی نماز میں کچھ فساد اور کراہت نہیں آئی۔ فقط۔

میاں بیوی کی جماعت درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۷۲) میاں بیوی کی جماعت درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) میاں بیوی کی جماعت اس طرح کہ دونوں برابر کھڑے ہوں جیسا کہ ایک مقتدی ہونے کی صورت میں حکم ہے درست نہیں ہے۔ اس صورت میں کسی کی نماز نہ ہوگی۔ (۲) فقط۔ لیکن اگر عورت کے قدم پیچھے ہوں تو درست ہے۔ ظفیر)

امام مصلی پر اور مقتدی فرش پر ہو تو یہ درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۷۳) امام مصلی پر کھڑا ہو کر نماز پڑھاوے اور مقتدی فرش پر ویسے ہی ہوں۔ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) جائز ہے۔ فقط۔

امام چوکی پر اور مقتدی فرش پر ہو تو کیا حکم ہے......:

(سوال ۱۱۷۴) گرمی اور برسات میں بچھو اور سانپ کے خوف سے اگر عشاء اور صبح کی نماز امام مسجد کے فرش پہ چوکی بچھا کر نماز پڑھاوے اور مقتدی ویسے ہی فرش پر ہوں یہ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر وہ چوکی ایک ذراع کے قدر اونچی ہے تو مکروہ ہے ورنہ جائز ہے کما فی الدر المختار وانفراد الامام علی الدکان للنھی وقدر الا رتفاع بذراع ولا باس بما دونہ وقیل ما یقع بہ الامتیاز وھو الاوجہ(۳) الخ بہر حال ایسا نہ کرنا بہتر ہے فقط۔

در میں کھڑے ہونے والے مقتدی کا کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۷۵) ایک جامع مسجد میں چند در ہیں۔ وقت جماعت کے ہر در میں مقتدی کھڑے ہوتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ مقتدی جو در میں کھڑے ہوتے ہیں اور نماز جمعہ اور نماز بالجماعت ادا کرتے ہیں مستحق ثواب اسی قدر کے ہیں جو ماقبل صف میں ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں یا ثواب جماعت سے محروم ہوگئے۔ نماز جماعت بکراہت تو ادا نہیں ہوئی؟ کیا نماز کے ہونے میں احتمال ہے؟

در سے گذر کر باہر صحن میں اگر تمازت آفتاب میں باطمینان قلبی ادا نہ ہو سکے اور اس وجہ سے درہائے مسجد میں کھڑے ہو کر نماز جماعت ادا کی جائے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

....

(۱) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۴ ط.س. ج ۱ ص ۵۷۱ ۱۲ ظفیر. (۲) وقال المرأة اذا صلت مع زوجها فی البیت ان كان قدمها بخداء قدم الزوج لا تجوز صلاتهما بالجماعة وان قد ما ها خلف قدم الزوج الا انها طويلة تقع رأس المرأة فی السجود قبل راس الزوج جازت صلاتهما لان العبرة للقدم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۵ ط.س. ج ۱ ص ۵۷۲) ظفیر. (۳) الدر المختار على هامش ردالمحتار. باب ما يفسد الصلوٰة وما يكره فيها ج ۱ ص ۶۰۴ ط.س. ج ۱ ص ۶۴۶ ۱۲ ظفیر

(الجواب) قال الشامی والا صح ماروی عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ انہ قال اکرہ ان یقوم بین الساریتین . اس روایت سے صاف معلوم ہوا کہ امام کو درمیان دوستونوں کے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ اور بعض روایات حدیث میں ہے کہ صحابہ درمیان دوستونوں کے کھڑے ہونے سے بچتے تھے۔ پس معلوم ہوا کہ بلاضرورت ستونوں کے درمیان یعنی دروں میں کھڑا ہونا مکروہ ہے مگر نماز ہو جاتی ہے اور ثواب جماعت بھی حاصل ہوگا اور اگر ایک در میں چند آدمی کھڑے ہو سکتے ہیں کہ چھوٹی سی جماعت ان کی ہو جائے اور اس کی ضرورت ہو تو اس میں کراہت بھی بظاہر نہ ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ عزیز الرحمٰن (والا صطفاف بین الا سطوانین غیر مکروہ لا نہ صف فی حق کل فریق الخ مبسوط ج۲ ص ۳۵. جمیل الرحمن)

ممبر کی وجہ سے اگر صف میں فاصلہ رہ جائے تو کیا کرے:

(سوال ۱۱۷۶) مسجد میں پہلی صف میں ممبر حائل رہتا ہے اس وجہ سے پہلی صف میں تقریباً دو ہاتھ بقدر ممبر جگہ خالی رہتی ہے تو یہ فصل باعث کراہت ہے یا نہیں اور اگر ساری صف پیچھے ہٹادی جاوے تو بعضوں کا سجدہ اس ممبر پر ہوگا۔ کیا یہ صحیح ہے۔

(الجواب) یہ فصل ضروری باعث کراہت نہیں ہے اور موضع سجود اگر مقدار نصف ذراع بلند ہو تو یہ بھی درست ہے اور بضرورت اس سے زیادہ ارتفاع میں بھی حرج نہیں ہے ولو کان موضع سجودہ ارفع من موضع القدمین بمقدار لبنتین منصو بتین جازوان اکثر لا الا لزحمۃ الخ درمختار [1]. فقط.

اگر مقتدی اپنا خاص مصلی بچھائے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۷۷) فجر کی نماز کی تکبیر ہوئی ایک شخص نے صف میں اپنا علیٰحدہ مصلی بچھایا جودری کا تھا حالانکہ امام اور تمام نمازی بوریہ پر نماز پڑھ رہے تھے۔ اسی وجہ سے اس کو ایک شخص نے منع کیا اس کے جواب میں اس نے اسے جائز بتلایا اور مصلی اٹھا کر علیٰحدہ بچھا کر نماز پڑھی۔ علیٰحدہ مصلی بچھا کر نماز پڑھنے میں امام کی توہین تو نہیں ہوئی۔

(الجواب) اس میں کچھ حرج نہیں ہے اور کچھ ضرورت بھی نہیں ہے بعض فقہاء نے احتیاطاً ایسا لکھا ہے کہ اپنا مصلی علیٰحدہ رکھنے میں کچھ حرج نہیں ہے۔ اور امام کی اس میں کچھ توہین نہیں ہے۔ یہ منع کرنے والوں کی غلطی ہے اور ناواقفیت ہے کہ اعتراض کر کے اس کو جماعت سے محروم رکھا۔ درمختار میں ہے حمل السجادۃ فی زماننا اولی احتیاطاً الخ [2] پس ایسے امر پر جس کو بعض علماء نے جائز لکھا ہے انکار اور اعتراض کرنا مناسب نہیں ہے اگر چہ اس کو ضرورت بھی کچھ نہیں ہے کیونکہ مسجد کے بوریہ پاک ہیں ان کو پاک ہی سمجھنا چاہئے اور عام نمازیوں کے برابر اپنے کو رکھنا چاہئے۔ فقط۔

صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھنا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۷۸) صف سے علیٰحدہ کھڑے ہو کر اکیلا نماز پڑھنا درست ہے یا نہ؟ اور نماز ہو گئی یا نہ؟

(الجواب) نماز ہو گئی مگر بلاعذر اکیلا کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ [3]

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صفۃ الصلوٰۃ فصل تالیف الصلوٰۃ ج ۱ ص ۴۷۰ . ط.س. ج ۱ ص ۵۰۸ . ۱۲ ظفیر. (۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. (۳) وکذا یکرہ للمقتدی ان یقوم خلف الصفوف وحدہ اذا وجد فرجۃ فی الصفوف (عالمگیری کشوری ج ۱ ص ۱۰ . ط.م. ج ۱ ص ۱۰۷) ظفیر

اگلی صف کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لئے پھاند کر جانا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۷۹) کوئی شخص جماعت میں جگہ خالی چھوڑ کر پیچھے بیٹھ گیا اور دوسرا شخص اس کو پھاند کر خالی جگہ پر جا بیٹھا تو کچھ حرج تو نہیں۔

(الجواب) جو شخص آگے جگہ خالی دیکھ کر پھلانگ کر وہاں جا کر بیٹھا اس پر کچھ گناہ نہیں ہے اور جس نے باوجود آگے جگہ خالی ہونے کے پیچھے بیٹھنا اختیار کیا اس نے خلاف اولیٰ کیا۔(۱) فقط۔

مقتدی کا امام کی صف میں ذرا پیچھے کھڑا ہونا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۸۰) زید عید کا امام ہے۔ جس وقت زید عید کی نماز پڑھاتا ہے زید کی داہنی جانب بکر ایک بالشت پیچھے اور عمر زید کی بائیں جانب ایک بالشت پیچھے اور باقی نمازی بدستور کھڑے ہوتے ہیں تو نماز ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) اس صورت میں نماز ہو جاتی ہے مگر یہ ہیئت خلاف سنت ہے اور مکروہ ہے۔ درمختار میں ہے **فلو توسط اثنین کره تنزيها** پھر آگے لکھا ہے **ولو قام واحد بجنب الامام وخلفه صف كره اجماعاً**(۲)

صف میں امام کے دائیں بائیں ناہمواری نیز تکبیرات انتقالات کے اندر جہر و سر میں توازن:

(سوال ۱۱۸۱) ایک امام بائیں طرف زیادہ مقتدی رکھتا ہے اور دائیں طرف کم۔ اور نماز پڑھانے میں یہ حالت ہے کہ کبھی تو تسبیحات انتقالات اس طرح ادا کرتے ہیں کہ تمام مسجد کیا محلّہ تک گونج اٹھے اور کبھی اس آہستگی اور نزاکت سے آخری سلام پھیر دیتے ہیں کہ مقتدیوں کو خبر تک نہ ہوتی۔ ایسی حالت میں شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) امام کو وسط میں کھڑا ہونا چاہئے اور دونوں طرف برابر مقتدی کرنے چاہئیں۔ بائیں طرف زیادہ مقتدیوں کو کھڑا کرنا خلاف سنت ہے۔ طریقہ سنت یہ ہے کہ جس وقت جماعت کھڑی ہو دونوں طرف برابر مقتدی ہوں۔(۳) پھر جو بعد میں آکر شریک ہوں ان کو بھی یہ لحاظ رکھنا چاہئے کہ حتی الوسع دونوں طرف برابر شریک جماعت ہوں۔

اور امام کو حد سے زیادہ جہر یا حد سے زیادہ اخفاء دونوں امر خلاف سنت ہیں۔(۴) فقط۔

مقتدی و امام کے درمیان فاصلہ:

(سوال ۱۱۸۲) مقتدی کی سجدہ گاہ سے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے۔

---

(۱) لو وجد فرجة فی الا ول لا الثانی له حرق الثانی لتقصیر هم وفی الحدیث من سدفرجة غفرله (درمختار) وفی القنیة قام فی اخر صف وبینه وبین الصفوف مواضع خالیة فللداخل ان یمر بین یدیه لیصل الصفوف لا نه اسقط حرمة نفسه فلا یا ثم المار بین یدیه دل علیه مافی الفردوس عن ابن عباس عنه صلی الله علیه وسلم من نظر الی فرجة فی صف فلیسدها بنفسه فان لم یفعل فمر مار فلیتخط علی رقبته فانه لا حرمة له ای فلیتخط المار علی رقبة من لم یسد الفرجة اھ (رد المحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۰) ظفیر. (۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۶. ۱۲ ظفیر. (۳) وینبغی للامام ان یقف بازاء الوسط فان وقف فی میمنة الوسط اوفی میسرته فقد اساء لمخالفته السنة هکذا فی التبیین الخ فان تساوت المواضع ففی یمین الا مام وهو الا حسن (عالمگیری الباب الخامس فی الا مامة فصل خامس ج ۱ ص ۸۳. ط.م. ج ۱ ص ۸۹) ظفیر. (۴) ویجهر الا مام بتکبیرة رکوع وغیره وهو ظاهر الروایة (عالمگیری مصری، الباب الرابع فی صفة الصلوٰة ج ۱ ص ۶۹. ط.م. ج ۱ ص ۷۲. وجهر الامام بالتکبیر بقدر حاجته للا علام بالدخول والانتقال وکذا بالتسمیع والسلام (درمختار) قوله بقدر حاجته للاعلام الخ وان (اوکره اه قلت هذا اذا لم یفحش الخ واشار بقوله والا نتقال الی ان المراد بالتکبیر هنا ما یشمل تکبیر الا حرام وغیره وبه صرح فی الضیاء (ردالمحتار باب صفة الصلاة مطلب سنن الصلاة ج ۱ ص ۴۴۳. ط.س. ج ۱ ص ۴۷۵) ظفیر.

(الجواب) بیچ میں صف کا فاصلہ چھوڑیں اور کچھ تحدید نہیں ہے۔(۱) فقط۔

عیدین میں امام کے برابر ذرا پیچھے کھڑا ہونا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۸۳) ایک شخص نماز عیدین میں قصداً امام کی برابر کسی قدر پیچھے کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اس کی نماز میں اور مقتدیوں کی نماز میں کچھ خرابی ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) اس شخص برابر کھڑے ہونے والے کی نماز میں جب کہ وہ امام سے کچھ پیچھے ہوتا ہے اور دیگر مقتدیان کی نماز میں کچھ فساد اور خلل نہیں آتا۔

نماز سب کی صحیح ہے لیکن بلا کسی ضرورت خاص مثل تنگی مکان وغیرہ کے ایک شخص کو جماعت سے علیٰحدہ ہو کر تنہا امام کی برابر کھڑا ہونا مکروہ ہے اچھا نہیں۔(۲)

نابالغ کی صف کہاں ہو:

(سوال ۱۱۸۴) اگر دو تین بالغ ہوں اور تین چار نابالغ بچے ہوں تو ایک ہی صف میں علی الترتیب کھڑے ہوں یا بالغین ایک صف میں اور بچے دوسری صف میں پیچھے کھڑے ہوں۔

(الجواب) نابالغ لڑکے جب کئی ہوں تو بالغین سے پیچھے کھڑے ہوں ایک صف میں نہ کھڑے ہوں۔(۳) فقط۔

ایک مقتدی کا دوسرے مقتدی سے پیر ملانا کیسا ہے:

(سوال ۱۱۸۵) پیر جوڑنا کہ داہنے مقتدی کا بایاں پیر بائیں مقتدی کے داہنے پیر سے مل جاوے اس سے نماز فاسد ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز تو اس سے فاسد نہیں ہوتی مگر یہ فعل ان کا خلاف سنت ہے۔(۴) فقط۔

صف پوری تھی ایک شخص آکر پیچھے تنہا کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۱۸۶) نماز جماعت میں پوری صف بھری ہوئی ہے ایک نمازی کو صف میں جگہ نہ ملی وہ تنہا کھڑا ہو گیا نماز ہوئی یا نہیں یا وہ جماعت میں شامل ہوا یا نہ۔ اگر دوسرے شخص کو اپنی ہمراہی کے واسطے صف سے لینا چاہے تو کس جانب سے لے

(الجواب) اگر وہ تنہا پیچھے کھڑا ہو گیا بوجہ اگلی صف میں جگہ نہ ہونے کے تو نماز اس کی بلا کراہت ہوگی لیکن بہتر یہ ہے کہ اگلی صف میں سے کسی کو کھینچ کر اپنے برابر کھڑا کر لے بشرطیکہ اندیشہ کسی کی فساد صلوٰۃ کا نہ ہو مثلاً یہ کہ وہ شخص جس کو کھینچا جاوے واقف ہو مسئلہ سے اور اس کے کھینچنے سے سمجھ جاوے کہ مجھے پیچھے ہونا مناسب ہے اور اختیار ہے کہ صف کے جس

---

(۱) والزائد يقف خلفه (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۰. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۷) اس قدر فصل ہو کہ مقتدی کا سر رکوع وسجدہ میں جاتے ہوئے امام سے نہ ٹکرائے واللہ اعلم ۱۲ ظفیر۔

(۲) ويقف الواحد محاذيا اى مساويا ليمين امامة ولا عبرة بالراس بل بالقدم فلو صغيرا فالا صح مالم يتقدم اكثر قدم الموتم لا تفسد الخ والزائد يقف خلفه ولو قام واحد يجنب الا مام وخلفه صف كره اجماعا (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۹. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۶) ظفير. (۳) ولو اجتمع الرجال والصبيان الخ يقوم الرجال مايلى الا مام ثم الصبيان عالمگیری مصری باب خامس فصل خامس ج ۱ ص ۸۳. ط.. اجديه ج ۱ ص ۸۸...... ۸۹) ظفير.

(۴) وما روى انهم الصقوا الكعاب بالكعاب اريدبه الجماعةاى قام كل واحد بجانب الاخر (ردالمحتار باب صفة الصلاة بحث القيام ج ۱ ص ۴۱۴. ط.س. ج ۱ ص ۴۴۴) ظفير.

موقعہ سے چاہے کھینچے لیکن قریب سے اچھا ہے اور اس زمانہ میں بوجہ عموماً واقف ہونے لوگوں کے مسائل سے اگر کھینچنا مناسب نہ سمجھے تو نہ کھینچے کیونکہ نماز تنہا کی بھی ہو جاتی ہے۔فقط۔

نابالغ جب تنہا ہو، بالغوں کی صف میں کھڑا ہوگا:

(سوال ۱۱۸۷) اگر زید کی عمر تیرہ سال کی ہو چکی ہے تو اس کو جماعت اول میں کھڑا کرنے سے جب کہ جماعت ثانی میں کوئی شخص موجود نہ ہو کسی کی نماز میں کچھ نقصان تو نہیں آئے گا۔

(الجواب) اس صورت میں جب کہ وہ لڑکا اکیلا ہے اس کو جماعت اولیٰ میں شامل کرنا چاہئے۔اس سے کسی کی نماز میں کچھ نقص نہ آوے گا۔کذافی الشامی۔(۱) فقط

صف میں کہاں ثواب زیادہ ہے:

(سوال ۱/۱۱۸۸) صف میں باعتبار جوانب ثواب میں کمی زیادتی ہے یا برابر ثواب ملتا ہے؟ اور جو امام کے مقابل کھڑا ہو اس کو زیادہ ثواب ملتا ہے یا کیا؟ اور امام کے قریب علماء کو کھڑا ہونا چاہئے یا جاہل بھی کھڑا ہو سکتا ہے؟ جاہل کو امام کے قریب سے اٹھا سکتے ہیں یا نہ؟

مسجد میں جگہ حاصل کرنے کا حکم:

(سوال ۱۱۸۹/۲) مسجد میں پیشتر سے کپڑا رومال وغیرہ رکھ کر قبضہ کرنا درست ہے یا نہیں؟ اگر کوئی شخص مسجد سے اٹھ کر حوائج ضروریہ کے لئے مسجد سے باہر آوے اور رومال اپنی جگہ چھوڑ آوے تو یہ اس جگہ کا مستحق ہوگا یا نہیں؟ اور اگر کوئی اس جگہ بیٹھ گیا تو وہ شخص اس کو اٹھا سکتا ہے یا نہیں؟

مسجد میں پہلے آنے کا زیادہ ثواب ہوگا یا نہیں:

(سوال ۱۱۹۰/۳) جو مسجد میں پہلے آوے گا اس کو ثواب زیادہ ملے گا یا کس کو۔

معتکف ضرورت سے باہر آیا تو کہاں بیٹھے:

(سوال ۱۱۹۱/۴) اگر کوئی معتکف حوائج ضروریہ کے لئے مسجد سے باہر جاوے واپس آنے پر مقررہ جگہ پر بیٹھے یا جس جگہ چاہے بیٹھ سکتا ہے؟

دائیں اذان اور بائیں طرف اقامت کا کوئی ثبوت نہیں:

(سوال ۱۱۹۲/۵) دائیں طرف اذان اور بائیں طرف اقامت ہونے کا ثبوت شرعی ہے یا نہیں۔

(الجواب)(۱) شامی میں ہے قولہ وخیر صفوف الرجال اولها الخ لا نہ روی فی الا خبار ان اللہ تعالیٰ اذا انزل الرحمۃ علی الجماعۃ ینزلها اولا علی الا مام یتجاوزعنہ الی من بحذائہ فی الصف الاول ثم

---

(۱)وقدمنا کراهة لقیام فی صف خلف صف فیه فرجة النهی وکذا القیام منفردا وان لم یجد فرجه بل یجذب احدامن الصف ذکره ابن الکمال لکن قالوا فی زماننا ترکه اولیٰ فلذاقال فی البحر یکره وحده الا اذا لم یجد فرجة (درمختار) والا صح ماروی هشام عن محمد انه ینتظر الی الرکوع فان جاء رجل والا جذب الیه رجلا اودخل فی الصف ثم قال فی القنیة والقیام وحده اولی فی زماننا لغلبه الجهل علی العوام فاذاجره تفسد صلاته اه قال فی الخزائن قلت وینبغی التفویض الی رای المبتلی فان رأی من لا یتاذی لدین او صداقة راحمه او عالما جذبه والا انفرد اه قلت وهو توفیق حسن اختاره ا بن وهبان فی شرح منظو متة (ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰة وما یکره فیها ج ا ص ۲.۵.ط.س.ج ا ص۶۴۵......۶۴۶).

(۲)ثم الصبیان ظاهره تعد هم فلو واحد دخل الصف الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۴.ط.س.ج ا ص ا ۵۷)ظفیر

المیامن ثم الی المیاسر ثم الی الصف الثانی الخ . پھر اس کے بعد فرمایا **قال فی المعراج ان الا فضل ان یقف فی الصف الآخر اذا خاف ایذاء احد الخ** .(۱)

ان عبارات سے معلوم ہوا کہ صف اول میں بھی باعتبار جوانب ثواب میں کمی بیشی ہے جو شخص امام کے محاذی ہے اس پر رحمت کا نزول زیادہ ہے مگر دوسرے نمازیوں کو تکلیف ہو تو پھر افضل یہ ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ دے اور بہتر یہ ہے کہ قریب علماء صلحا کھڑے ہوں۔(۲) لیکن جاہل کو بھی اٹھانا نہ چاہئے اور اس کو ایذا نہ دینی چاہئے۔

(۲) شامی میں ہے **وینبغی تقییده بما اذا لم یقم عنده علی نیة العود بلا مهلة کما لو قام للوضوء مثلا و لا سیما اذا وضع فیه ثوبه لتحقق سبق یده** .(۳) اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص پہلے سے آکر مسجد میں کسی جگہ بیٹھا اور پھر بہ ضرورت وضو وغیرہ وہاں سے اٹھا اور اس جگہ اپنا کپڑا رکھ گیا تو وہ زیادہ مستحق ہے اس جگہ کے ساتھ پس اگر کوئی دوسرا اس جگہ بیٹھ گیا تو وہ اس کو اٹھا سکتا ہے اور بدون اس حالت مذکورہ کسی جگہ رومال رکھنا اور قبضہ کرنا اچھا نہیں ہے۔

(۳) جو پہلے آوے گا اس کو ثواب زیادہ ملے گا۔

(۴) مسجد میں جس جگہ چاہے بیٹھ سکتا ہے۔

(۵) اس کا کچھ ثبوت نہیں۔فقط۔

بوجہ بارش صرف چار انگل پیچھے، صف درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۱۹۳) امام کی برابری میں چار انگل پیچھے جیسا کہ ایک مقتدی کھڑا رہتا ہے صف بنانا بسبب عذر بارش یا گرمی کے حالانکہ صحن کشادہ ہے، یہ فعل کیسا ہے۔

(الجواب) درست ہے۔فقط۔(۴)

اگر اندر جگہ باقی نہ رہے تو مقتدی دروں میں ملیں یا نہیں:

(سوال ۱۱۹۴) اگر مسجد اندر سے بھر جاوے تو بقیہ نماز مسجد کے دروں میں کھڑے ہوں یا باہر فرش پر، بہتر کیا ہے۔

(الجواب) دروں میں کھڑا ہونا اچھا نہیں ہے جب کہ باہر فرش مسجد میں جگہ موجود ہے۔(۵) فقط۔

صفیں کم چوڑی ہوں تو سجدہ فرش پر کر سکتا ہے:

(سوال ۱۱۹۵) اگر مصلی اور صف کا عرض کم ہو جس پر سجدہ نہیں ہو سکتا تو پیر صف اور مصلی پر ہوں یا نیچے۔

(الجواب) جس طرح چاہے کریں خواہ پیر صف اور مصلی پر ہوں اور سجدہ فرش پر ہو یا پیر نیچے ہوں اور سجدہ صف پر ہو۔ فقط۔(جگہ کا پاک ہونا شرط ہے۔مصلی کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ظفیر)

---

(۱) دیکھئے ردالمحتار مطلب فی جواز الا یثار بالقرب ج ۱ ص ۵۳۲ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۹ . ۱۲ ظفیر.

(۲) ارشاد نبوی ہے لیلنی منکم اولو الا حلام و النهی ثم الذین یلونهم ثم الذین یلو نهم(مشکوٰۃ ص ۹۸)ظفیر.

(۳) ردالمحتار باب مایفسد الصلوٰۃ وما یکره فیها مطلب فیمن سبقت یده الی مباح ج ۱ ص ۶۲۰ .ط.س.ج ۱ ص ۶۶۲. ۱۲ ظفیر.

(۴) فلو قاموا علی الرخوف و الامام علی الارض او فی المحراب لضیق المکان لم یکره کما لو کان معه بعض القوم فی الاصح وبه جرت العادة فی جوامع المسلمین(درمختار)وظاهره انه لا یکره ولو بلا عذر(ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰۃ ویکره فیها ج ۱ ص ۶۰۵ .ط.س.ج ۱ ص ۶۴۶)ظفیر.

(۵) ولهذا قال فی الو لوا لجیة وغیرها اذا لم یضق المسجد من خلف الا مام لا ینبغی له ذالک (ردالمحتار باب مایفسد الصلوٰۃ ویکره فیها ج ۱ ص ۶۰۴ .ط.س.ج ۱ ص ۶۴۶)ظفیر .

در، یا محراب میں امام کا کھڑا ہونا کیسا ہے، جب کہ وہ مقتدی کو نظر آتا ہو:

(سوال ۱۱۹۶) ایک مسجد کا در اور ستون ایسا ہے کہ امام اگر ان دونوں جگہوں میں کھڑا ہو کر نماز پڑھاوے تو مقتدی بخوبی اپنے امام کو دیکھ سکتے ہیں تو ایسی دونوں جگہوں میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟ آیا مکروہ تنزیہی ہے یا تحریمی؟

(الجواب) قال الشامی والاصح ماروی عن ابی حنیفةؒ انه قال اکره ان یقوم بین الساریتین. (۱) الخ اس سے معلوم ہو کہ امام کو در یا محراب میں اس طرح سے کھڑا ہونا کہ قدم بھی باہر نہ ہوں مکروہ ہے اور وہ مراد مکروہ سے کراہت تنزیہی ہے۔ اس کا حاصل خلاف اولیٰ ہے۔ فقط۔

دو آدمی نماز پڑھ رہے تھے کہ تیسرا آیا تو امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے ہٹیں:

(سوال ۱۱۹۷) امام ومقتدی صرف دو آدمی ہیں اس لئے برابر کھڑے ہوتے ہیں۔ اب تیسرا آدمی اور آگیا اب امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے ہٹے۔

(الجواب) اس حالت میں امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے کو ہٹے دونوں امر جائز ہیں۔ لیکن مقتدی کا پیچھے ہٹنا اولیٰ ہے۔ بہ نسبت امام کے آگے بڑھنے سے کما فی الشامی. وهو اولی من تقدمه لانه متبوع الخ. (۲)

جماعت میں ایک مقتدی کا دوسرے سے پیر ملا کر کھڑا ہونا کیا ضروری ہے:

(سوال ۱۱۹۸) غیر مقلد جماعت میں پاؤں ایک دوسرے سے ملاتے ہیں اور حدیث سے استنباط کرتے ہیں۔ حنفیہ کے نزدیک کیا حکم ہے۔

(الجواب) غیر مقلد غلط سمجھتے ہیں صرف محاذاۃ اقدام واکتاف وغیرہ کا حکم ہے یہی حنفی بھی کہتے ہیں۔ (۳) فقط۔

مخنث مردوں کی جماعت میں مل سکتے ہیں یا نہیں:

(سوال ۱۱۹۹) مخنث مردوں کی جماعت میں شامل ہو کر نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔ اور ان کے جماعت میں شامل ہونے سے دیگر مسلمانان کی نماز ہوسکتی ہے یا نہیں اور ان کی طرف سے جو کہ کچھ کار خیر سمجھ کر روپیہ وغیرہ مسجد میں دیں تو مسجد کی ضروریات میں صرف ہوسکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) مخنث مردوں کی جماعت میں شامل ہوسکتے ہیں مگر وہ مردوں کی جماعت سے پیچھے کھڑے ہوں۔ (۴) فقط۔
اور ان کے شامل جماعت ہونے سے دیگر مسلمانوں کی نماز صحیح ہے اور ان کا روپیہ مسجد میں صرف کرنا درست ہے۔ (۵) فقط۔

---

(۱) رد المحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸.
(۲) وفیه اشارة الی ان الزائد لو جاء بعد الشروع یقوم خلف الامام ویتاخر المقتدی الاول الخ والذی یظهر انه ینبغی للمقتدی التاخر اذا جاء ثالث الخ فان اقتدی عن یسار الامام یشیر الیهما باب التاخیر و هو اولی من تقدمه لانه متبوع ولان الاصطفاف خلف الامام من فعل المقتدین للامام فالا ولی ثباته فی مکانه وتاخر المقتدی الخ (ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۱. ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸) ظفیر.
(۳) وماروی انهم الصقوا الکعاب بالکعاب اریدبه الجماعة ای قام کل واحد بجانب الاخر (ردالمحتار باب صفة الصلوٰة ج ۱ ص ۴۱۴. ط.س. ج ۱ ص ۴۴۴) ظفیر.
(۴) یصف الرجال الخ الصبیان الخ ثم الخناثیٰ ثم النساء (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۴. ط.س. ج ۱ ص ۵۷۱) ظفیر. (۵) اگر جائز کمائی ہے کہ وہ بھی مسلمان ہیں ۱۲ ظفیر۔

اگلی صف میں جگہ ہو تو پچھلی صفوں کو چیر کر وہاں جا سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۰۰) جماعت ہو رہی ہے اور سب لوگ نیت باندھ چکے ہوں ایک شخص وضو کر کے آیا اور اگلی صف میں جگہ ہے تو وہ شخص کنارہ سے صفوں کو پھاڑتا ہوا اگلی یا درمیان والی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے یا نہیں اور گنہگار تو نہ ہوگا۔

(الجواب) کھڑا ہو سکتا ہے اور کچھ گناہ نہ ہوگا۔[1] فقط۔

بچوں کی صف سے ہو کر آگے جا سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۰۱) مقدم صف میں ۵ یا ۶ رجال ہیں اور دوئم صف صبیان کی ہے جس میں پندرہ یا سولہ لڑکے ہیں یعنی لڑکوں کی صف نے رجال کی صف کو یمین ویسار سے گھیر لیا ہے اب جو مرد آوے وہ اطفال کے آگے سے مرور کرنے کے سوا اگلی صف میں شامل نہیں ہو سکتا تو اس کو کیا کرنا چاہئے۔

(الجواب) مرد آنے والا اس صورت میں اطفال کے آگے کو مرور کر کے شامل صف رجال ہو جاوے[2]۔ فقط۔

جماعت میں مونڈھا ملا کر مقتدی کھڑے ہوں یا پاؤں ملا کر:

(سوال ۱۲۰۲) نماز میں مقتدی مونڈھے سے مونڈھا تو لگا کر کھڑے ہوتے ہیں۔ مگر ایک صاحب فرماتے ہیں کہ پاؤں سے پاؤں بھی ملانا چاہئے۔ آیا حنفی مذہب میں اس کا حکم ہے یا نہیں۔

(الجواب) حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ نے مونڈھوں کو ملانے کا اور صفوف کو برابر کرنے کا حکم فرمایا ہے اور ٹخنوں کو ایک سیدھ میں کرنے کا حکم ہے اس سے غیر مقلدوں نے ٹخنہ سے ٹخنہ ملانے کا حکم سمجھ لیا ہے، یہ بظاہر ان سے غلط فہمی ہوئی ہے اور اصل یہ ہے کہ مونڈھوں کی ملانے کا حکم صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے لہذا یہ سنت ہے اور جب کہ جملہ آدمی مونڈھے ملا دیں گے تو سب کے ٹخنے نہیں مل سکتے جیسا کہ تجربہ اس پر شاہد ہے اس لئے بعض صحابہؓ سے تو الصاق کعاب منقول ہے اس کے معنی برابر اور سیدھا کرنے کے ہیں یعنی تمام صف کے آدمی ایک سیدھ میں ہوں، نہ یہ کہ قدم اور ٹخنہ آگے پیچھے ہوں۔[3] فقط۔

اقتداء کے شرعی حدود کیا ہیں:

(سوال ۱/۱۲۰۳) اقتداء کے لئے شرعی کیا حدود مقرر ہیں حسب ذیل صورتیں قلمی میں سے کون سی صورت جائز ہے اور کون سی نہیں۔

....

(۱) ولو وجد فرجۃ الا ول ، لا الثانی له فرق الثانی لتقصیر هم وفی الحدیث من سد فرجة غفرله (درمختار) من قام فی اخر صف وبینه وبین الصفوف مواضع خالیة فللدا خل ان یمر بین یدیه لیصل الصفوف لانه اسقط حرمة نفسه فلا یا ثم المار بین یدیه دل علیه مافی الفردوس عن ابن عباسؓ من نظر فی فرجة فی صف فلیسد ها بنفسه فان لم یفعل فمرمار فلیتخط علی رقبته فانه لا حرمة له ای فلیتخط المار علی رقبة من لم یسد الفرجة (رد المحتار باب الا مامة ج ا ص ۵۳۳.ط.س.ج ا ص ۵۷۰) ظفیر. (۲) لو وجد فرجة فی الا ول ، لا الثانی وله فرق الثانی (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ا ص ۵۳۳.ط.س.ج ا ص ۵۷۰) ظفیر. (۳) عن النعمان بن بشیر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یسوی صفوفنا حتی کانما یسوی بها القداح حتی رای انا قد عقلنا عنه ثم خرج یوما فقام حتی کا دان یکبر فرای رجلا بادیا صدره من الصف فقال عباد الله لتسون صفوفکم اولیخالفن الله بین وجوهکم رواه مسلم (مشکوٰة باب تسویة الصف ص ۹۷) وعن ابی مسعود الا نصاری...... قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یمسح منا کبنافی الصلوٰة ویقول استووا (ایضاً) وما روی الصقو الکعاب اریدبه الجماعة ای قام کل واحد بجانب الا خر (ردالمحتار باب صفة الصلوٰة ج ا ص ۴۱۴. ط . س . ج ا ص ۴۴۴) ظفیر.

(سوال ۲/ ۱۲۰۷) امام بلند مقام پر ہے اور مقتدی پست میں خواہ یمین خواہ یسار خواہ خلف اس کی پھر دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ امام سے قریب ہوں خواہ درمیان میں دیوار وغیرہ حائل ہو یا نہ ہو دوسری یہ کہ امام سے دور ہوں خواہ دیوار وغیرہ حائل ہو یا نہ ہو۔

(سوال ۳/ ۱۲۰۸) امام نیچے کے مقام پر ہے اور مقتدی اوپر اس کی حسب بالا چار شکلیں۔

(سوال ۴/ ۱۲۰۹) ان دیار افریقہ میں اکثر مکانات کا زیریں حصہ (فرش کاٹ اور چوبیں کا ہوتا ہے اور اس کے نیچے زمین تک قد آدم کی برابر کم وبیش مجوف ہوتا ہے۔ ایسی صورتوں میں اس جماعت خانہ کے زیریں حصہ میں بھی مقتدی کھڑے ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

(سوال ۵/ ۱۲۱۰) مسجد کے متصل رہنے والا یا دور رہنے والا مگر ایسا کہ تکبیرات انتقالات وغیرہ سن سکتا ہے۔ ایسا شخص اپنے مکان میں اقتداء کرسکتا ہے یا نہیں۔ مریض بیمار معذور یا مقیم اس میں کون سی صورت جواز کی ہے۔

(الجواب) (۱و۲) امام اگر تنہا اونچے یا نیچے مقام پر ہو تو مکروہ ہے اور اگر امام کے ساتھ کچھ مقتدی ہوں تو پھر کسی حال کراہت نہیں ہے۔ دور اور نزدیک جب کہ صفوف متصل ہوں دونوں درست ہیں[۲]۔ در مختار میں ہے کما لو کان معه بعض القوم فی الا صح[۱]

(۳) اس میں بھی یہی جواب ہے کہ اگر امام کے ساتھ بعض مقتدی ہیں تو حصہ زیرین میں کھڑا ہو کر اقتداء کرنا درست ہے (دیکھئے حوالہ ماقبل۔ ظفیر)

(۴) مکان میں سے اقتداء امام کی جو مسجد میں ہے نہیں کرسکتا مگر بصورت اتصال صفوف کہ مسجد سے مکان تک برابر صفوف مقتدیوں کی ہوں تو اس صورت میں اقتداء درست ہے۔ (۲) فقط۔

امام کے پیچھے کیسے لوگ کھڑے ہوں:

(سوال ۱۲۰۴) امام کے پیچھے کیسے مقتدیوں کو کھڑا ہونا چاہئے جو پہلے آ گیا خواہ علم دین سے بے بہرہ ہے یا واقف ہے۔

(الجواب) امام کے قریب اہل علم واہل عقل کا کھڑا ہونا بہتر ہے لیکن اگر امام کے قریب دوسرے لوگ نمازی آ گئے ہیں تو ان کو ہٹانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ نماز ہر طرح ہو جاتی ہے۔ (۳) فقط۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب ما یفسد الصلوٰة وما یکره فیها ج ۱ ص ۶۰۵ ط.س.ج ۱ ص ۶۴۵ اس سے پہلے یہ عبارت ہے وکره تربع الخ وانفراد الا مام علی الدکان لنهی وقدر الا رتفاع بذراع ولا باس بما دونه الخ وکره عکسه فی الا صح وهذا کله عند عدم العذر الخ فلو قاموا علی الرفوف والا مام علی الارض اوفی المحراب لضیق المکان لم یکره کما لو کان معه بعض القوم ایضا ط.س.ج ۱ ص ۶۴۶۔

ع الا اذا اتصلت الصفوف فیصح مطلقا (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۸ ط.س.ج ۱ ص ۵۸۵) ظفیر۔ (۲) ویمنع من الا قتداء صف النساء الخ وطریق تجری فیه عجلة الخ او نهر تجری فیه السفن او خلاء فی الصحراء لیسع صفین فاکثر الا اذا اتصلت الصفوف فیصح مطلقا الخ (ایضاً ط.س.ج ۱ ص ۵۸۴) ظفیر۔

(۳) امام کے پیچھے کھڑے ہونے کا حق تو قانوناً انہی کو ہے جو پہلے آئیں اس لئے کہ امام کو وسط میں رکھنے کا حکم ہے قال علیه الصلوٰة والسلام توسطوا الامام وسدوا الخلل و متی استوی جانباه یقوم عن یمین الا مام ان امکنه اور پھر صف جب پوری ہو جائے تو دوسری صف بھی امام کے سامنے ہی سے شروع ہوگی و لو لم یجد عالما یقف خلف الصف بحذاء الا مام للضرورة لیکن اگر امام اہل علم کو دوسرے لوگ ترجیح دیں اور اپنی جگہ امام کے پیچھے کھڑا کریں تو یہ فعل بھی درست بلکہ مطلوب ہے وان سبق احد الی الصف الا ول فدخل رجل اکبر سنا او اهل علم ینبغی ان یتاخر ویقدمه تعظیما له اه ان عبارات اور دوسری تفصیل کے لئے دیکھئے رد المحتار باب الا مامة مطلب فی جواز الا یثار بالقرب ج ۱ ص ۵۳۲ ط.س.ج ۱ ص ۵۶۹) ظفیر۔

الصاق کعبین کا مطلب کیا ہے:

(سوال ۱۲۰۵) الصاق الکعبین یعنی ایک پیر کا ٹخنہ دوسرے پیر کے ٹخنہ سے ملانا مراد ہے یا محاذات میں رکھنا۔ غرض الصاق الکعبین کا کیا مطلب ہے اور کیا مراد ہے۔

(الجواب) شامی باب صفۃ الصلوٰۃ میں یہ عبارت بھی موجود ہے جس سے مطلب الصاق کعبین کا حاصل ہوجاتا ہے وینبغی ان یکون بینھما مقدار اربع اصابع الیدلانہ اقرب الی الخشوع ھکذاروی عن ابی نصر الدبوسی انہ کان یفعلہ کذا فی الکبریٰ وما روی انھم الصقوا الکعاب بالکعاب اریدبہ الجماعۃ ای قام کل واحد بجانب الاخر کذافی فتاویٰ سمرقند الخ.(۱) پس ہوسکتا ہے مراد الصاق کعبین سے محاذات میں رکھنا ایک کعب کا دوسرے کعب سے ہو جیسا کہ الصاق کعب بالکعب مقتدیوں کے بارہ میں آثار صحابہ میں وارد ہے۔ فقط۔

اگر امام کے ساتھ ایک شخص ہو اور پھر دوسرا آجائے تو کیا کرے:

(سوال ۱۲۰۶) اگر امام کے ساتھ صرف ایک مقتدی نماز پڑھتا ہو اور دوسرا اور آجائے یا جماعت کی پوری صف بھر گئی ہو اور ایک نمازی بعد کو آوے تو اس کو اگلی صف میں سے ایک مقتدی کو کھینچنا ضروری ہے یا صرف جائز۔

(الجواب) اگر امام کے ساتھ ایک مقتدی ہے پھر دوسرا آجاوے تو بہتر یہ ہے کہ پہلا مقتدی پیچھے ہوجاوے اور دونوں امام کے پیچھے ہوجاویں اور اس میں یہ شرط لکھی ہے کہ اگر اس مقتدی کی نماز کے فساد کا اندیشہ نہ ہو تو اس کو پیچھے کو ہٹاوے ورنہ نہ ہٹاوے اس سے معلوم ہوا کہ پیچھے کرنے کی ضرورت اس وقت ہے کہ یہ معلوم ہو کہ وہ پیچھے ہٹ جاوے گا اور اس کو یہ مسئلہ معلوم ہو۔ اسی طرح صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہونے کا حکم ہے اگر صف میں سے کوئی شخص اس کے پیچھے ہٹانے سے بے تکلف پیچھے ہٹ جاوے تو ایسا کرے ورنہ تنہا کھڑا ہوجاوے جیسا کہ شامی میں اس کی تفصیل مذکور ہے فلیراجع. والذی یظھرانہ ینبغی للمقتدی التا خر اذا جاء ثالث فان تاخر والاجذبہ الثالث ان لم یخش افساد صلوتہ فان اقتدی عن یسار الا مام یشیر الیھما بالتاخیر وھواولیٰ من تقدمہ لانہ متبوع (الی) وھذا کلہ عند الا مکان والاتعین الممکن الخ.(۲) وفی الدر المختار ولو صلی علی رفوف المسجد ان وجد فی صحنہ مکاناً کرہ کقیامہ فی صف خلف صف فیہ فرجۃ الخ.(۳) عبارت درمختار سے یہ واضح ہے کہ ایک مقتدی کا تنہا کھڑا ہونا صف کے پیچھے اس وقت مکروہ ہے کہ اگلی صف میں جگہ ہو۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر اگلی صف بھری ہوئی ہو تو پیچھے تنہا کھڑا ہوسکتا ہے۔ ہاں اولیٰ یہ ہے کہ صف میں سے ایک شخص پیچھے چلا جاوے۔ اور اگر یہ آنے والا کسی کو آگے سے کھینچے تو یہ بھی جائز ہے اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ فی الشامی . لو جذبہ آخر فتاخر الا صح لا تفسد صلوتہ الخ.(۴)

---

(۱) ردالمحتار باب صفۃ الصلوٰۃ بحث قیام ج ۱ ص ۴۱۴ .ط.س.ج ۱ ص ۴۴۴ ظفیر.

(۲) ردالمحتار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۸ یہ جو کہا ھذا کلہ عند الامکان والا تعین الممکن اس کا یہ مطلب ہے کہ اگر مقتدی کے پیچھے آنے کی جگہ ہے تب تو مقتدی پیچھے ہٹ آویں اور اگر پیچھے ہٹنے کی جگہ نہیں ہے تو پھر امام کو آگے بڑھنا چاہئے اور اگر اس کی بھی گنجائش نہیں ہے تو دوسرا مقتدی امام کے بائیں کھڑا ہوجاوے ذرا پیچھے ہٹ کر جیسا کہ پہلا مقتدی کھڑا ہے واللہ علم ۱۲ ظفیر الدین غفرلہ۔

(۳) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۳۲ .ط.س.ج ۱ ص ۵۷۰ . ۱۲ ظفیر.

(۴) ردالمحتار باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۳۳ .ط.س.ج ۱ ص ۵۷۰ . ۱۲ ظفیر.

بوجہ مجبوری مسجد سے نیچے مدرسہ میں اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۰۷) جامع مسجد میں امام نماز پڑھانے کھڑا ہوا اور تمام مسجد نمازیوں سے بھر گئی اور ایک جماعت باہر فرش پر بھی ہوگئی۔ بارش شروع ہوگئی۔ بعد کو جو آدمی رہے وہ بوجہ بارش کے مسجد چھوڑ کر مدرسہ میں جو کہ فرش مسجد کے نیچے واقع ہے کھڑے ہوگئے۔ گویا دیگر مقتدیوں سے ان کا فاصلہ ہوگیا ان کی نماز ہوگئی یا نہیں۔ یہ عذر قابل سماعت ہوگا یا نہیں۔ ایسی مجبوری کی حالت میں۔

(الجواب) درمختار میں یہ روایت ہے کہ بہت بڑی مسجد جس کو صحراء کا حکم ہے اس میں اگر ایک صف کا یا زائد کا فاصلہ ہوجاوے تو پچھلے نمازیوں کی نماز نہ ہوگی۔ لیکن شامی نے نقل کیا ہے کہ یہ حکم بہت بڑی مسجد کا ہے معمولی جامع مسجد کا یہ حکم نہیں ہے اس میں بحالت مذکورہ ان لوگوں کی نماز ہوجاوے گی جنہوں نے مدرسہ مذکورہ میں نماز پڑھی ہے اور بہت سی روایات ایسی ہی نقل فرمائی ہیں جن سے جواز معلوم ہوتا ہے لہذا ایسی مجبوری کی حالت میں ان ہی روایات پر عمل کیا جاوے گا اور صحت نماز کا حکم کیا جاوے گا البتہ بلا ضرورت ایسا نہ کیا جاوے اور اس میں احتیاط کی جاوے۔(۱) فقط۔

کیا محراب کے محاذ سے ہٹ کر جماعت کرنا مکروہ ہے:

(سوال ۱۲۰۸) مسجد کے فرش بیرونی میں جس جگہ چاہے جماعت فرض ادا کرے۔ مثلاً فرش مسجد وسیع کے اوپر موسم گرما میں سایہ کی جانب اور سرما میں دھوپ میں۔ ایک صاحب یہ کہتے ہیں کہ صحن اور فرش مسجد پر محاذ مہراب کے فرض جماعت ادا ہونا چاہئے۔ محاذ محراب کے خلاف جماعت فرض ادا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

(الجواب) شامی میں ہے۔ **السنة ان یقوم فی المحراب لیعتدل الطرفان ولو قام فی احد جانب الصف یکرہ ولو کان المسجد الصیفی بجنب الشتوی واملاء المسجد یقوم الا مام فی جانب الحائط لیستوی القوم من جانبیہ والا صح ماروی عن ابی حنیفةؒ انه قال اکرہ ان یقوم بین السار یتین او فی زاویة او فی ناحیة المسجد او الی ساریة لا نه خلاف عمل الا مة الخ**(۲) ان تمام عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ سنت امام کے لئے محراب میں اور وسط قوم میں کھڑا ہونا ہے۔ لہذا اگر باہر فرش صحن میں کھڑا ہو تب بھی محاذ محراب کے کھڑا ہو۔ باقی نماز ہر طرح ہوجاتی ہے۔ لیکن سنت وہی ہے جو مذکور ہوا۔

جماعت میں صفیں امام کے دونوں جانب برابر ہوں:

(سوال ۱/۱۲۰۹) مشہور ہے کہ جماعت کے اندر مقتدی زیادہ تر داہنے ہاتھ کی طرف کھڑے ہوں اس کا کچھ ثبوت ہے یا کہ دونوں طرف برابر کھڑے ہوں۔

صحن ایک طرف بڑھا ہوا ہو تو صحن کے وسط کا لحاظ رکھنا چاہئے:

(سوال ۲/۱۲۱۰) اگر کہیں مسجد کا صحن دس بارہ ہاتھ کسی طرف بڑھایا گیا ہو تو اب امام کو صحن کے اعتبار سے بیچ میں کھڑا ہونا چاہئے یا محراب مسجد کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

---

(۱) اوخلاء ای فضاء فی الصحراء او فی مسجد کبیر جد اکمسجد القدس یسع صفین فاکثر (درمختار) والمسجد وان کبر لا یمنع الفاصل الا فی الجامع القدیم بخوا رزم فان ربعه کان علی ربعة الاف اسطوا نة وجامع القدس الشریف (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۷ ط.س. ج ۱ ص ۵۸۵) ظفیر.

(۲) ردالمحتار مطلب فی کراهة قیام الا مام فی غیر المحراب ج ۱ ص ۵۳۱ ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸. ۱۲ ظفیر.

باہر جماعت ہو تو کیا اندر بند کر دینا ضروری ہے:

(سوال ۳/۱۲۱۱) پنجاب میں بہت جگہ دیکھا گیا ہے کہ اگر جماعت صحن میں ہوتی ہو تو اندر مسجد کے دروازے لازمی طور پر بند کر دیتے ہیں۔ شرعاً اس کا بھی کچھ ثبوت ہے یا نہیں۔

(الجواب)(۱) دونوں طرف مقتدی برابر رہنے چاہئیں (۱)

(۲) باہر کھڑے ہوں تو صحن کے وسط کا خیال کر لیا جاوے۔(۲)

(۳) بند کرنا اندر کے دروازوں کا اس وقت ضروری نہیں ہے۔

مسجد سے ہٹ کر درخت کے سایہ میں اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۱۲) ایک گاؤں میں مسجد میں سایہ میں نماز ہوتی ہے اور چونکہ فرش پر دھوپ ہوتی ہے لہذا کچھ لوگ تمام فرش چھوڑ کر چودہ پندرہ گز کے فاصلہ پر درختوں کے سایہ میں نماز میں شریک ہوتے ہیں اور نیت باندھتے ہیں اس صورت میں ان کی نماز ہوتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) ان کی نماز صحیح ہے۔(۳) فقط (مگر ایسا کرنا نہیں چاہئے۔ صفیں متصل رہیں مگر دھوپ سے بچنے کا انتظام ہونا چاہئے تاکہ نمازیوں کو تکلیف نہ ہو۔ ظفیر)

جس امام کا حال معلوم نہ ہو اس کی اقتداء درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۱۳) خلاصۃ الفتاویٰ جلد اول ص ۱۵۳ میں **ولو اقتدی بالا مام ولا یدری انه مقیم او مسافر لا یصح اقتداء ه**. یہ مسئلہ معمول بہا ہے یا کیا ہے۔

(الجواب) درمختار میں خانیہ وغیرہ سے جو کچھ نقل کیا ہے وہ بھی اس روایت خلاصہ کے موافق ہے لیکن اس کا جواب یہ دیا ہے کہ امام کا حال تمام نماز میں کسی وقت معلوم ہو جانا چاہئے ابتداء میں معلوم ہونا شرط نہیں ہے۔ اسی لئے امام کے اس اعلام کو مسافر ہوں مستحب لکھا ہے۔ عبارت درمختار یہ ہے **وندب للامام ان یقول بعد التسلیمتین فی الا صح اتموا اصلوتکم فانی مسافر .هذا یخالف الخانیة وغیره . ان العلم بحال الا مام شرط لکن فی حاشیة الهدایة للهندی الشرط العلم بحاله فی الجملة لا فی حال الابتداء الخ**.(۴)

بے ریش لڑکوں کی شرکت پہلی صف میں:

(سوال ۱۲۱۴) بے ریش لڑکوں کا پہلی صف میں کھڑا ہونا کیسا ہے۔

(الجواب) نابالغ لڑکوں کو مردوں سے پیچھے کھڑا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر ایک لڑکا ہو تو اس کو مردوں کی برابر صف میں کھڑا

(۱ و ۲) ویقف وسطا (درمختار) قال فی المعراج وفی مبسوط بکر ، السنة ان یقوم فی المحراب لیعتدل الطرفان ولو قام فی احد جانبی الصف یکره ولو کان المسجد الصیفی بجنب الشتوی وامتلأ المسجد یقوم الا مام فی جانب الحائط لیستوی القوم من جانبیه الخ قال علیه الصلاة والسلام توسطوا الا مام الخ فی موضع اخر السنة ان یقوم الا مام ازاء (وسط الصف (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸) وکیفیته ان یقف احدهما بجذائه والاخر یمینه اذا کان الزائد اثنین ولوجاء ثالث وقف عن یسار الاول والرابع عن یمین الثانی والخامس عن یسار الثالث وهکذا اه (ایضاً ج ۱ ص ۵۳۰ .ط.س. ج ۱ ص ۵۶۸) ظفیر . (۳) مراد یہ ہے کہ یہ درخت جن کے سایہ میں نماز اقتداءً (۱۵ گز فاصلہ چھوڑ کر) پڑھ رہے ہیں۔ اگر مسجد یا فناء مسجد میں ہیں تو نماز درست ہوگی۔ فناء المسجد کالمسجد فیصح الا قتداء وان لم تتصل الصفوف (الا شباہ والنظائر فن ثانی کتاب الصلاۃ ص ۱۹۷

(۴) الدر المختار علی ہامش رد المحتار باب صلاۃ المسافر ص ۷۴۰ .ط.س. ج ۲ ص ۱۲۱۹۲ عبارت نقل کرنے میں تقدیم وتاخیر ہے اور یہ مطلب واضح کرنے کے لئے کیا گیا ہے ۱۲ ظفیر۔

ہونا درست ہے۔ درمختار میں ہے ثم الصبیان ظاهره تعددهم فلو واحدا . دخل الصف وهكذا فی الشامی۔(۱)

بیوی یا محرمات عورتیں برابر میں کھڑی ہوسکتی ہیں یا نہیں:

(سوال ۱۲۱۵) عورت محرمات میں سے ہیں وہ یا اس کی بیوی برابر میں اقتدا کرے تو نماز مکروہ ہوگی یا نہیں۔

(الجواب) عورتیں اگرچہ محرمات میں سے ہوں، جماعت میں وہ بھی برابر نہ کھڑی ہوں اس سے مرد کی نماز فاسد ہوجاتی ہے۔(۲)

امام دالان میں ہو اور مقتدی صحن میں تو کیا یہ مکروہ ہے:

(سوال ۱۲۱۶) زید کہتا ہے کہ اگر امام پہلی چھت کے دروں میں محراب کی محاذات میں کھڑا ہو اور مقتدیان صحن میں کھڑے ہوں تو نماز مکروہ ہوگی، کیونکہ امام اور ماموم کا مقام واحد ہونا چاہئے اور یہاں شتوی صیفی کا فرق ہے۔ بکر کہتا ہے کہ بلا کراہت درست ہے کیونکہ صحن مسجد عین مسجد ہے شتوی وصیفی کبقعۃ واحدہ ہے، اور عبارت درمختار کا مفہوم بھی یہی ہے۔ ولم يختلف المكان حقيقة كمسجد . اور عبارت عالمگیری سے بھی یہی مفہوم ہوتا ہے، وانما قام على الجدار الذی بين داره وبين المسجد ولا يشتبه حال الامام صح الا قتداء ايضا جاز الا قتداء لمن فی بيته بامام المسجد پس شرعاً کیا حکم ہے۔

(الجواب) شامی جلد اول باب الامامۃ میں ہے والا صح ماروی عن ابی حنيفة رحمه الله انه قال اكره ان يقوم بين الساريتين الخ .(۳) پس اگر امام در میں اس طرح کھڑا ہو کہ قدم بھی اندر ہوں اور مقتدیان فرش پر ہوں تو یہ مکروہ ہے جیسا کہ محراب کے اندر کھڑا ہونا امام کا مکروہ ہے، اور اگر قدم باہر فرش پر ہوں تو کراہت مرتفع ہے اور یہ صحیح ہے کہ مسجد مسقّف اور غیر مسقّف یعنی فرش مسجد یہ سب مسجد ہے اور امام اگر محاذی محراب فرش غیر مسقّف میں کھڑا ہو اور مقتدی بھی فرش پر کھڑے ہوں تو اس میں کچھ کراہت نہیں ہے۔ كما هو معمول الائمة فی الصيف پس امام کے در بیرونی میں کھڑے ہونے میں کراہت اس وقت ہے کہ امام بالکل در کے اندر ہو تو اس حالت میں وہ در بحکم محراب ہوگا اور محراب کے اندر کھڑا ہونا امام کا مکروہ ہے اگرچہ اشتباہ نہ ہو، کیونکہ اس میں تشبہ باہل الکتاب ہے اور یہ دوسری علت ہے کراہت کی اور اس علت کی بناء پر اشتباہ حال امام مساوی ہے۔(۴)

اخیر نماز میں ایک شخص آیا اور صف میں جگہ نہیں ہے تو وہ کیا کرے:

(سوال ۱۲۱۷) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید وضو کر کے جماعت میں شریک ہونے کے لئے چلا، صف

---

(۱) الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۳۴ .ط.س.ج ۱ ص ۵۷۱.۲ ۱ ظفير.

(۲) واذا حاذته ولو بعضو واحد امرأة ولوامة مشتهاة الخ ولاحال بينهما الخ فی صلاة مطلقة مشتركة الخ تحريمة واداء فسدت صلاته لو مكلفا والا لا ، (درمختار) قوله ولو امة الخ ولعلها ولوامه وعبارته فی الخزائن ولو محرمه او زو جته (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ، ص ۵۳۵ .ط.س.ج ۱ ص ۵۷۲.....۵۷۳)ظفير.

(۳) ردالمحتار باب الامامة مطلب فی كراهة الا مام فی غير المحراب ج ۱ ص ۴۱۹ص ۵۳۱ .ط.س.ج ۱ ص ۴۴۵ ۱ ۲ ظفير. (۴) وكره الخ قيام الا مام فی المحراب لا سجوده فيه وقد ماه خارجه لان العبرة للقدم مطلقا وان لم يشتبه حال الا مام ان علل بالتشبه وان بالا شتباه فلا اشتباه فی نفی الكراهة (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب ما يفسد الصلوٰة وما يكره فيها ج ۱ ص .ط.س.ج ۱ ص ۶۴۵)ظفير.

میں جگہ باقی نہیں ہے اور امام قریب ہے کہ دونوں طرف سلام پھیر دے۔ زید اس حالت میں کیا کرے؟
(الجواب) پیچھے کھڑا ہو کر شریک جماعت ہو جائے۔(۱)

امام کے صرف ایک طرف مقتدی ملیں اور دوسری طرف نہ ملیں تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۲۱۸) اگر مقتدی امام کے داہنی طرف کھڑے ہو جائیں اور بائیں طرف کوئی نہ ہو۔ علیٰ ہذا القیاس ایسے ہی بائیں طرف تو نماز میں کچھ قصور تو نہیں آئے گا۔
(الجواب) امام صف کے بیچ میں کھڑا ہو، یہ سنت ہے، اگر مقتدی سب ایک طرف کھڑے ہو گئے ہو گئے نماز صحیح ہو گئی، مگر مع الکراہۃ۔ السنة ان یقوم فی الحراب لیعدل الطرفان ولو قام فی احد جانبی الصف یکرہ کذا فی الشامی . (۲)

مسجد کے امام کی اقتداء ایسے مکان میں جس کے درمیان راستہ حائل ہو درست نہیں:

(سوال ۱۲۱۹) مسجد اور مکان موقوفہ متعلقہ مسجد کے مابین ایک گلی آمد و رفت مردمان محلّہ واقع ہے تو مکان مذکورہ میں نماز ہو سکتی ہے۔ یعنی باہر جماعت نماز ہو رہی ہے تو جو نمازی اس مکان میں ہیں ان کی اقتداء امام مسجد کے ساتھ درست ہے یا نہیں۔
(الجواب) مابین اس مکان اور مسجد کے اگر راستہ حائل ہے اور راستہ میں صف قائم نہیں ہے تو اقتداء درست نہیں ہے۔ لا ختلاف المکان کذا فی الشامی.(۳) فقط

ستونوں کے درمیان امام کا کھڑا ہونا کیسا ہے:

(سوال ۱۲۲۰) امام اگر مابین ستون مسجد کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو کیا بوجہ مشابہت قیام فی الحراب نماز میں کراہت ہو گی یا نہ۔
(الجواب) شامی میں ہے فی معراج الدرایہ من باب الا مام الاصح ماروی عن ابی حنیفة رح انه قال اکرہ للامام ان یقوم بین الساریتین الخ. (۴) اس سے معلوم ہوا کہ قیام بین الساریتین مکروہ ہے۔ فقط

غیر عورت برقعہ کے ساتھ اقتداء کر سکتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱/۱۲۲۱) اپنی بی بی کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں۔
(سوال ۲/۱۲۲۲) غیر عورت برقعہ کے ساتھ اقتداء کر سکتی ہے یا نہیں:
(الجواب)(۱) درست ہے، فی الدر المختار اما اذا کان معھن واحد ممن ذکر او امھن فی المسجد لا یکرہ .(۵) لیکن اس کو پیچھے کھڑی کرے برابر میں کھڑی نہ کرے۔(۶)

---

(۱) وان لم یجئ حتی رکع الا مام یختار اعلمِ الناس بھذہ المسئلة فیجذ به ویقفان خلفه ولو لم یجد عالماً یقف خلف الصف بحذأ الا مام للضرورۃ . ولو وقف منفردا بغیر عذر تصح صلوته عند نا شامی ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س. ج ۱ ص۵۶۸.
(۲) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س. ج ۱ ص۵۶۸. ۱۲ ظفیر.(۳) ولو اقتدی من سطح دارہ المتصلةبالمسجد لم یجزنا لا ختلاف المکان. اس سے پہلے ہے ویمنع من الا قتداء الخ طریق تجری فیه عجلة الخ او نھر تجری فیه السفن الخ او خلاء فی الصحراء الخ (الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۵.ط.س. ج ۱ ص۵۸۶) ظفیر.(۴) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س. ج ۱ ص۵۶۸. ۱۲ ظفیر.(۵) الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۹ .ط.س. ج ۱ ص۵۶۶. ۱۲ ظفیر.(۶) المرأۃ اذا صلت مع زوجھا فی البیت ان کان قدمھا بحذاء قدم الزوج لا تجوز صلاتھما بالجماعة وان کان قدما ھا خلف قدم الزوج الا انھا طویلة تقع راس المرأ ۃ فی السجود قبل راس الزوج جازت صلاتھما لان العبرۃ للقدم (ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۵.ط.س. ج ۱ ص ۵۷۳.) ظفیر.

(۲) اگر کوئی محرم عورت بھی ہو مثل زوجہ و بہن وغیرہ کے تو غیر عورت بھی برقع کے ساتھ اقتداء کرسکتی ہے۔(۱) فقط۔

صفوف کا سیدھا کرنا کرانا کیسا ہے:

(سوال ۱۲۲۳) صفوف کو سیدھا کرنا اور کرانا کیسا ہے۔

(الجواب) صفوف کا سیدھا کرنا سنت ہے اس کی بہت تاکید آئی ہے۔(۲) فقط۔

مقتدی رکوع وسجود امام کے ساتھ کرے یا توقف سے:

(سوال ۱۲۲۴) مقتدی امام کے ساتھ اپنی ہئیت کو رکوع وسجود وغیرہ میں تبدیل کرے گا یا امام کے بعد یعنی جب امام قومہ سے سجدہ میں گیا تو مقتدی بھی امام کے ساتھ سجدہ کرے گا یا بعد میں۔ یعنی مقتدی کو توقف کرنا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) مقتدی کو توقف کرنا چاہئے تا کہ مقتدی کی تکبیر وغیرہ امام کی تکبیر وغیرہ سے پہلے نہ ہو جاوے۔(۳) کما ہو مشاہد۔ فقط۔

امام کے برابر کھڑے ہونے سے نماز ہوتی ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۲۵) ایک شخص جماعت میں سے ہٹ کر امام کی برابر جا کھڑا ہوا، اس صورت میں نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

(الجواب) نماز اس شخص کی بھی ہوگئی جو امام کے برابر کھڑا ہو بشرطیکہ امام سے آگے نہ ہو جاوے قدم کچھ پیچھے رہے لیکن بلا ضرورت ایسا کرنا اچھا نہیں ہے کہ جماعت میں سے نکل کر تنہا امام کے برابر کھڑا ہو۔(۴) فقط۔

اقتداء دوسرے مکان میں درست ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۲۶) جامع مسجد کے احاطہ میں دو کانیں ہیں اور ان کے اوپر مدرسہ ہے۔ مدرسہ مسجد کے چبوترہ سے متصل ہے اور ایک کھڑکی محاذاۃ مسجد میں ہے اس صورت میں بوجہ بارش وگرمی چبوترہ مسجد کو چھوڑ کر مدرسہ پر نماز پڑھنے والوں کی اقتداء صحیح ہے یا نہیں۔

(الجواب) شامی میں اس مسئلہ کی تحقیق میں بعد کلام طویل ونقل اختلافات کے لکھا ہے۔ ویو یدہ مافی البدائع حیث قال لو کان علی سطح بجنب المسجد متصل بہ لیس بینھما طریق فاقتدی بہ صح اقتدائہ عند نا لا نہ اذا کان متصلاً بہ صار تبعاً لسطح المسجد الخ.(۵) اس روایت سے واضح ہوا کہ صورت مسئولہ میں مدرسہ مذکورہ میں نماز پڑھنے والوں کی اقتداء صحیح ہے۔ فقط۔

---

(۱) کما تکرہ امامة الرجل لهن فی بیت لیس معهن رجل غیرہ ولا محرم منه کا خته او زوجته اوامته ،اما اذا کان معهن واحد ممن ذکر او امهن فی المسجد لا یکرہ (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۲۹ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۶) ظفیر. (۲) قال رسول الله صلی الله علیه وسلم سو وا صفو فکم فان تسویة الصفوف من اقامة الصلوٰة وفی روایته عباد الله لتسون صفو فکم اولیخا لفن الله بین وجو هکم (مشکوٰة باب تسویة الصفوف فصل اول ص ۹۸) ظفیر. (۳) قال النبی صلی الله علیه وسلم ، انما جعل الا مام لیو ٔتم به (مسلم) ظفیر.

(۴) ولو قام واحد بجنب الا مام وخلفه صف کرہ اجماعا (در مختار) ای للموتم لیس علی الا مام منها شئی ویتخلص من الکراهة بالقهقری الی خلف ان لم یکن المحل ضیقا علی ' ظاهر الخ(ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۳۱ .ط.س.ج ۱ ص ۵۶۷) ظفیر.

(۵) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۴۹ .ط.س.ج ۱ ص ۵۸۶ . ۱۲ ظفیر.

نماز پڑھانے کے بعد امام کو معلوم ہوا کہ غسل کی ضرورت تھی اب کیا کرے:

(سوال ۱۲۲۷) کسی امام نے فجر کی نماز پڑھانے کے بعد معلوم کیا کہ اس کو غسل کی ضرورت تھی، اب وقت نکل گیا تھا اب کیا کرنا چاہئے۔

(الجواب) غسل کر کے خود بھی دوبارہ نماز پڑھے اور اپنے مقتدیوں میں سے جس جس کو خبر کر سکے خبر کر دے کہ وہ بھی اعادۂ نماز کریں۔(۱)

---

(۱) اذا ظهر حدث امامه وكذا كل مفسد فى راى مقتد بطلب فيلزم اعادتها لتضمنها صلاة الموتم صحة وفسادا كما يلزم الامام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث او جنب الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب الامامة قبيل المواضع التى تفسد صلاة الامام دون الموتم ج ۱ ص ۵۵۳. ط.س. ج ۱ ص ۵۹۱) ظفير.

فصل خامس
امام کی پیروی اور دیگر مسائل

مقتدی درود دعاء پوری کر کے سلام پھریں یا امام کے ساتھ فوراً:

(سوال ۱۲۲۸) آخری قاعدہ میں امام کے سلام کے ساتھ ہی مقتدی سلام پھریں یا مقتدی اپنی باقی ماندہ درود دعاء پوری کر کے سلام پھیریں۔

(الجواب) ساتھ ہی سلام پھیریں البتہ اگر کسی مقتدی کا تشہد یعنی التحیات کچھ باقی رہ جائے تو اس کو پورا کر کے سلام پھیریں شامی میں ہے **والحاصل ان متابعة الا مام فی الفرائض والواجبات من غیرتاخیر واجبة فان عارضها واجب لا ینبغی ان یفوته بل یاتی به ثم یتا بعه. کما لو قام الا مام قبل ان یتم المقتدی التشهد فانه یتمه ثم یقوم الخ بخلاف ما اذا عارضها سنة الخ.** (۱)

امام کا اپنے مخالف کے لئے بددعاء کرنا کیسا ہے:

(سوال ۱۲۲۹) ایک مسجد کا امام نماز فریضہ کے بعد دعاء میں اپنے ذاتی مقدمات مختلف فیہ کی بناپر فریق ثانی کے لئے بددعاء کرتا ہے اور مقتدیوں سے امین کہلاتا ہے یہ فعل اس کا کیسا ہے اور یہ شخص اولیٰ بالا مامت ہے یا نہیں۔

(الجواب) اگر دعائیں ماثورہ اس قسم کی پڑھے کہ جن میں بالا جمال اعداء کے لئے بددعاء ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں ہے اور خاص نام لے کر علی الاعلان اور بالجہر بددعاء کرنا اچھا نہیں ہے۔ مقتدیوں کو چاہئے کہ اس پر آمین نہ کہیں اور ایسا شخص جس سے لوگوں کو تنفر ہو احق بالا مامت نہیں ہے۔ بلکہ کتب فقہ میں ہے کہ اگر کسی امام کے برے افعال کی وجہ سے نمازی اس کی امامت سے کراہت کریں تو اس کو امام ہونا مکروہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔ **لحدیث ابی داؤد. لا یقبل الله صلوٰة من تقدم قوماً وهم له کارهون الحدیث . کذا فی الدر المختار.** (۲) فقط۔

ایک مسجد میں دو امام:

(سوال ۱۲۳۰) بحالت نزاع ایک مسجد میں دو امام کا ہونا جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) اگر دو امام اس لئے ہیں کہ ایک چند لوگوں کو نماز پڑھاوے اور پھر دوسرا امام اسی نماز کو دوسرے لوگوں کو پڑھاوے تو یہ مکروہ ہے۔ (۳) فقط۔

(اور اگر منشاء یہ ہے کہ دونوں امام رکھ لئے جائیں کبھی ایک پڑھاوے اور کبھی بضرورت دوسرا تو اس کی گنجائش ہے۔ ظفیر)

ناپاک کپڑوں میں نماز:

(سوال ۱۲۳۱) زید نے اپنا ناپاک کپڑا ایک شخص کو پاک کرنے کے واسطے دیا، جب وہ پاک کر لایا تو زید نے اس کو پہن کر نماز عشاء پڑھائی بعد فارغ ہونے کے دیکھا تو کپڑا بدستور ناپاک تھا لیکن زید نے بوجہ شرم کے کچھ نہ کہا۔ چند سال

---

(۱) ردالمحتار باب صفة الصلاة مطلب مهم فی تحقیق المتابعة الا مام ج ۱ ص ۴۳۹. ط.س. ج ۱ ص ۴۷۹ . ۱۲ ظفیر.
(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۲۲. ط.س. ج ۱ ص ۵۵۹. ۱۲ ظفیر.
(۳) ولو صلی بعض اهل المسجد باقامة وجماعة ثم دخل المؤذن والامام وبقیة الجماعة فالجماعة المستحبة لهم والکراهة للاولی (عالمگیری الباب الثانی فی الاذان ج ۱ ص ۵۱ . ط. ماجدیه ج ۱ ص ۵۴) ظفیر.

کے بعد زید کو خیال آیا کہ فلاں وقت کی نماز باطل ہوئی تھی اور اس میں مقتدی بھی بہت تھے، تو اب زید کو کیا کرنا چاہئے۔

(الجواب) اگر وہ پلیدی دھلنے سے رہ گئی تھی اور مقدار میں مانع عن الصلاۃ تھی تو اس نماز کا اعادہ ضروری ہے۔(۱) اور جو مقتدی یاد آتے جاویں ان کو اطلاع کر دینی چاہئے۔ فقط۔

ناپاکی کی حالت میں امامت اور اس سے متعلق احکام:

(سوال ۱۲۳۲) ایک شخص پر غسل واجب تھا اس نے امام بن کر نماز پڑھا دی، بعد ایک وقت گذرنے یاد آیا۔ امام نے نماز قضاء کر لی اور مقتدیوں کو اطلاع نہیں کی تو مقتدیوں کی نماز ہوئی یا نہ؟

(الجواب) قال فی الدر المختار کما یلزم الا مام اخبار القوم اذا امھم وھو محدث او جنب او فاقد شرط او رکن واھل علیھم اعادتھا ان عدلا نعم(۲) الخ۔ پس معلوم ہوا کہ امام کو ایسی حالت میں لازم ہے کہ مقتدیوں کو اطلاع کرے اور بعد اطلاع کے ان کو لوٹانا اس نماز کا چاہئے اگر اطلاع نہ ہوئی تو مقتدی معذور ہیں ان پر کچھ مواخذہ نہیں ہے۔ فقط۔

متابعت امام دربارہ تشہد:

(سوال ۱۲۴۳) قعدہ اولیٰ میں اگر امام قبل فراغ مقتدی کے تشہد سے کھڑا ہو جاوے تو مقتدی کو تشہد پورا کر کے کھڑا ہونا چاہئے اور قنوت وتر میں اگر امام قبل اتمام قنوت رکوع میں چلا جاوے تو اس کی متابعت کرنی ہوگی۔ ہر دو صورت میں وجہ فرق کیا ہے؟

(الجواب) وجہ فرق یہ ہے کہ دعا قنوت جس قدر بھی ہوگئی واجب ادا ہو گیا اور تشہد تمام واجب ہے اور اس فرق کو علامہ شامی نے تحقیق متابعت میں اور باب الوتر میں بیان بھی کیا ہے۔ رکع الا مام قبل فراغ المقتدی من القنوت قطعہ و تابعہ۔ درمختار۔ قولہ قطعہ وتابعہ لان المراد بالقنوت ھھنا الدعاء الصادق علی القلیل والکثیر وما اتی بہ کاف فی سقوط الواجب وتکمیلہ مندوب الخ (۳) وفی بحث المتابعۃ فان عارضھا واجب لا ینبغی ان یفوتہ بل یاتی بہ ثم یتابع کما لو قام الا مام قبل انْ یتم المقتدی التشھد فانہ یتمہ ثم یقوم(الی ان قال) فکان تاخیر احد الواجبین مع الا تیان بھما اولی من ترک احدھما بالکلیۃ۔ (۴) الخ۔ فقط

جس امام نے قعدہ اخیرہ چھوڑنے کی وجہ سے اعادہ نماز کیا اس میں سب شریک ہو سکتے ہیں:

(سوال ۱/۱۲۴۴) امام نے قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور پانچ رکعت پڑھ کر سلام پھیرا اس لئے نماز دہرانی ہے تو اب پہلی نماز میں جو شریک نہ تھا وہ اس میں شریک ہو سکتا ہے یا نہیں۔

---

(۱) النجاسۃان کانت غلیظۃ وھی اکثرمن قدر الدرھم فغسلھا فریضۃ والصلوٰۃ فیھا باطلۃ (عالمگیری کشوری ج ۱ ص ۵۶.ط.س.ج ۱ ص ۴۶) کما یلزم الا مام اخبار القوم اذا امھم وھو محدث او جنب او فاقد شرط او رکن وھل علیھم اعادتھا ان عد لا نعم والا ندبت (الدر المختار مجتبائی . باب الا مامۃ ج ۱ ص ۸۶.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۱) ظفیر.

(۲) الدرالمختار باب الا مامۃ ج ۱ ص ۸۶.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۱.۱۲ ظفیر.

(۳) ردالمحتارباب الوتر ج ۱ ص ۶۲۷.ط.س.ج ۲ ص ۱۰.۱۲ ظفیر.

(۴) ردالمحتارباب صفۃ الصلوٰۃ ج ۱ ص ۴۳۹.ط.س.ج ۱ ص ۴۷۰.۱۲ ظفیر.

قعدہ اخیرہ بھی کیا مگر ترک واجب کی وجہ سے اعادہ کیا تو اس کی شرکت عام لوگوں کے لئے درست نہیں ہے:

(سوال ۲/۱۲۳۵) اگر امام نے قعدہ اخیرہ کرکے پانچویں رکعت پڑھ کر بغیر سجدہ سہو کے سلام پھیرا اور نماز دہرائی، تو اب ایسا شخص شریک ہوسکتا ہے جو پہلے شریک نہ تھا۔

(الجواب) (۱) اس صورت میں اس کی نماز ہو جاتی ہے کیونکہ یہ تو ظاہر ہے کہ قعدہ اخیرہ کے ترک سے اس جماعت کے فرض ادا نہ ہوئے تھے اور اس پر نماز کا اعادہ ضروری تھا، اب اس اعادہ میں اگر کوئی دوسرا شریک ہو جائے تو ان کے فرضوں کی طرح اس کے بھی فرض ادا ہو جائیں گے۔(۱)

(۲) اس صورت میں اس کی نماز صحیح نہ ہوگی، کیونکہ اس صورت میں اس جماعت کے فرض اگرچہ ناقص ہی سہی مگر پہلی دفعہ ادا ہو گئے۔ لہٰذا اب یہ دوسری نفل ہوگی اور اقتداء مفترض متنفل کے پیچھے صحیح نہیں۔(۲) فقط۔

امام متوفی کے یتیم بچوں کی امداد:

(سوال ۱۲۳۶) ایک امام مسجد محلّہ میں باتفاق اہل محلّہ مقرر کیا گیا اور عرصہ دراز تک امامت کرتا رہا۔ پس بتقدیر ایزدی بحالت امامت فوت ہو گیا اور چند یتیم بچے چھوڑے اب جو وظیفہ ان کے باپ کو بیت المال یا اہل محلّہ کی جانب سے ملتا تھا اس وظیفہ کے حقدار اس کے یتیم بچے شرعاً ہیں یا نہیں۔

(الجواب) اقول وباللہ التوفیق۔ بیت المال کا یہی حکم ہے جو کہ مذکور ہوا کہ ان بچوں کی ان کے باپ کے وظیفہ سے امداد کی جائے اور اہل محلّہ اپنے چندہ سے جو کچھ امام مرحوم کو دیتے تھے ان کو بھی امداد یتامی کی لازم ہے کہ بقدر وسعت ان کی امداد کریں اگرچہ ان کو امام جدید کی بھی ضرورت ہوگی اور اس کی تنخواہ کا غالباً انتظام کرنا ہوگا اگر کوئی امام بلا تنخواہ نہ ملے تاہم یتامی مذکورین کی امداد کو بھی وہ اپنے اوپر لازم سمجھیں اور کار ثواب سمجھیں اور ثواب اخروی حاصل کریں۔(۳)

درمیان نماز میں جب امام کا وضو ٹوٹ گیا اور اس نے نہیں بتایا، تو اس نماز کا اعادہ ہر ایک پر ضروری ہے:

(سوال ۱۲۳۷) اگر امام کی وضو ٹوٹ گئی اس نے اس وقت خبر نہیں کی بلکہ بعد نمازیوں کے جانے کے خود اعادہ کیا تو کیا مقتدیوں کی طرف سے بھی اعادہ ہو گیا۔

(الجواب) سب مقتدی اور امام اس کا اعادہ کریں تنہا امام کے اعادہ سے مقتدیوں کی نماز نہ ہوگی۔(۴)

---

(۱) ولو سها عن القعود الاول الخ عاد الخ مالم يقيدها بسجدة الخ وان قيدها بسجدة عامد ااونا سيا او ساهيا او مخطأ تحول فرضه نفلا بر فعه الجبهة عند محمد وبه يفتى (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب سجود السهو ج ا ص ۶۹۸ .ط.س. ج۲ص۸۳)ظفير. (۲) ولها واجبات لا تفسد بتر كها وتعادو جو با الخ وكذا كل صلاة اديت مع كراهة التحريم تجب اعادتها والمختارانه جابر للاول لان الفرض لا يتكرر (الدر المختار على هامش ردالمحتار باب صفة الصلاة مطلب فى واجبات الصلاة ج ا ص ۴۲۴ .ط.س. ج۲ص۴۵۶)ظفير. (۳) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مسح راس يتيم لم يمسحه الالله كان له بكل شعرة يمرعليها يده حسنات اومن احسن الى يتيمة او يتيم عنده كنت انا وهوفى الجنة كهاتين وقرن بين اصبعيه رواه احمد (مشكوٰة باب الشفقة ص ۴۲۳)ظفير.

(۴) واذا ظهرحدث امامه وكل مفسد فى رأى مقتد مطلب فيلزم اعادتها لتضمنها صلاة المرتم صحة وفسادا (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۳۵۳ .ط.س. ج ا ص ۵۹۱)ظفير.

جماعت کی نماز اگر کسی وجہ سے باطل ہوگئی ہے تو صرف امام کا اعادہ سہوں کی طرف سے کافی نہیں:

(سوال ۱۲۳۸) امام نے جماعت کی نماز پڑھائی سہواً قرأت غلط پڑھی یا بے وضو تھا، یا بے غسل تھا ان سب صورتوں میں بعد واقف ہونے غلطی کے اس نماز کا اعادہ محض امام کے ذمہ ہے یا مقتدیوں کے ذمہ بھی۔

(الجواب) درمختار میں ہے واذا ظهر حدث امامه وكذا كل مفسد في راى مقتد بطلت فيلزم اعادتها الخ كما يلزم الامام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث او جنب ۔(۱) درمختار۔ اس عبارت سے واضح ہے کہ اگر امام کی نماز نہ ہوگی تو مقتدیوں کی بھی نہ ہوگی۔ سب پر اعادہ نماز کا لازم ہے۔

مقتدی اگر امام سے پہلے سلام پھیر دے تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۲۳۹) تذکرۃ الرشید میں ہے کہ اگر مقتدی امام سے پہلے سلام پھیر کر فارغ ہوگیا تو مقتدی کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ اور شامی۔ عالمگیری۔ بحر الرائق وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز مقتدی کی اس صورت میں ہوجائے گی لیکن مع الکراہت اس مسئلہ کو مصرح تحریر فرمایا جاوے۔

(الجواب) یہ مسئلہ جو تذکرۃ الرشید سے نقل فرمایا ہے یہ فرع ہے وجوب متابعت امام کی کیونکہ متابعت کے معنی یہ ہیں کہ امام کے ساتھ ساتھ ارکان و واجبات کو ادا کرے یا اس کے بعد ادا کرے پہلے نہ کرے یعنی تقدیم ممنوع ہے جیسا کہ شامی میں تحقیق متابعت میں نقل فرمایا ہے نعم تكون المتابعة فرضاً بمعنى ان ياتي بالفرض معه امامه او بعده كما لو ركع امامه فركع معه مقارناً او معاقباً (الى ان قال) والحاصل ان المتابعة في ثلثة انواع مقارنة لفعل الامام مثل ان يقارن احرامه لاحرامه وركوعه لركوعه وسلامه لسلامه[۲] الخ اور چونکہ اس میں دو قول ہیں کہ مقتدی اقتداء امام سے کس وقت خارج ہوتا ہے۔ درمختار میں مذہب مشہور یہ لکھا ہے کہ امام نے جس وقت لفظ السلام کہا تو اقتداء ختم ہوجاتی ہے پس اس قول کے موافق تو لفظ السلام میں تقدیم نہ کرنی چاہئے ورنہ نماز فاسد ہوجاوے گی۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ سلام ثانی سے اقتداء ختم ہوتی ہے تو اس قول کے موافق پورا السلام علیکم ورحمۃ اللہ امام کے ساتھ یا پیچھے ہونا چاہئے۔ اگر پہلے ختم کر دے تو نماز مقتدی کی موافق اس قول کے فاسد ہوگی۔ پس تذکرۃ الرشید میں احتیاطاً اس قول کو اختیار فرمایا ہوگا وتنقضي قدوة بالاول قبل عليكم على المشهور عندنا وعليه الشافعية خلافاً للتكملة (درمختار) حيث صحح ان التحريمة انما تنقطع بالسلام الثاني. (۳) شامی۔ اور اگر کوئی دوسری عبارت پیش نظر ہے تو اس سے مطلع فرمائیے۔ فقط۔

امام کی غیر حاضری پر وضع تنخواہ:

(سوال ۱۲۴۰) جامع مسجد بمبئی کے امام صاحب کے متعلق متولیان مسجد نے یہ طریقہ رائج کر رکھا ہے کہ جس وقت کی نماز میں وہ نہیں آتے اس وقت کی تنخواہ حساب لگا کر وضع کر لیتے ہیں کیا یہ عند الشرع جائز ہے۔ فقط۔

(الجواب) ایسا کرنا جائز نہیں ہے اور یہ امر خلاف عرف وشرع ہے۔ (۴)

---

(۱) دیکھئے الدر المختار مجتبائی باب الامامة ج ا ص ۸۶ ط.س. ج ا ص ۵۹۱. ۱۲ ظفير.

(۲) ردالمحتار باب صفة الصلوٰة مطلب مهم فى تحقيق متابعة الامام ج ا ص ۴۳۹ ط.س. ج ا ص ۴۷۰. ۱۲ ظفير.

(۳) ردالمحتار باب صفة الصلوٰة مطلب واجبات الصلوٰة ج ا ص ۴۳۶ وج ا ص ۴۶۸. ۱۲ ظفير.

(۴) وهل يا خذ ايام البطالة كعيد ورمضان لم اره وينبغي الحاقه ببطالة القاضي واختلفوا فيها والاصح انه يا خذ لا نها للاستراحة اشباه من قاعدة العادة محكمة (الدر المختار على هامش ردالمحتار كتاب الوقف ج۳ ص ۵۲۵ ط.س. ج۴ ص ۳۷۲) وفي القنية من باب الامامة امام يترك الامامة لزيارة اقربائه في الرساتيق اسبوع او نحوه اولمصيبة او لا ستراحة لا باس به ومثله عفو عن العادة والشرع اه (رد المحتار. كتاب الوقف مطلب في الغيبة التي مستحق بها العزل عن الوظفية وما لا يستحق ج۳ ص ۵۶۴ ط.س. ج۴ ص ۴۲۰) ظفير.

فصل سادس

مدرک، لاحق اور مسبوق کے احکام

مقتدی غلطی سے تیسری رکعت میں بیٹھ گئے اور امام کھڑا رہ کر نماز پڑھتا رہا:

(سوال ۱۲۴۱) زید نابینا ہے اور خالد بینا ہے اور دونوں جماعت میں شامل ہوئے۔ امام جب تیسری رکعت پڑھ کر کھڑا ہوا تو یہ دونوں سمجھے کہ چوتھی رکعت ہے اور قعدہ میں بیٹھ گئے جب امام نے چوتھی رکعت کا رکوع کیا تب یہ سمجھے کہ ہم سے غلطی ہوئی۔ تب اٹھ کر قیام کیا اور رکوع کیا امام کے ساتھ سجدہ میں شامل ہو گئے۔ امام کے ساتھ قیام ورکوع میں شامل نہ ہو سکے ان کے لئے کیا حکم ہے۔

(الجواب) اگر زید وخالد نے ... بس رکوع کر لیا اور پھر سجدہ میں امام کے شامل ہو گئے اور پھر امام کی نماز کے ختم کے بعد اپنی باقی ماندہ رکعات پوری کر لی تو نماز ان کی ہو گئی۔(۱) فقط۔

مسبوق کی امامت:

(سوال ۱۲۴۲) مسبوق کی امامت درست ہے یا نہیں۔ مثلاً زید نماز پڑھا رہا تھا، بکر دوسری یا تیسری رکعت میں شریک ہوا۔ جب زید نماز سے فارغ ہوا تو بکر باقی نماز پوری کرنے کے لئے کھڑا ہوا تو خالد آ کر اس کے پیچھے نماز پڑھنے لگا تو خالد کی نماز درست ہے یا نہ۔

(الجواب) مسبوق کا اقتداء درست نہیں ہے وہ بحالت انفراد بعد فراغ امام دوسروں کا امام نہیں ہو سکتا کما فی الدر المختار لا یجوز الا قتداء به .(۲) فقط۔

لاحق کس طرح نماز پوری کرے:

(سوال ۱۲۴۳) کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کو جب وہ دو رکعت نماز عصر امام کے ساتھ پڑھ چکا تو اس کو حدث ہوا فوراً وضو کرنے چلا گیا اور وضو کرنے کے بعد امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ میں ملا، اب وہ آخر کی دو رکعتیں کس طرح پوری کرے؟ اور اگر وہ تیسری رکعت میں ملا تو کس طرح پوری کرے؟

(الجواب) حکم اس کا یہ تھا کہ جب وہ وضو سے فارغ ہو کر آیا تھا اول وہ دونوں رکعت بلا قراءۃ پڑھتا جو بسبب حدث کے فوت ہوئی۔ پھر اگر امام نماز میں ہوتا تو اس کے ساتھ شامل ہو کر بقیہ ارکان پورے کرتا لیکن اگر ایسا کیا کہ بعد وضو کرنے کے امام کے ساتھ مل گیا تو اب بعد سلام امام کے ان دو رکعتوں کی بلا قراءت پوری کرے اور اس صورت کو فقہاء نے مکروہ لکھا ہے اور اس میں گنہگار ہوتا ہے۔ در مختار ص ۵۵۶ میں [۳] ہے والا حق من فاتته ، الر کعات کلها او بعضها

---

(۱) اذا کبر مع الا مام ثم نام حتی صلی الا مام رکعة ثم انتبه فانه یصلی الرکعةالا ولی 'وان کان الا مام یصلی الرکعة الثانیة ولو لم یشتغل بقضاء ما سبقه الا مام ولکن یتابع الا مام اولا ثم قضی ما سبقه الا مام بعد تسلیم الا مام جازت صلاته عندنا (عالمگیری مصری فی المسبوق الاحق ج ا ص ۸۷. ط.م.ج ا ص ۹۲) ظفیر.

(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة ج ا ص ۵۵۸ . ط.س.ج ا ص۵۹۷: ۱۲ ظفیر.

(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی احکام المسبوق المدرک واللاحق ج ا ص ۵۵۶. ط.س.ج ا ص ۵۹۴. ۱۲ ظفیر.

لکن بعد اقتداء بعذر کغفلة وزحمة وسبق حدث الخ وحکمه کموتم فلا یأتی بقرأة ویبدء الخ بقضاء مافاته عکس المسبوق ثم یتا بع امامه (الی قوله) ولو عکس صح واثم الخ اور یہی حکم تیسری رکعت میں ملنے کا ہے۔فقط۔کتبہ عزیز الرحمٰن۔

لاحق کو اگر امام خلیفہ بنادے تو وہ نماز کس طرح پوری کرے:

(سوال ۱۲۴۴) اگر امام را در نماز حدث لاحق شود اور مقتدی لاحق را خلیفہ سازد پس این خلیفہ نماز را چگونہ تمام کند؟

(الجواب) امام را اگر حدث لاحق شود و لاحق را خلیفہ سازد او بعد تمام صلوٰة قوم مدرک را خلیفہ سازد کہ سلام دہد و لاحق نماز خود را تمام کند استخلف لاحقاً الی قوله مضی علی صلوٰة الا مام واخرما علیه حتیٰ انتهیٰ الی موضع السلام واستخلف من سلم بهم جاز عند نافتاوی عالمگیری ج ۱ ص ۹۵ نولکشوری ...... محمد جمیل الرحمٰن)

مسبوق مقتدی کون سی صورت پڑھے جب کہ امام نے سورہ ناس پڑھی ہو:

(سوال ۱۲۴۵) ایک شخص مغرب کی نماز میں دوسری رکعت میں آ کر شامل ہوا اور امام نے دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الناس پڑھی تو اب اس مقتدی کو بعد جماعت پوری ہونے کے کون سی سورۃ پڑھنی چاہئے۔

(الجواب) اس صورت میں اس مقتدی کو اختیار ہے کہ جون سی چاہے پڑھے تمام قرآن شریف میں سے اختیار ہے (۱) (اس لئے کہ باب قرأة میں چھٹی ہوئی نمازیں ابتداء کے حکم میں ہیں۔ظفیر)

مسبوق اپنی بقیہ نماز کیسے پوری کرے:

(سوال ۱۲۴۶) اگر امام مقیم ہے اور مقتدی نماز رباعی میں رکعت اخیر میں شریک ہوا۔مقتدی بعد سلام امام تینوں رکعتوں میں کیا پڑھے۔آیا تینوں رکعتیں خالی بلاقراءة خاموش رہ کر ختم کرے گا یا دو رکعتیں الحمد وسورة کے ساتھ اور ایک رکعت صرف الحمد کے ساتھ پڑھے گا۔

(الجواب) جس شخص کو ایک رکعت ملی ہے امام کے ساتھ۔مسبوق ہے۔اگر نماز رباعی ہے تو بقایا کو اس طرح سے پڑھے کہ دو رکعت میں فاتحہ پڑھے اور سورۃ بھی ملاوے اور ایک رکعت میں صرف فاتحہ پڑھے والمسبوق من سبقه الا مام بها او ببعضها وهو منفرد حتی یثنی ویتعو ذالخ (درمختار) ویقرأ لانه یقضی اول صلاته فی حق القراء ة کما یاتی حتی لو ترک القراء ة لفسدت. (۲) کذا فی الشامی (وفی الفیض عن المستصفی لو ادرکه فی رکعة الرباعی یقضی رکعتین بفا تحة وسورة ثم یتشهد ثم یاتی بالثالثة بفاتحة خاصة عند ابی حنیفة وقالا رکعة بفاتحة وسورة وتشهد ثم رکعتین او لا هما بفاتحة وسورة وثانیتهما بفاتحة خاصة اه (۳) . ظفیر)

مسبوق اپنی نماز کس طرح پوری کرے جب کہ امام مسافر ہو:

(سوال ۱۲۴۷) مقیم نے ظہر کے وقت مسافر کی اقتداء کی اور اس کو ایک رکعت ملی مسافر نے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا اب وہ مقیم جو مسبوق ہے تین رکعت کس طور سے ادا کرے یعنی ان رکعتوں میں الحمد اور سورة پڑھے یا کیا۔

(الجواب) درمختار وشامی کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ شخص لاحق ومسبوق ہے۔پہلی دو رکعت بلاقراءت ادا کرے

---

(۱) والمسبوق من سبقه الامام بها او ببعضها وهو منفرد فیما یقضیه الخ ویقضی اول صلاته فی حق قراء ة واخر ها فی حق تشهد (الدر المختار علی هامش رد المحتار. باب الا مامة ج ۱ ص ۵۵۷. ط.س. ج ۱ ص ۵۹۶) ظفیر.

(۲) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الامامة ج ۱ ص ۵۵۷ و ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۶ . ۱۲ ظفیر. (۳) ردالمحتار باب الا مامة ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۷ . ۱۲ ظفیر.

اور اخیر رکعت قراءت کے ساتھ ادا کرے۔(۱) فقط

امام کے قراءت کرنے کی حالت میں جو مقتدی ملے اسے ثناء نہ پڑھنی چاہئے:

(سوال ۱۲۴۸) جماعت میں امام کے قراءت شروع کرنے کے بعد اگر کوئی شریک ہوا تو اس کو ثناء پڑھنا چاہئے یا نہیں۔

(الجواب) اس کو ثناء نہ پڑھنی چاہئے۔(۲)

جو رکوع میں ملے اس کے لئے ثناء نہیں:

(سوال ۱۲۴۹) جو شخص رکوع میں شریک ہو اور اس سے ثناء ساقط ہوگئی یا نہیں۔

(الجواب) ثناء اس سے ساقط ہوگئی۔(۳) فقط۔

مسبوق سجدۂ سہو کے سلام میں امام کی اقتداء نہ کرے مگر سجدہ کرے:

(سوال ۱۲۵۰) مسبوق بصورت امام کے سجدۂ سہو کرنے کے امام کے ساتھ سلام پھیرے یا بغیر سلام پھیرے سجدہ سہو میں شریک رہے۔

(الجواب) مسبوق امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے مگر سجدۂ سہو میں شریک رہے درمختار میں ہے والمسبوق یسجد مع امامه . قال فی الشامی قید بالسجود لانه لا یتابعه فی السلام بل یسجد معه ویتشهد فاذا سلم الامام قام الی القضاء.(۴) فقط۔

سلام سے ذرا پہلے ملنے والا تشہد پورا کرے یا سلام بعد فوراً کھڑا ہو جائے:

(سوال ۱۲۵۱) امام داہنی طرف سلام پھیرنے والا تھا کہ مسبوق آکر شامل ہوگیا۔ اب مسبوق تشہد کو پورا کر کے اٹھے یا سلام کے بعد فوراً کھڑا ہو جائے۔ امداد الفتاوی میں حضرت مولانا اشرف علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ مسبوق تشہد کو پورا کر کے اٹھے۔

(الجواب) وہ شخص تشہد کو پورا کر کے اٹھے جیسا کہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب نے امداد الفتاوی میں لکھا

---

(۱) والا حق من فاتته الرکعات کلها او بعضها لکن بعد اقتدائه بعذر کغفلة وزحمة وسبق حدث ومقیم ائتم بمسافرالخ حکمه کموتم الخ ویبدأ بقضاء ما فاته عکس المسبوق ثم یتا بع امامه ان امکنه ادراکه والا تابعه ثم صلی مانام فیه ثم بلا قرأة ما سبق به . بها ان کان مسبوقا ایضاً ولو عکس صح واثم لترک الترتیب (درمختار) قوله ثم ما سبق به بها الخ ای ثم صلی اللاحق ما سبق به بقراء ة ان کان مسبوقا ایضاً بان اقتدی فی اثناء صلوٰة الا مام ثم نام مثلا. وهذا بیان للقسم الرابع وهو المسبوق اللاحق وحکمه انه یصلی اذا استیقظ مثلا ما نام فیه ثم یتابع الا مام فیما ادرک ثم یقضی ما فاته ، الخ بیانه انه لو سبق برکعة من ذوات الا ربع ونام فی رکعتین یصلی اولاً ما نام فیه ثم ما ادرکه مع الا مام ثم ما سبق به فیصلی رکعتة مما نام فیه مع الامام ویقعد متابعه له لانها ثانیة امامه ثم یصلی الاخری مما نام فیه ویقعد لانها ثانیة ثم یصلی التی انتبه فیها ویقعد متابعةلا مامه لانها رابعة وکل ذلک بغیر قراء ة لا نه مقتد ثم یصلی الرکعة التی سبق بها بقراء ة الفاتحة وسورة ، والا صل ان اللاحق یصلی علی ترتیب صلاة الا مام والمسبوق ویقضی ما سبق به بعد فراغ الا مام (ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی احکام المسبوق والمدرک والا حق ج ا ص ۵۵٦ و ج ا ص ۵۵۷. ط.س. ج ا ص ۵۹۴) ظفیر.

(۲) وقرأ سبحانک اللهم الخ الااذا شرع الا مام فی القراء ة سواء کان مسبوقا او مدر کا وسواء کان امامه یجهر بالقرائة اولا، فانه لایاتی به لما فی النهر عن الصغری ادرک الا مام فی القیام یثنی مالم یبدأ بالقراء ة (الدرالمختار علی هامش ردالمحتار. باب صفةالصلاة ج ا ص ۴۵٦. ط.س. ج ا ص ۴۸۸) ظفیر.

(۳) قرأ سبحانک اللهم الخ الا اذا شرع الا مام فی القراء ة الخ فلا یاتی به ولوادر که راکعا اوساجد اان کبررائه انه یدرکه اتی به (ایضاً. ط.س. ج ا ص ۴۸۸) ظفیر.

(۴) ردالمحتار باب سجود السہو ج ا ص ٦۹٦. ط.س. ج ۲ ص ۸۲ ۱ ظفیر۔

ہے۔(۱) فقط۔

مسبوق امام کے ساتھ بھول سے سلام پھیر دے پھر یاد آنے پر کھڑا ہو جائے تو اس پر سجدہ سہو ہے:

(سوال ۱۲۵۲) امام کے ساتھ مسبوق نے سلام پھیر دیا پھر اسے یاد آیا کہ تیرے ذمہ ایک رکعت ہے کھڑا ہو گیا تو اس صورت میں مسبوق کے ذمہ سجدہ سہو ہے یا نہیں۔

(الجواب) سجدۂ سہو اس صورت میں مسبوق پر لازم ہے، في الدر المختار ولو سلم ساهيا ان بعد امامه لزمه السهو والا لا الخ (درمختار) قوله والا لا اى وان سلم معه او قبله لا يلزمه لا نه مقتد فى هاتين الحالتين الى ان قال قلت يشير الى ان الغالب لزوم السجود لان الا غلب عدم المعية (۲) الخ شامی جلد اول ص ۴۰۲ فقط۔

امام کی نماز کے باطل ہونے سے مسبوق کی نماز بھی باطل ہے:

(سوال ۱۲۵۳) امام نے ظہر کی نماز میں قعدہ اخیرہ بالکل نہیں کیا اور بھول کر پانچویں رکعت بھی پڑھ لی۔ اب وہ مسبوق جس کی ایک رکعت رہی ہوئی تھی۔ اس نے یہ جان کر کہ میرا قعدہ اخیرہ تو امام کی پانچویں رکعت میں ہے، امام کا اقتداء توڑ دیا۔ امام تو چھٹی رکعت کے واسطے کھڑا ہوا اور اس نے اپنی چار رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ اب مسبوق کہتا ہے کہ میرے چار فرض ادا ہو گئے کیونکہ میں نے قعدہ اخیرہ ترک نہیں کیا اور امام نے قعدۂ اخیرہ ترک کر دیا اس کی نماز نفل ہو گئی کیا عند اللہ مسبوق کے فرض اس حالت میں ادا ہو گئے۔ یا مثل امام کے اس کی نماز بھی نفل ہو گئی اور اقتداء توڑنے کی وجہ سے نفل صحیح ہو گئے یا نہیں۔ ایسی حالت میں مسبوق کو اقتداء توڑنا جائز تھا یا نہیں۔

(الجواب) جب کہ امام کی نماز بوجہ قعدہ اخیرہ نہ ہونے کے نہ ہوئی اور فرضیت اس کی باطل ہو گئی تو مسبوق کی نماز بھی باطل ہو گئی یعنی فرضیت اس کی ادا نہ ہوئی، اس کو پھر نماز پڑھنی چاہئے۔(۳) فقط۔

مسبوق زائد رکعت میں اقتداء کرے تو اس کی نماز باطل ہے:

(سوال ۱۲۵۴) نماز مغرب میں کوئی شخص قعدۂ اخیرہ میں شامل ہوا اور اس کو یہ علم ہو گیا کہ یہ قعدہ اخیرہ ہے مگر امام کو سہو ہو گیا کہ شاید یہ قعدہ اولیٰ ہے۔ امام اس خیال سے اپنی نماز پوری کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ امام نے سجدہ سہو بھی کیا چونکہ آخری رکعت تھی امام کی زائد رکعت یا نفل رکعت تھی۔ اب وہ شخص کہ جو جماعت میں قعدہ اخیرہ میں شامل ہوا تھا اس نے ایک رکعت جماعت کے ساتھ پڑھی...... اب وہ شخص تین رکعت ادا کرے یا دو رکعت۔ اگر تین رکعت ادا کرنے کا حکم ہو تو اس کی شرح کر دی جاوے کہ کس رکعت میں قعدہ کیا جاوے اور کس رکعت میں نہیں۔ اور اگر کوئی شخص اس زائد رکعت میں

---

(۱) بخلاف سلامه او قيامه لثالثة قبل اتما م الموتم التشهد فانه لا يتا بعه بل يتمه لو جوبه ولم يتم جاز (درمختار) وشمل باطلاقه ما لوا قتدى به اثناء التشهد الا ول اوالا خير فحين قعد قام امامه اوسلم ومقتضاه انه يتم التشهد ثم يقوم ولم اره صريحا ثم رايته فى الذخيرة نا قلا عن ابى الليث المختار عندى انه يتم التشهد وان لم يفعل اجزأه ۱۵ (ردالمحتار باب صفةالصلاة ج ا ص ۴۶۳.ط.س.ج ا ص ۴۹۶) ظفير.(۲) ردالمحتار باب الإ مامة مطلب احكام المسبوق ج ا ص ۵۶۰.ط.س.ج ا ص ۵۹۸. ۱۲ ظفير.(۳) من فرائضها التى لا تصح بدونها التحريمة الخ ومنها القعود الا خير (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب شروط الصلوٰة ج ا ص ۴۱۷.ط.س.ج ا ص ۴۴۲) واذا ظهر حدث اما مه وكذا كل مفسد فى راى مقتد بطلت فيلزم اعاد تها لتضمنها صلاة الموتم صحة وفسادا كما يلزم الا مام اخبار القوم اذا امهم وهو محدث او جنب او فا قد شرط او ركن (ايضاً باب الا مامة ج ا ص ۳۵۳.ط.س.ج ا ص ۵۹۱) ظفير.

شامل ہوا جس کو یہ علم نہ تھا کہ کون سی رکعت ہے اس کے واسطے اس نماز میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) اگر وہ مسبوق اس زائد رکعت میں جو کہ نفل تھی اپنے امام کے تابع رہا تو اس کی نماز فاسد ہوگئی اس کو توڑ کر از سرنو نماز پڑھے **ولو قام امامه فی الخامسة فتابعه ان بعد القعود تفسد الخ** .(۱) درمختار۔ اور اس زائد نفل رکعت میں جو شخص شامل ہوگا اس کے بھی فرض نہ ہوں گے وہ پھر نماز پڑھے۔ فقط۔

مسبوق بھول سے سلام پھیر کر دعا کرے، پھر یاد آئے تو کیا کرے:

(سوال ۱۲۵۵) ایک شخص نماز میں ایسے وقت شامل ہوا جب کہ ایک یا دو رکعت ہو چکی تھی اس نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا، پھر ہاتھ اٹھا کر عربی زبان میں دعاء بھی مانگ چکا پھر اسے یاد آیا کہ تیری ایک یا دو رکعت باقی ہے۔ اس کے واسطے کیا حکم ہے۔

(الجواب) بغیر کسی کلام کئے اور کچھ بولے اگر وہ اٹھ گیا اگرچہ سلام پھیر دیا اور ہاتھ اٹھا کر دعاء بھی مانگ لی اس کی نماز ہوگئی۔ آخر میں سجدہ سہو کر لیوے۔(۲) فقط

مسبوق امام کے قاعدہ اخیرہ میں صرف التحیات پڑھے:

(سوال ۱۲۵۶) مسبوق اگر امام کے ساتھ نماز عصر یا مغرب کی دوسری رکعت میں ملے تو امام کے پیچھے قعدہ اولیٰ میں صرف التحیات اور قعدہ اخریٰ میں التحیات اور درود اور دعائے ماثورہ پڑھے یا نہیں۔

(الجواب) نہ پڑھنا چاہئے بلکہ التحیات کو اس طرح ٹھیر ٹھیر کر پڑھے کہ امام کے سلام پھیرنے تک ختم ہو جائے اور اگر پہلے ہی ختم ہو جائے تو اسے اختیار ہے چاہے چپ بیٹھا رہے اور چاہے کلمہ تشہد پڑھے اور چاہے التحیات کو دوبارہ پڑھ لے۔(۳)

مسبوق امام کے ساتھ التحیات پڑھے:

(سوال ۱۲۵۷) اگر مسبوق مغرب کی تیسری رکعت میں امام کے ساتھ ملے تو قعدہ اخریٰ میں پیچھے امام کے التحیات اور درود و دعاء پڑھے یا نہیں۔

(الجواب) التحیات پڑھنی چاہئے نہ کہ درود و دعاء(۴) فقط

امام کے السلام کہہ دینے کے بعد اقتداء درست نہیں ہے:

(سوال ۱۲۵۸) امام کے پہلے سلام پھیرنے پر ایک شخص السلام کے ختم پر اور دوسرا السلام کے ختم پر اور تیسرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ پر اپنی اللہ اکبر کہہ کر شامل ہو، تو ان کو جماعت کا ثواب ملا یا نہیں۔ اور یہ شخص جماعت میں شریک ہوا یا نہیں۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی احکام المسبوق ۵۱ ج ۱ ص ۵۶۰ قبیل باب الاستخلاف)

(۲) لو سلم ساهیا ان بعد امامه لزمه السهو والا لا (الدر المختار علی هامش رد المحتار، قبیل باب الا ستخلاف ج ۱ ص ۵۶۰ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۹) ظفیر.

(۳) ومن جملتها انه قیل انه اذا فرغ (المسبوق) من التشهد قبل سلام الا مام یکرره من اوله وقیل یکرر کلمة الشهادة وقیل یسکت وقیل یاتی با لصلوٰة والدعا ء والصحیح انه یترسل لیفرغ من التشهد عند سلام الا مام (غنیة المستملی ص ۴۴۱) ظفیر.

(۴) حواله سابق ۱۲ ظفیر.

(الجواب) درمختار میں وتنقضی قدوه بالا ول قبل علیکم .(۱) الخ اس سے معلوم ہوا کہ امام نے جب لفظ السلام کہہ دیا اس کے بعد اقتداء درست نہیں ہے اور وہ شخص شامل امام کے نہیں ہوا اپنی نماز علیٰحدہ پڑھے اور تحریمہ علیٰحدہ کہہ کر نماز شروع کرے اپنے آپ کو مقتدی امام کا نہ سمجھے۔(۲) فقط۔

جہری نماز میں مسبوق قراءۃ جہری کرے یا سری:

(سوال ۱۲۵۹) جس نماز میں قراءۃ جہراً ہے اس میں اگر کوئی ایک یا دو رکعت ہونے کے بعد شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد فوت شدہ رکعت میں قراءۃ جہراً پڑھنا یا نہ۔

(الجواب) قراءۃ بالجہر پڑھنا اس کو جہریہ میں افضل ہے اور آہستہ پڑھنا بھی درست ہے۔ اور اگر جہر کرے تو ادنیٰ جہر پر اکتفاء کرے اس لئے کہ وہ منفرد ہے قضاء ماسبق میں اور منفرد کو جہر وسر میں اختیار ہوتا۔ ویخیر المنفرد فی الجهر وهو افضل ویکتفی بادناه ان ادی الخ. درمختار .(۳) فقط۔

چار رکعت والی میں ایک رکعت پانے والا بقیہ رکعتوں میں قراءۃ کہاں کرے:

(سوال ۱۲۶۰) مقتدی نے رباعی نماز میں جماعت کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد سلام امام کے جو تین رکعت پڑھے گا ان میں قراءت کون سی رکعت میں پڑھے۔

(الجواب) درمختار احکام المسبوق میں ہے ویقضی اول صلوته فی حق قراء ة واخر ها فی حق تشهد الخ .(۴) اس روایت سے معلوم ہوا کہ مسبوق صورت مسئولہ میں بعد سلام امام کے اول کی دو رکعت میں قراءت پڑھے گا۔ اور آخر کی ایک رکعت میں صرف الحمد پڑھے۔ فقط۔

(وفی ردالمحتار عن المستصفی لوادرکه فی رکعة الرباعی یقضی رکعتین بفاتحة وسورة ثم یتشهد ثم یاتی بالثالثة بفاتحة خاصة عندابی حنیفة وقالا رکعة بفاتحة وسورة وتشهد ثم رکعتین او لهما بفاتحة وسورة وثانیتها بفاتحة خاصة ا ه .(۵) ظفیر۔

مقیم مقتدی امام مسافر کے پیچھے بقیہ نماز کیسے پوری کریں:

(سوال ۱/۱۲۶۱) امام مسافر ہے اور مقتدی مقیم، اگر مقتدی مذکور امام مذکور کے ساتھ چار رکعت والی نماز میں اول رکعت میں شریک ہوا ہو تو مقتدی اپنی نماز کس طرح پوری کرے۔

(سوال ۲/۱۲۶۲) اور جو دوسری رکعت میں شریک ہوا ہو تو کس طرح نماز کو پوری کرے۔

(سوال ۳/۱۲۶۳) اور جو التحیات میں ملا ہو تو مقتدی اپنی نماز کو کس طرح پڑھے۔

(الجواب) (۱) نوٹ:۔ اس کا پہلا جواب مفتی عنایت علی نے لکھا تھا۔ جواب مفتی عنایت الٰہی۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار مطلب واجبات الصلاة ج ۱ ص ۴۳۶ .ط.س.ج ۱ ص ۴۶۸ . ۱۲ .
(۲) قوله وتنقضی قدوة بالا ول ای بالسلام الاول قال فی التجنیس الا مام اذا فرغ من صلاته فلما قال السلام جاء رجل واقتدی به قبل ان یقول علیکم لا یصیر داخلا فی صلاته لان هذا سلام (ردالمحتارباب صفة الصلاة مطلب واجبات الصلاة ص ۴۳۶ .ط.س.ج ۱ ص ۴۶۸ .) ظفیر. (۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب صفة الصلاة فصل فی القراء ة ج ۱ ص ۴۹۸ .ط.س.ج ۱ ص ۵۳۳ . ۱۲ ظفیر (۴) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی المسبوق واللاحق ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س.ج ۱ ص ۵۹۷ . ۱۲ ظفیر.
(۵) ردالمحتارباب الامامت مطلب فی احکام المسبوق واللاحق ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س.ج ۱ ص ۵۹۷ . ۱۲ ظفیر.

پہلی صورت میں مقتدی لاحق ہے امام کے ساتھ نماز تمام کر کے دو رکعتیں باقی ماندہ بلا قراءۃ پڑھے۔

(۲و۳) آخر کی دونوں صورتوں میں مقتدی مسبوق ہے۔ دوسری صورت میں امام کے سلام کے بعد کھڑے ہو کر پہلی رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور سورۃ پڑھے اور باقی دو رکعت میں صرف فاتحۃ الکتاب پڑھے اور تیسری صورت میں مقتدی چاروں رکعت میں مسبوق ہے لہذا بعد سلام امام کے اول کی دو رکعت میں الحمد اور سورۃ پڑھے اور دوسری رکعت کے اخیر میں صرف الحمد پڑھے۔ فقط۔ حررہ عنایت الٰہی، واملاہ خلیل احمد۔

(الجواب) (از حضرت مفتی صاحب دارالعلوم)

کتب فقہ کی تفصیل کے موافق پہلا جواب صحیح ہے اور دوسرے اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ دونوں صورتوں میں مقتدی لاحق ومسبوق ہے اور حکم ایسے مقتدی کا یہ ہے کہ پہلے دو رکعت بلا قراءۃ ادا کرے جس میں لاحق ہے اور پیچھے وہ رکعت ادا کرے جس میں مسبوق ہے۔ پس دوسری صورت میں پہلے دو رکعت بلا قراءۃ ادا کرے اور پھر تیسری رکعت قراءۃ کے ساتھ ادا کرے۔ اور تیسری صورت میں پہلے دو رکعت بلا قراءۃ ادا کرے اور پھر دو رکعت مع قراءۃ کے ادا کرے۔

ومقیم ائتم بمسا فر قوله ومقیم ای فهو لاحق بالنظر للا خیر تین وقد یکون مسبوقاً ایضاً کما اذا فاته اول صلاة امامه المسافر. شامی.(۱) وحکمه کمو تم فلا یاتی بقراء ۃ الخ ویبدأ بقضاء مافات عکس المسبوق الخ قوله ثم ما سبق به بها الخ ای ثم صلی اللاحق ما سبق به بقرء ۃ وان کان مسبوق ایضاً .الخ شامی(۲)

دوسری اور تیسری رکعت میں مقتدی مقیم کو محض مسبوق قرار دینا تصریحات فقہاء کے خلاف ہے اور جملہ رکعات بقراءۃ اداء کرنا بھی خلاف ہے قاعدہ مقررہ فقہاء کے۔

لاحق جس کا وضو ٹوٹ گیا وہ وضو میں مسواک کر سکتا ہے یا نہیں:

(سوال ۱۲۶۴) جب نماز میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اور لاحق وضو کا ارادہ کرتا ہے، اس وضو میں مسواک کر سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) کر سکتا ہے۔(۳) فقط (واذا ساغ له البناء توضأ فوراً بکل سببه (درمختار) ای من سنن الوضوء لان ذالک من باب اکماله فکان من توابعه فیحتمل کما یحتمل الا صل بدائع (ردالمختار۔باب الا ستخلاف ج ۱ ص ۵۶۶ و ج ۱ ص ۵۶۷. ظفیر)

مسبوق نے بھول کر سلام پھیر دیا، یاد دلانے پر بقیہ رکعت پوری کر لی تو نماز ہو گئی:

(سوال ۱۲۶۵) ایک مسبوق نے سہواً امام کے ساتھ سلام پھیر دیا مقتدی نے مسبوق کو کہا کہ تم ایک رکعت اور پڑھو اس پر مسبوق کو وہ رکعت یاد آئی اور مسبوق نے چپکے ہی اٹھ کر رکعت پڑھ لی آیا اس کی نماز جائز ہے یا نہ۔

---

(۱) رد المحتار. باب الا مامة. مطلب فی احکام المسبوق الخ ج ۱ ص ۵۵۶ ط.س. ج ۱ ص ۵۹۴. ۱۲ ظفیر.
(۲) ایضاً ج ۱ ص ۵۵۷ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۶ ۱۲ ظفیر.
(۳) ومنها السواک ای من سنن الوضوء (عالمگیری مصری سنن وضو ص۷) ظفیر.

(الجواب) نماز اس کی صحیح ہوگئی۔ ہذا ہوالاصح۔(۱) فقط۔ (مگر اسے سجدہ سہو کرنا چاہئے احتیاط اسی میں ہے۔(۲) ظفیر)

لاحق نے اپنی چھوٹی ہوئی رکعت مسبوق کی طرح پوری کی تو کیا حکم ہے:

(سوال ۱۲۶۶) نماز عشاء میں مقتدی تیسری رکعت میں کھڑے کھڑے سو گیا جب امام ایک رکعت پوری کر چکا تب نیند سے اٹھا تو اس نے بعد سلام امام کے مسبوق کی طرح بقیہ نماز ادا کی تو یہ نماز درست ہوئی یا نہیں۔

(الجواب) نماز ہوگئی اور اس کو لاحق کی طرح بلاقرائت وہ رکعت پڑھنی چاہئے۔(۳) فقط۔

جس امام نے حدث ہونے پر خلیفہ بنایا ہے اب وہ آکر اقتداء کرے یا امام بنے:

(سوال ۱۲۶۷) امام کو حدث ہوا اور دوسرے کو امام بنا کر وضو کیا تو پھر آکر مقتدی بن کر نماز پڑھے یا امام ہو جاوے۔ اگر امام وضو کر رہا ہو اور خلیفہ نے سلام پھیر دیا تو امام کس طرح نماز پوری کرے۔

(الجواب) مقتدی بن کر نماز پوری کرے، اور اگر خلیفہ نے سلام پھیر دیا تب بھی باقی ماندہ نماز پوری کرے، از سر نو پڑھنے کی ضرورت نہیں۔(۴) فقط۔

امام مسافر کی اقتداء کرنے والا مسبوق اپنی نماز کیسے پوری کرے:

(سوال ۱/ ۱۲۶۸) امام مسافر ہے دوسری رکعت کی التحیات میں ایک شخص مقیم شریک نماز ہوا۔ امام نے اپنی دو رکعت پوری کر کے سلام پھیر دیا مقتدی مقیم کو ہر چہار رکعت میں خاموش بقدر الحمد کھڑا رہ کر نماز پوری کرنی چاہئے یا ہر دو رکعت اخیرہ میں صرف اس کو الحمد پڑھنا چاہئے۔

جس کی دو رکعت امام کے ساتھ چھوٹ گئی ہو تو وہ ان میں الحمد وسورۃ دونوں پڑھے:

(سوال ۲/ ۱۲۶۹) امام مقیم ہے مقتدی مقیم دو رکعت کے بعد التحیات میں شریک ہوا تو مقتدی کو اپنی باقی ماندہ دو رکعت میں جو امام کی ختم نماز کے بعد پوری کرے گا الحمد پڑھنی چاہئے یا بقدر الحمد اس کو چپ کھڑا رہنا چاہئے۔

(الجواب) (۱) درمختار اور شامی کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مقتدی مقیم مسبوق بھی ہے اور لاحق بھی ہے پس پہلی دو رکعت بلاقراءۃ پڑھے اور بعد میں دو رکعت قراءۃ سے پڑھے یعنی ان میں الحمد اور سورت دونوں پڑھے۔(۵)

....

(۱) حتی لو امتثل امر غیرہ فقیل له تقدم فتقدم اودخل فرجة الصف فوسع له فسدت بل یمکث ساعة ثم یتقدم برائه (درمختار قوله اودخل فر جة الخ المعتمد فیه عدم الفساد (ردالمحتارباب ما یفسد الصلوٰۃ مایکرہ فیها ج ا ص ۵۸۱ .ط.س.ج ا ص ۶۲۲ اس سے معلوم ہوا کہ مقتدی کے کہنے کے بعد ایک لحہ ٹھہر جائے پھر کھڑا ہو کر پوری کرے اور اگر کہنے کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا تو بھی معتمد قول کی بنیاد پر نماز نہیں فاسد ہوگی بلکہ ادا ہوگئی۔ واللہ اعلم ظفیر مفتاحی.(۲) ولو سلم ساهیا ان بعد امامه لزمه السهو والا، لا (درمختار) ای وان سلم معه او قبله لایلزمه لا نه مقتد فی هاتین الحالتین وفی شرح المنیة عن المحیط ان سلم فی الا ولی مقارنا لسلامه فلا سهو علیه لانه مقتدبه وبعده لا یلزم لا نه منفرد اه ثم قال فعلی هذا یراد بالمعتم حقیقتها وهو نا درا لو قوع اه قلت یشیر الی ان الغالب لزوم السجود لان الاغلب عدم المعیة و هذا مما یغفل عنه کثیر من الناس فلیتنبه له (ردالمحتارباب الامامة مطلب فی المسبوق والمدرک والا حق ج ا ص ۵۶۰ .ط.س.ج ا ص۵۹۸)ظفیر.(۳) واللا حق من فاتته الرکعات کلها اوبعضها لکن بعد اقتدائه بعذر کغفلة الخ وحکمه کمئو تم فلا یاتی بقراءة ولا سهو (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی احکام المسبوق واللاحق والمدرک ج ا ص ۵۵۶ .ط.س.ج ا ص ۵۹۴)ظفیر.(۴) ومن سبقه الحدث فی اصلوٰۃ انصرف فان کان اماما استخلف وتو ضأ وبنی (هدایه باب الحدث فی الصلوٰۃ ج ا ص ۱۱۵).ظفیر.(۵) واللا حق من فاتته رکعات الخ بعد اقتدائه بعذر الخ مقیم ائتم بمسافر الخ حکمه کمؤ تم فلا یاتی بقراء ة ویبداء بقضاء ما فاته عکس المسبوق ثم یتابع امامة أن امکنه ادراکه والا تابعه ثم صلی مانام فیه بلا قراء ة ثم ما سبق به بها ان کان مسبوقا ایضاً (در مختار) هذا بیان للقسم الرابع وهو المسبوق اللاحق الخ ثم یصلی الرکعة التی سبق بها بقراء ة الفاتحة وسورة (ردالمحتارباب الامامة مطلب فی احکام المسبوق واللاحق والمدرک ج ا ص ۵۵۶ .ط.س.ج ا ص ۵۹۴)ظفیر.

(۲) الحمد اور سورۃ دونوں پڑھنی چاہئے۔(۱) فقط۔

فجر میں مسبوق بقیہ رکعت قراءت جہری سے پوری کرے تو یہ درست ہے:

(سوال ۱۲۷۰) فجر کے وقت مسجد میں ایسے وقت پہنچا کہ فرض کی ایک رکعت جماعت میں مجھے ملی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی باقی ماندہ رکعت کھڑے قراءۃ جہریہ سے پوری کی اس میں کچھ حرج تو نہیں ہے۔

(الجواب) اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔(۲) فقط۔

اگر رکوع سے پہلے مل گیا تو وہ مسبوق نہیں ہے

(سوال ۱۲۷۱) اگر مسبوق رکعات قیام میں مل گیا مگر فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی رکعات پوری ہوئی یا نہیں۔

(الجواب) اس کی نماز ہوگئی اور وہ رکعت بھی ہوگئی۔(۳) فقط۔

قاعدہ اولیٰ میں مقتدی نے تشہد پورا نہیں کیا تھا کہ امام کھڑا ہو گیا تو مقتدی کیا کرے:

(سوال ۱۲۷۲) اگر مسبوق امام کے ساتھ قعدہ اولیٰ میں ملے تو امام کے فوراً اٹھنے پر اس کا اتباع کرے یا تشہد ختم کر کے اٹھے اگر تشہد پورا نہ کرے تو نماز میں فساد آتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) ردالمختار شامی کی عبارت مذکورہ کے بعد یہ بھی مذکور ہے **ثم رأیته فی الذخیرة نافلا عن ابی اللیث المختار عندی انه یتم التشهد وان لم یفعل اجزاء**(۴) الخ۔ اس عبارت اخیرہ **وان لم یفعل اجزاه** سے معلوم ہوا کہ اگر مقتدی نے تشہد پورا نہ کیا اور امام کے ساتھ ساتھ اٹھ گیا تو نماز صحیح ہے۔ اور اس میں اختلاف ہے کہ اس میں کراہت ہے یا نہیں۔ الحاصل تشہد پورا نہ کرنے کی صورت میں نماز ہو جاتی ہے فساد صلوٰۃ کا کوئی قائل نہیں ہے۔ فقط۔

امام کے ساتھ صرف ایک رکعت پانے والا قاعدہ کب کرے گا:

(سوال ۱۲۷۳) کوئی مقتدی نماز ظہر یا عصر کی نماز میں اس وقت شریک ہوا جب کہ ایک رکعت باقی ہو تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ مقتدی ایک رکعت کے بعد قعدہ کرے یا دو رکعت کے بعد۔

(الجواب) ایک رکعت کے بعد قعدہ کرنا چاہئے۔(۵) فقط۔

---

(۱) والمسبوق من سبقه الامام بها او ببعضها وهو منفرد حتى يثنى ويتعوذ و يقرأ الخ فيما يقضيه الخ اول صلاته فى حق قراء ة واٰخر ها فى حق تشهد الخ (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب الا مامة مطلب فى المسبوق الخ ج ا ص ۵۵۷.ط.س.ج ص ۵۹۶) ظفير. (۲) ويخير المنفرد فى الجهر الخ كمن سبق بر كعة من الجمعة فقام يقضيها يخير (درمختار) وبهذا التقرير ظهروجه اقتصاره على الجمعة وان كان الحكم كذالک لو سبق بر كعة من العشاء ونحوه لان المقصود اثبات الجهر فى القضاء فى وقت المخافتة لا مطلقا فافهم(ردالمحتارفصل فى القراء ة ج ا ص ۴۹۸. ط.س.ج ا ص ۵۳۳) ظفير. (۳) وحاصله ان الاقتداء لا يثبت فى الا بتداء على وجه يدرک به الركعة مع الا مام الا بادراک جزء من القيام او مما فى حكمه وهو الركوع لو جود المشاركة فى اكثرها فاذا تحقق منه ذالک لا يضره التخلف بعده (ردالمحتارباب ادراک الفريضة تحت قوله لان المشاركة ج ا ص ۶۷۵.ط.س.ج۲ص ۶۱)ظفير. (۴) پوری عبارت اس طرح ھے " وشمل باطلاقه مالوا قتدى به فى اثناء التشهد الاول اوالا خير فحين فقد قام امامه او سلم ومقتضاه انه يتم التشهد ثم يقول ولم اره صريحا ثم رأ يته فى الذخيرة ناقلا الخ (ردالمحتارباب صفة الصلاة فصل تاليف الصلوٰة تحت قوله بخلا ف سلامه الخ قبل اتمام الموتم التشهد فانه لا يتابعه ج ا ص ۴۶۳.ط.س.ج ا ص۴۹۶) ظفير . (۵) والمسبوق من سبقه الامام بها او ببعضها وهو منفر دالخ ويقضى اول صلاته فى حق قراء قواٰخر هافى حق تشهد فمدرک ركعة من غير فجر ياتى بر كعتين بفاتحة وسودة وتشهد بينهما وبرابعة الرباعى بفاتحة فقط ولا يقعد قبلها (درمختار) وفى الفيض عن المستصفى لوادركه فى ركعة الرباعى يقضى ركعتين بفاتحة وسورة ثم يتشهد ثم ياتى بالثالثة بفاتحة خاصة عند ابى حنيفة وقالا ركعة بفاتحة وسورة وتشهد ثم ركعتين اولا هما بفاتحة وسورة وثانيتها بفاتحة خاصة ا ه وظاهر كلامهم اعتماد قول محمد (ردالمحتارباب الا مامة مطلب فى المسبوق واللاحق ج ا ص ۵۵۷ وص۵۵۸.ط.س.ج ا ص۵۹۶)ظفير.

مسبوق سے رکعت سابقہ میں اگر کوئی فرض ترک ہوجائے تو وہ کیا کرے:

(سوال ۱۲۷۴) اگر مسبوق سے رکعت سابقہ میں فرض چھوٹ جائے تو تمام نماز از سرنو پڑھے یا سجدہ سہو کرے۔

(الجواب) اگر اس فرض کا اس نے اعادہ نہیں کیا تو نماز پھر سے پڑھے۔(۱) فقط۔

سجدہ میں ملنے والا مسبوق ثناء کب پڑھے:

(سوال ۱۲۷۵) ایک شخص مغرب کی نماز میں دوسری رکعت کے سجدہ میں شریک ہوا کیا اسے تیسری رکعت میں ثناء پڑھنی چاہئے۔

(الجواب) اس کو اسی وقت یعنی بعد تکبیر تحریمہ ثناء پڑھ لینی چاہئے ولو ادرکه راکعا اوسا جداً ان اکبر رایه انه یدر که اتی به درمختار .(۲) فقط۔

مسبوق جو اخیر رکعت میں لاحق بن گیا، نماز کیسے پوری کرے:

(سوال ۱۲۷۶) شخصے مسبوق در نماز چہار گانہ خلف امام در رکعت اخیر لاحق شدہ بعد از سلام امام بچہ طور باقی نماز ادا خواہد ساخت۔

(الجواب) مذکور مسبوق بقیہ نماز را بعد فراغ امام بدین طریق اداء کند کہ در رکعت اولیٰ از سہ رکعات باقیہ فاتحہ وسورۃ بخواند و این رکعت را تمام کردہ قعدہ اولیٰ بکند بعدہ قیام کردہ رکعت ثانیہ بفاتحہ وسورۃ تمام کردہ رکعت اخیرہ سویمی را از قراءۃ سورہ خالی داشتہ صرف بفاتحہ اکتفاء کردہ آن رکعت را تمام کردہ قعدہ بکند وسلام کند قال فی الدر المختار فی حکمه المسبوق ویقضی اول صلاته فی حق قراء ۃ واخر ها فی حق تشهد فمدرک رکعة من غیر فجر یاتی بر کعتین بفاتحة وسورة وتشهد بینهما وبرابعة الرباعی بفاتحة الخ(۳) فقط۔

مسبوق کی نماز امام کی نماز کی صحت پر موقوف ہے:

(سوال ۱۲۷۷) ایک شخص فجر کی نماز میں التحیات میں شامل ہوا بعد سلام امام کے وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوگیا اور کسی سبب سے امام کی نماز نہیں ہوئی تو مسبوق کی نماز ہوئی یا نہ۔

(الجواب) اس مسبوق کی بھی نماز اس صورت میں نہ ہوئی۔(۴) فقط۔

مسبوق ثنا کب پڑھے:

(سوال ۱۲۷۸) مسبوق ثنا اور تعوذ کس طرح پڑھے؟

(الجواب) مسبوق کو یہ حکم ہے کہ جس وقت اپنی رکعت باقی ماندہ پڑھنے کھڑا ہوا۔ اس وقت ثناء وتعوذ پڑھے اور جس

....

(۱) ومن فرائضها التی لاتصح بدونها (درمختار) اذا لاشئی من الفروض ما تصح الصلاۃ بدونه بلا عذر (ردالمحتارباب صفة الصلاۃ ج ۱ ص ۴۱۱ .ط.س. ج ۱ ص ۴۴۲)ظفیر.

(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب صفة الصلوۃ بعد الفصل ج ۱ ص ۴۵۶ .ط.س. ج ۱ ص ۴۸۸ . ۱۲ ظفیر.

(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۵۸ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۶ . ۱۲ ظفیر.

(۴) اذا ظهر حدث امامه وکذا کل مفسد فی رأی مقتد بطلت فیلزم اعادتها لتضمنها صلاۃ المؤتم صحة وفسادا (درمختار) واشاربه الی حدیث الامام ضامن اذلیس المرادبه الکفالة بل التمضن بمعنی ان صلاۃ الامام متضمنة لصلاۃ المقتدی ولذا اشترط عدم مغیر تهما فاذات صلاۃ الامام صحت صلاۃ المقتدی الا لمانع اخر واذا فسدت صلاته فسدت صلاۃ المقتدی لانه حتی فسدالشئی فسد ما ضمنه (ردالمحتارباب الامامة ج ۱ ص ۵۵۳ .ط.س. ج ۱ ص ۵۹۱)ظفیر.

وقت امام کے ساتھ شریک ہوا اس وقت اگر امام جہری قراءت کرتا ہو تو نہ پڑھے اور اگر سری قراءۃ ہے تو اس وقت بھی پڑھے۔(۱) پھر جب اپنی رکعت پوری کرنے کھڑا ہوا اس وقت دوبارہ پڑھے۔ کذا فی الدر المختار والشامی فقط۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

جو دوسری رکعت میں ملے تو ثنا پڑھے یا نہیں:

(سوال ۱۲۷۹) ایک رکعت امام پڑھا چکا تھا جب مقتدی شریک جماعت ہوا تو مقتدی شریک جماعت ہو کر سبحانک اللّٰھم الخ پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) مسبوق وہ اپنی رکعت فوت شدہ پڑھنے کو امام کی فراغت کے بعد کھڑا ہوا اس وقت سبحانک اللّٰھم الخ پڑھے۔(۲) فقط۔

جس کو مغرب کی دو رکعت امام کے ساتھ ملی تو وہ قاعدہ میں امام کے ساتھ صرف التحیات پڑھے گا یا درود وغیرہ بھی:

(سوال ۱۲۸۰) مغرب میں امام کے ساتھ دو رکعت پائی تو پچھلے تشہد میں سب کچھ پڑھنا ہوگا یا کیا؟ حالانکہ ہم کو ایک رکعت تنہا پڑھنا ہے اور اس میں درود وغیرہ سب کچھ پڑھنا ہوگا۔

(الجواب) امام کے ساتھ جو تشہد پڑھے صرف التحیات پڑھ کر خاموش بیٹھا رہے۔ پھر جب ایک رکعت باقی ماندہ ادا کرے اس وقت سب کچھ پڑھے۔(۳) فقط۔

مسبوق بھول سے سلام پھیر دے، پھر یاد دلانے پر اٹھ کر پوری کرے تو اس کی نماز ہوئی یا نہیں:

(سوال ۱۲۸۱) مسبوق اگر امام کے ساتھ بلا ارادہ ہر دو جانب سلام پھیر دے اور جو لوگ نماز میں شامل تھے وہ اس کو کہیں کہ تیری بقیہ نماز نہیں ادا ہوئی۔ وہ ادا کرے تو اس شخص کی نماز ہو جاوے گی یا نہیں۔

(الجواب) اگر وہ مسبوق دوسرے کے بتلانے سے اور یاد دلانے سے اٹھا اور خود بھی اس کو یاد دلانے سے یاد آ گیا اور اسی بنا پر وہ اٹھا تو سجدہ سہو کرنے سے اس کی نماز ہوگئی۔(۴) اور ایسی حالت میں ایسا ہی کرنا چاہئے کہ اگر کوئی دوسرا شخص بتلا دے اور یاد دلا دے تو خود یاد کر کے اپنی یاد پر اس فعل کو کرے تاکہ نماز میں کچھ خلل نہ ہو۔(۵) فقط۔

---

(۱) انه اذاادرک الامام فی القراء ة فی الرکعة التی یجهر فیها لا یاتی بالثناء (الی قوله) فاذا قام الی قضاء ماسبق یاتی بالثناء یتعوذ للقراء ة الخ وفی صلاة المخافتة یاتی به هکذا فی الخلاصه (عالمگیری کشوری ج ۱ ص ۹۰) ظفیر.

(۲) والمسبوق من سبقه الا مام بها او ببعضها وهو منفرد حتی یثنی ویتعوذ (الی قوله) فیما یقضیه الخ حتی یثنی الخ تفریع علی قوله منفرد فیما یقضیه بعد فراغ امامه فیاتی بالثناء والتعوذ لا نه للقراء ة ویقرأ لا نه یقضی فی حق القراء ة کما یاتی (ردالمحتارج ۱ ص ۵۵۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۶) ظفیر.

(۳) ومن جملتها انه قیل انه اذا فرغ من التشهد قبل سلام الا مام یکرره من اوله وقیل یکرر من کلمة الشهادة وقیل یسکت وقیل یاتی بالصلوٰة والدعاء والصحیح انه یترسل لیفرغ من التشهد عند سلام الا مام (غنیة المستملی ص ۴۴۱) ظفیر.

(۴) ان تابع والا لا ، ولو سلم سا هیا ان بعد امامه لزمه السهووالا لا (درمختار) وفی شرح المنیة عن المحیط ان سلم فی الاولی مقارنا لسلامه فلا سهو علیه لا نه مقتد به وبعده یلزم لانه منفرد اه ثم قال فعلی هذا یراد بالمعیة حقیقتها وهو نادر الوقوع اه قلت یشیر الی ان الغالب لزوم السجود لان الا غلب عدم المعیة (ردالمحتار. باب الامامة ج ۱ ص ۵۶۰.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۸) ظفیر. (۵) حتی لو امتثل امره قیل له تقدم فتقدم او دخل فرجة الصف احد فو سع له فسدت بل یمکث ساعة ثم یتقدم برائة قهستانی (درمختار) المعتمد فیه عدم الفساد (ردالمحتارباب ما یفسد الصلوٰة ویکره فیها ج ۱ ص ۵۸۱.ط.س.ج ۱ ص ۶۲۲) ظفیر.

مسبوق امام کے پہلے سلام کے بعد کھڑا ہو یا دوسرے کے بعد:

(سوال ۱۲۸۲) مسبوق بقیہ رکعات کی ادائیگی کے لئے امام کے اول سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو یا دونوں سلام پھیرنے کے بعد۔

(الجواب) دونوں سلام پھیرنے کے بعد اٹھنا بہتر ہے تاکہ اگر امام پر سجدہ سہو ہو تو اس کو لوٹنا نہ پڑے۔(۱) فقط۔

مسبوق امام مسافر کی اقتداء کرے تو وہ اپنی بقیہ نماز کیسے پوری کرے:

(سوال ۱۲۸۳) امام مسافر کے پیچھے مقتدی کو ایک رکعت ملی یا قعدہ ملا تو بقیہ نماز کس طرح پوری کرے۔

(الجواب) وہ مقتدی پہلے دو رکعت خالی پڑھے اور پھر ایک رکعت قرأۃ کے ساتھ پڑھے یعنی جس کو ایک رکعت ملی ہے وہ امام کے سلام کے بعد ایک رکعت خالی پڑھ کر قعدہ کرے پھر اٹھ کر ایک رکعت خالی پڑھے اور اخیر کی رکعت قراءۃ کے ساتھ پوری کرے کیونکہ وہ بحکم لاحق مسبوق ہے۔ وتفصیلہ فی الشامی۔(۲) فقط۔

مسبوق کی اقتداء درست نہیں ہے:

(سوال ۱۲۸۴) ایک شخص نماز جماعت میں تیسری یا چوتھی رکعت میں شامل ہوا، نماز ختم ہونے کے بعد یہ شخص مثلاً زید اپنی نماز پوری کر رہا تھا کہ عمر نے زید کو جو چوتھی رکعت میں شامل جماعت ہوا تھا اپنا امام کر لیا اور اس نے بعد پورا کرنے اپنی نماز کے سلام پھیر دیا تو یہ جماعت درست ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) جو شخص تیسری یا چوتھی رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہوا اور اقتداء امام کا کیا وہ مسبوق کہلاتا ہے۔ جس وقت وہ اپنی باقی ماندہ نماز پوری کرنے کے کھڑا ہوا تو اس کے پیچھے کسی کو اقتداء کرنا درست نہیں ہے۔ **لا یجوز الا قتداء به.**(۳) فقط

امام وضو ٹوٹنے کی وجہ سے مسبوق کو خلیفہ بنادے تو وہ کیسے نماز پوری کرے:

(سوال ۱۲۸۵) امام ظہر کی نماز پڑھا رہا ہے جو اس کے پیچھے کا آدمی ہے اس کی وضو ٹوٹ گئی اتنے وہ وضو کر کے آیا امام ایک رکعت پڑھا چکا ہے۔ جب وہ آدمی آ کر شامل ہو گیا تو امام کی وضو ٹوٹ گئی وہ اس آدمی کو اپنا خلیفہ بنا کر چلا گیا وضو کرنے۔ وہ مقتدیوں کی نماز کو پوری کرے تو اپنی تین رکعت ہوتی ہیں۔ اور اپنی نماز پوری کرے تو مقتدیوں کی پانچ رکعت

---

(۱) وینبغی ان یصبر (المسبوق) حتی یفهم انه لا سهو علی الا مام (درمختار) ای لا یقوم بعد التسلیمة او التسلیمتین بل ینتظر فراغ الا مام بعد ها الخ قال فی الحلیة ولیس هذا بملا زم بل المقصود ما یفهم ان لا سهو علیٰ الا مام او یو جد له ما یقطع حرمة الصلوٰة (ردالمحتارباب الامامة مطلب فی احکام المسبوق واللاحق. ج ۱ ص ۵۵۹. ط.س.ج ۱ ص ۵۹۷) وتنقطع التحریمة بتسلمة واحدة . برهان وقدمر (درمختار) ای فی الواجیات حیث قال تنقضی قدوة بالاول قبل علیکم علی المشهور عند نا خلافا للتکملة اه(رد المحتار فصل تالیف الصلوٰة ج ۱ ص ۴۹۰.ط.س.ج ۱ ص ۵۲۵) اس سے معلوم ہوا کہ پہلے سلام کے بعد بھی اٹھ سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ دوسرے سلام کے بعد کھڑا ہو ۱۲ ظفیر غفرله.

(۲) ومقیم ائتم بمسافر وکذا بلا عذر بان سبق امامه فی رکوع وسجود فانه یقضی رکعة وحکمه کموتم فلا یاتی بقراء ة ولا سهو الخ ویبدأ بقضاء مافاته عکس المسبوق (الدر المختار وهذا بیان للقسم الرابع وهو المسبوق اللاحق وحکمه انه یصلی اذا استیقظ مثلا ما نام فیه ثم یتابع الا مام فیما ادرک ثم یقضی ما فاته اه بیانه کما فی شرح المنیة وشرح المجمع انه لو سبق بر کعة من ذوات الاربع ونام فی رکعتین یصلی اولا مانام فیه ثم ما ادر که مع الا مام ثم ما سبق به فیصلی رکعة مما نام فیه مع الامام ویقعد متابعة له لانها ثانیة امام ثم یصلی الا خری مما نام فیه ویقعد لا نها ثانیة ثم یصلی التی انتبه فیها ویقعد متا بعة لامامه لا نها رابعتو کل ذالک بغیر قراء ة لا نه مقتد ثم یصلی الرکعة سبق بها بقراء ة لفاتحة وسورة (ردالمحتارباب الا مامة مطلب فی المسبوق واللا حق ج ۱ ص ۵۵۶ و ج ۱ ص ۵۵۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۴) ظفیر.

(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة مطلب فی احکام المسبوق واللاحق ج ۱ ص ۵۵۸ ط.س.ج ۱ ص ۵۹۷.۱۲ ظفیر.

ہوتی ہیں کیا کرنا چاہیئے۔

(الجواب) جس مقتدی کی وضوٹوٹ گئی اور وہ وضو کرنے گیا اور اس کی ایک رکعت فوت ہوگئی تو وہ لاحق ہے۔ اس کو حکم یہ ہے کہ جس وقت وہ آدمی پہلی اپنی رکعت فوت شدہ پڑھے پھر امام کے شریک ہو۔ پس اگر اس نے ایسا کیا تو اس کی نماز امام کے برابر ہوگئی اور اگر اس نے اپنی فوت شدہ رکعت پہلے ادا نہ کی اور امام کے شریک ہوگیا اور پھر امام کی وضوٹوٹ گئی اور اس نے اس لاحق کو امام بنادیا تو اس کو چاہیئے کہ جس وقت امام کی چوتھی رکعت پوری ہوجاوے تو یہ شخص کسی مدرک کو خلیفہ بنادیوے جو اول سے امام کے شریک تھا۔ وہ سلام پھیر دے گا اور وہ شخص اپنی رکعت فوت شدہ اٹھ کر پوری کرے۔ (۱)

اگر کوئی عصر یا مغرب کی اخیر رکعت میں ملا تو بقیہ نماز کس طرح پوری کرے:

(سوال ۱۲۸۶) اگر کوئی شخص عصر یا مغرب کی نماز میں امام کے ساتھ اخیر رکعت میں شامل ہوتا ہے تو باقی رکعتوں میں جو اکیلا پڑھے گا ہر رکعت میں التحیات پڑھنا ہوگا۔ کس طرح جائز ہے۔

(الجواب) مغرب میں ایسا ہی ہوگا کہ جب امام کے ساتھ ایک رکعت آخر کی ملی تو باقی دونوں رکعتوں میں بیٹھنا اور التحیات پڑھنا ہوگا۔ اور عصر میں امام کے سلام کے بعد ایک رکعت پڑھ کر قعدہ درمیانی کرنا ہوگا۔ اور پھر دو رکعت پڑھ کر آخر میں بیٹھنا ہوگا۔ (۲)

ایک رکعت پائی تو بقیہ رکعتیں کس طرح پوری کرے، تعوذ وتحیات کہاں پڑھے:

(سوال ۱۲۸۷) جماعت ہو رہی ہے اور مقتدی بعد میں آکر شامل ہوا۔ امام صاحب نے تین رکعت پڑھ لی ہیں۔ مقتدی ایک رکعت میں شامل ہوا تو وہ باقی نماز کو کس طرح پڑھے۔ مثلاً عصر کی نماز میں ایک رکعت ملی ہے اب تین رکعتیں کیسے ادا کرے۔ اعوذ کس طرح اور کس رکعت میں پڑھے۔ آیا دوسری رکعت میں التحیات پڑھے یا ایک میں اعوذ پڑھ کر دوسری میں التحیات پڑھے یا کس طرح پڑھے۔

(الجواب) جس شخص کو چار رکعت والی نماز میں مثل ظہر یا عصر میں ایک رکعت امام کے ساتھ ملی تو وہ شخص امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی رکعات اس طرح ادا کرے کہ اٹھ کر اعوذ اور سبحانک اللّٰھم پڑھ کر الحمد اور سورۃ اس رکعت میں پڑھے اور رکوع وسجدہ کر کے بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھے کیونکہ اس کی دو رکعت ہوگئی ایک امام کے ساتھ اور ایک خود اٹھ کر پڑھی۔ التحیات پڑھ کر اٹھ کر الحمد اور سورۃ پڑھ کر رکوع وسجدہ کرے یہ اس کی تیسری رکعت ہوئی۔ سجدہ کے بعد فوراً اٹھ کر چوتھی رکعت صرف الحمد کے ساتھ پڑھے یہ چوتھی رکعت ہوگئی۔ رکوع وسجدہ کر کے التحیات اور درود شریف و دعاء پڑھ کر سلام پھیرے۔ (۳)

....

(۱) ولو استخلف الامام مسبوقا اولاحقا او مقیما وهو مسافر صح و المدرک اولی الخ فلو اتم المسبوق صلاة الامام قدما مدر کاللسلام الخ (الدر المختار علی هامش ردالمحتارباب الاستخلاف ج ۱ ص ۵۷۱.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۷) ظفیر.

(۲) والمسبوق من سبقه الا مام بها او بعضها وهو منفرد حتی یثنی ویتعوذ یقرأ الخ فیما یقضیه الخ ویقضی اول صلاته فی حق قراء ة و اخر ها فی حق تشهد فمدرک رکعةمن غیر فجر یاتی بر کعتین بفاتحه وسورة وتشهد بینهماوبرابعة الرباعی بفاتحة فقط الخ (الدر المختار علی هامش ردالمحتارمطلب فی احکام المسبوق ج ۱ ص ۵۵۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۶) ظفیر.

(۳) والمسبوق من سبقه الا مام بها او بعضا وهو منفرد حتی یثنی ویتعوذ ویقرأ الخ فیما یقضیه الخ ویقضی اول صلاته فی حق قراء ة واخر ها فی حق تشهد فمدرک رکعة من غیر فجر یاتی بر کعتین بفاتحة وسورة وتشهد بینهما وبرابعة الرباعی بفاتحة فقط . الدر المختار علی هامش رد المحتارمطلب فی احکام المسبوق ج ۱ ص ۵۵۷.ط.س.ج ۱ ص ۵۹۶) ظفیر.

دوسری رکعت میں شامل ہوا تو پہلی رکعت کس طرح ادا کرے قراءت کرے یا نہیں:

(سوال ۱/ ۱۲۸۸) دوسری رکعت میں امام کے ساتھ مقتدی جماعت میں شامل ہوا، ایک رکعت جو مقتدی امام کے سلام کے بعد پڑھے گا اس میں کچھ پڑھے گا یا نہیں۔

تیسری رکعت میں شریک ہوا تو بقیہ رکعت میں وہ قراءت کرے گا یا نہیں:

(سوال ۲/ ۱۲۸۹) مقتدی تیسری رکعت میں شامل ہوا امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی امام نے سلام پھیر دیا تو مقتدی کھڑا ہو کر کچھ پڑھے گا یا نہیں۔ اور تیسری چوتھی میں بھی کچھ پڑھے گا یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس میں الحمد اور سورۃ پڑھے گا۔

(۲) تیسری رکعت میں اگر مقتدی امام کے ساتھ شامل ہو گیا تو اس کی دو رکعتیں فوت ہوئیں۔ امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر دونوں رکعتیں الحمد اور سورۃ کے ساتھ پڑھے۔ (۱)

کوئی دوسری رکعت میں ملا مگر امام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو اب کیا کرے:

(سوال ۱۲۹۰) ایک شخص دوسری رکعت میں امام کے ساتھ ملا امام نے سلام پھیرا تو اس نے بھی پھیر دیا بعد میں یاد آیا تو اب باقی رکعت پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) مسبوق نے اگر سہواً امام کے ساتھ سلام پھیر دیا خواہ ایک طرف یا دونوں طرف اس طرح کہ مسبوق کا سلام امام کے سلام کے کچھ بعد واقع ہوا جیسا کہ عادت ہے تو مسبوق اٹھ کر اپنی باقی رکعات پوری کر سکتا ہے نماز اس کی فاسد نہیں ہوئی (وان سلم (ای المسبوق) بعده (ای بعد الا مام) لزمه (سجود السهو) لكونه منفرداً حينئذ. (۲) بحر۔ شامی۔

امام رکوع میں تھا کہ ایک شخص آیا تو وہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع میں چلا جائے یا رکوع کی تکبیر بھی کہے:

(سوال ۱۲۹۱) امام رکوع میں ہے کہ ایک شخص آیا۔ کیا وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر رکوع میں چلا جاوے یا تکبیر تحریمہ کہہ کر پھر رکوع کی تکبیر کہے

(الجواب) تکبیر تحریمہ کہہ کر پھر دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا چاہئے۔ یہ طریقہ مسنون ہے لیکن اگر صرف تکبیر تحریمہ ہی کہہ کر بلا تکبیر ثانی رکوع میں چلا گیا اور امام کے ساتھ شریک ہو گیا تو وہ رکعت اس کو مل گئی اور نماز بھی صحیح ہو گئی۔ (۳)

رکوع میں ملے تو تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے پھر رکوع کرے یا بغیر ہاتھ باندھے ہوئے رکوع میں جائے:

(سوال ۱۲۹۲) امام رکوع یا سجدہ میں ہے ایک شخص آیا تو اس کو تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ کر رکوع یا سجدے میں جانا

---

(۱) والمسبوق من سبقه الا مام بها او ببعضها وهو منفرد حتى يثنى ويتعوذو يقرأ الخ فيها يقضيه الخ ويقضي اول صلاته فى حق قراء ة واخر ها فى حق تشهد (الدر المختار على هامش ردالمحتارمطلب فى احكام المسبوق الخ ج ا ص ۵۵۷. ط.س. ج ا ص ۵۹۶) ظفير.

(۲) ردالمحتارباب سجود السهو ج ا ص ۶۹۶. ط.س. ج ۲ ص ۸۳. ۱۲ ظفير.

(۳) وسننها رفع اليدين للتحريمه فى الخلاصه ان اعتاد تركه اثم الخ ووضع يمينه على يساره الخ وتكبيره الركوع (الدر المختار على هامش ردالمحتارباب صفة الصلوٰة مطلب سنن الصلوٰة ج ا ص ۴۴۳. ط.س. ج ا ص ۴۷۶) ظفير.

دوسری رکعت میں شامل ہوا تو پہلی رکعت کس طرح ادا کرے قراءت کرے یا نہیں:

(سوال ۱/ ۱۲۸۸) دوسری رکعت میں امام کے ساتھ مقتدی جماعت میں شامل ہوا، ایک رکعت جو مقتدی امام کے سلام کے بعد پڑھے گا اس میں کچھ پڑھے گا یا نہیں۔

تیسری رکعت میں شریک ہوا تو بقیہ رکعت میں وہ قراءت کرے گا یا نہیں:

(سوال ۲/ ۱۲۸۹) مقتدی تیسری رکعت میں شامل ہوا امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی امام نے سلام پھیر دیا تو مقتدی کھڑا ہو کر کچھ پڑھے گا یا نہیں۔ اور تیسری چوتھی میں بھی کچھ پڑھے گا یا نہیں۔

(الجواب) (۱) اس میں الحمد اور سورۃ پڑھے گا۔

(۲) تیسری رکعت میں اگر مقتدی امام کے ساتھ شامل ہو گیا تو اس کی دو رکعتیں فوت ہوئیں۔ امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر دونوں رکعتیں الحمد اور سورۃ کے ساتھ پڑھے۔ (۱)

کوئی دوسری رکعت میں ملا مگر امام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو اب کیا کرے:

(سوال ۱۲۹۰) ایک شخص دوسری رکعت میں امام کے ساتھ ملا امام نے سلام پھیرا تو اس نے بھی پھیر دیا بعد میں یاد آیا تو اب باقی رکعت پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) مسبوق نے اگر سہواً امام کے ساتھ سلام پھیر دیا خواہ ایک طرف یا دونوں طرف اس طرح کہ مسبوق کا سلام امام کے سلام کے کچھ بعد واقع ہوا جیسا کہ عادت ہے تو مسبوق اٹھ کر اپنی باقی رکعات پوری کر سکتا ہے نماز اس کی فاسد نہیں ہوئی (وان سلم (ای المسبوق) بعده (ای بعد الا مام) لزمه (سجود السهو) لکونه منفرداً حینئذ. (۲) بحر۔ شامی۔

امام رکوع میں تھا کہ ایک شخص آیا تو وہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع میں چلا جائے یا رکوع کی تکبیر بھی کہے:

(سوال ۱۲۹۱) امام رکوع میں ہے کہ ایک شخص آیا۔ کیا وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر رکوع میں چلا جاوے یا تکبیر تحریمہ کہہ کر پھر رکوع کی تکبیر کہے
(الجواب) تکبیر تحریمہ کہہ کر پھر دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا چاہئے۔ یہ طریقہ مسنون ہے لیکن اگر صرف تکبیر تحریمہ ہی کہہ کر بلا تکبیر ثانی رکوع میں چلا گیا اور امام کے ساتھ شریک ہو گیا تو وہ رکعت اس کو مل گئی اور نماز بھی صحیح ہو گئی۔ (۳)

رکوع میں ملے تو تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے پھر رکوع کرے یا بغیر ہاتھ باندھے ہوئے رکوع میں جائے:

(سوال ۱۲۹۲) امام رکوع یا سجدہ میں ہے ایک شخص آیا تو اس کو تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ کر رکوع یا سجدے میں جانا

---

(۱) والمسبوق من سبقه الا مام بها او ببعضها وهو منفرد حتی يثني ويتعوذ ويقرأ الخ فيها يقضيه الخ ويقضي اول صلاته في حق قراء ة واخر ها في حق تشهد (الدر المختار علی هامش ردالمحتار مطلب فی احکام المسبوق الخ ج ۱ ص ۵۵۷. ط.س. ج ۱ ص ۵۹۶) ظفیر.

(۲) ردالمحتار باب سجود السهو ج ۱ ص ۶۹۲. ط.س. ج ۲ ص ۸۳. ۱۲ ظفیر.

(۳) وسنتها رفع اليدين للتحريمة في الخلاصه ان اعتاد تركه اثم الخ ووضع يمينه علی يساره الخ وتكبيرة الركوع (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صفة الصلوة مطلب سنن الصلوة ج ۱ ص ۴۴۳. ط.س. ج ۱ ص ۴۷۶) ظفیر.

چاہئے یا بغیر ہاتھ باندھے۔

(الجواب) تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھنا مسنون ہے، اگر ہاتھ نہ باندھے اور ویسے ہی رکوع یا سجدہ میں چلا گیا تو نماز صحیح ہے۔(۱)

مسبوق نے سلام پھیر کر دعاء کر لی پھر یاد دلانے پر یاد آیا تو وہ کیا کرے:

(سوال ۱۲۹۳) ایک روز نماز عشاء کی جماعت میں خادم دوسری رکعت میں شریک ہوا مگر امام کے ساتھ دونوں طرف سلام پھیر کر نماز ختم کی اور دعاء مانگی مگر اسی وقت ایک دوسرے مقتدی نے جو اپنی نماز امام کے ساتھ پوری کر چکا تھا مجھے جتلایا کہ تم کھڑے ہو کر نماز پوری کرو، پس اگر اس حالت میں یہ عاصی کھڑے ہو کر نماز پوری کر لیتا تو نماز ہو جاتی یا نہیں۔ اور جس صورت میں کہ میں نے ان کا کہنا نہیں مانا بلکہ از سر نو چار فرض ادا کئے تو یہ نماز ہو گئی یا نہیں۔ میرے نہ ماننے کی یہ وجہ ہوئی کہ دل میں یہ خیال اور شبہ پیدا ہوا کہ خارج از نماز لقمہ دینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(الجواب) اگر اس شخص کے بتلانے کے بعد کچھ تامل کر کے خود یاد آ جاتا کہ میری ایک رکعت بے شک رہی ہے اور اس بناء پر اٹھ کر ایک رکعت پوری کر کے نماز پوری کر کے سجدہ سہو کر لیا جاتا تو نماز ہو جاتی کیونکہ وہ امتثال غیر شخص کا نہیں ہے بلکہ جب کہ خود یاد آ گیا تو اسی کی طرف کھڑا ہونا منسوب ہوگا۔ درمختار میں ہے حتیٰ لو امتثل امر غیرہ فقیل لہ تقدم فتقدم او دخل فرجۃ الصف احد فوسع لہ فسدت بل یمکث ساعۃ ثم یتقدم برائہ. اور شامی میں عدم فساد کی تصحیح کی ہے وقد منا عن رشد نبلا لی عدم الفساد وتقدم تما م الکلام علیہ الخ. (۲) (شامی جلد اول)

مسبوق قعدہ میں امام کے ساتھ کیا پڑھے اور امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے یا نہیں:

(سوال ۱۲۹۴) مسبوق کو امام کے ساتھ قعدہ میں کیا پڑھنا چاہئے اور اگر امام سجدۂ سہو کرے تو کیا مسبوق بھی کرے۔

(الجواب) امام جب قعدہ اولیٰ میں بیٹھے تو یہ بھی بیٹھے اور التحیات پڑھے امام اگر سجدہ سہو کرے یہ بھی ساتھ ہی میں سجدہ کرے۔ مگر سلام نہ پھیرے۔(۳)

---

(۱) وستھار فع الیدین للتحریمۃ الخ ووضع یمینہ علی یسارہ تحت سرتہ وتکبیرۃ الرکوع (کنز) لماروی انہ علیہ الصلاۃ والسلام کان یکبر عند کل رفع وخفض (البحر الرائق. باب صفۃ الصلوٰۃ ج ۱ ص ۳۲۰.ط.س.ج ۱ ص ۳۰۲) ظفیر.

(۲) ردالمحتارباب ما یفسد الصلوٰۃ ومایکرہ فیھا ج ۱ ص ۵۸۱.ط.س.ج ۱ ص ۶۲۲. ۶۱۲ ظفیر.

(۳) والمسبوق یسجد مع امامہ مطلقا سواء کان السھو قبل الا قتداء او بعد ہ ثم یقضی ما فاتہ (درمختار) قید بالسجود الا نہ لا یتا بعہ فی السلام بل یسجد معہ ویتشھد (ردالمحتارباب سجود السھو ج ۱ ص ۶۹۵ و ج ۱ ص ۵۹۶.ط.س.ج ۲ ص ۸۲...... ۸۳) ظفیر.

الباب السادس فی الحدث فی الصلوٰۃ

نماز پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرنا چاہئے

نماز میں امام کو حدث ہو جائے تو خلیفہ بنانا درست ہے ضروری نہیں

(سوال ۱۳۹۵) نماز میں امام کو اگر حدث ہو جائے تو فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ خلیفہ بنانا جائز ہے چونکہ یہ مسئلہ نادر الوقوع ہے۔ اگر اس سے ناواقف ہیں تو امام کو خلیفہ بنانا دشوار ہوتا ہے ایسی حالت میں کیا کرنا چاہئے۔

(الجواب) فقہ کی کتابوں میں حدث لاحق ہونے کی صورت میں خلیفہ بنانے کو جائز لکھا ہے۔ ضروری نہیں ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ استیناف ہی کرنا مناسب ہے تاکہ لوگ غلطی میں نہ پڑیں۔ پس پہلے نماز کو قطع کر دے اور کوئی عمل منافی کر لیوے پھر بعد وضو کے از سر نو شروع کرے۔(۱)

مسبوق خلیفہ بنایا جا سکتا ہے

(سوال ۱۳۹۶) چار مقتدی ہیں اور پانچواں امام نماز پڑھا رہا ہے اور مقتدی جاہل ہیں۔ ایک پڑھا ہوا شخص مقتدی بھی آ کر جماعت میں شامل ہوا۔ امام کا وضو ٹوٹ گیا تو اب ان پانچوں مقتدیوں میں سے کس کو امام بنایا جائے اور جو پڑھا ہوا ہے اس کو ایک یا دو رکعت نہیں ملی۔

(الجواب) جو خواندہ شخص پیچھے شامل جماعت ہوا اسی کو امام بنا دیا جاوے اور سلام کے وقت وہ کسی ایسے شخص کو اپنی جگہ امام بنا دیوے جس کی نماز پوری ہوگئی ہے۔ وہ سلام پھیر دے اور یہ کھڑا ہو کر اپنی باقی ماندہ رکعات پوری کر لے۔ کذا فی الدر المختار۔(۲) فقط۔

اگلی صف کے مقتدی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیسے نکلے

(سوال ۱۳۹۷) اگر جماعت میں دو سو تین سو آدمی ہوں اور سب سے اگلی قطار میں اگر کسی کا وضو ٹوٹ جاوے تو وہ اثناء نماز میں کیسے نکل سکتا ہے اور امام کیسے تبدیل ہو سکتا ہے۔

(الجواب) صفوں کو چیر کر نکل جاوے اور امام اپنی جگہ دوسرے شخص کو مقتدیوں میں سے ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیوے۔(۳) فقط۔

حالت سجدہ میں اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو خلیفہ کیا کرے

(سوال ۱۳۹۸) اگر حالت سجدہ میں امام کا وضو ٹوٹ جائے تو خلیفہ کس طرح مصلے پر آوے۔

---

(۱) استخلف ای جاز له ذلک ولو فی جنازة باشارة اوجرٍّ لمحراب (درمختار) وظاهر المتون ان الاستخلاف افضل فی حق الکل (ردالمحتار باب الاستخلاف. ج: ۱ ص: ۵۶۲. ظفیر

(۲)ولو استخلف الامام مسبوقا الخ فلو اتم المسبوق صلاة الامام قدم مدرکا للسلام(الدر المختار باب الاستخلاف ج: ۱ ص: ۵۷۱). ظفیر.

(۳)سبق الامام حدث الخ غیر مانع الخ استخلف ای جاز له ذلک ولو فی جنازة باشارة او جر لمحراب الخ (درمختار) قوله استخلف اشار ان الاستخلاف حق الامام(ردالمحتار باب الاستخلاف ج: ۱ ص: ۵۶۱ وج: ۱ ص: ۵۶۲)

(الجواب) اس صورت میں خلیفہ مصلے پر آ کر اسی سجدے سے شروع کرے اور امام جس کو سجدہ میں حدث ہوا اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ لے تا کہ خلیفہ سمجھ جاوے کہ امام کو حدث سجدہ میں ہوا ہے۔ اس سجدہ کو پھر کرنا چاہئے۔ **کما فی الدر المختار ولیضع یدہ علی رکبته لترک رکوع وعلی جبهته لسجود الخ۔** (۱)۔ فقط

سورۃ پڑھتے ہوئے امام کا وضو ٹوٹ جائے اور خلیفہ کو وہ سورۃ یاد نہ ہو تو کیا کرے

(سوال ۱۳۹۹) امام مثلاً کوئی سورۃ پڑھ رہا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا اب جو مقتدی اس کا خلیفہ بنا ہے اس کو وہ سورۃ یاد نہیں جو امام پڑھ رہا تھا تو اب وہ کیا کرے۔

(الجواب) وہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع کر دے یہ ضروری نہیں ہے کہ اسی سورۃ کو پڑھے بلکہ اگر وہ امام بقدر قراءۃ واجب پڑھ چکا ہے تو یہ خلیفہ اس کی جگہ جا کر فوراً رکوع میں جا سکتا ہے۔ (۲) فقط۔

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار. باب الاستخلاف فی الصلوٰۃ ج: ۱ ص: ۵۶۲.۲ ۱ ظفیر.
(۲) من سبقه الحدث توضأ وبنی واستخلف لو امام(کنز)فانه یستخلف رجلا مکانه یاخذ یثرب رجل الی المحراب او یشیر الیه الخ.ولو ترک رکوعا یشیر بوضع یده علی رکبتیه او سجودا یشیر بوضعها علی جبهته او قراء ۃ یشیر بوضعها علی فمه الخ.هٰذا اذا لم یعلم الخلیفة ذٰلک اما اذا علم فلا حاجة الی ذٰلک(البحر الرائق باب الحدث فی الصلوٰۃ ج : ۱ ص: ۳۸۹ وص: ۳۹۱) ظفیر.